۱۵ کیونکہ اِس قوم کا دِل شحیم ہوگیا۔
اَور وہ کانوں سے اُونچا سُنتے ہَیں ۔
اَور اپنی آنکھوں کو بند کر رکھّا ہے ۔
ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے پہچانیں ۔
یا کانوں سے سُنیں ۔
اَور دِل سے سمجھ کر رجُوع لائیں ۔
اَور مَیں اُنہیں شِفا بخشُوں ۝

۱۶ لیکن مُبارک ہَیں تُمہاری آنکھیں اِس لئے کہ وہ دیکھتی ہَیں اَور
۱۷ مُبارک ہَیں تُمہارے کان اِس لئے کہ وہ سُنتے ہَیں ۝ کیونکہ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ بہُت سے نبی اَور راستباز آرزُومند تھے کہ جو تُم دیکھتے ہو دیکھیں پر نہ دیکھا اَور جو تُم سُنتے ہو سُنیں پر نہ سُنا ۝

۱۸،۱۹ پس تُم بونے والے کی تمثِیل کا بیان سُنو ۝ جب کوئی بادشاہی کا کلام سُنتا ہے ۔ اَور سمجھتا نہیں ۔ تو شریر آتا اَور جو کُچھ اُس کے دِل میں بویا گیا تھا لے جاتا ہے یہ وہ ہے جو راہ کے
۲۰ کِنارے بویا گیا تھا ۝ جو پتھّریلی زمین میں بویا گیا وہ ہے جو
۲۱ کلام سُنتا اَور فوراً خُوشی سے قبُول کر لیتا ہے ۝ لیکن اپنے اندر جڑ نہیں رکھتا ۔ بلکہ عارضی ہے اَور جب کلام کے سبب سے مُصیبت
۲۲ یا ظُلم برپا ہوتا ہے تو وہ فوراً ٹھوکر کھاتا ہے ۝ اَور جو خاردار جھاڑیوں میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے پر دُنیا کا فِکر اَور دولت کا
۲۳ فریب کلام کو دَبا دیتے ہَیں اَور وہ بے پھَل رہ جاتا ہے ۝ لیکن جو اچھّی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا اَور سمجھتا ہے اَور پھَل بھی لاتا ہے ۔ کوئی سَو گُنا پھَل دیتا ہے ۔ کوئی ساٹھ گُنا کوئی تیس گُنا ۝

۲۴ [زَوان کی تمثِیل] اُس نے ایک اَور تمثِیل اُن کے سامنے پیش کر کے کہا ۔ کہ آسمان کی بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے
۲۵ جس نے اچھّا بیج اپنے کھیت میں بویا ۝ لیکن جب لوگ سو گئے
۲۶ تو اُس کا دُشمن آیا اَور گیہُوں میں زَوان بو کر چلا گیا ۝ جس وقت
۲۷ پتے لگے اَور بالیں نِکلیں تب زَوان بھی ظاہر ہُوا ۝ تو گھر کے مالِک کے غُلاموں نے آ کر اُس سے کہا ۔ اَے صاحِب کیا تُو نے اپنے کھیت میں اچھّا بیج نہ بویا تھا ؟ پھِر زَوان کہاں سے
آ گیا ؟ ۝ اُس نے اُن سے کہا ۔ کِسی دُشمن نے یہ کیا ہے ۔ تب ۲۸ غُلاموں نے اُس سے کہا کہ کیا تُو چاہتا ہے کہ ہم جا کر اُسے جمع کریں ؟ ۝ مگر اُس نے کہا نہیں ایسا نہ ہو کہ جب تُم زَوان کو جمع ۲۹ کرو تو اُس کے ساتھ گیہُوں بھی اُکھاڑ لو ۝ کٹائی کے دِن تک ۳۰ دونوں کو اِکٹھا بڑھنے دو ۔ کہ مَیں کٹائی کے وقت کاٹنے والوں سے کہہ دُوں گا ۔ کہ پہلے زَوان جمع کر لو اَور جلانے کے واسطے اُس کے گٹھے باندھ لو مگر گیہُوں میرے کھتّے میں جمع کر دو ۝

[رائی کے دانے کی تمثِیل] اُس نے ایک اَور تمثِیل اُن کے ۳۱ سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان کی بادشاہی رائی کے دانے کی مانند ہے ۔ جِسے کِسی آدمی نے لے کر اپنے کھیت میں بو دِیا ۝ وہ ۳۲ سب بیجوں سے چھوٹا تو ہے ۔ لیکن جب بڑھ جاتا ہے تو سب ترکاریوں سے بڑا اَور ایسا پودا ہو جاتا ہے ۔ کہ آسمان کے پرندے آ کر اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کرتے ہَیں ۝

[خمیر کی تمثِیل] اُس نے ایک اَور تمثِیل اُنہیں سُنائی ۔ کہ ۳۳ آسمان کی بادشاہی اُس خمیر کی مانند ہے ۔ جِسے کِسی عورت نے لے کر تین سعا آٹے میں مِلا دِیا ۔ یہاں تک کہ وہ سب خمیر ہوگیا ۝

یہ سب باتیں یسُوؔع نے ہجُوم سے تمثِیلوں میں کہیں ۳۴ اَور بِلا تمثِیل اُن سے نہ بولتا تھا ۝ تاکہ جو نبی کی معرفت کہا گیا ۳۵ تھا وہ پُورا ہو کہ
مَیں تمثِیلوں کے لئے اپنا مُنہ کھولُوں گا ۔
مَیں بنائے عالم کے اسرار ظاہر کرُوں گا ۝

تب وہ ہجُوم کو چھوڑ کر گھر میں گیا ۔ اَور اُس کے شاگِردوں ۳۶ نے اُس کے پاس آ کر کہا ۔ کہ کھیت کے زَوان کی تمثِیل ہمیں سمجھا ۝ تو اُس نے جواب میں کہا ۔ کہ اچھے بیج کا بونے والا ۳۷ اِبنِ اِنسان ہے ۝ اَور کھیت دُنیا ہے ۔ اَور اچھّا بیج بادشاہی کے ۳۸ فرزند ہَیں ۔ اَور زَوان بدی کے فرزند ہَیں ۝ اَور وہ دُشمن جس ۳۹ نے اُسے بویا وہ شیطان ہے ۔ اَور کٹائی دُنیا کا آخر ہے اَور کاٹنے والے فِرشتے ہَیں ۝ پس جس طرح زَوان جمع کیا جاتا ۴۰ اَور آگ میں جلایا جاتا ہے ۔ ایسا ہی دُنیا کے آخر میں ہوگا ۝

باب ۱۳: ۳۵ مزمُور ۷۸: ۲ +

۴۱ اِبنِ اِنسان اپنے فرِشتوں کو بھیجے گا۔ اور وہ سب ٹھوکر کھلانے والی چیزوں اور بدکاروں کو اُس کی بادشاہی میں سے جمع کریں ۴۲ گے○ اور اُنہیں آگ کی بھٹّی میں ڈال دیں گے۔ وہاں رونا ۴۳ اور دانتوں کا بجنا ہوگا○ تب راستباز اپنے باپ کی بادشاہی میں سُورج کی مانند چمکیں گے۔ جس کے کان ہوں وہ سُن لے○

۴۴ **مخفی خزانہ۔ موتی اور مہاجال** آسمان کی بادشاہی اُس خزانے کی مانند ہے۔ جو کھیت میں چُھپا ہُوا ہے جِسے کوئی آدمی پا کر چُھپا دیتا ہے اور خُوشی کے مارے جا کر اپنا سب کُچھ بیچتا اور اُس کھیت کو مول لے لیتا ہے○

۴۵ پھر آسمان کی بادشاہی اُس سوداگر کی مانند ہے جو عُمدہ ۴۶ موتیوں کی تلاش میں ہے○ جب وہ ایک بیش قیمت موتی پاتا ہے تو جا کر اپنا سب کُچھ بیچتا اور اُسے مول لے لیتا ہے○

۴۷ پھر آسمان کی بادشاہی اُس مہاجال کی مانند ہے جو جھیل ۴۸ میں ڈالا جاتا اور ہر طرح کی مچھلیاں سمیٹ لیتا ہے○ جب وہ بھر گیا تو اُسے کھینچ لاتے ہیں۔ اور کنارے پر بیٹھ کر اچھی اچھی برتنوں میں جمع کر لیتے اور جو کام کی نہ ہُوں پھینک دیتے ۴۹ ہیں○ دُنیا کے آخر میں ایسا ہی ہو گا۔ فرِشتے نکلیں گے۔ اور ۵۰ راستبازوں کے درمیان سے بدکاروں کو جُدا کریں گے○ اور اُنہیں آگ کی بھٹّی میں ڈال دیں گے۔ وہاں رونا اور دانتوں ۵۱ کا بجنا ہوگا○ کیا تُم یہ سب کُچھ سمجھ گئے ہو؟ اُنہوں نے اُس ۵۲ سے کہا ہاں○ تب اُس نے اُن سے کہا اِس لئے ہر ایک فقیہہ جو آسمان کی بادشاہی کی تعلیم پا چُکا۔ گھر کے اُس مالِک کی مانند ہے۔ جو اپنے خزانے سے نئی اور پُرانی چیزیں نِکال لیتا ہے○

۵۳ **یسُوعؔ اپنے وطن میں** اور ایسا ہُوا کہ جب یسُوعؔ یہ تمثیلیں ۵۴ ختم کر چُکا۔ تو وہاں سے روانہ ہُوا○ اور اپنے وطن میں آ کر اُس نے اُن کے عِبادت خانے میں اُنہیں ایسی تعلیم دی کہ وہ سب حیران ہُوئے اور کہنے لگے کہ ایسی حکمت اور مُعجزے اُس ۵۵ نے کہاں سے پائے؟○ کیا یہ بڑھئی کا بیٹا نہیں؟ اور اُس کی ماں کا نام مریمؔ اور اِس کے بھائی یعقُوبؔ اور یُوسفؔ اور شمعُونؔ اور یہُوداؔ نہیں؟○ اور کیا اُس کی سب بہنیں ہمارے ہاں نہیں؟ پھر ۵۶ یہ سب کُچھ اُس نے کہاں سے پایا؟○ اور اُنہوں نے اِس کے ۵۷ سبب سے ٹھوکر کھائی۔ لیکن یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ کہ نبی اپنے وطن اور اپنے گھر کے سوا اور کہیں بے عزّت نہیں ہوتا○ اور اُس ۵۸ نے اُن کی بے اعتقادی کے سبب وہاں بہت مُعجزے نہ کئے+

باب ۱۳: ۴۳ حکمت ۳: ۷، دانیال ۱۲: ۳ +
باب ۱۳: ۵۵ حاشیہ متّی ۱۲: ۴۶ +

باب ۱۴

قتلِ یُوحنّا اُس وقت رئیسِ رُبع ہیرودیسؔ نے یسُوعؔ کی ۱ شُہرت سُنی○ اور اپنے خادموں سے کہا کہ یہ یُوحنّا اصطباغی ۲ ہے۔ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اِس لئے اُس سے مُعجزے ظاہر ہوتے ہیں○ کیونکہ ہیرودیسؔ نے اپنے بھائی ۳ فیلبُوسؔ کی بیوی ہیرودیاسؔ کے سبب سے یُوحنّا کو گرفتار کر کے باندھا اور قید خانے میں ڈال دیا تھا○ اِس لئے کہ یُوحنّا نے ۴ اُس سے کہا تھا۔ کہ تجھے اُس کا رکھنا روا نہیں○ اور وہ اُسے مار ۵ ڈالنا تو چاہتا تھا۔ مگر عوام سے ڈرتا تھا۔ کیونکہ وہ اُسے نبی جانتے تھے○ لیکن جب ہیرودیسؔ کی سالگرہ ہُوئی۔ تو ہیرودیاسؔ کی ۶ بیٹی اُن کے سامنے ناچی اور ہیرودیسؔ کو خُوش کیا○ چُنانچہ اُس ۷ نے قسم کھا کر وعدہ کیا۔ کہ جو کُچھ تُو مانگے گی مَیں تجھے دُوں گا○ تب وہ اپنی ماں کے سکھانے سے بولی۔ کہ یُوحنّا اصطباغی کا ۸ سر تھال میں یہیں مُجھے دے○ تب بادشاہ دِلگیر ہُوا۔ مگر قسموں ۹ اور ہم نوالوں کے سبب سے اُس نے حُکم دِیا کہ دے دِیا جائے○ اور آدمی بھیج کر قید خانے میں یُوحنّا کا سر کٹوا بھیجا○ اور اُس کا ۱۰، ۱۱ سر تھال میں لایا گیا اور لڑکی کو دِیا گیا اور وہ اپنی ماں کے پاس لے گئی○ تب اُس کے شاگردوں نے آ کر لاش اُٹھائی۔ اور ۱۲ اُسے دفن کیا۔ اور جا کر یسُوعؔ کو خبر دی○

روٹیوں کا مُعجزہ اور یسُوعؔ یہ سُن کر وہاں سے کشتی پر الگ ۱۳ کسی ویران جگہ کو روانہ ہُوا۔ اور جب ہجُوم نے سُنا تو وہ شہروں سے پیدل اُس کے پیچھے گیا○ اور اُس نے اُتر کر ایک بڑا ہجُوم ۱۴

دیکھا۔ اَور اُسے اُن پر ترس آیا۔ اَور اُس نے اُن کے بیماروں
۱۵ کو شِفا بخشی ۝ اَور جب شام ہُوئی تو شاگردوں نے اُس کے
پاس آ کر کہا۔ کہ جگہ وِیران ہَے اَور اَب وقت گُزر چُکا ہَے۔
ہجُوم کو رُخصت کر۔ تا کہ گاؤں میں جا کر اپنے لِئے کھانا مول
۱۶ لیں ۝ پر یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ اِن کا جانا ضرُور نہیں تُم ہی
۱۷ اُنہیں کھانے کو دو ۝ مگر اُنہوں نے اُس سے کہا۔ کہ یہاں
ہمارے پاس پانچ روٹیوں اَور دو مچھلیوں کے سِوا اَور کُچھ نہیں ۝
۱۸،۱۹ تو اُس نے کہا کہ اُنہیں یہاں میرے پاس لے آؤ ۝ اَور اُس
نے ہجُوم کو گھاس پر بیٹھنے کا حُکم دِیا۔ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں
اَور دو مچھلیاں لیں۔ اَور آسمان کی طرف دیکھ کر برکت دی اَور
توڑ کر روٹیاں شاگردوں کو دیں اَور شاگردوں نے ہجُوم کو ۝
۲۰ اَور وہ سب کھا کر سیر ہو گئے۔ اَور اُنہوں نے ٹُکڑوں سے بھری
۲۱ ہُوئی بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں ۝ اَور عورتوں اَور بچّوں کے علاوہ
کھانے والے تقریباً پانچ ہزار مَرد تھے ۝

۲۲ **یسُوعؔ کا پانی پر چلنا** اَور اُس نے فوراً شاگردوں کو مجبُور کِیا
کہ کشتی کی طرف جاؤ اَور مُجھ سے پہلے پار چلو۔ جب تک کہ
۲۳ میں ہجُوم کو رُخصت کرُوں ۝ اَور ہجُوم کو رُخصت کر کے اکیلا دُعا
کرنے کے لِئے پہاڑ پر گیا۔ اَور جب رات ہُوئی تو وہاں اکیلا
۲۴ رہا ۝ مگر کشتی اُس وقت خُشکی سے کئی غلوَہ کے فاصلے پر تھی اَور
۲۵ لہروں سے ڈگمگا رہی تھی۔ کیونکہ ہَوا مُخالِف تھی ۝ اَور رات کے
۲۶ چوتھے پہر وہ جھیل پر چلتا ہُوا اُن کے پاس آیا ۝ جب شاگردوں
نے اُسے جھیل پر چلتے دیکھا۔ وہ گھبرا کر کہنے لگے کہ بھُوت ہَے
۲۷ اَور ڈر کر چِلّا اُٹھے ۝ اَور یسُوعؔ نے اُن سے فوراً بات کر کے
۲۸ کہا۔ کہ خاطِر جمع رکھو۔ مَیں ہی ہُوں مت ڈرو ۝ پطرسؔ نے
اُس سے جَواب میں کہا۔ اَے خُداوند اگر تُو ہی ہَے تو مُجھے حُکم
۲۹ دے کہ مَیں پانی پر چل کر تیرے پاس آؤُں ۝ اُس نے کہا آ۔
تب پطرسؔ کشتی پر سے اُتر کر پانی پر چلنے لگا۔ تا کہ یسُوعؔ کے پاس
۳۰ جائے ۝ مگر جب دیکھا کہ ہَوا تیز ہَے۔ تو ڈر گیا۔ اَور جب ڈُوبنے
۳۱ لگا تو چِلّا کر کہا۔ اَے خُداوند مُجھے بچا ۝ تب یسُوعؔ نے فوراً ہاتھ
بڑھا کر اُسے پکڑ لیا۔ اَور اُس سے کہا۔ کہ اَے کم اِعتقاد تُو نے
کیوں شک کِیا؟ ۝ اَور جُونہی وہ کشتی پر چڑھ آئے تو ہَوا فوراً تھم ۳۲
گئی ۝ اَور جو کشتی پر تھے اُنہوں نے اُسے سجدہ کر کے کہا کہ ۳۳
درحقیقت تُو خُدا کا بیٹا ہَے ۝

اَور وہ پار اُتر کر جناسرتؔ کے مُلک میں پُہنچے ۝ اَور وہاں ۳۴،۳۵
کے لوگوں نے اُسے پہچان کر تمام گِردونواح میں خبر بھیجی۔ اَور
سب بیماروں کو اُس کے پاس لائے ۝ اَور اُس کی مِنّت کی۔ کہ ۳۶
فقط اُس کی پوشاک کا دامن ہی چھُو لیں۔ اَور جِتنوں نے چھُوا
اُنہوں نے شِفا پائی +

باب ۱۵

فریسی اَور روایات تب یرُوشلیمؔ سے فریسیوں اَور فقیہوں ۱
نے یسُوعؔ کے پاس آ کر کہا ۝ تیرے شاگرد بزُرگوں کی روایت ۲
کیوں عدُول کرتے ہَیں۔ کیونکہ وہ روٹی کھاتے وقت ہاتھ
نہیں دھوتے ۝ پر اُس نے اُن سے جَواب میں کہا کہ پھر تُم ۳
کیوں اپنی روایت کے سبب سے خُدا کا حُکم عدُول کرتے ہو؟
کیونکہ خُدا نے کہا ہَے کہ ۝ ''تُو اپنے باپ اَور اپنی ماں کی ۴
عِزّت کر'' اَور ''جو کوئی باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرُور مارا
جائے'' ۝ بر عکس اِس کے تُم کہتے ہو۔ کہ جو کوئی باپ یا ماں سے ۵
کہے۔ کہ ''میری جس چیز سے تُجھے فائدہ پُہنچ سکتا ہَے وہ نَذر
ہَے'' ۝ تو وہ اپنے باپ یا اپنی ماں کی عِزّت نہ کرے۔ پس تُم ۶
نے اپنی روایت کے سبب سے خُدا کے حُکم کو باطِل کر دِیا ۝ اَے ۷
رِیاکارو اِشعیاؔ نے کیا خُوب تُمہارے حق میں نبُوّت کی کہ ۝

یہ قوم ہونٹوں سے تو میری توقیر کرتی ہَے۔ ۸
مگر اِن کا دِل مُجھ سے دُور ہَے ۝
پس یہ بے فائدہ میری پرستِش کرتے ہَیں۔ ۹
کیونکہ آدمیوں کے اَحکام کی تعلیم سِکھاتے ہَیں ۝

باب ۱۵:۴ خروج ۲۰:۱۲؛ اِستثنا شرع ۵:۱۶؛ خروج ۲۰:۱۷؛ اَحبار ۲۰:۹؛
اَمثال ۲۰:۲۰ +
باب ۱۵:۸-۹ اِشعیا ۲۹:۱۳ +

۱۰ تب اُس نے ہجُوم کو اپنے پاس بُلا کر اُن سے کہا۔ کہ سُنو
۱۱ اَور سمجھو ○ جو چیز مُنہ میں جاتی ہَے وہ اِنسان کو ناپاک نہیں کرتی
بلکہ جو مُنہ سے نکلتی ہَے۔ وہی اِنسان کو ناپاک کرتی ہَے ○
۱۲ تب شاگردوں نے پاس آ کر اُس سے کہا۔ کیا تُو
۱۳ جانتا ہَے کہ فریسیوں نے یہ بات سُن کر ٹھوکر کھائی ؟ ○ پر اُس
نے جَواب میں کہا۔ جو پودا میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا وہ
۱۴ جڑ سے اُکھاڑا جائے گا ○ اُنہیں جانے دو۔ وہ اندھے اندھوں
کے رہنُما ہَیں۔ اَور اگر اندھا اندھے کی رہنُمائی کرے تو دونوں
۱۵ گڑھے میں گریں گے ○ پھر پطرؔس نے مُخاطِب ہو کر کہا۔ کہ
۱۶ یہ تمثِیل ہمیں سمجھا دے ○ تو اُس نے کہا کہ کیا تُم بھی اَب تک
۱۷ بے سمجھ ہو؟ ○ کیا تُم نہیں سمجھتے ؟ کہ جو کُچھ مُنہ میں جاتا ہَے وہ پیٹ
۱۸ میں پڑتا اَور جائے ضرُور میں پھینکا جاتا ہَے ○ لیکن جو باتیں مُنہ
سے نِکلتی ہَیں وہ دِل سے نِکلتی ہَیں اَور وہی اِنسان کو ناپاک کرتی
۱۹ ہَیں ○ کیونکہ بُرے ارادے مُنہ سے نکلتے ہَیں یعنی خُون ریزیاں۔
زِناکاریاں۔ حرام کاریاں۔ چوریاں۔ جُھوٹی گواہیاں۔
۲۰ کُفر گوئیاں ○ یہی باتیں ہَیں جو اِنسان کو ناپاک کرتی ہَیں۔ مگر
بغیر ہاتھ دھوئے کھانا اِنسان کو ناپاک نہیں کرتا ○

۲۱ **کِنعانی عورت** اَور یسُوؔع وہاں سے روانہ ہو کر
۲۲ صُوؔر و صیدُوؔن کے علاقے میں گیا ○ اَور دیکھو ایک کِنعانی
عورت جو اُس مُلک کی تھی پُکارتے ہُوئے کہنے لگی۔ کہ اَے
خُداوند داؤؔد کے بیٹے مُجھ پر رحم کر۔ میری بیٹی بُری طرح سے
۲۳ بدرُوح سے ستائی جاتی ہَے ○ مگر اُس نے اُسے کُچھ جَواب نہ
دِیا۔ تب اُس کے شاگردوں نے پاس آ کر اُس کی مِنّت کی اَور
کہا کہ اُسے رُخصت کر۔ کیونکہ وہ ہمارے پیچھے چِلّاتی ہَے ○
۲۴ اُس نے جَواب میں کہا۔ کہ مَیں اِسرؔائیل کے گھرانے کی کھوئی
۲۵ ہُوئی بھیڑوں کے سِوا اَور کِسی کے پاس نہیں بھیجا گیا ○ لیکن وہ
۲۶ آئی اَور اُسے سجدہ کر کے کہا۔ اَے خُداوند میری مدد کر ○ اُس
نے جَواب میں کہا۔ کہ بچّوں کی روٹی لے کر پِلّوں کو ڈال دینی
۲۷ مُناسِب نہیں ○ تو اُس نے کہا۔ سچ ہَے۔ اَے خُداوند۔ کیونکہ
پِلّے بھی اُن ٹُکڑوں سے کھاتے ہَیں۔ جو اُن کے مالِکوں کی میز
۲۸ سے گرتے ہَیں ○ اِس پر یسُوؔع نے جَواب میں اُس سے کہا۔
اَے عورت تیرا اِیمان بڑا ہَے جیسا تُو چاہتی ہَے تیرے لئے
ویسا ہی ہو۔ اَور اُسی گھڑی اُس کی بیٹی نے شِفا پائی ○

۲۹ **روٹیوں کا مُعجزہ** تب یسُوؔع وہاں سے روانہ ہُؤا۔ اَور گلِیلؔ
کی جھیل کے نزدِیک آیا۔ اَور ایک پہاڑ پر چڑھ کر وَہیں بیٹھ
۳۰ گیا ○ اَور بڑے بڑے ہجُوم اُس کے پاس آئے جن کے پاس
لنگڑے۔ ٹُنڈے۔ اندھے۔ گُونگے اَور بہُت سے اَور تھے اَور
اُنہوں نے اُنہیں اُس کے پاؤں پر ڈال دِیا۔ اَور اُس نے اُنہیں
۳۱ شِفا بخشی ○ یہاں تک کہ ہجُوم نے تعجُّب کِیا جب دیکھا کہ گُونگے
بولتے۔ ٹُنڈے تندرُست ہوتے۔ لنگڑے چلتے اَور اندھے
دیکھتے ہَیں۔ اَور اُنہوں نے اِسرؔائیل کے خُدا کی تمجِید کی ○
۳۲ تب یسُوؔع نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر کہا۔ کہ
مُجھے ہجُوم پر ترس آتا ہَے کیونکہ تین دِن سے برابر میرے ساتھ
ہَیں اَور اُن کے پاس کُچھ کھانے کو نہیں اَور مَیں نہیں چاہتا کہ
اُنہیں بُھوکا رُخصت کرُوں۔ ایسا نہ ہو کہ راہ میں ماندے پڑیں ○
۳۳ اَور شاگردوں نے اُس سے کہا کہ بیابان میں ہم اِتنی روٹیاں
۳۴ کہاں سے لائیں کہ ایسے بڑے ہجُوم کو سیر کریں؟ ○ تب یسُوؔع
نے اُن سے کہا کہ تُمہارے پاس کتنی روٹیاں ہَیں؟ اَور وہ بولے
۳۵ سات۔ اَور تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں ہَیں ○ تب اُس نے ہجُوم کو
۳۶ زمین پر بیٹھنے کا حُکم دِیا ○ اَور اُن سات روٹیوں اَور مچھلیوں کو لے
کر شُکر کِیا۔ اَور توڑ توڑ کر شاگردوں کو دیتا گیا۔ اَور شاگرد ہجُوم کو ○
۳۷ اَور سب کھا کر سیر ہو گئے۔ اَور اُنہوں نے بچے ہُوئے ٹُکڑوں
۳۸ سے بھرے ہُوئے سات ٹوکرے اُٹھائے ○ اَور عورتوں اَور بچّوں
۳۹ کے علاوہ کھانے والے تقریباً چار ہزار مَرد تھے ○ اَور ہجُوم کو
رُخصت کر کے وہ کشتی پر چڑھا اَور مجدان کے علاقے میں آیا +

باب ۱۶

۱ **فریسیوں کا خمیر** اَور فریسی اَور صدُوقی آزمانے کے لئے

باب ۱۵:۳۰ اِشعیا ۳۵:۵-۶ +

پاس آئے اَور درخواست کی کہ ہمیں آسمان سے کوئی نِشان
۲ دکھاؤ ○ مگر اُس نے جَواب میں اُن سے کہا۔ تُم شام کو کہتے ہو کہ
۳ مطلع صاف رہے گا۔ کیونکہ آسمان لال ہے ○ اَور صُبح کو یہ کہ آج
آندھی چلے گی۔ کیونکہ آسمان لال اَور دُھندلا ہَے۔ تُم آسمان
کی صُورت میں تمیز کرنا تو جانتے ہو مگر وقتوں کے نِشان نہیں
۴ جان سکتے؟ ○ یہ بُری اَور حرام کار پُشت نِشان طلب کرتی ہَے۔
اَور یُونسؔ نبی کے نِشان کے سِوا کوئی اَور نِشان اِسے نہ دِیا جائے
گا۔ اَور وہ اُنہیں چھوڑ کر چلا گیا ○

۵ اَور شاگِرد پار جاتے وقت روٹی ساتھ لینا بھُول گئے
۶ تھے ○ تب یسُوؔع نے اُن سے کہا خبردار۔ فریسیوں اَور صدُوقیوں
۷ کے خمیر سے چوکس رہو ○ اَور وہ آپس میں تکرار کر کے کہنے لگے۔
۸ کہ ہم روٹی نہیں لائے ○ پس یسُوؔع نے یہ جانتے ہُوئے کہا۔
کہ اَے کم اِعتقادو! تُم آپس میں کیوں تکرار کرتے ہو کہ ہمارے
۹ پاس روٹی نہیں؟ ○ کیا اَب تک نہیں سمجھے۔ اَور اُن پانچ ہزار کی
پانچ روٹیاں تُمہیں یاد نہیں؟ اَور نہ یہ کہ تُم نے کِتنی ٹوکریاں
۱۰ اُٹھائِیں؟ ○ اَور نہ اُن چار ہزار کی سات روٹیاں۔ اَور نہ یہ کہ تُم
۱۱ نے کِتنے ٹوکرے اُٹھائے؟ ○ کیا وجہ ہَے کہ تُم یہ نہیں سمجھتے؟
کہ مَیں نے تُم سے روٹی کی بابت نہیں کہا کہ تُم فریسیوں اَور
۱۲ صدُوقیوں کے خمیر سے چوکس رہو ○ تب وہ سمجھ گئے۔ کہ اُس
نے روٹی کے خمیر سے نہیں بلکہ فریسیوں اَور صدُوقیوں کی تعلیم
سے خبردار رہنے کو کہا تھا ○

۱۳ **پطرؔس کا اِقرار اَور امامت** جب یسُوؔع قیصریہ فِلپّی کے
علاقے میں آیا۔ تو اُس نے اپنے شاگِردوں سے یہ پُوچھا کہ
۱۴ لوگ اِبنِ اِنسان کو کیا کہتے ہَیں؟ ○ اُنہوں نے کہا کہ بعض
یُوحنّا اِصطِباغی کہتے ہَیں۔ بعض اِلیاؔس بعض اِرمیا یا انِبیاء میں
۱۵،۱۶ سے کوئی ○ اُس نے اُن سے کہا۔ مگر تُم مُجھے کیا کہتے ہو؟ ○ شمعُوؔن
پطرؔس نے جَواب میں کہا کہ تُو اَلمسیح ہَے زِندہ خُدا کا بیٹا ○
۱۷ تو یسُوؔع نے جَواب میں اُس سے کہا۔ مُبارک ہَے تُو
شمعُوؔن بریُونا۔ کیونکہ یہ بات جِسم اَور خُون نے نہیں بلکہ میرے
۱۸ باپ نے جو آسمان پر ہَے تُجھ پر ظاہر کی ہَے ○ اَور مَیں تُجھ سے
کہتا ہُوں کہ تُو کیفاؔ ہَے اَور مَیں اِس کیفاؔ پر اپنی کلیسیا بناؤُں گا۔
اَور عالمِ اَسفل کے دروازے اِس پر غالِب نہ آئیں گے ○ اَور ۱۹
مَیں آسمان کی بادشاہی کی کُنجیاں تُجھے دُوں گا۔ اَور جو کُچھ تُو زمین
پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھا رہے گا اَور جو کُچھ تُو زمین پر کھولے
گا وہ آسمان پر کُھلا رہے گا ○
تب اُس نے شاگِردوں کو حُکم دِیا کہ کِسی کو نہ بتانا کہ ۲۰
مَیں اَلمسیح ہُوں ○

اَذِیّت کی پہلی پیشینگوئی اُس وقت سے یسُوؔع اپنے شاگِردوں ۲۱
پر ظاہر کرنے لگا کہ ضرُور ہَے۔ کہ مَیں یرُوشلِیم کو جاؤُں اَور
بزُرگوں اَور سردار کاہنوں اَور فقیہوں کے ہاتھ سے بہُت دُکھ
اُٹھاؤُں اَور قتل کِیا جاؤُں۔ اَور تیسرے دن جی اُٹھوں ○ اِس پر ۲۲
پطرؔس اُسے الگ لے جا کر اُس سے اِعتراض کرنے لگا۔ اَور
کہا۔ اَے خُداوند تیرِی سلامتی ہو۔ یہ تُجھ پر کبھی واقع نہ ہوگا ○
اُس نے پِھر کر پطرؔس سے کہا۔ اَے شیطان میرے سامنے ۲۳
سے دُور ہو۔ تُو میرے لئے ٹھوکر کا باعِث ہَے۔ کیونکہ تُو خُدا کی
باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہَے ○

مسیح کی پیروی تب یسُوؔع نے اپنے شاگِردوں سے کہا ۲۴
اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو وہ خُود اِنکاری کرے اَور اپنی
صلِیب اُٹھائے اَور میرے پیچھے ہو لے ○ کیونکہ جو کوئی اپنی ۲۵
جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا۔ اَور جو کوئی میری خاطِر اپنی

باب ۱۶: ۱۸ ”کیفاؔ“ ایک ارامی لفظ ہے بمعنی چٹان۔ یُونانی میں پطرؔس۔ یعنی یسُوع پطرؔس سے کہتا ہے تُو چٹان ہے اَور تُجھ چٹان پر مَیں اپنی کلیسیا بناؤُں گا۔ کلیسیا ایک عمارت ہے جس کا بانی خداوند یسُوؔع مسیح ہَے۔ پطرؔس اُس کی بُنیاد ہَے اَور خُداوند یسُوؔع مسیح نے اپنی کلیسیا کو اِس پر ایسا مضبُوط بنایا کہ نہ شیطان اور نہ تمام دنیا اِسے برباد کر سکے۔ اِس سے صاف ظاہر ہے کہ وہ کلیسیا جو پطرؔس پر بنائی گئی اَور جس میں پطرؔس اپنے قائم مقام کی معرفت سرداری کرتا رہتا ہے بت پرستی اَور بدعت میں کبھی نہیں گر سکے گی +

باب ۱۶: ۲۳ ”شیطان“ یعنی مُخالف۔ یہ سخت بات پطرس کو جو پیار سے مگر نادانی سے مسیح کو صلِیب کا دُکھ اُٹھانے سے روکنا چاہتا تھا اِس لئے کہی گئی تا کہ سب کو معلوم ہو جائے کہ خُدا اور اِنجیل کے لئے دُکھ اَور صلِیب اُٹھانا ساری دنیوی خوشی اَور بزُرگی سے بہتر ہَے +

۲۶ جان کھوئے گا وہ اُسے بچائے گا۝ کیونکہ آدمی کو کیا فائدہ ہے۔ اگر تمام دُنیا حاصِل کرے۔ مگر اپنی جان کا نُقصان اُٹھائے یا ۲۷ آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے گا۝ کیونکہ اِبنِ اِنسان اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرِشتوں کے ساتھ آئے گا۔ اَور ۲۸ تب ہر ایک کو اُس کے کاموں کے مُوافِق بدلہ دے گا۝ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک اِبنِ اِنسان کو اپنی بادشاہی میں آتے دیکھ نہ لیں مَوت کا مزہ نہ چکھیں گے +

باب ۱۷

۱ تبدیلیِ صُورت

اَور چھ دن کے بعد یسُوع پطرس اَور یعقُوب اَور اُس کے بھائی یُوحنّا کو ساتھ لے کر اُنہیں ایک ۲ اُونچے پہاڑ پر الگ لے گیا۝ اَور اُن کے سامنے اُس کی صُورت بدل گئی اَور اُس کا چہرہ سُورج کی مانند چمکا۔ اَور اُس کی پوشاک ۳ نُور کی مانند سفید ہوگئی۝ اَور دیکھو مُوسیٰ اَور اِلیاس اُس کے ۴ ساتھ باتیں کرتے ہُوئے اُنہیں دکھائی دِیئے۝ تب پطرس نے یسُوع سے مُخاطِب ہو کر کہا۔ کہ اَے خُداوند ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے۔ اگر تیری مرضی ہو تو مَیں یہاں تین ڈیرے بناؤُں۔ ایک تیرے لئے اَور ایک مُوسیٰ کے لئے اَور ایک ۵ اِلیاس کے لئے۝ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا۔ کہ دیکھو ایک نُورانی بادل نے اُن پر سایہ کر لیا۔ اَور دیکھو اُس بادل میں سے ایک آواز آئی۔ کہ "یہ میرا بیٹا ہے المحبُوب جس سے مَیں خُوش ۶ ہُوں اُس کی سُنو"۝ شاگرد یہ سُن کر مُنہ کے بل گرے اَور ۷ نہایت ڈر گئے۝ تب یسُوع نے پاس آ کر اُنہیں چھُوا اَور کہا ۸ کہ اُٹھو اَور مت ڈرو۔۝ جب اُنہوں نے اپنی آنکھیں ۹ اُٹھائیں تو یسُوع کے سِوا اَور کِسی کو نہ دیکھا۝ جب وہ پہاڑ سے اُتر رہے تھے۔ تو یسُوع نے اُنہیں حُکم دِیا اَور کہا۔ کہ جب تک اِبنِ اِنسان مُردوں میں سے نہ جی اُٹھے اِس رُویا کا ذِکر کِسی سے نہ کرنا۝

[۱۰] اَور شاگردوں نے اُس سے سوال کر کے کہا۔ کہ پھر فقیہہ کیوں کہتے ہیں۔ کہ اِلیاس کا پہلے آنا ضرُور ہے؟۝ ۱۱ اُس نے جواب میں کہا۔ کہ اِلیاس البتہ آئے گا۔ اَور سب کُچھ بحال کرے گا۝ ۱۲ مگر مَیں تُم سے کہتا ہُوں۔ کہ اِلیاس تو آ چُکا۔ لیکن اُنہوں نے اُسے نہیں پہچانا بلکہ جو چاہا۔ اُس کے ساتھ کیا۔ اِسی طرح اِبنِ اِنسان بھی اُن کے ہاتھ سے دُکھ اُٹھائے گا۝ ۱۳ تب شاگرد سمجھے۔ کہ اُس نے اُن سے یُوحنّا اِصطِباغی کی بابت کہا ہے۝

آسیب زدہ مصرُوع

۱۴ اَور جب وہ ہجُوم کے پاس پُہنچے تو ایک آدمی اُس کے پاس آیا اَور اُس کے آگے گھُٹنے ٹیک کر ۱۵ کہا اَے خُداوند میرے بیٹے پر رحم کر۔ کہ اُسے مِرگی آتی ہے اَور وہ بہُت دُکھ اُٹھاتا ہے۔ کیونکہ وہ اکثر آگ میں گر پڑتا ہے اَور اکثر پانی میں۝ ۱۶ اَور مَیں اُسے تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا۔ مگر وہ اُسے شِفا نہ دے سکے۝ ۱۷ یسُوع نے جواب میں کہا۔ اَے بے اِعتقاد اَور گُمراہ پُشت۔ مَیں کب تک تُمہارے ساتھ رہُوں گا۔ کب تک تُمہاری برداشت کرُوں گا؟ اُسے یہاں میرے پاس لاؤ۝

۱۸ تب یسُوع نے اُسے دھمکایا اَور بدرُوح اُس سے نِکل گئی۔ اَور اُس لڑکے نے اُسی گھڑی شِفا پائی۝ ۱۹ تب شاگردوں نے علیٰحدگی میں یسُوع کے پاس آ کر کہا۔ ہم اِسے کیوں نِکال نہ سکے؟۝ ۲۰ یسُوع نے اُن سے کہا۔ اپنی کم اِعتقادی کے سبب۔ کیونکہ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں۔ کہ اگر تُم میں رائی کے دانے کے برابر بھی اِعتقاد ہوگا تو تُم اِس پہاڑ سے کہو گے کہ یہاں سے وہاں چلا جا تو وہ چلا جائے گا۔ اَور کوئی بات تُمہارے لئے نامُمکِن نہ ہوگی۝ [۲۱] مگر یہ جِنس دُعا اَور روزے کے بغیر نہیں نِکلتی۝

اذِیّت کی دُوسری پیشین گوئی

۲۲ اَور جب وہ گلیل میں ٹھہرے ہُوئے تھے۔ یسُوع نے اُن سے کہا۔ ضرُور ہے کہ اِبنِ اِنسان آدمیوں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائے۝ ۲۳ اَور وہ اُسے قتل کریں گے اَور وہ تیسرے دن جی اُٹھے گا۔ اِس پر وہ نہایت

باب ۱۷:۱۰ ملاکی ۳:۲۴ +

غمگین ہُوئے ○

۲۴ [ہَیکل کا چندہ] جب وہ کفرنحُوم میں آئے تو دو دِرہم لینے والوں نے پطرس کے پاس آ کر اُس سے کہا کہ کیا تُمہارا اُستاد
۲۵ دو دِرہم نہیں دیتا؟ ○ اُس نے کہا۔ دیتا ہَے۔ اَور جب وہ گھر آیا تو یسُوع نے پہلے ہی کہہ دِیا۔ کہ اَے شمعُون۔ تیرا کیا خیال ہَے۔ شاہانِ جہان کِن سے محصُول یا جزیہ لیتے ہَیں۔ اپنے
۲۶ بیٹوں سے یا غیروں سے؟ ○ جب وہ بولا غیروں سے تو یسُوع
۲۷ نے اُس سے کہا۔ پس بیٹے بَری ہُوئے ○ لیکن تا کہ اُنہیں ٹھوکر نہ کِھلائیں۔ تُو جا کر جھیل میں بنسی ڈال اَور جو مچھلی پہلے نِکلے اُسے لے۔ اَور جب تُو اُس کا مُنہ کھولے گا تو اُس میں چہار دِرہم پائے گا۔ وہ لے کر میرے اَور اپنے لئے اُنہیں دے +

باب ۱۸

۱ [مختلف ہدایات] اُسی گھڑی شاگردوں نے یسُوع کے پاس آ کر کہا۔ کہ آسمان کی بادشاہی میں سب سے بڑا کون
۲ ہَے؟ ○ اَور یسُوع نے ایک بچّہ پاس بُلا کر اُن کے بیچ میں کھڑا
۳ کِیا ○ اَور کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں۔ اگر تُم نہ پھرو اَور چھوٹے بچّوں کی مانند نہ بنو۔ تو آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ
۴ ہو گے ○ پس جو کوئی اپنے آپ کو اِس بچّے کی مانند چھوٹا بنائے
۵ وہی آسمان کی بادشاہی میں سب سے بڑا ہَے ○ اَور جو کوئی میرے نام پر ایسے بچّوں کو قبُول کرے۔ مُجھے قبُول کرتا ہَے ○
۶ مگر جو کوئی اُن چھوٹوں میں سے جو مُجھ پر ایمان لاتے ہَیں۔ کِسی کو ٹھوکر کِھلائے۔ اُس کے لئے یہ بہتر ہَے۔ کہ خراس کا پاٹ اُس کے گلے میں ڈالا جائے۔ اَور وہ سمُندر کے
۷ گہراؤ میں ڈبو دِیا جائے ○ ٹھوکروں کے باعِث دُنیا پر افسوس۔ کیونکہ ٹھوکروں کا لگنا تو ضرُور ہَے۔ لیکن افسوس اُس شخص پر جس کے باعِث ٹھوکر لگے ○
۸ پس اگر تیرا ہاتھ یا تیرا پاؤں تُجھے ٹھوکر کِھلائے تو اُسے کاٹ ڈال اَور اپنے پاس سے پھینک دے۔ ٹُنڈا یا لنگڑا ہو کر زِندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہَے۔ کہ دو ہاتھ یا دو پاؤں رکھتے ہُوئے تُو ہمیشہ کی آگ میں ڈالا جائے ○
۹ اَور اگر تیری آنکھ تُجھے ٹھوکر کِھلائے تو اُسے نِکال ڈال اَور اپنے پاس سے پھینک دے۔ کانا ہو کر زِندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہَے کہ دو آنکھیں رکھتے ہُوئے تُو جہنّم کی آگ میں ڈالا جائے ○
۱۰ خبردار اِن چھوٹوں میں سے کِسی کو ناچیز نہ جانو۔ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں۔ کہ آسمان پر اُن کے فرِشتے میرے باپ کا جو آسمان پر ہَے مُنہ ہمیشہ دیکھتے ہَیں ○
۱۱ کیونکہ ابنِ اِنسان اِس لئے آیا ہَے کہ کھوئے ہُوؤں کو بچائے ○
۱۲ تُمہارا کیا خیال ہَے۔ اگر کِسی آدمی کی سَو بھیڑیں ہوں۔ اَور اُن میں سے ایک بھٹک جائے تو کیا وہ ننانوے کو پہاڑوں پر نہ چھوڑے گا اَور اُس بھٹکی ہُوئی کی تلاش میں نہ جائے گا؟ ○
۱۳ اَور اگر ایسا ہو۔ کہ اُسے پائے تو مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں۔ کہ وہ اِن ننانوے کی نسبت جو نہ بھٹکیں اِس کے سبب سے زیادہ خُوش
۱۴ ہو گا ○ اِسی طرح تُمہارا باپ جو آسمان پر ہَے نہیں چاہتا کہ اِن چھوٹوں میں سے ایک بھی ہلاک ہو ○
۱۵ پس اگر تیرا بھائی گُناہ کرے تو جا اَور اُسے علیحدگی میں
۱۶ سمجھا۔ اگر وہ تیری سُنے تو تُو نے اپنے بھائی کو پا لِیا ○ اَور اگر وہ نہ سُنے تو ایک یا دو شخص اپنے ساتھ لے تا کہ ہر ایک بات دو یا تین گواہوں کے مُنہ سے ثابت ہو جائے ○
۱۷ اگر وہ اُن کی بھی نہ سُنے۔ تو کلیسیا سے کہہ۔ اَور اگر وہ کلیسیا کی بھی نہ سُنے تو اُسے مُشرک اَور مُحصّل کے برابر جان ○
۱۸ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کُچھ تُم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھا رہے گا۔ اَور جو کُچھ تُم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کُھلا رہے گا ○
۱۹ پھر مَیں تُم سے کہتا ہُوں۔ اگر تُم میں سے دو شخص زمین پر اِتفاق کریں۔ تو وہ جو کُچھ مانگیں گے۔ وہ میرے باپ سے

باب ۱۸ ۱۰:۱۸ مزمُور ۸:۳۴، مزمُور ۱۱:۹۱ +
باب ۱۸ ۱۵:۱۸ احبار ۱۷:۱۹، یشوع بن سیراخ ۱۳:۱۹ +
باب ۱۸ ۱۶:۱۸ تثنیہ شرع ۱۵:۱۹ +

۲۰ جو آسمان پر ہَے حاصِل کریں گے ○ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر فراہم ہوں۔ وہاں مَیں اُن کے درمیان ہُوں ○

سخت دِل خادِم کی تمثِیل

۲۱ تب پطرؔس نے پاس آکر اُس سے کہا کہ اَے خُداوند کِتنی دفعہ میرا بھائی میرا گُناہ کرے اَور مَیں اُسے مُعاف کرُوں۔ کیا سات دفعہ تک؟ ○ ۲۲ یسُوؔع نے اُس سے کہا۔ مَیں تُجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات دفعہ بلکہ سات دفعہ کے ستّر بار تک ○

۲۳ اِس لئے آسمان کی بادشاہی اُس بادشاہ کی مانند ہَے۔ ۲۴ جس نے اپنے خادِموں سے حِساب لینا چاہا ○ تو جب حِساب لینے لگا۔ تو اُس کے سامنے دس ہزار قِنطار کا قرضدار حاضِر کِیا گیا ○ ۲۵ اَور چُونکہ اُس کے پاس ادا کرنے کو کُچھ نہ تھا۔ اِس لئے اُس کے آقا نے حُکم دِیا کہ یہ اَور اِس کی بیوی اَور بال بچّے اَور سب کُچھ جو اِس کا ہَے بیچا جائے اَور قرض وصُول کر لِیا جائے ○ ۲۶ مگر اُس خادِم نے گِر کر اُس کی مِنّت کی۔ اَور کہا میرے بارے ۲۷ میں صبر کر اَور مَیں تُجھے سب ادا کرُوں گا ○ اُس خادِم کے آقا نے ترس کھا کر اُسے چھوڑ دِیا۔ اَور قرض اُسے بخش دِیا ○

۲۸ مگر جب وہ خادِم باہر نِکلا۔ تو اُس کے ہم خدمتوں میں سے ایک اُسے مِلا جس پر اُس کے سَو دینار آتے تھے۔ اُس نے اُسے پکڑ کر اُس کا گلا گھونٹا۔ اَور کہا۔ اپنا قرض ادا کر ○ ۲۹ تب اُس کے ہم خدمت نے گِر کر اُس کی مِنّت کی اَور کہا۔ ۳۰ میرے بارے میں صبر کر۔ تو مَیں تُجھے سب ادا کرُوں گا ○ مگر اُس نے نہ مانا۔ بلکہ جا کر اُسے قید خانے میں ڈال دِیا۔ جب تک کہ وہ قرض ادا نہ کر دے ○

۳۱ اُس کے ہم خدمت جو کُچھ ہُوا تھا وہ سب دیکھ کر نہایت غمگِین ہُوئے۔ اَور آکر اپنے آقا سے تمام واردات بیان کی ○ ۳۲ تب اُس کے آقا نے اُسے بُلوایا اَور اُس سے کہا۔ اَے شریر خادِم مَیں نے سارا قرض تُجھے بخش دِیا۔ کیونکہ تُو نے میری مِنّت ۳۳ کی ○ تو کیا لازم نہ تھا کہ جیسا مَیں نے تُجھ پر رحم کِیا تُو بھی اپنے ہم خدمت پر رحم کرتا؟ ○ ۳۴ اَور اُس کے آقا نے غُصّے ہو کر اُسے جلّادوں کے حوالے کِیا۔ جب تک کہ تمام قرض ادا نہ کر دے ○

۳۵ میرا آسمانی باپ بھی تُمہارے ساتھ اِسی طرح کرے گا اگر تُم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کو دِل سے مُعاف نہ کرے +

باب ۱۹

نِکاح نامُمکِن التّفرِیق

۱ اَور یُوں ہُوا کہ جب یسُوؔع یہ باتیں ختم کر چُکا تو وہ جلِیلؔ سے روانہ ہُوا۔ اَور اُردن کے پار یہُودؔیہ کے علاقہ میں آیا ○ ۲ اَور بڑا ہجُوم اُس کے پیچھے ہو لِیا۔ اَور اُس نے اُنہیں وہاں شِفا بخشی ○ ۳ اَور فریسی اُسے آزمانے کے لئے اُس کے پاس آئے۔ اَور کہا کہ کیا روا ہَے کہ مَرد کِسی بھی سبب سے اپنی بیوی کو چھوڑ دے؟ ○ ۴ اُس نے جَواب میں کہا۔ کیا تُم نے نہیں پڑھا کہ جس نے اِبتدا میں اِنسان کو بنایا۔ اُنہیں نرو ناری بنایا ○ ۵ اَور فرمایا کہ ”اِس واسطے مَرد اپنے باپ اَور اپنی ماں کو چھوڑے گا اَور اپنی بیوی سے مِلا رہے گا اَور وہ دونوں ایک تن ہوں گے“ ○ ۶ سو اَب وہ دو نہیں بلکہ ایک تن ہَیں۔ پس جِسے خُدا نے جوڑا ہَے اُسے اِنسان جُدا نہ کرے ○ ۷ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ پِھر مُوسؔیٰ نے کیوں حُکم دِیا کہ طلاق نامہ دے کر اُسے چھوڑ دے ○ ۸ اُس نے اُن سے کہا۔ کہ مُوسؔیٰ نے تُمہاری سخت دِلی کے سبب سے تُمہیں اپنی بیویوں کو چھوڑ دینے کی اِجازت دی لیکن شرُوع سے ایسا نہ تھا ○ ۹ پر مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سِوا کِسی اَور وجہ سے چھوڑ دے اَور دُوسری سے بِیاہ کرے۔ زِنا کرتا ہَے اَور جو کوئی اُس چھوڑی ہُوئی کو بِیاہے زِنا کرتا ہَے ○

۱۰ شاگِردوں نے اُس سے کہا کہ اگر مَرد کا بیوی کے

باب ۱۸:۲۲ ”سات دفعہ“ عِبرانی محاورہ بمعنی چند دفعہ ”سات دفعہ کے ستّر بار“ یعنی بہت دفعہ۔ ہمیشہ +

باب ۱۹:۷ تثنیہ شرع ۲۴:۱ +

باب ۱۹:۹ ”حرامکاری کے سِوا“ یعنی حرامکاری کی حالت میں۔ خُداوند یسُوؔع مسیح اُن نِکاحوں کی طرف اِشارہ کرتا ہے جو یہودی شریعت کے مُطابِق ناجائز تھے۔ (اَحبار ۱۸:۷-۱۸) +

۱۱ ساتھ ایسا ہی حال ہے تو بِیاہ کرنا ہی اچھّا نہیں○ اُس نے اُن سے کہا کہ یہ بات سب کی سمجھ میں نہیں آتی مگر اُن کی جِنہیں دِیا ۱۲ گیا ہے○ بعض تو خوجے ہیں جو ماں کے بطن ہی سے ایسے پیدا ہُوئے۔ اَور بعض خوجے ہیں جِنہیں آدمیوں نے خوجہ بنایا۔ اَور بعض خوجے ہیں۔ جِنہوں نے آسمان کی بادشاہی کے لئے اپنے آپ کو خوجہ بنایا۔ جو سمجھ سکے وہ سمجھ لے○

۱۳ **بچّوں سے یسُوعؔ کی مُحبّت** تب بچّے اُس کے پاس لائے گئے۔ تا کہ وہ اُن پر ہاتھ رکھّے اَور دُعا کرے لیکن شاگردوں ۱۴ نے اُنہیں جھڑکا○ مگر یسُوعؔ نے اُن سے کہا کہ بچّوں کو رہنے دو اَور اُنہیں میرے پاس آنے سے منع نہ کرو۔ کیونکہ آسمان کی ۱۵ بادشاہی ایسوں ہی کی ہے○ اَور وہ اُن پر ہاتھ رکھّ کر وہاں سے روانہ ہُوا○

۱۶ **صلاحِ فقر** اَور دیکھو۔ ایک شخص نے پاس آ کر اُس سے کہا کہ اَے اُستاد۔ مَیں کون سی نیکی کرُوں تا کہ اَبدی زندگی ۱۷ پاؤں○ اُس نے اُس سے کہا کہ تُو نیکی کی بابت مُجھ سے کیوں پُوچھتا ہَے نیک تو ایک ہی ہَے۔ لیکن اگر تُو زِندگی میں داخِل ۱۸ ہونا چاہتا ہَے۔ تو حُکموں پر عمل کر○ اُس نے اُس سے کہا۔ کون سے حُکموں پر؟ یسُوعؔ نے کہا کہ اِن پر۔ تُو خُون مت کر۔ زنا ۱۹ مت کر۔ چوری مت کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے○ اپنے باپ اَور اپنی ماں کی عِزّت کر۔ اَور تُو اپنے ہمسائے کو اپنی مانند پیار ۲۰ کر○ اُس نَوجوان نے اُس سے کہا۔ اِن سب پر مَیں عمل کرتا ۲۱ آیا ہُوں۔ اَب مُجھ میں کیا کمی ہَے؟○ یسُوعؔ نے اُس سے کہا اگر تُو کامِل ہونا چاہتا ہَے تو جا اَور اپنا سب کُچھ بیچ ڈال اَور غریبوں کو دے۔ تو تُجھے آسمان پر خزانہ مِلے گا۔ اَور آ کر میرے ۲۲ پیچھے ہو لے○ مگر وہ نَوجوان یہ بات سُن کر غمگین ہُوا اَور چلا ۲۳ گیا۔ کیونکہ اُس کی بہُت دولت تھی○ پر یسُوعؔ نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ دولتمند کا ۲۴ آسمان کی بادشاہی میں داخِل ہونا دُشوار ہَے○ اَور پھر تُم سے کہتا ہُوں۔ کہ اُونٹ کا سُوئی کے ناکے سے گُزر جانا اِس سے آسان ہَے۔ کہ دولتمند آسمان کی بادشاہی میں داخِل ہو○

۲۵ جب شاگردوں نے یہ سُنا تو نہایت حیران ہو کر بول اُٹھے کہ پھر کون نجات پا سکتا ہَے؟○ یسُوعؔ نے اُن کی طرف ۲۶ دیکھ کر کہا۔ یہ آدمیوں کے نزدِیک ناممکن ہَے لیکن خُدا کے نزدِیک سب کُچھ مُمکن ہَے○

۲۷ تب پطرسؔ نے مُخاطِب ہو کر اُس سے کہا کہ دیکھ ہم نے سب کُچھ چھوڑا ہَے اَور تیرے پیچھے ہو لئے ہیں۔ پس ہمیں کیا مِلے گا؟○ یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ۲۸ ہُوں۔ کہ جب نئی تکوِین میں اِبنِ اِنسان اپنے جلالی تخت پر بیٹھے گا تو تُم بھی جو میرے پیچھے ہو لئے ہو بارہ تختوں پر بیٹھ کر اِسرائیل کے بارہ قبائل کا اِنصاف کرو گے○ اَور ہر ایک جس ۲۹ نے گھروں یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ماں یا بیوی یا بال بچّوں یا کھیتوں کو میرے نام کی خاطِر چھوڑا ہَے وہ سَوگُنا پائے گا۔ اَور اَبدی زِندگی حاصِل کرے گا○ لیکن بہت سے اوّل آخِر ہو ۳۰ جائیں گے اَور آخِر اَوّل +

باب ۲۰

۱ **تاکستان کے مزدُوروں کی تمثِیل** آسمان کی بادشاہی اُس مالِک مکان کی مانند ہَے۔ جو تڑکے نِکلا تا کہ اپنے تاکستان میں مزدُور لگائے○ اَور اُس نے مزدُوروں سے ایک دینار ۲ روزانہ ٹھہرا کر اُنہیں اپنے تاکستان میں بھیجا○ اَور اُس نے ۳ تیسری گھڑی کے قریب باہر جا کر اَوروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا○ اَور اُن سے کہا تُم بھی میرے تاکستان میں ۴ جاؤ۔ اَور جو واجب ہَے۔ تُمہیں دُوں گا○ سو وہ گئے۔ پھر اُس ۵ نے چھٹی اَور نویں گھڑی کے قریب باہر جا کر ویسا ہی کِیا○ اَور ۶ گیارھویں گھڑی کے قریب پھر باہر گیا۔ اَور اَوروں کو کھڑے پایا۔ اَور اُس نے اُن سے کہا تُم یہاں تمام دِن کیوں بیکار کھڑے ہو؟○ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ اِس لئے کہ کِسی نے ۷ ہمیں مزدُوری پر نہیں لگایا۔ اُس نے اُن سے کہا۔ تُم بھی میرے

باب۱۹ ۱۸:۱۹ خرُوج ۲۰:۱۲، اَحبار ۱۹:۱۸ +

۸ تاکِستان میں جاؤ○ جب شام ہُوئی تو تاکِستان کے مالِک نے اپنے کارِندے سے کہا۔ کہ مزدُوروں کو بُلا اَور پچھلوں سے ۹ لے کر پہلوں تک اُنہیں اُن کی مزدُوری دے دے○ جب وہ آئے جو گیارھویں گھڑی کے قریب لگے تھے۔ تو اُنہیں ایک ۱۰ ہی ایک دینار مِلا○ پر جو پہلے آئے تو اُنہوں نے خیال کیا کہ ۱۱ ہمیں زیادہ مِلے گا۔ مگر اُنہیں بھی ایک ایک دینار مِلا○ اَور وہ ۱۲ لے کر مالِک مکان پر کُڑکُڑانے لگے○ یہ کہہ کر کہ اِن پچھلوں نے ایک ہی گھنٹہ کام کیا۔ اَور تُو نے اُنہیں ہمارے برابر کر ۱۳ دِیا۔ جنہوں نے دِن بھر کا بوجھ اُٹھایا اَور سخت دُھوپ سہی○ مگر اُس نے جواب دے کر اُن میں سے ایک سے کہا۔ اَے میاں مَیں تیرے ساتھ بے اِنصافی نہیں کرتا کیا تُو نے مُجھ سے ایک ۱۴ دینار نہیں ٹھہرایا تھا؟○ جو تیرا ہَے لے اَور چلا جا۔ میری مرضی یہ ہَے۔ کہ جِتنا تُجھے دیتا ہُوں۔ اُتنا ہی اُس پچھلے کو بھی دُوں○ ۱۵ یا کیا مُجھے رَوا نہیں کہ جو کُچھ میرا ہَے اُس سے جو چاہُوں سو کرُوں؟ کیا تُو اِس لئے بُری نظر سے دیکھتا ہَے کہ مَیں نیک ۱۶ ہُوں؟○ اِسی طرح آخر اوّل ہو جائیں گے اَور اوّل آخر (کیونکہ بُہت سے بُلائے تو گئے مگر برگُزیدہ کم ہیں)○

۱۷ اَذِیّت کی تیسری پیشین گوئی — اَور یسُوؔع یرُوشلِیم کو جاتے ہُوئے بارہ شاگردوں کو الگ لے گیا اَور راہ میں اُن سے کہا○ ۱۸ دیکھو ہم یرُوشلِیم کو جاتے ہَیں۔ اَور اِبنِ اِنسان سردار کاہِنوں اَور فقیہوں کے حوالے کیا جائے گا۔ اَور وہ اُس کے قتل کا حُکم ۱۹ دیں گے○ اَور اُسے غیر قوموں کے حوالے کریں گے۔ تا کہ وہ اُسے ٹھٹھوں میں اُڑائیں اَور کوڑے ماریں اَور صلیب پر چڑھائیں۔ اَور وہ تیسرے دِن جی اُٹھے گا○

۲۰ بنی زبدؔی کی بُلند نظری — تب زبدؔی کے بیٹوں کی ماں اپنے بیٹوں کے ساتھ اُس کے پاس آئی اَور سجدہ کر کے اُس سے ۲۱ کُچھ عرض کرنے لگی○ اُس نے اُس سے کہا تُو کیا چاہتی ہَے؟ اُس نے اُس سے کہا فرما کہ یہ میرے دونوں بیٹے تیری بادشاہی ۲۲ میں ایک تیرے دائیں اَور ایک تیرے بائیں بیٹھیں○ یسُوؔع نے جواب میں کہا۔ تُم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ مَیں پینے کو ہُوں کیا تُم پی سکتے ہو؟ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم پی سکتے ہَیں○ ۲۳ اُس نے اُن سے کہا۔ تُم میرا پیالہ تو پیو گے لیکن اپنے دائیں یا بائیں کسی کو بٹھانا میرا کام نہیں۔ یہ اُن کے لئے ہَے جن کے لئے میرے باپ کی طرف سے مُقرّر ہُوا○

۲۴ اَور وہ دس یہ سُن کر اُن دونوں بھائیوں سے خفا ہُوئے○
۲۵ مگر یسُوؔع نے اُنہیں اپنے پاس بُلا کر کہا۔ تُم جانتے ہو کہ غیر قوموں کے سردار اُن پر حُکم چلاتے ہَیں۔ اَور اُمراء اُن پر اِختیار جتاتے ہَیں○ ۲۶ لیکن تُم میں ایسا نہ ہو گا۔ بلکہ جو تُم میں بڑا ہونا چاہے وہ تُمہارا خادِم ہو○ ۲۷ اَور جو تُم میں اوّل ہونا چاہے تُمہارا غُلام ہو○ ۲۸ چُنانچہ اِبنِ اِنسان اِس لئے نہیں آیا کہ خدمت کرائے بلکہ اِس لئے کہ خدمت کرے اَور اپنی جان بُہتیروں کے بدلے فِدیہ میں دے○

۲۹ یریحؔو کے نابینا — اَور جب وہ یریحؔو سے نِکل رہے تھے تو ایک بڑا ہجوم اُس کے پیچھے ہو لیا○ ۳۰ اَور دیکھو دو اندھوں نے جو راہ کے کِنارے بیٹھے تھے۔ یہ سُن کر کہ یسُوؔع جا رہا ہَے چِلّا کر کہا کہ اَے خُداوند داؔؤد کے بیٹے ہم پر رحم کر○ ۳۱ اَور لوگوں نے اُنہیں جِھڑکا کہ چُپ رہیں۔ لیکن وہ اَور بھی چِلّا کر بولے کہ اَے خُداوند داؤد کے بیٹے ہم پر رحم کر○ ۳۲ اَور یسُوؔع کھڑا ہو گیا۔ اَور اُنہیں بُلا کر کہا۔ تُم کیا چاہتے ہو کہ مَیں تُمہارے لئے کرُوں؟○ ۳۳ اُنہوں نے اُس سے کہا اَے خُداوند یہ کہ ہماری آنکھیں کُھل جائیں○ ۳۴ یسُوؔع نے ترس کھا کر اُن کی آنکھوں کو چُھوا۔ اَور وہ فوراً بینا ہو گئے اَور اُس کے پیچھے ہو لئے +

باب ۲۱

۱ ادخالِ یرُوشلِیم — اَور جب وہ یرُوشلِیم کے نزدِیک پُہنچے اَور کوہِ زیتُوؔن پر بیت فِجے کے پاس آئے۔ تب یسُوؔع نے دو شاگردوں کو بھیجا○ ۲ اَور اُن سے کہا کہ اپنے سامنے کے گاؤں میں جاؤ۔ وہاں پُہنچتے ہی تُم ایک گدھی بندھی ہُوئی اَور اُس کے ساتھ بچّہ پاؤ گے۔ اُنہیں کھول کر میرے پاس لے آؤ○ ۳ اَور

اگر کوئی تُم سے کُچھ کہے تو کہنا کہ یہ خُداوند کو درکار ہیں اَور وہ جلد واپس کر دے گاo

۴ یہ اِس لئے ہُؤا ہَے کہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ o

[۵] بیٹی صیہُون سے کہو کہ
دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہَے ۔
وہ حلیم ہَے اَور گدھے پر سَوار ہَے ۔
یعنی بچّے بلکہ لدُّو بچّے پر o

۶ پس شاگرد گئے اَور جیسا یسُوعؔ نے اُنہیں حُکم دِیا تھا ویسا ہی ۷ کِیاo اَور وہ گدھی اَور بچّے کو لے آئے ۔ اَور اپنے کپڑے اُس ۸ پر ڈالے ۔ اَور وہ اُس پر سَوار ہُواo اَور ہجُوم کے اکثر لوگوں نے اپنے کپڑے راستہ میں بچھائے اَور اَوروں نے درختوں کی [۹] ڈالیاں کاٹ کر راہ میں پھیلائیں o اَور ہجُوم جو اُس کے آگے آگے جاتے اَور پیچھے پیچھے آتے تھے ۔ پُکار پُکار کر کہتے تھے

داؤد کے بیٹے کو ہوشعنا ۔
مُبارک ہَے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہَے ۔
عالمِ بالا پر ہوشعناo

۱۰ اَور جب وہ یرُوشلیم میں داخل ہُؤا تو سارے شہر میں ہلچل پڑ گئی ۱۱ اَور لوگ کہنے لگے کہ یہ کون ہَے ؟o اَور ہجُوم نے کہا کہ یہ جلیل کے ناصرت کا نبی یسُوعؔ ہَے o

۱۲ [تاجروں کا ہیکل سے نِکالا جانا] اَور یسُوعؔ نے ہیکل میں داخل ہو کر اُن سب کو جو ہیکل میں خرید و فروخت کر رہے تھے نِکال دِیا اَور صرّافوں کے تختے اَور کبوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ [۱۳] دیںo اَور اُن سے کہا یہ لکھا ہَے کہ ”میرا گھر دُعا کا گھر کہلائے ۱۴ گا“ مگر تُم اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بناتے ہوo اَور اندھے اَور لنگڑے ہیکل میں اُس کے پاس آئے اَور اُس نے اُنہیں شفا ۱۵ بخشیo اَور جب سردار کاہنوں اَور فقیہوں نے اُن تعجُّب انگیز کاموں کو جو اُس نے کئے اَور لڑکوں کو ہیکل میں پُکارتے اَور داؤد کے بیٹے کو ہوشعنا کہتے دیکھا تو خفا ہُوئےo اَور اُس سے [۱۶] کہا تُو سُنتا ہَے ۔ کہ یہ کیا کہتے ہیں ؟ یسُوعؔ نے اُن سے کہا ۔ ہاں ۔ کیا تُم نے کبھی نہیں پڑھا کہ

بچّوں اَور شیرخواروں کے مُنہ سے
تُو نے کامِل حمد کروائی o

اَور وہ اُنہیں چھوڑ کر شہر کے باہر بیت عنیا میں گیا ۔ اَور وہیں رہاo ۱۷

[شجرِ انجیر] اَور جب صُبح کو شہر کو واپس جا رہا تھا تو اُسے بھُوک ۱۸ لگیo اَور اِنجیر کا ایک درخت راہ کے کنارے پر دیکھ کر اُس ۱۹ کے پاس گیا ۔ اَور پتّوں کے سِوا اُس میں کُچھ نہ پایا ۔ تو اُس سے کہا آئندہ تُجھ میں کبھی پھل نہ لگے ۔ اَور اُسی دَم اِنجیر کا درخت سُوکھ گیاo اَور شاگردوں نے یہ دیکھ کر تعجُّب کِیا اَور کہا ۲۰ کہ اِنجیر کا درخت کیونکر ایک دَم سُوکھ گیاo یسُوعؔ نے جواب ۲۱ میں اُن سے کہا ۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں ۔ کہ اگر تُم ایمان رکھو اَور شک نہ کرو تو نہ صِرف یہی کر سکو گے جو اِنجیر کے درخت کے ساتھ ہُؤا ۔ بلکہ اگر اِس پہاڑ سے بھی کہو گے ۔ تُو اُکھڑ جا اَور سمُندر میں جا پڑ تو یہ ہو جائے گاo اَور جو کُچھ تُم ایمان کے ۲۲ ساتھ دُعا میں مانگو گے وہ سب تُمہیں مِلے گاo

[مسیح کا اِختیار] اَور جب وہ ہیکل میں آ کر تعلیم دے رہا تھا ۲۳ تو سردار کاہنوں اَور قوم کے بزُرگوں نے اُس کے پاس آ کر کہا ۔ تُو کِس اِختیار سے یہ کرتا ہَے ۔ اَور یہ اِختیار تُجھے کِس نے دِیا ہَے ؟o یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا مَیں بھی تُم ۲۴ سے ایک بات پُوچھوں گا اگر وہ مُجھے بتاؤ گے تو مَیں بھی تُمہیں بتاؤں گا ۔ کہ کِس اِختیار سے مَیں یہ کرتا ہُوںo یُوحنّا کا بپتسمہ ۲۵ کہاں سے تھا ؟ آسمان کی طرف سے یا اِنسان کی طرف سے ؟ اَور وہ آپس میں غور و خوض کرنے لگے کہ ۔ اگر ہم کہیں آسمان کی طرف سے تو وہ ہم سے کہے گا پھر تُم نے کیوں اُس کا یقین نہ کِیاo اَور اگر کہیں اِنسان کی طرف سے تو ہم عوام سے ڈرتے ۲۶ ہیں کیونکہ سب یُوحنّا کو نبی مانتے ہیںo پس اُنہوں نے جواب ۲۷

باب۲۱ :۵ اِشعیا ۱۱:۶۲، زکریاہ ۹:۹ +
باب۲۱ :۹ مزمُور ۲۹:۱۱۸ +
باب۲۱ :۱۳ اِشعیا ۷:۵۶، یرمیاہ ۱۱:۷ +
باب۲۱ :۱۶ مزمُور ۳:۸ +

میں یسُوعؔ سے کہا ہم نہیں جانتے اُس نے بھی اُن سے کہا مَیں بھی تُمہیں نہیں بتاتا کہ مَیں کِس اِختیار سے یہ کرتا ہُوں ؈

دو بیٹوں کی تمثیل

۲۸ تُمہارا کیا خیال ہَے ۔ ایک آدمی کے دو بیٹے تھے اُس نے پہلے کے پاس جا کر کہا۔ بیٹا جا۔ آج تاکِستان ۲۹ میں کام کر؈ اُس نے جَواب دے کر کہا۔ مَیں نہیں جاؤُں گا۔ ۳۰ مگر پیچھے پچھتا کر گیا؈ اَور دُوسرے کے پاس جا کر اُس نے اِسی طرح کہا۔ اُس نے جَواب میں کہا بسر وچشم جناب۔ مگر گیا ۳۱ نہیں؈ اِن دونوں میں سے کون اپنے باپ کی مرضی بجا لایا؟ اُنہوں نے کہا کہ پہلا۔ یسُوعؔ نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ مُحصّل اَور کسبیاں تُم سے پہلے خُدا کی بادشاہی میں ۳۲ داخِل ہوتی ہیں؈ کیونکہ یُوحنّا راستی کی راہ سے تُمہارے پاس آیا۔ اَور تُم نے اُس کا یقین نہ کِیا۔ مگر مُحصّلوں اَور کسبیوں نے اُس کا یقین کِیا۔ اَور تُم یہ دیکھ کر بعد میں بھی نہ پچھتائے کہ تُم اُس کا یقین کر لیتے؈

بے اِیمان اِجارہ داروں کی تمثیل

[۳۳] ایک اَور تمثیل سُنو ۔ ایک مالِک مکان تھا جس نے تاکِستان لگایا۔ اَور اُس کے چوگرد اِحاطہ گھیرا اَور اُس میں کولھو گاڑا اَور بُرج بنایا۔ اَور اُسے ۳۴ اِجارہ داروں کو اِجارہ پر دے کر کِسی اَور مُلک کو چلا گیا؈ اَور جب پھَل کا موسم قریب آیا تو اُس نے اپنے نوکروں کو ۳۵ اِجارہ داروں کے پاس بھیجا کہ اُس کا پھَل لیں؈ مگر اِجارہ داروں نے اُس کے نوکروں کو پکڑ کر کِسی کو پِیٹا اَور کِسی کو مار ڈالا۔ اَور ۳۶ کِسی کو سنگسار کِیا؈ پھر اُس نے اَور نوکروں کو بھیجا جو پہلوں سے زیادہ تھے۔ اُنہوں نے اُن کے ساتھ بھی اُسی طرح کِیا؈ ۳۷ آخر اُس نے اپنے بیٹے کو اُن کے پاس یہ سوچ کر بھیجا کہ وہ میرے ۳۸ بیٹے کی توعزّت کریں گے؈ لیکن اِجارہ داروں نے بیٹے کو دیکھ کر آپس میں کہا کہ وارِث یہی ہَے آؤ اِسے قتل کر دیں اَور ۳۹ اِس کی میراث لے لیں؈ اَور اُسے پکڑ کر تاکِستان سے باہر ۴۰ نِکالا اَور قتل کر دِیا؈ پس جب تاکِستان کا مالِک آئے گا تو اُن ۴۱ اِجارہ داروں کے ساتھ کیا کرے گا؟؈ اُنہوں نے اُس سے کہا وہ اُن بُروں کو بُری طرح سے ہلاک کر دے گا۔ اَور تاکِستان کا اِجارہ اَور اِجارہ داروں کو دے دے گا۔ جو اُسے موسم پر پھَل ادا کریں؈ یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ کیا تُم نے نوِشتوں میں کبھی [۴۲] نہیں پڑھا کہ

جو پتّھر معماروں نے رَدّ کِیا۔
وہی کونے کا سِرا ہو گیا ہَے ۔
یہ خُداوند کی طرف سے ہُوا ہَے ۔
اَور ہماری نِگاہوں میں تعجُّب انگیز ہَے؈

۴۳ اِس لئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں۔ کہ خُدا کی بادشاہی تُم سے لے لی جائے گی۔ اَور ایک قوم کو دے دی جائے گی جو اُس کے ۴۴ پھَل ادا کرے؈ اَور جو اِس پتّھر پر گرے گا وہ چُور ہو جائے گا۔ اَور جس پر وہ گرے گا اُسے پِیس ڈالے گا؈ ۴۵ اَور جب سردار کاہنوں اَور فریسیوں نے اُس کی تمثیلیں سُنیں۔ تو سمجھ گئے کہ وہ ہمارے ہی حق میں کہتا ہَے؈ ۴۶ اَور اُنہوں نے اُسے پکڑنے کی کوشش کی مگر عوام سے ڈرتے تھے۔ کیونکہ وہ اُسے نبی مانتے تھے +

باب ۲۲

شہزادے کی شادی کی تمثیل

۱ اَور یسُوعؔ پھر خطاب کر کے ۲ تمثیلوں میں اُن سے بات کرنے لگا اَور کہا کہ؈ آسمان کی بادشاہی اُس بادشاہ کی مانند ہَے جس نے اپنے بیٹے کی شادی ۳ کی؈ اَور اپنے غُلاموں کو بھیجا کہ بُلائے ہُوؤں کو شادی میں ۴ بُلائیں لیکن اُنہوں نے آنا نہ چاہا؈ پھر اُس نے اَور غُلاموں کو یہ کہہ کر بھیجا۔ کہ بُلائے ہُوؤں سے کہو کہ دیکھو مَیں نے ضِیافت تیّار کر لی ہَے ۔ میرے موٹے موٹے بَیل اَور جانور ذبح ہو چکے ہَیں ۔ اَور سب کُچھ تیّار ہَے ۔ شادی میں آؤ؈ ۵ مگر وہ کُچھ خاطِر میں نہ لائے اَور چل دِیئے۔ کوئی اپنے کھیت کو کوئی اپنی سوداگری ۶ کو؈ اَور باقیوں نے اُس کے غُلاموں کو پکڑ کر اُن سے بُرا سلُوک

باب۲۱: ۳۳ اِشعیا۵: ۱-۲، اِرمیا۲: ۲۱ +

باب۲۱: ۴۲ مزمُور۱۱۸: ۲۲-۲۳ +

۷ کیا اَور مار ڈالا۵ اُس پر بادشاہ غضبناک ہُوا اَور اپنی فوجیں بھیج
۸ کر اُن خُونیوں کو ہلاک کیا۔ اَور اُن کا شہر پُھونک دِیا۵ تب
اُس نے اپنے غُلاموں سے کہا۔ شادی کی تیّاری تو ہو گئی ہَے
۹ لیکن وہ جو بُلائے گئے تھے لائق نہ تھے۵ پس تُم چوکوں پر جاؤ۔
۱۰ اَور جِتنے تُمہیں مِلیں شادی میں بُلاؤ۵ اَور اُن غُلاموں نے
سڑکوں پر جا کر کیا بُرے کیا بھلے سب کو جمع کِیا۔ اَور ایوانِ شادی
۱۱ مہمانوں سے بھر گیا۵ اَور جب بادشاہ مہمانوں کو دیکھنے اندر
آیا۔ تو اُس نے وہاں ایک آدمی پایا جو شادی کی پوشاک پہنے
۱۲ نہ تھا۵ اَور اُس نے اُس سے کہا۔ اَے میاں تُو شادی کی
۱۳ پوشاک پہنے بغیر یہاں کیسے آیا؟ مگر وہ خاموش رہا۵ تب بادشاہ
نے خادِموں سے کہا۔ اُس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر اُسے باہر
کے اندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں رونا اَور دانتوں کا بجنا ہوگا۵
۱۴ کیونکہ بُلائے ہُوئے بہت ہَیں۔ لیکن برگُزیدے تھوڑے۵

۱۵ **خراج گزاری** تب فریسیوں نے جا کر آپس میں مشورہ کیا
۱۶ کہ اُسے کیونکر باتوں میں پھنسائیں ۵ اَور اُنہوں نے اپنے
شاگردوں کو ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے پاس بھیجا۔ تاکہ اُس
سے کہیں اَے اُستاد ہم جانتے ہَیں کہ تُو سچّا ہَے۔ اَور سچائی سے
خُدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہَے اَور کِسی کی پروا نہیں کرتا۔ کیونکہ تُو
۱۷ آدمیوں کا مُنہ نہیں دیکھتا۵ پس ہمیں بتا تُو کیا خیال کرتا ہَے؟
۱۸ قَیصر کو خراج دینا رَوا ہَے یا نہیں؟۵ یسُوعؔ نے اُن کی شرارت
جانتے ہُوئے کہا۔ اَے رِیاکارو مُجھے کیوں آزماتے ہو؟۵
۱۹ خراج کا سِکّہ مُجھے دِکھاؤ۔ وہ ایک دینار اُس کے پاس لائے۵
۲۰ تب اُس نے اُن سے کہا یہ صُورت اَور تحریر کِس کی ہَے؟۵
۲۱ اُنہوں نے کہا قَیصر کی۔ تب اُس نے اُن سے کہا پس جو قَیصر کا
۲۲ ہَے قَیصر کو اَور جو خُدا کا ہَے خُدا کو ادا کرو۵ اُنہوں نے یہ سُن کر
تعجُّب کیا اَور اُسے چھوڑ کر چلے گئے۵

۲۳ **قیامت کا سوال** اُسی دِن صدُوقی جو قیامت کے مُنکر ہَیں
۲۴ اُس کے پاس آئے اَور اُس سے سوال کیا کہ ۵ اَے اُستاد مُوسیٰ
نے کہا تھا۔ اگر کوئی بے اولاد مَر جائے۔ تو اُس کا بھائی اُس کی

باب۲۲: ۲۴ تثنیہ شرع ۲۵: ۵ +

بیوی سے بیاہ کر لے۔ اَور اپنے بھائی کے لئے نسل پیدا کرے۵
۲۵ پس ہمارے درمیان سات بھائی تھے اَور پہلا بیاہ کر کے مَر گیا
اَور اِس سبب سے کہ اُس کی اولاد نہ تھی۔ اپنی بیوی اپنے بھائی
۲۶ کے لئے چھوڑ گیا۵ اِسی طرح دُوسرا اَور تیسرا بھی ساتویں تک۵
۲۷، ۲۸ سب کے بعد وہ عورت بھی مَر گئی۵ پس وہ قیامت میں اِن
ساتوں میں سے کِس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ وہ سب کی رہ چُکی
۲۹ تھی۵ یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا تُم نوِشتوں اَور خُدا کی
۳۰ قُدرت کو نہ جانتے ہُوئے غلطی پر ہو۵ کیونکہ قیامت میں لوگ
نہ بیاہ کریں گے۔ نہ بیاہے جائیں گے۔ بلکہ آسمان پر خُدا کے
۳۱ فرِشتوں کی مانند ہُوں گے۵ اَور مُردوں کی قیامت کی بابت
۳۲ خُدا نے جو تُمہیں فرمایا تھا۔ کیا تُم نے وہ نہیں پڑھا؟ کہ۵ مَیں
اِبراہیمؔ کا خُدا اَور اِسحاقؔ کا خُدا اَور یعقُوبؔ کا خُدا ہُوں۔ وہ
۳۳ مُردوں کا نہیں بلکہ زِندوں کا خُدا ہَے۵ لوگ یہ سُن کر اُس کی
تعلیم سے دنگ ہُوئے۵

۳۴ **حُکمِ عظیم** جب فریسیوں نے سُنا کہ اُس نے صدُوقیوں کا
۳۵ مُنہ بند کر دِیا تو وہ جمع ہو گئے۵ اَور اُن میں سے ایک عالمِ فِقہ
۳۶ نے آزمانے کے لئے اُس سے پُوچھا کہ۵ اَے اُستادِ شریعت
۳۷ میں بڑا حُکم کون سا ہَے؟۵ اُس نے اُس سے کہا کہ تُو خُداوند
اپنے خُدا کو اپنے سارے دِل اَور اپنی ساری جان اَور اپنی ساری
۳۸، ۳۹ عقل سے پیار کر۵ بڑا اَور پہلا حُکم یہی ہَے۵ اَور دُوسرا جو اِس
۴۰ کی مانند ہَے یہ ہَے کہ تُو اپنے ہمسائے کو اپنی مانند پیار کر۵ اِن
ہی دو حُکموں پر تمام توراۃ اَور صحائفِ انبیاء کا مدار ہَے۵
۴۱ اَور جب فریسی جمع ہو گئے تو یسُوعؔ نے اُن سے
۴۲ پُوچھا۵ اَور کہا کہ المسیح کے حق میں تُمہارا کیا خیال ہَے۔ وہ کِس
۴۳ کا بیٹا ہَے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا داؤدؔ کا۵ اُس نے اُن سے
کہا پھر داؤدؔ رُوح کی ہدایت سے کیسے اُسے خُداوند کہتا ہَے یہ
کہہ کر کہ۵

باب۲۲: ۳۲ خرُوج ۳: ۶ +
باب۲۲: ۳۷ تثنیہ شرع ۶: ۵ +
باب۲۲: ۳۹ اَحبار ۱۹: ۱۸ +

۴۴ "خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا کہ میرے دہنی طرف بیٹھ۔ جب تک کہ مَیں تیرے دُشمن تیرے پاؤں کی ۴۵ چوکی نہ کر دُوں" ○ پس جب داؤد اُسے خُداوند کہتا ہے۔ تو وہ ۴۶ اُس کا بیٹا کیسے ہے؟ ○ اَور کوئی اُس کے جَواب میں ایک لفظ بھی بول نہ سکا۔ اَور اُس دِن سے کِسی کو جُرأت نہ ہُوئی کہ پِھر اُس سے سوال کرے +

باب ۲۳

۱ فقہا و فریسیین پر افسوس — تب یسُوعؔ نے ہجُوم اَور اپنے ۲ شاگردوں سے بات کرتے ہُوئے ○ کہا کہ فقیہہ اَور فریسی ۳ مُوسیٰؔ کی گدّی پر بیٹھے ہیں ○ پس جو کُچھ وہ تُم سے کہیں وہ سب عمل میں لاؤ اَور مانو۔ لیکن اُن کے سے کام نہ کرو۔ کیونکہ وہ ۴ کہتے ہَیں۔ مگر کرتے نہیں ○ وہ ایسے بھاری بوجھ جو اُٹھائے نہیں جاتے باندھتے اَور لوگوں کے کندھوں پر رکھتے ہَیں لیکن ۵ آپ اُنہیں اپنی اُنگلی سے بھی ہِلانا نہیں چاہتے ○ وہ اپنے سب کام لوگوں کو دکھانے کے واسطے کرتے ہَیں۔ کیونکہ وہ اپنے ۶ تعویذ چوڑے اَور اپنے پھُندنے بڑے بناتے ہَیں ○ وہ ضِیافتوں میں صدر نشینی اَور عِبادَت خانوں میں اعلیٰ درجہ کی کُرسیاں ○ ۷ اَور بازاروں میں گورنشات اَور آدمیوں سے ربّی کہلانا پسند کرتے ۸ ہَیں ○ مگر تُم ربّی نہ کہلاؤ۔ کیونکہ تُمہارا مُرشد ایک ہی ہے اَور تُم ۹ سب بھائی ہو ○ اَور زمین پر کِسی کو اپنا باپ نہ کہو۔ کیونکہ تُمہارا ۱۰ باپ ایک ہی ہے جو آسمان پر ہے ○ اَور نہ تُم مُرشد کہلاؤ۔ کیونکہ ۱۱ تُمہارا مُرشد ایک ہی ہے یعنی المسیح ○ جو تُم میں بڑا ہے وہ تُمہارا

خادم ہو ○ اَور جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کِیا جائے ۱۲ گا۔ اَور جو کوئی اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کِیا جائے گا ○

لیکن تُم پر افسوس! اَے فقیہو اَور فریسیو۔ اَے رِیاکارو! ۱۳ کیونکہ تُم آسمان کی بادشاہی لوگوں کے لِئے بند کرتے ہو۔ نہ تو آپ داخِل ہوتے ہو اَور نہ اندر جانے والوں کو داخِل ہونے دیتے ہو ○

تُم پر افسوس! اَے فقیہو اَور فریسیو۔ اَے رِیاکارو! جو (۱۴) بیواؤں کے گھروں کو نِگلتے ہو اَور دِکھاوے کے لِئے نمازوں کو طُول دیتے ہو۔ تُم اِس لِئے زِیادہ سزا پاؤ گے ○

تُم پر افسوس! اَے فقیہو اَور فریسیو۔ اَے رِیاکارو! ۱۵ کیونکہ تُم تَری اَور خُشکی کا دورہ کرتے ہو تاکہ کِسی کو اپنا مُرید بناؤ۔ اَور جب وہ بن چُکا تو اُسے اپنے سے دوگُنا جہنّم کا فرزند بناتے ہو ○

تُم پر افسوس! اَے اندھے رہنُماؤ! جو کہتے ہو کہ اگر ۱۶ کوئی ہَیکل کی قسم کھائے تو کُچھ مضائقہ نہیں لیکن اگر ہَیکل کے سونے کی قسم کھائے۔ تو پابند ہوگا ○ اَے نادانو اَور اندھو! ۱۷ کون سا بڑا ہے۔ سونا یا ہَیکل جو سونے کو پاک کرتی ہے؟ ○ پِھر اگر کوئی قُربان گاہ کی قسم کھائے تو کُچھ مضائقہ نہیں لیکن اگر ۱۸ نذر کی جو اُس پر چڑھی ہو قسم کھائے تو پابند ہوگا ○ اَے اندھو۔ ۱۹ کون سی بڑی ہے۔ نذر یا قُربان گاہ جو نذر کو پاک کرتی ہے؟ ○ پس جو قُربان گاہ کی قسم کھاتا ہے وہ اُس کی اَور اُن سب چیزوں ۲۰ کی جو اُس پر ہَیں قسم کھاتا ہے ○ اَور جو ہَیکل کی قسم کھاتا ہے ۲۱ اُس کی اَور اُس کے رہنے والے کی بھی قسم کھاتا ہے ○ اَور جو ۲۲ آسمان کی قسم کھاتا ہے وہ خُدا کے تخت کی اَور اُس پر بیٹھنے والے کی بھی قسم کھاتا ہے ○

تُم پر افسوس! اَے فقیہو اَور فریسیو۔ اَے رِیاکارو! ۲۳ کیونکہ پودینہ اَور انیسُون اَور کمُون پر تو دہ یکی دیتے ہو لیکن شریعت کی بھاری باتوں یعنی اِنصاف اَور رحم اَور اِیمان سے لاپروائی کرتے ہو۔ واجب تھا کہ یہ بھی کرتے اَور وہ بھی نہ چھوڑتے ○ اَے نابینا رہنُماؤ! جو مچھّر چھانتے اَور اُونٹ نِگل ۲۴

باب ۲۲: ۴۴ مزمُور ۱۱۰: ۱ +

باب ۲۳ ۵:۲۳ "تعویذ" چمڑے کی چھوٹی تھیلیاں جن میں چار ورقوں پر توحید کا کلمہ (خرُوج ۱۳: ۱-۱۶، تثنیہ شرع ۶: ۴-۹، ۱۱: ۱۳-۲۱) لکھا تھا اَور جو چمڑے کے پٹوں کے ساتھ پیشانی اَور بازو پر باندھی جاتی تھیں۔
خرُوج ۱۳: ۹، ۱۶ +

باب ۲۳ ۹:۲۳ ملاکی ۱: ۶ +

جاتے ہو ۝

۲۵ تُم پر افسوس! اَے فقیہو اَور فریسیو۔ اَے رِیاکارو! کیونکہ تُم پیالے اَور رکابی کو باہر سے تو صاف کرتے ہو۔ مگر اندر لُوٹ

۲۶ اَور بدپرہیزی بھری ہَے ۝ اَے نابِینا فریسی پہلے پیالے اَور رکابی کو اندر سے صاف کر۔ تا کہ باہر سے بھی صاف ہو جائیں ۝

۲۷ تُم پر افسوس! اَے فقیہو اَور فریسیو۔ اَے رِیاکارو! کیونکہ تُم سفیدی پھِری ہُوئی قبروں کی مانند ہو جو باہر سے خُوبصورت دِکھائی دیتی ہَیں مگر اندر مُردوں کی ہڈّیوں اَور ہر

۲۸ طرح کی نجاست سے بھری ہَیں ۝ اِسی طرح تُم بھی ظاہر میں لوگوں کو راستباز دِکھائی دیتے ہو مگر باطِن میں رِیاکاری اَور بے دِینی سے بھرے ہو ۝

۲۹ تُم پر افسوس! اَے فقیہو اَور فریسیو۔ اَے رِیاکارو! کیونکہ تُم نبیوں کی قبریں بناتے اَور راستبازوں کے مزار آراستہ

۳۰ کرتے ہو ۝ اَور کہتے ہو کہ اگر ہم اپنے باپ دادا کے ایّام میں

۳۱ ہوتے۔ تو انبیاء کے خُون میں اُن کے شریک نہ بنتے ۝ اِس طرح تُم اپنی بابت گواہی دیتے ہو۔ کہ ہم انبیاء کے قاتلوں کے فرزند ہَیں ۝

۳۳،۳۲ پس اپنے باپ دادا کا پیمانہ بھر دو ۝ اَے سانپو۔ اَے

۳۴ افعی کی اَولاد۔ تُم جہنّم کے فتویٰ سے کیونکر بچو گے ۝ اِس لئے دیکھو مَیں انبیاء اَور عُلما اَور فُقہا کو تُمہارے پاس بھیجتا ہُوں۔ اُن میں سے تُم بعض کو قتل اَور مصلُوب کرو گے۔ اَور بعض کو اپنے عِبادت خانوں میں کوڑے مارو گے اَور شہر بہ شہر ایذا دیتے پھِرو

۳۵ گے ۝ تا کہ سب بے گُناہ خُون جو زمین پر بہایا گیا تُم پر آئے۔ ہابیل راستباز کے خُون سے لے کر زکریاہ بن بارکیاہ کے خُون تک جِسے تُم نے ہَیکل اَور مذبح کے درمیان قتل کیا ۝

۳۶ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں۔ کہ یہ سب کُچھ اِس پُشت پر آئے گا ۝

۳۷ اَے یرُوشلیم۔ اَے یرُوشلیم۔ تُو جو انبیاء کو قتل کرتا۔ اَور جو تیرے پاس بھیجے جاتے ہَیں اُنہیں سنگسار کرتا ہَے۔ کِتنی بار مَیں نے چاہا۔ کہ تیرے بچّوں کو جمع کرُوں جس طرح مُرغی اپنے چُوزوں کو پَروں تلے کرتی ہَے۔ مگر تُو نے نہ چاہا ۝

۳۸ دیکھو تُمہارا گھر تُمہارے لئے وِیران چھوڑا جائے گا ۝

۳۹ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں۔ کہ اَب سے تُم مُجھے پھر ہرگز نہ دیکھو گے جب تک نہ کہو گے کہ

مُبارَک ہَے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہَے +

باب ۲۴

نبُوّتِ انجام

۱ اَور یسُوعؔ ہَیکل سے نِکل کر چلا گیا۔ اَور اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے تا کہ اُسے ہَیکل کی عمارتیں دِکھائیں ۝

۲ اُس نے جَواب میں اُن سے کہا۔ کیا تُم یہ سب چیزیں دیکھتے ہو؟ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ یہاں ایک پتھّر بھی پتھّر پر ہرگز چھوڑا نہ جائے گا جو گرایا نہ جائے گا ۝

۳ اَور جب وہ کوہِ زیتُون پر بیٹھا تھا۔ تو شاگرد علیحدگی میں اُس کے پاس آئے اَور کہا۔ ہمیں بتا کہ یہ کب ہوگا۔

۴ اَور تیری آمد اَور زمانے کے انجام کا نِشان کیا ہَے؟ ۝ تب یسُوعؔ نے جَواب میں اُن سے کہا۔ خبردار کوئی تُمہیں گُمراہ نہ

۵ کرے ۝ کیونکہ بُہتیرے میرا نام لے کر آئیں گے اَور کہیں گے کہ مَیں مسیح ہُوں۔ اَور وہ بُہتیروں کو گُمراہ کریں گے ۝

۶ تُم لڑائیاں اَور لڑائیوں کی اَفواہ سُنو گے۔ خبردار۔ گھبرا نہ جانا۔ کیونکہ اِن باتوں کا ہونا ضرُوری ہَے۔ لیکن ہنُوز انجام نہیں ۝

۷ کیونکہ قوم پر قوم اَور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی۔

۸ اَور جگہ جگہ کال اَور وَبا اَور زلزلے آئیں گے ۝ یہ سب کُچھ تکالیف کا شرُوع ہی ہَے ۝

۹ اُس وقت لوگ تُمہیں دُکھ دینے کے لئے پکڑوائیں گے۔ اَور قتل کریں گے۔ اَور میرے نام کے سبب سے سب

۱۰ قومیں تُم سے کینہ رکھیں گی ۝ اُس وقت بُہتیرے ٹھوکر کھائیں گے اَور ایک دُوسرے کو پکڑوائیں گے اَور ایک دُوسرے سے

۱۱ کینہ رکھیں گے ۝ اَور بہت سے جُھوٹے نبی برپا ہوں گے اَور

۱۲ بُہتیروں کو گُمراہ کریں گے ۝ اَور بے دِینی کے بڑھ جانے سے

باب ۲۳: ۳۵ تکوین ۴: ۴،۸-۲۔اخبار ۲۴: ۲۱ +

۱۳ بُہتیروں کی مُحبّت ٹھنڈی ہو جائے گی ○ لیکن جو آخر تک قائم
۱۴ رہے گا۔ وہ نجات پائے گا ○ اَور بادشاہی کی یہ اِنجیل تمام دُنیا
میں سُنائی جائے گی۔ تاکہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو۔
تب انجام ہوگا ○

۱۵ پس جب تُم اُس مکرُوہ اِتلاف کو جس کا ذِکر دانیاؔل نبی
کی معرفت ہُوا۔ جائے مُقدّس میں کھڑا ہُوا دیکھو (جو پڑھے
۱۶ وہ سمجھ لے) ○ تب جو یہُودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ
۱۷ جائیں ○ اَور جو کوٹھے پر ہو وہ نہ اُترے۔ کہ اپنے گھر سے کُچھ
۱۸ لے لے ○ اَور جو کھیت میں ہو وہ پیچھے نہ پھرے کہ اپنا چُغہ
۱۹ لے ○ اُن پر افسوس جو اُن دِنوں میں حامِلہ ہوں اَور جو دُودھ
۲۰ پلانے والی ہوں! ○ پس تُم دُعا کرو کہ تُمہارا بھاگنا جاڑے میں
۲۱ یا سبت کے دِن نہ ہو ○ کیونکہ اُس وقت ایسی بڑی مُصِیبت
ہوگی۔ کہ دُنیا کے شرُوع سے نہ اَب تک کبھی ہُوئی اَور نہ کبھی
۲۲ ہوگی ○ اَور اگر وہ دِن گھٹائے نہ جاتے تو کوئی بشر نجات نہ
پاتا۔ لیکن برگُزیدوں کی خاطِر وہ دِن گھٹائے جائیں گے ○
۲۳ تب اگر کوئی تُم سے کہے کہ دیکھو المسیح یہاں ہَے یا وہاں ہَے تو
۲۴ نہ ماننا ○ کیونکہ جُھوٹے مسیح اَور جُھوٹے نبی برپا ہوں گے۔
اَور ایسے بڑے نشان اَور عجیب کام پیش کریں گے کہ
۲۵ اگر ہوسکتا تو وہ برگُزیدوں کو بھی گُمراہ کر دیتے ○ دیکھو
۲۶ مَیں نے پہلے ہی تُم سے کہہ دِیا ہَے ○ پس اگر لوگ تُم سے کہیں
کہ دیکھو وہ بیابان میں ہَے۔ تو باہر نہ جانا۔ یا یہ کہ دیکھو
۲۷ وہ کوٹھڑیوں میں ہَے تو یقین نہ کرنا ○ کیونکہ جیسے بجلی مشرق
سے چمک کر مغرب تک دکھائی دیتی ہَے ویسے ہی ابنِ اِنسان
۲۸ کی آمد ہوگی ○ جہاں کہیں لاش ہوگی۔ وہاں گِدھ بھی جمع ہو
جائیں گے ○

۲۹ اَور فوراً اُن دِنوں کی مُصِیبت کے بعد سُورج تاریک ہو
جائے گا۔ اَور چاند اپنی روشنی نہ دے گا اَور سِتارے آسمان سے
۳۰ گریں گے اَور آسمان کی قُوّتیں ہِلائی جائیں گی ○ تب ابنِ اِنسان
کا نشان آسمان پر ظاہر ہوگا۔ اَور اُس وقت زمین کے تمام قبیلے
چھاتی پیٹیں گے۔ اَور ابنِ اِنسان کو بڑی قُدرت اَور جلال کے
ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گے ○ تب وہ نرسنگوں ۳۱
کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے فرِشتوں کو بھیجے گا اَور وہ آسمان
کے اُفق سے لے کر اُفق تک چہار ارکان سے اُس کے برگُزیدوں
کو فراہم کریں گے ○

اَب اِنجیر کے درخت سے یہ تمثیل سیکھو۔ جُونہی ۳۲
اُس کی ڈالی نرم ہوتی ہَے اَور پتّے نِکلتے ہَیں تو تُم جانتے ہو
کہ گرمی نزدِیک ہَے ○ اِسی طرح تُم بھی جب یہ سب کُچھ دیکھو ۳۳
تو جانو کہ وہ نزدِیک بلکہ دروازے ہی پر ہَے ○ مَیں تُم سے سچ ۳۴
کہتا ہُوں کہ جب تک یہ سب کُچھ ہو نہ لے یہ پُشت گُزر نہ
جائے گی ○ آسمان اَور زمین ٹل جائیں گے۔ مگر میری باتیں ہرگز ۳۵
نہ ٹلیں گی ○

لیکن اُس دِن اَور اُس گھڑی کو کوئی نہیں جانتا۔ ۳۶
آسمان کے فرِشتے بھی نہیں مگر فقط باپ ○ جس طرح نُوحؔ کے ۳۷
ایّام میں ہُوا۔ اُسی طرح ابنِ اِنسان کی آمد ہوگی ○ کیونکہ جس ۳۸
طرح طُوفان سے پہلے کے ایّام میں لوگ کھاتے پیتے اَور بیاہ
کرتے اَور بیاہے جاتے تھے اُس دن تک کہ نُوحؔ کشتی میں
داخل ہُوا ○ اَور بےفِکر رہے جب تک کہ طُوفان آ کر سب کو بہا ۳۹
نہ لے گیا۔ اُسی طرح ابنِ اِنسان کی آمد بھی ہوگی ○ اُس وقت ۴۰
کھیت میں دو ہوں گے۔ ایک لے لِیا جائے گا۔ اَور ایک چھوڑ
دِیا جائے گا ○ دو چکّی پیستی ہوں گی ایک لے لی جائے گی اَور ۴۱
ایک چھوڑ دی جائے گی ○

پس جاگتے رہو۔ کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ تُمہارا خُداوند ۴۲
کِس دِن آئے گا ○ لیکن یہ تُم جانتے ہو کہ اگر مالِک مکان کو ۴۳
معلُوم ہوتا کہ کِس گھڑی چور آئے گا۔ تو البتہ جاگتا رہتا۔ اَور
اپنے گھر میں نقب لگانے نہ دیتا ○ اِس لئے تُم بھی تیّار رہو۔ ۴۴
کیونکہ جس گھڑی تُمہیں گُمان بھی نہ ہوگا ابنِ اِنسان آ جائے گا ○

دو غُلاموں کی تمثیل

پس وہ وفادار اَور ہوشیار غُلام کون ہَے ۴۵

باب ۲۴:۱۵ دانیال ۹:۲۷ +
باب ۲۴:۲۹ اِشعیا ۱۳:۱۰، حزقی ایل ۳۲:۷، یوئیل ۲:۱۰، ۳:۱۵ +
باب ۲۴:۳۷ تکوین ۷:۷ +

جِسے (اُس کے) آقا نے اپنے گھرانے کے لئے مُقرّر کیا تا کہ
۴۶ وقت پر اُنہیں کھانا کِھلائے ○ مُبارک ہَے وہ غُلام جِسے آقا آ
۴۷ کر یُونہی کرتا پائے ○ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اُسے اپنے
سب مال کا مُختار کر دے گا ○
۴۸ لیکن اگر بُرا غُلام اپنے دِل میں کہے کہ میرے آقا کے
۴۹ آنے میں دیر ہَے ○ اَور اپنے ہم خدمتوں کو مارنے لگے اَور
۵۰ شرابیوں کے ساتھ کھائے پیئے ○ تو اُس غُلام کا آقا ایسے دِن
کہ وہ اِنتظار نہ کرتا ہو۔ اَور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آموجُود
۵۱ ہوگا ○ اَور اُسے کاٹ ڈالے گا۔ اَور رِیاکاروں کے ساتھ اُس کا
بخرہ کر دے گا۔ وہاں رونا اَور دانتوں کا بجنا ہوگا +

باب ۲۵

دس کُنواریوں کی تمثیل

۱ تب آسمان کی بادشاہی اُن دس
کُنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنی مشعلیں لے کر دُلہا کے
۲ اِستقبال کو نِکلیں ○ اُن میں پانچ بےعقل اَور پانچ عقلمند
۳ تھیں ○ جو بےعقل تھیں اُنہوں نے مشعلیں لے لِیں پر تیل
۴ اپنے ساتھ نہ لیا ○ مگر عقلمندوں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ اپنی
۵ کُپّیوں میں تیل بھی لے لیا ○ جب دُلہا نے دیر لگائی۔ تو
۶ سب اُونگھنے لگیں اَور سو گئیں ○ آدھی رات کو دُھوم مچی کہ
۷ دیکھو دُلہا آتا ہَے اُس کے اِستقبال کو نِکلو ○ اِس پر وہ سب
۸ کُنواریاں اُٹھ کر اپنی مشعلیں دُرست کرنے لگیں ○ اَور بےعقلوں
نے عقلمندوں سے کہا اپنے تیل میں سے ہمیں بھی دو۔
۹ کیونکہ ہماری مشعلیں بُجھی جاتی ہیں ○ عقلمندوں نے جواب
میں کہا۔ شاید ہمارے تُمہارے دونوں کے لئے کافی نہ ہو۔
تو بہتر یہ ہَے کہ بیچنے والوں کے پاس جاؤ اَور اپنے واسطے
۱۰ خرِید لو ○ جب وہ خرِیدنے گئیں تو دُلہا آ پُہنچا اَور وہ جو تیّار
تھیں اُس کے ساتھ شادی میں چلی گئیں اَور دروازہ بند ہوگیا ○
۱۱ پھر وہ دُوسری کُنواریاں بھی آئیں اَور کہنے لگیں اَے خُداوند۔
۱۲ اَے خُداوند۔ ہمارے لئے دروازہ کھول دے ○ پر اُس نے
جواب میں کہا۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ مَیں تُمہیں نہیں
۱۳ جانتا ○ اِس لئے جاگتے رہو۔ کیونکہ تُم نہ اُس دِن کو جانتے ہو نہ
اُس گھڑی کو ○

قنطاروں کی تمثیل

۱۴ کیونکہ یہ ایسے ہَے جیسے کِسی آدمی نے
ایک اَور مُلک کو جاتے وقت غُلاموں کو بُلا کر اپنا مال اُن کے
۱۵ سپُرد کیا ○ ایک کو پانچ قنطار دیئے دُوسرے کو دو تیسرے کو
ایک۔ ہر ایک کو اُس کی لیاقت کے مُوافِق دِیا۔ اَور سفر کو روانہ
۱۶ ہُوا ○ جِسے پانچ قنطار مِلے تھے وہ فوراً گیا اَور اُن سے لین دین
۱۷ کر کے پانچ اَور کمالئے ○ اِسی طرح جِسے دو مِلے تھے اُس نے
۱۸ بھی دو اَور کمائے ○ لیکن جِسے ایک مِلا تھا۔ اُس نے جا کر زمین
۱۹ کھودی اَور اپنے مالِک کا قنطار چُھپا دِیا ○ بڑی مُدّت کے بعد
۲۰ اُن غُلاموں کا مالِک آیا اَور اُن سے حساب لینے لگا ○ جِسے پانچ
قنطار مِلے تھے وہ پانچ قنطار اَور لے کر حاضِر ہُوا۔ اَور کہا۔ اَے
خُداوند۔ تُو نے پانچ قنطار مُجھے سپُرد کئے تھے۔ دیکھ۔ مَیں نے
۲۱ پانچ اَور کمالئے ○ اُس کے مالِک نے اُس سے کہا۔ اَے نیک
اَور دِیانتدار غُلام۔ شاباش۔ تُو تھوڑے میں دِیانتدار نِکلا۔
مَیں تُجھے کثرت کا مُختار بناؤں گا۔ اپنے مالِک کی خُوشی میں
۲۲ شامِل ہو ○ اَور جِسے دو قنطار مِلے تھے اُس نے بھی حاضِر ہو کر کہا۔
اَے خُداوند۔ تُو نے دو قنطار مُجھے سپُرد کئے تھے۔ دیکھ۔ مَیں نے
۲۳ دو قنطار اَور کمالئے ○ اُس کے مالِک نے اس سے کہا۔ اَے نیک
اَور دِیانتدار خادِم۔ شاباش۔ تُو تھوڑے میں دِیانتدار نِکلا۔ مَیں
تُجھے کثرت کا مُختار بناؤں گا۔ اپنے مالِک کی خُوشی میں شامِل
۲۴ ہو ○ تب وہ بھی جِسے ایک قنطار مِلا تھا حاضِر ہُوا اَور کہنے لگا۔
اَے آقا۔ مَیں تُجھے جانتا ہُوں کہ تُو سخت آدمی ہَے۔ جو جہاں
نہیں بویا وہاں سے کاٹتا اَور جہاں نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا
۲۵ ہَے ○ پس مَیں نے ڈرتے ہُوئے جا کر تیرا قنطار زمین میں
۲۶ چُھپایا۔ دیکھ جو تیرا ہَے وہ موجُود ہَے ○ اُس کے مالِک نے
جواب میں اُس سے کہا۔ اَے شریر اَور سُست غُلام تُو جانتا تھا
کہ مَیں نے جہاں نہیں بویا وہاں سے کاٹتا۔ اَور جہاں نہیں
۲۷ بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہُوں ○ پس چاہیئے تھا کہ تُو میرا روپیہ

ساہوکاروں کو دیتا۔ تو مَیں آ کر جو میرا ہے سُود سمیت لے لیتا۝
۲۸ پس اِس سے وہ قِنطار لے لو۔ اور جس کے پاس دس قِنطار ہیں
۲۹ اُسے دے دو۝ کیونکہ جس کِسی کے پاس ہے اُسے دیا جائے گا۔
اور اُس کے پاس افراط ہوگی۔ مگر جس کے پاس نہیں ہے اُس
۳۰ سے وہ بھی لے لیا جائے گا جو اُس کے پاس ہے۝ اور اِس نِکمّے
غُلام کو باہر کے اندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانتوں کا
بجنا ہوگا۝

۳۱ روزِ قیامت جب اِبنِ اِنسان اپنے جلال میں آئے گا۔
اور تمام فرِشتے اُس کے ہمراہ ہوں گے تب وہ اپنے تختِ جلالی
۳۲ پر بیٹھے گا۝ اور تمام قومیں اُس کے حضُور جمع کی جائیں گی اور وہ
ایک کو دُوسرے سے جُدا کرے گا۔ جس طرح چوپان بھیڑوں
۳۳ کو بکریوں سے جُدا کرتا ہے۝ اور بھیڑوں کو اپنے دائیں اور
بکریوں کو اپنے بائیں کھڑا کرے گا۝
۳۴ تب بادشاہ اُن سے جو اُس کے دائیں ہوں گے
کہے گا۔ آؤ میرے باپ کے مُبارک لوگو۔ جو بادشاہی بنائے
عالم سے تُمہارے لئے تیّار کی گئی ہے اُسے میراث میں لو۝
۳۵ کیونکہ مَیں بھُوکا تھا اور تُم نے مُجھے کھانے کو دِیا۔ مَیں پیاسا تھا
اور تُم نے مُجھے پینے کو دِیا۔ مَیں پردیسی تھا اور تُم نے میری
۳۶ خاطِر داری کی۝ ننگا تھا اور تُم نے مُجھے پہنایا۔ بیمار تھا اور تُم نے
۳۷ میری عِیادت کی۔ قید میں تھا اور تُم میرے پاس آئے۝ تب
راستباز اُس کے جواب میں کہیں گے۔ اَے خُداوند کب ہم
نے تُجھے بھُوکا دیکھا اور کھانے کو دِیا۔ اور پیاسا دیکھا اور
۳۸ پینے کو دِیا؟۝ اور کب ہم نے تُجھے پردیسی دیکھا اور خاطِر داری
۳۹ کی؟ یا ننگا دیکھا اور پہنایا؟۝ یا کب ہم تُجھے بیمار یا قید میں دیکھ کر
۴۰ تیرے پاس آئے؟۝ بادشاہ جواب میں اُن سے کہے گا۔ مَیں تُم
سے سچ کہتا ہُوں۔ چُونکہ تُم نے میرے اِن سب سے چھوٹے
بھائیوں میں سے کِسی ایک کے ساتھ ایسا کیا تو میرے ہی
ساتھ کیا۝

باب ۲۵:۳۵ اِشعیا ۵۸:۷، حزقیال ۱۸:۷، ۱۶ +
باب ۲۵:۳۶ یشوع بن سیراخ ۷:۳۹ +

۴۱ تب وہ اُن سے بھی جو اُس کے بائیں ہوں گے کہے
گا۔ اَے ملعُونو۔ میرے سامنے سے اُس دائمی آگ میں
چلے جاؤ۔ جو شیطان اور اُس کے فرِشتوں کے لئے تیّار کی
۴۲ گئی ہے۝ کیونکہ مَیں بھُوکا تھا اور تُم نے مُجھے کھانے کو نہ
۴۳ دِیا۔ پیاسا تھا اور تُم نے مُجھے پینے کو نہ دِیا۝ پردیسی تھا اور تُم نے
میری خاطِر داری نہ کی۔ ننگا تھا اور تُم نے مُجھے نہ پہنایا۔ بیمار
۴۴ اور قید میں تھا اور تُم نے میری خبر نہ لی۝ تب وہ بھی جواب میں
کہیں گے اَے خُداوند کب ہم نے تُجھے بھُوکا یا پیاسا یا پردیسی یا
۴۵ ننگا یا بیمار یا قیدی دیکھا اور تیری خدمت نہ کی؟۝ تب وہ اُن
کے جواب میں کہے گا۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ چُونکہ تُم
نے اِن چھوٹوں میں سے کِسی ایک کے ساتھ نہ کیا تو میرے
۴۶ ساتھ بھی نہ کیا۝ اور یہ ہمیشہ کے عذاب میں جائیں گے مگر
راستباز ہمیشہ کی زِندگی میں +

باب ۲۶

۱ مشورۂ قتل اور یُوں ہُؤا کہ جب یسُوؔع یہ سب باتیں کر
۲ چُکا تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۝ تُم جانتے ہو کہ دو
دِن کے بعد فسح ہوگا۔ اور اِبنِ اِنسان حوالہ کیا جائے گا۔ تاکہ
۳ اُسے صلیب دِیا جائے۝ تب سردار کاہِن اور قوم کے بُزرگ
۴ قیافا نامی سردار کاہِن کے ایوان میں جمع ہُوئے۝ اور مشورہ کیا
۵ کہ یسُوؔع کو فریب سے پکڑ کر قتل کر دیں۝ مگر کہتے تھے کہ عید
میں نہیں ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں فساد برپا ہو۝

۶ بیت عنیا کا مسح اور جب یسُوؔع بیت عنیا میں شمعُون کوڑھی
۷ کے گھر میں تھا۝ تو ایک عورت سنگِ مرمر کے عِطردان میں
قیمتی عِطر لے کر اُس کے پاس آئی۔ اور جب وہ کھانا کھانے
۸ بیٹھا تو اُس کے سر پر ڈالا۝ اور شاگرد یہ دیکھ کر خفا ہُوئے اور
۹ کہنے لگے۔ کِس لئے یہ برباد کیا گیا۝ کیونکہ یہ بڑے دام پر
۱۰ بِکتا اور غریبوں کو دِیا جاتا۝ یسُوؔع نے یہ جانتے ہُوئے اُن سے

باب ۲۵:۴۶ دانیال ۱۲:۲ +

کہا کہ اِس عورت کو کیوں دِق کرتے ہو؟ اِس نے تو میرے
۱۱ ساتھ نیک کام کِیا ہَے ۞ کیونکہ غریب تو ہمیشہ تُمہارے پاس
۱۲ ہَیں ۔لیکن مَیں تُمہارے پاس ہمیشہ نہیں ہُوں ۞ کیونکہ اِس
نے میرے بدن پر یہ عِطر ڈالنے سے یہ میرے دفن کے لئے
۱۳ کِیا ۞ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ تمام دُنیا میں جہاں کہیں اِس
اِنجیل کی مُنادی ہوگی ۔ یہ بھی جو اِس نے کِیا ۔ اِس کی یادگاری
کے لئے کہا جائے گا ۞

۱۴ **یہُوداہ کی خیانت** تب اُن بارہ میں سے ایک جس کا نام
۱۵ یہُوداہ اسخریوطی تھا ۔ سردار کاہنوں کے پاس گیا ۞ اَور کہا کہ اگر
۱۶ مَیں اُسے تُمہارے حوالے کرادُوں تو مُجھے کیا دو گے؟ اَور
اُنہوں نے اُسے تیس مِثقال تول کر دے دیئے اَور وہ اُس
وقت سے اُس کے پکڑوانے کا موقع ڈھونڈنے لگا ۞

۱۷ **آخری کھانا** اَور عیدِ فطیر کے پہلے دن شاگردوں نے
یسُوعؔ کے پاس آکر کہا تُو کہاں چاہتا ہَے ۔ کہ ہم تیرے لئے
۱۸ فسح کھانے کی تیاری کریں ۞ اُس نے کہا شہر میں فلاں شخص
کے پاس جا کر اُس سے کہو کہ اُستاد فرماتا ہَے ۔ میرا وقت
نزدِیک ہَے ۔مَیں اپنے شاگردوں کے ساتھ تیرے ہاں فسح
۱۹ کرُوں گا ۞ اَور جیسا یسُوعؔ نے شاگردوں کو حُکم دِیا تھا اُنہوں
نے ویسا ہی کِیا ۔ اَور فسح تیار کِیا ۞
۲۰ جب شام ہُوئی تو وہ بارہ شاگردوں کے ساتھ کھانا
۲۱ کھانے بیٹھا ۞ اَور جب وہ کھا رہے تھے تو اُس نے کہا مَیں تُم
۲۲ سے سچ کہتا ہُوں کہ تُم میں سے ایک مُجھے پکڑوائے گا ۞ اَور وہ
بہُت دِلگیر ہُوئے اَور ہر ایک اُس سے کہنے لگا ۔ اَے خُداوند کیا
۲۳ مَیں ہُوں؟ ۞ اُس نے جواب میں کہا جو میرے ساتھ طباق
۲۴ میں ہاتھ ڈالتا ہَے وہی مُجھے پکڑوائے گا ۞ اِبنِ اِنسان تو جیسا
اُس کے حق میں لکھا ہَے جاتا ہَے ۔لیکن اُس آدمی پر افسوس
جس کے وسیلے سے اِبنِ اِنسان پکڑوایا جاتا ہَے ۔ اگر وہ آدمی
۲۵ پیدا نہ ہوتا تو اُس کے لئے اچھا ہوتا ۞ تب اُس کے پکڑوانے
والا یہُوداہ بول اُٹھا اَور کہا ۔ اَے ربّی کیا مَیں ہُوں؟ اُس نے
اُس سے کہا ۔ تُو نے خُود ہی کہہ دِیا ۞

۲۶ جب وہ کھانا کھا رہے تھے تو یسُوعؔ نے روٹی لی اَور
برکت دی اَور توڑی اَور شاگردوں کو دے کر کہا ۔ لو ۔ کھاؤ ۔ یہ
۲۷ میرا بدن ہَے ۞ پھر پیالہ لے کر شُکر کیا اَور اُنہیں دے کر کہا تُم
۲۸ سب اِس میں سے پیؤ ۞ کیونکہ نئے عہد کا یہ میرا خُون ہَے جو
بہُتیروں کی خاطِر گُناہوں کی مُعافی کے لئے بہایا جاتا ہَے ۞
۲۹ اَور مَیں تُم سے کہتا ہُوں ۔ کہ تاک کے اِس شِیرہ کو پھر نہ پیؤں
گا ۔ اُس دن تک کہ تُمہارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہی میں
نیا نہ پیؤں ۞
۳۰ اَور وہ گیت گا کر کوہِ زیتُونؔ کو گئے ۞

۳۱ **پطرسؔ کے اِنکار کی نبُوّت** تب یسُوعؔ نے اُن سے کہا تُم
سب اِسی رات میرے سبب سے ٹھوکر کھاؤ گے ۔ کیونکہ لکھا
ہَے کہ ’’مَیں چرواہے کو مارُوں گا اَور گلّے کی بھیڑیں پراگندہ
ہو جائیں گی‘‘ ۞ ۳۲ لیکن مَیں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تُم سے پہلے
جلیلؔ کو جاؤں گا ۞ ۳۳ اِس پر پطرسؔ نے جواب میں اُس سے کہا
اگرچہ سب تیرے سبب سے ٹھوکر کھائیں ۔ مگر مَیں کبھی ٹھوکر نہ
کھاؤں گا ۞ ۳۴ یسُوعؔ نے اُس سے کہا مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں
کہ اِسی رات مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا
اِنکار کرے گا ۞ ۳۵ پطرسؔ نے اُس سے کہا اگر تیرے ساتھ مُجھے
مَرنا بھی پڑے تو بھی تیرا اِنکار ہرگز نہ کرُوں گا ۔ اَور سب
شاگردوں نے بھی اِسی طرح کہا ۞

۳۶ **زیتُونؔ کے باغ میں جانکنی** تب یسُوعؔ اُن کے ساتھ جتسمنیؔ
نام ایک مقام میں آیا ۔ اَور شاگردوں سے کہا یہیں بیٹھے
رہنا جب تک کہ مَیں وہاں جا کر دُعا کرُوں ۞ ۳۷ اَور پطرسؔ اَور
زبدیؔ کے دونوں بیٹوں کو ساتھ لے کر غمگین اَور سخت بے قرار
ہونے لگا ۞ ۳۸ تب اُس نے اُن سے کہا ۔ میری جان بحدِ مَوت

باب ۲۶:۲۶ ’’یہ میرا بدن ہے‘‘ خُداوند یسُوع مسیح نہیں کہتا کہ یہ میرے بدن کا نشان ہَے ۔ اَور نہ یہ کہ اِس روٹی میں میرا بدن ہَے مگر کہتا ہے کہ یہ میرا بدن ہَے ۔ تو پھر روٹی کا جوہر نہیں بلکہ خُداوند مسیح کا حقیقی بدن روٹی کی صُورت میں ہَے ۔ یہ اُسی نے کہا جس نے کلام سے آسمان اَور زمین کو پیدا کیا +

باب ۲۶:۳۱ زکریاہ ۱۳:۷+

۳۹ غمگین ہَے۔ تُم یہاں ٹھہرو اَور میرے ساتھ جاگتے رہو۝ اَور تھوڑا آگے بڑھ کر مُنہ کے بَل گرا اَور دُعا کی اَور کہا۔ اَے میرے باپ اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مُجھ سے ٹل جائے۔ تاہم
۴۰ نہ جیسا مَیں چاہتا ہُوں بلکہ جیسا تُو چاہتا ہَے۝ تب شاگردوں کے پاس آیا اَور اُنہیں سوتے پایا۔ اَور پطرسؔ سے کہا کیا تُم میرے ساتھ ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکے؟۝
۴۱ جاگو اَور دُعا کرو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔ رُوح تو تیّار
۴۲ ہَے مگر جِسم کمزور ہَے۝ پھر اُس نے دوبارہ جا کر دُعا کی اَور کہا۔ اَے میرے باپ اگر میرے پیئے بغیر یہ مُجھ سے نہیں
۴۳ ٹل سکتا۔ تو تیری مرضی پوری ہو۝ اَور پھر آ کر اُنہیں سوتے
۴۴ پایا۔ کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری تھیں۝ اَور اُنہیں چھوڑ
۴۵ کر پھر گیا۔ اَور پھر وہی بات کہہ کر تیسری بار دُعا کی۝ تب شاگردوں کے پاس آ کر اُن سے کہا۔ اَب سوتے رہو اَور آرام کرو۔ دیکھو وہ گھڑی آ پہُنچی ہَے کہ اِبنِ اِنسان گُنہگاروں کے
۴۶ حوالہ کِیا جائے گا۝ اُٹھو۔ چلیں۔ دیکھو۔ میرے پکڑوانے والا نزدِیک ہی ہَے۝

۴۷ **یسُوعؔ کی گرفتاری** وہ یہ کہہ ہی رہا تھا۔ کہ دیکھو یہُوداؔہ جو اُن بارہ میں سے ایک تھا آیا اَور اُس کے ہمراہ ایک بڑا ہجُوم تلواریں اَور لاٹھیاں لئے سردار کاہنوں اَور قوم کے
۴۸ بزرگوں کی طرف سے تھا۝ اُس کے پکڑوانے والے نے اُنہیں یہ کہہ کر نِشان دِیا تھا کہ جِسے مَیں چُوموں۔ وہی ہَے
۴۹ اُسے پکڑ لینا۝ اَور وَہیں یسُوعؔ کے پاس آ کر اُس نے کہا۔
۵۰ اَے ربّی سلام اَور اُسے مکرّر اُچُوما۝ یسُوعؔ نے اُس سے کہا اَے میاں تُو کہاں تک پہُنچا! اِس پر اُنہوں نے پاس آ کر یسُوعؔ
۵۱ پر ہاتھ ڈالے اَور اُسے پکڑ لیا۝ اَور دیکھو۔ یسُوعؔ کے ساتھیوں میں سے ایک نے ہاتھ بڑھا کر اپنی تلوار کھینچی اَور سردار کاہن
[۵۲] کے غُلام پر چلا کر اُس کا کان اُڑا دِیا۝ تب یسُوعؔ نے اُس سے کہا۔ اپنی تلوار کو اُس کی جگہ میں رکھّ کیونکہ وہ سب جو تلوار کھینچتے
۵۳ ہَیں۔ تلوار ہی سے ہلاک ہوں گے۝ کیا تیرا یہ خیال ہَے کہ مَیں اپنے باپ کی مِنّت نہیں کر سکتا؟ اَور وہ فرِشتوں کی بارہ فوجوں سے زیادہ اِسی دَم مُجھے دے گا۝ مگر نوِشتے کہ یُوں ہی [۵۴] ہونا ضرُور ہَے کیسے پُورے ہوں گے؟۝
۵۵ اُسی گھڑی یسُوعؔ نے ہجُوم سے کہا۔ کہ تُم تلواریں اَور لاٹھیاں لے کر مُجھے ڈاکُو کی طرح پکڑنے نِکلے ہو۔ مَیں ہر روز ہَیکل میں بیٹھ کر تعلیم دیتا تھا۔ اَور تُم نے مُجھے نہ پکڑا۝ لیکن یہ [۵۶] سب اِس لئے ہُوا۔ تاکہ نبیوں کے نوِشتے پُورے ہوں۔ اِس پر سب شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے۝

۵۷ **عدالتِ عالیہ کے سامنے** پر یسُوعؔ کے پکڑنے والے اُسے قیافاؔ کاہنِ اعظم کے پاس لے گئے۔ جہاں فقیہہ اَور بزرگ جمع تھے۝ اَور پطرسؔ دُور دُور اُس کے پیچھے پیچھے
۵۸ کاہنِ اعظم کے محلّ تک گیا۔ اَور اندر جا کر خادِموں کے ساتھ نتیجہ دیکھنے کو بیٹھ گیا۝ تب کاہنِ اعظم اَور سب اہلِ
۵۹ عدالتِ عالیہ یسُوعؔ پر جُھوٹی گواہی ڈھونڈنے لگے۔ تاکہ اُسے قتل کرائیں۝ مگر نہ پائی۔ حالانکہ بہُت سے جُھوٹے گواہ
۶۰ حاضِر ہُوئے۔ آخر کار دو آئے۝ اَور بولے کہ اِس نے کہا
۶۱ ہَے کہ مَیں خُدا کی ہَیکل کو ڈھا سکتا اَور تین دِن میں اُسے بنا سکتا ہُوں۝ تب کاہنِ اعظم نے اُٹھ کر اُس سے کہا۔ کیا تُو
۶۲ کُچھ جَواب نہیں دیتا؟ یہ کیا ہَے جس کی تیرے خلاف گواہی دیتے ہَیں؟۝ مگر یسُوعؔ خاموش رہا۔ تب کاہنِ اعظم نے
۶۳ اِس سے کہا مَیں تُجھے زِندہ خُدا کی قَسم دیتا ہُوں۔ کہ اگر تُو مسیح ہَے خُدا کا بیٹا۔ تو ہمیں بتا دے؟۝ یسُوعؔ نے اُس
۶۴ سے کہا تُو نے خُود ہی کہہ دِیا ہَے۔ بلکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں۔ کہ اَب سے تُم اِبنِ اِنسان کو القادِر کے دائیں بیٹھا اَور آسمان کے بادِلوں پر آتا دیکھو گے۝ اِس پر کاہنِ اعظم نے یہ
۶۵ کہہ کر اپنے کپڑے پھاڑے۔ کہ اِس نے کُفر بکا ہَے اَب ہمیں گواہوں کی کیا ضرُورت ہَے؟ دیکھو۔ تُم نے ابھی یہ کُفر سُنا ہَے۝ اَب تُمہاری کیا رائے ہَے؟ اُنہوں نے جَواب میں کہا
۶۶

باب۲۶: ۵۲ تکوین ۹:۶ +
باب۲۶: ۵۴ اِشعیا ۵۳:۱۰ +
باب۲۶: ۵۶ مزمُور ۴:۲۰ +

۶۷ وہ قتل کے لائق ہَے ○ تب اُنہوں نے اُس کے مُنہ پر تھُوکا اَور
۶۸ اُسے گھُونسے مارے اَور دُوسروں نے طمانچے مار کر ○ کہا کہ
اَے مسیح ہمیں نبُوّت سے بتا کہ کس نے تُجھے مارا؟ ○
۶۹ **پطرس کا اِنکار** جب پطرس باہر صحن میں بیٹھا تھا تو ایک
لونڈی نے اُس کے پاس آ کر کہا۔ تُو بھی یسُوع جلیلی کے ساتھ
۷۰ تھا ○ مگر اُس نے سب کے سامنے اِنکار کر کے کہا۔ مَیں نہیں جانتا
۷۱ کہ تُو کیا کہتی ہَے ○ اَور جب وہ دروازے کی طرف باہر جانے
لگا تو دُوسری نے اُسے دیکھ کر اُن سے جو وہاں تھے۔ کہا کہ یہ بھی
۷۲ یسُوع ناصری کے ساتھ تھا ○ تب اُس نے قسم کھا کر پھر اِنکار
۷۳ کیا۔ کہ مَیں اِس آدمی کو نہیں جانتا ○ تھوڑی دیر بعد اُنہوں نے
جو وہاں کھڑے تھے پاس آ کر پطرس سے کہا بے شک تُو بھی اُن
۷۴ میں سے ہَے۔ کیونکہ تیری بولی ہی ظاہر کرتی ہَے ○ اِس پر وہ لعنت
کر کے قسم کھانے لگا کہ مَیں اِس آدمی کو نہیں جانتا۔ اَور فی الفور
۷۵ مُرغ نے بانگ دی ○ تب پطرس کو یسُوع کی وہ بات یاد آئی۔
جو اُس نے کہی تھی۔ کہ مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تین
بار میرا اِنکار کرے گا۔ اَور وہ باہر جا کر زار زار رویا +

باب ۲۷

۱ **انجامِ یہُوداہ** جب صُبح ہُوئی تو سب سردار کاہنوں اَور
قوم کے بزُرگوں نے یسُوع کے خلاف مشورہ کیا کہ اُسے قتل
۲ کریں ○ اَور اُسے باندھ کر لے گئے اَور پیلاطُس حاکم کے
حوالے کیا ○
۳ تب اُس کے پکڑوانے والے یہُوداہ نے دیکھا کہ وہ
مُجرم ٹھہرایا گیا تو پچھتایا اَور وہ تیس مِثقال سردار کاہنوں اَور
۴ بزُرگوں کے پاس واپس لایا ○ اَور کہا مَیں نے گُناہ کیا کہ بے قصُور
۵ کو قتل کے لئے پکڑوایا۔ وہ بولے ہمیں کیا۔ تُو جان ○ تب وہ
مِثقال ہَیکل میں پھینک کر چلا گیا۔ اَور جا کر اپنے آپ کو پھانسی
۶ دی ○ مگر سردار کاہنوں نے وہ مِثقال لے کر کہا اِنہیں خزانے
۷ میں ڈالنا روا نہیں۔ کیونکہ یہ خُون کی قیمت ہَے ○ تب اُنہوں نے
مشورہ کر کے اُن سے کُمہار کا کھیت پردیسیوں کے دفن کرنے
۸ کے لئے خریدا ○ اِس سبب سے آج تک وہ کھیت خُون کا کھیت
۹ کہلاتا ہَے ○ تب وہ پُورا ہُوا جو اِرمیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا کہ

اُنہوں نے وہ تیس مِثقال لئے۔
یعنی وہ لگان جو اُس پر لگایا گیا۔
جنہوں نے لگایا وہ بنی اِسرائیل میں سے تھے ○
۱۰ اَور اُنہیں کُمہار کے کھیت کے واسطے دِیا۔
جیسا خُداوند نے مُجھے حُکم دِیا ○

۱۱ **پیلاطُس کے سامنے** اَور یسُوع حاکم کے رُوبرُو کھڑا تھا
اَور حاکم نے اُس سے پُوچھا۔ کیا تُو یہُودیوں کا بادشاہ ہَے؟
۱۲ یسُوع نے اُس سے کہا کہ تُو خُود ہی کہتا ہَے ○ اَور جب سردار کاہن
اَور بزُرگ اُس پر اِلزام لگا رہے تھے۔ تو اُس نے کُچھ جواب نہ
۱۳ دِیا ○ تب پیلاطُس نے اُس سے کہا کیا تُو نہیں سُنتا کہ یہ تیرے
۱۴ خلاف کتنی گواہیاں دیتے ہَیں؟ ○ لیکن اُس نے اُسے کسی ایک
۱۵ بات کا بھی جواب نہ دِیا۔ چُنانچہ حاکم نہایت مُتعجّب ہُوا ○ حاکم
کا دستُور تھا کہ عید پر عوام کی خاطر ایک قیدی جِسے وہ چاہتے تھے
۱۶،۱۷ چھوڑ دیتا تھا ○ اُس وقت برابّا نامی ایک مشہُور قیدی تھا ○ پس
جب کہ وہ اِکٹھے تھے۔ پیلاطُس نے اُن سے کہا۔ کہ تُم کسے
چاہتے ہو کہ مَیں تُمہارے لئے چھوڑ دُوں برابّا کو یا یسُوع کو جو
۱۸ مسیح کہلاتا ہَے ○ کیونکہ اُسے معلُوم تھا کہ اُنہوں نے حسد سے
۱۹ اُسے حوالے کیا ہَے ○ اَور جب وہ مسندِ عدالت پر بیٹھا تھا تو
اُس کی بیوی نے اُسے کہلا بھیجا کہ تُو اِس راستباز سے کُچھ کام
نہ رکھ۔ کیونکہ مَیں نے آج خواب میں اِس کے سبب سے بہُت
۲۰ دُکھ اُٹھایا ہَے ○ لیکن سردار کاہنوں اَور بزُرگوں نے ہجُوم کو
۲۱ اُبھارا کہ برابّا کو مانگ لیں اَور یسُوع کو ہلاک کرائیں ○ اَور
حاکم نے اُن سے خطاب کر کے کہا۔ تُم اِن دونوں میں سے
کسے چاہتے ہو کہ مَیں تُمہارے لئے چھوڑ دُوں؟ اُنہوں نے کہا
۲۲ برابّا کو ○ پیلاطُس نے اُن سے کہا پھر یسُوع کو جو مسیح کہلاتا ہَے

باب۲۶ ۶۷ اِشعیاہ ۶:۵۰ +

باب۲۷ ۹:۲۷ زکریاہ ۱۱:۱۲، ۱۳، اِرمیاہ ۳۲:۶-۹ +

مَیں کیا کرُوں؟ سب نے کہا کہ اُسے صلیب دی جائے ۝
۲۳ حاکم نے کہا۔ کیوں۔ اِس نے کیا بدی کی ہے؟ مگر وہ اَور بھی چلّائے کہ اُسے صلیب دی جائے ۝
۲۴ جب پیلاطُس نے دیکھا کہ کُچھ بن نہیں پڑتا بلکہ ہنگامہ زیادہ ہوتا جاتا ہے تو پانی لے کر عوام کے سامنے اپنے ہاتھ دھوئے اَور کہا۔ مَیں اِس راستباز کے خُون سے پاک ہُوں۔
۲۵ تُم جانو ۝ سب لوگ بول اُٹھے اَور کہا۔ اُس کا خُون ہم پر اَور ۲۶ ہماری اولاد پر ۝ اِس پر اُس نے بَرَاَبّا کو اُن کے لئے چھوڑ دِیا اَور یسُوعؔ کو کوڑے لگوا کر حوالے کیا تا کہ مصلُوب کیا جائے ۝

۲۷ **کانٹوں کا تاج** تب حاکم کے سپاہیوں نے یسُوعؔ کو قلعے ۲۸ میں لے جا کر تمام گروہ اُس کے گرد جمع کیا ۝ اَور اُسکے کپڑے ۲۹ اُتار کر اُسے قرمزی چُغہ پہنایا ۝ اَور کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھّا اَور سرکنڈا اُس کے دہنے ہاتھ میں دِیا۔ اَور اُس کے آگے گُھٹنے ٹیک کر اُس پر ٹھٹھّا مار کر کہا۔ اَے یہُودیوں کے ۳۰ بادشاہ سلام ۝ اَور اُس پر تُھوکا اَور وہی سرکنڈا لے کر اُس کے سر ۳۱ پر مارنے لگے ۝ اَور جب وہ اُس پر ٹھٹھّا کر چکے تو چُغے کو اُتار کر پھر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے اَور مصلُوب کرنے کو لے چلے ۝

۳۲ **راہِ صلیب** جب وہ باہر آئے تو اُنہوں نے شمعُونؔ نامی ایک قیروانی آدمی کو پا کر اُسے بیگار میں پکڑا کہ اُس کی صلیب ۳۳ اُٹھائے ۝ اَور جب اُس مقام پر پُہنچے جو گُلگُتا یعنی کھوپڑی کی ۳۴ جگہ کہلاتی ہے ۝ تو اُنہوں نے پت مِلی ہُوئی مَے اُسے پینے کو ۳۵ دی۔ اَور اُس نے چکھ کر پینا نہ چاہا ۝ اَور جب اُنہوں نے اُسے مصلُوب کیا تو اُس کے کپڑوں کو قُرعہ ڈال کر بانٹ لیا۔ [تا کہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ اُنہوں نے میرے کپڑے آپس میں بانٹ لئے اَور میرے کُرتے پر قُرعہ ڈالا] ۝

۳۶ **یسُوعؔ مصلُوب** اَور وہ وہاں بیٹھ کر اُس کی نگہبانی کرنے ۳۷ لگے ۝ اَور اُس کا اِلزام لِکھ کر اُس کے سر سے اُوپر لگا دِیا۔ کہ "یہ یسُوعؔ ہے یہُودیوں کا بادشاہ" ۝

باب ۲۷:۲۷ مزمُور ۲۲:۱۷ +
باب ۲۷:۳۵ مزمُور ۲۲:۱۹ +

۳۸ تب اُس کے ساتھ دو ڈاکُو بھی مصلُوب ہُوئے۔ ایک ۳۹ دائیں اَور ایک بائیں ۝ اَور راہ چلنے والے جو پاس سے گُزرتے ۴۰ تھے وہ سر ہِلا ہِلا کر اُسے ملامت کرتے ۝ اَور کہتے تھے واہ! تُو جو ہَیکل کو ڈھاتا اَور تین دن میں بناتا ہے اپنے آپ کو بچا۔ اگر تُو ۴۱ خُدا کا بیٹا ہے۔ تو صلیب پر سے اُتر آ ۝ اِسی طرح سردار کاہنوں ۴۲ نے بھی مع فقیہوں اَور بزُرگوں کے ٹھٹھّا مار کر کہا ۝ اِس نے اَوروں کو بچایا۔ اپنے آپ کو نہیں بچا سکتا۔ اگر یہ اِسرائیل کا بادشاہ ہے۔ تو اَب صلیب پر سے اُتر آئے اَور ہم اِس پر اِیمان ۴۳ لائیں گے ۝ اِس کا توکُّل خُدا پر ہے۔ اگر وہ اسے چاہتا ہے تو وہ اَب اِسے بچائے۔ کیونکہ اِس نے کہا تھا کہ مَیں خُدا کا بیٹا ۴۴ ہُوں ۝ اَور اِسی طرح کی باتوں سے وہ ڈاکُو بھی جو اُس کے ساتھ مصلُوب ہُوئے اُسے ملامت کرتے تھے ۝

۴۵ **وفاتِ مسیح** اَب چھٹی گھڑی سے نویں گھڑی تک تمام مُلک ۴۶ میں اندھیرا چھا گیا ۝ نویں گھڑی کے قریب یسُوعؔ نے بڑی آواز سے چلّا کر کہا "ایلی ایلی لَمَا شَبَقتَانی" یعنی اَے میرے خُدا! ۴۷ اَے میرے خُدا! تُو نے مُجھے کیوں چھوڑ دِیا ۝ جو وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے سُن کر کہا۔ کہ وہ اِلیاسؔ کو پُکارتا ۴۸ ہے ۝ اَور فی الفور اُن میں سے ایک نے دوڑ کر اسفنج لیا اَور سرکہ ۴۹ سے بھرا اَور سرکنڈے پر رکھّ کر اُسے پینے کو دِیا ۝ مگر دُوسروں نے کہا۔ ٹھہر جا۔ دیکھیں کہ آیا اِلیاسؔ اِسے بچانے آتا ہے ۝
۵۰ اَور یسُوعؔ نے پھر بڑی آواز سے چلّا کر جان دے دی ۝
۵۱ اَور دیکھو ہَیکل کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا ۵۲ اَور زمین لرزی اَور چٹانیں تڑک گئیں ۝ اَور قبریں کُھل گئیں۔ اَور بہُت سے جسم اُن مُقدّسوں کے جو سو گئے تھے جی اُٹھے ۝

باب ۲۷:۴۳ حکمت ۲:۱۳، ۱۸-۲۰، مزمُور ۲۲:۹ +
باب ۲۷:۴۶ مزمُور ۲۲:۲ +
باب ۲۷:۴۶ "ایلی ایلی لَمَا شَبَقتَانی" یہ الفاظ خُداوند یسُوعؔ مسیح کے دُکھوں کی شِدّت ظاہر کرتے ہیں۔ اپنے دُکھوں کی شِدّت ظاہر کرنے کے تھوڑے عرصہ بعد خُداوند یسُوعؔ مسیح اپنا پورا بھروسا بھی ظاہر کرتا ہے جب کہتا ہے "اے باپ مَیں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہُوں" +
باب ۲۷:۵۱ ۲-اخبار ۳:۱۴ +

۵۳ اَور اُس کے جی اُٹھنے کے بعد قبروں سے نِکل کر مُقدّس شہر
۵۴ میں جا کر بُہتیروں کو دِکھائی دِیئے ○ جب صُوبہ دار نے اَور
اُنہوں نے جو اُس کے ساتھ یسُوع کی نِگہبانی کرتے تھے
زلزلہ اَور سارا ماجرا دیکھا تو نہایت ڈر گئے اَور کہنے لگے بیشک
۵۵ یہ خُدا کا بیٹا تھا ○ اَور وہاں بُہت سی عورتیں بھی تھیں۔ جو دُور
سے دیکھ رہی تھیں اَور جو گلِیل سے یسُوع کی خدمت کرتی ہُوئی
۵۶ اُس کے پیچھے پیچھے آئی تھیں ○ اُن میں مریم مگدلی تھی۔
یعقُوب اَور یُوسف کی ماں مریم اَور زبدی کے بیٹوں کی ماں ○
۵۷ کفن دفن جب شام ہُوئی تو یُوسف نامی رامتی ایک دولتمند
۵۸ آدمی آیا جو خُود بھی یسُوع کا شاگرد تھا ○ اِس نے پِیلاطُس کے
پاس جا کر یسُوع کی لاش مانگی۔ تب پِیلاطُس نے لاش دے
۵۹ دینے کا حُکم دِیا ○ یُوسف نے لاش کو لے کر صاف کتانی چادر میں
۶۰ کفنایا ○ اَور اپنی نئی قبر میں رکھّا جو اُس نے چٹان میں کُھدوائی
۶۱ ہُوئی تھی اَور ایک بڑا پتھّر قبر کے مُنہ پر لُڑھکا کر چلا گیا ○ اَور
مریم مگدلی اَور دُوسری مریم وہاں قبر کے سامنے بیٹھی تھیں ○
۶۲ قبر کی نِگہبانی دُوسرے روز جو تیّاری کے بعد کا دن ہَے
سردار کاہنوں اَور فریسیوں نے پِیلاطُس کے پاس جمع ہو کر ○
۶۳ کہا اے خُداوند ہمیں یاد ہَے کہ اُس دغاباز نے اپنے جیتے جی
۶۴ کہا تھا کہ مَیں تین دِن کے بعد جی اُٹھوں گا ○ پس حُکم دے کہ
تیسرے دِن تک قبر کی نِگہبانی کی جائے ایسا نہ ہو کہ اُس کے
شاگرد آ کر اُسے چُرا لے جائیں۔ اَور لوگوں سے کہیں۔ کہ وہ
مُردوں میں سے جی اُٹھا ہَے۔ تو یہ پِچھلا فریب پہلے سے بھی
۶۵ بدتر ہو گا ○ پِیلاطُس نے اُن سے کہا۔ تُمہارے پاس پہرے
والے ہَیں۔ جاؤ۔ جس طرح مُناسِب سمجھو اُس کی نِگہبانی کرو ○
۶۶ اُنہوں نے جا کر اُس پتھّر پر مُہر کر دی اَور پہرہ بٹھا کر قبر کی
نِگہبانی کی +

باب ۲۸

۱ قیامتِ مسِیح اَور سبت کے بعد ہفتہ کے پہلے دِن پَو پھٹتے
مریم مگدلی اَور دُوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں ○ اَور دیکھو ایک ۲
بڑا زلزلہ آیا۔ کیونکہ خُداوند کا ایک فرِشتہ آسمان سے اُترا اَور
پاس آ کر پتھّر کو لُڑھکا دِیا اَور اُس پر بیٹھ گیا ○ اُس کی صُورت بجلی ۳
کی سی اَور اُس کی پوشاک برف کی سی سفید تھی ○ اَور اِس کے ڈر ۴
سے نِگہبان کانپ اُٹھے اَور مُردوں کی مانند ہو گئے ○ فرِشتے ۵
نے عورتوں سے خطاب کر کے کہا۔ تُم نہ ڈرو۔ کیونکہ مَیں جانتا
ہُوں کہ تُم یسُوع کو ڈُھونڈتی ہو جو مصلُوب کیا گیا تھا ○ وہ یہاں ۶
نہیں ہَے۔ کیونکہ اپنے کہنے کے مُطابِق جی اُٹھا ہَے۔ آؤ۔ اَور
یہ جگہ دیکھو جہاں وہ پڑا تھا ○ اَور جلد جا کر اُس کے شاگردوں ۷
سے کہو۔ کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہَے۔ اَور دیکھو وہ تُم
سے پہلے گلِیل کو جاتا ہَے۔ وہاں تُم اُسے دیکھو گے۔ دیکھو۔
مَیں نے تُم سے کہہ دِیا ہَے ○ اَور وہ خوف اَور بڑی خُوشی کے ۸
ساتھ قبر سے جلد روانہ ہُوئیں۔ اَور اُس کے شاگردوں کو خبر
دینے دوڑ گئیں ○
اَور دیکھو یسُوع اُنہیں مِلا اَور کہا سلام اُنہوں نے ۹
پاس آ کر اُس کے قدم پکڑے اَور اُسے سجدہ کیا ○ تب یسُوع ۱۰
نے اُن سے کہا ڈرو نہیں۔ جاؤ۔ میرے بھائیوں کو خبر دو کہ گلِیل
کو جائیں وہاں مُجھے دیکھیں گے ○
پہرے داروں کی غلط بیانی جب وہ راہ میں تھیں تو ۱۱
دیکھو پہرے والوں میں سے بعض نے شہر میں آ کر جو کُچھ ہُوا
تھا سردار کاہنوں سے بیان کیا تب اُنہوں نے بزرگوں کے ساتھ
اِکٹھے ہو کر مشورہ کیا اَور اُن سپاہیوں کو بُہت سے مِثقال
دِیئے ○ اَور کہا تُم یہ کہو کہ رات کو جب ہم سو رہے تھے اُس ۱۲
کے شاگرد آ کر اُسے چُرا لے گئے ○ اَور اگر یہ حاکم کے کان ۱۳
تک پُہنچے تو ہم اُسے سمجھا کر تُمہیں خطرے سے بچا لیں گے ○
چُنانچہ اُنہوں نے مِثقال لے کر جیسے سِکھائے گئے تھے ویسا ہی ۱۴
کیا۔ اَور یہ بات آج کے دِن تک یہُودیوں میں مشہُور ہَے ○ ۱۵
حُکم رسالت اَور وہ گیارہ شاگرد گلِیل کے اُس پہاڑ پر گئے ۱۶
جو یسُوع نے اُن کے لئے مُقرّر کیا تھا ○ اَور اُسے دیکھ کر سجدہ ۱۷
کیا لیکن بعض نے شک کیا ○ اَور یسُوع نے پاس آ کر اُن ۱۸

سے باتیں کِیں اَور کہا کہ آسمان میں اَور زمین پر سارا اِختیار ۱۹ مُجھے دِیا گیا ہَے ○ پس تُم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ۔ اَور باپ اَور بیٹے اَور رُوحُ القُدس کے نام سے اُنہیں بپتسمہ دو ○ ۲۰ اَور اُنہیں یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُمہیں حُکم دِیا ہَے۔ اَور دیکھو مَیں دُنیا کے آخِر تک ہر روز تُمہارے ساتھ ہُوں +

باب ۲۰:۲۸ ''مَیں تُمہارے ساتھ ہُوں'' دیکھو کہ خُداوند یسُوعؔ مسیح اپنے رسُولوں اَور اِن کے قائم مقاموں کو کیسا اِختیار اَور حُکم دیتا ہَے اِس نے باپ سے آسمان اَور زمین کا سارا اِختیار پایا اَور اِسی اختیار کے ساتھ جیسا کہ وہ آپ بھیجا گیا رسُولوں کو بھیجتا ہَے۔ تا کہ اُس کی خدمت کے وسیلے نجات کا کام جو یسُوعؔ مسیح سے ہُوا سب لوگوں تک پُہنچے اَور تا کہ مسیح کی بادشاہت زمین پر یعنی اس کی کلیسیا ایمان کی راہ سے بھٹک نہ جائے اُس نے فرمایا کہ مَیں تُمہارے ساتھ رہُوں گا۔ تین یا چار سو برس تک نہیں بلکہ ہر روز دُنیا کے آخِر تک۔ کیونکہ مسیح کے رسُول اپنے قائم مقاموں میں ہمیشہ زندہ ہَیں۔ تو یہ کبھی نہ ہوگا کہ کلیسیا مسیح سے جُدا ہو جائے یا کہ مسیح کلیسیا کو چھوڑ دے +

بمُطابِق

مُقدّس مَرقس

مُقدّس مَرقسؔ کے مُطابِق اِنجیل رومؔ میں ۶۵ءسے ۷۰ء میں لکھی گئی۔ یہ اِنجیل مختصر مگر پہلی تحریری اِنجیل ہَے۔ مَرقسؔ، یسُوعؔ کی تعلیم اور مُعجزات کومُختلف انداز سے بیان کرتا ہَے۔ اور سب سے بڑا مُعجزہ یسُوعؔ کی مَوت اور قیامت ہَے۔ یہ اِنجیل دیگر مذاہب سے مسیح کونجات دہندہ قبُول کرنے والوں اوراُن مسیحیوں کے لئےلکھی گئی جو اِیذارسانی کا شکار تھے۔ مسیحیوں پر اِیذارسانی بھی خُداوند یسُوعؔ مسیح کی خُوشخبری اورخُدا کی بادشاہی کوروک نہیں سکتی۔ اِنجیل کے اہم حِصّے یہ ہَیں۔

ابواب ۱-۱۰ جلِیلؔ میں مُعجزے اورتعلیم	ابواب ۱۴-۱۶ دُکھ،مَوت اور قیامت
ابواب ۱۱-۱۳ یہُودیہ، یرُوشلِیم اور ہیَکل میں تعلیم اور مُعجزے	

باب ۱

یُوحنّاؔ کی مُنادی

۱ یسُوعؔ مسیح اِبنِ خُدا کی اِنجیل کا شرُوع ○
۲ جیسا اِشعؔیا نبی کی کِتاب میں لِکھا ہَے کہ

دیکھ مَیں اپنا پیامبر تیرے آگے بھیجتا ہُوں۔
جو تیرے آگے تیری راہ تیّار کرے گا ○

۳ پُکارنے والے کی آواز۔ بِیابان میں۔
خُداوند کی راہ کو تیّار کرو۔
اُس کی شاہراہ کو سِیدھا بناؤ ○

۴ یُوحنّاؔ اِصطِباغی بِیابان میں آیا۔ اَور گُناہوں کی مُعافی کے لئے ۵ توبہ کے بپتسمہ کی مُنادی کرتا تھا ○ اَور یہُودیہؔ کا تمام مُلک اَور سب یرُوشلیمی نِکل کر اُس کے پاس آئے۔ اَور اُنہوں نے اپنے گُناہوں کا اِقرار کر کے دریائے اُردن میں اُس سے بپتسمہ لِیا ○ ۶ اَور یُوحنّاؔ اُونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے اَور چمڑے کا کمر بند ۷ اپنی کمر میں باندھے تھا۔ اَور ٹِڈّیاں اَور جنگلی شہد کھاتا تھا ○ اَور وعظ کرتے ہُوئے کہتا تھا کہ وہ آتا ہَے جو مُجھ سے زور آور ہَے۔ اَور مَیں اِس لائق نہیں کہ جُھک کر اُس کی جُوتیوں کا تسمہ کھولُوں ○ ۸ مَیں نے تو تُمہیں پانی سے بپتسمہ دِیا۔ لیکن وہ تُمہیں رُوحُ القُدس میں بپتسمہ دے گا ○

اِصطِباغِ مسیحؔ

۹ اَور اُن دِنوں میں ایسا ہُوا کہ یسُوعؔ نے جلِیلؔ کے ناصرتؔ سے آ کر اُردن میں یُوحنّا سے بپتسمہ پایا ○ ۱۰ اَور جُونہی وہ پانی سے باہر آیا تو اُس نے آسمان کو پھٹتا اَور رُوح کو کبُوتر کی مانند اپنے اُوپر اُترتے دیکھا ○ ۱۱ اَور آسمان سے آواز آئی کہ ”تُو میرا بیٹا ہَے المحبُوب تُجھ سے مَیں خُوش ہُوں“ ○

آزمائِشِ مسیحؔ

۱۲ اَور رُوح نے فی الفور اُسے بِیابان میں بھیج دِیا ○ ۱۳ اَور وہ بِیابان میں چالیس دِن شیطان سے آزمایا گیا۔ اَور جنگلی جانوروں کے ساتھ رہا اَور فرِشتے اُس کی خدمت کرتے تھے ○

علانیہ زِندگی کا آغاز

۱۴ یُوحنّاؔ کی گرِفتاری کے بعد یسُوعؔ جلِیلؔ میں آیا۔ اَور خُدا کی بادشاہی کی خُوشخبری کی مُنادی کی ○ ۱۵ اَور کہا کہ وقت پُورا ہُوا اَور خُدا کی بادشاہی نزدِیک آ گئی ہَے توبہ کرو اَور اِنجیل پر اِیمان لاؤ ○

باب۱:۲ ملاکی ۳:۱ + باب۱:۳ اِشعیا ۴۰:۳ +

۱۶ اَور جلیلؔ کی جھیل کے کِنارے کِنارے جاتے ہُوئے اُس نے شمعُونؔ اَور شمعُونؔ کے بھائی اندریاسؔ کو جھیل میں جال ۱۷ ڈالتے دیکھا۔ کیونکہ وہ ماہی گیر تھے ○ اَور یسُوعؔ نے اُن سے ۱۸ کہا۔ میرے پیچھے ہولو۔ تو مَیں تُمہیں آدم گیر بناؤں گا ○ اَور وہ ۱۹ وَہیں اپنے جالوں کو چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہولئے ○ اَور وہاں سے تھوڑی دُور آگے بڑھ کر اُس نے یعقُوبؔ بن زبدیؔ اَور اُس کے بھائی یُوحنّاؔ کو بھی کشتی پر دیکھا جو جالوں کی مرمّت کرتے ۲۰ تھے ○ اُس نے فوراً اُنہیں بُلایا۔ اَور وہ اپنے باپ زبدیؔ کو کشتی پر مزدُوروں کے ساتھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہولئے ○

۲۱ **کفرنحُومؔ کا عِبادتخانہ** تب وہ کفرنحُومؔ میں داخل ہُوئے اَور وہ ۲۲ فوراً سبت کے دِن عِبادت خانہ میں جا کر تعلیم دینے لگا ○ اَور لوگ اُس کی تعلیم سے حیران ہُوئے۔ کیونکہ وہ اُنہیں فقیہوں کی ۲۳ مانند نہیں بلکہ صاحبِ اِختیار کی طرح تعلیم دیتا تھا ○ اَور اُن کے عِبادت خانے میں ایک شخص تھا۔ جس میں ناپاک رُوح ۲۴ تھی۔ جس نے چلّا کر ○ کہا۔ اَے یسُوعؔ ناصری تُجھے ہم ۲۵ سے کیا کام؟ کیا تُو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہَے ○ مَیں تُجھے جانتا ہُوں کہ تُو کون ہَے۔ قُدُّوس خُدا۔ یسُوعؔ نے اُسے ڈانٹا اَور کہا ۲۶ کہ چُپ رہ اَور اِس میں سے نِکل جا ○ تب ناپاک رُوح اُسے مروڑ کر اَور بڑی آواز سے چلّا کر اُس میں سے نِکل گئی ○ ۲۷ اَور وہ سب حیران ہو کر آپس میں یہ کہتے ہُوئے بحث کرنے لگے کہ یہ کیا ہَے؟ ایک نئی تعلیم بااختیار۔ وہ ناپاک رُوحوں کو بھی ۲۸ حُکم دیتا ہَے۔ اَور وہ اُس کی مانتی ہیں ○ فوراً اُس کی شُہرت جلیلؔ کے سارے علاقے میں پھیل گئی ○

۲۹ **پطرسؔ کے ہاں شِفادِہی** اَور وہ فوراً عِبادت خانے سے نِکل کر یعقُوبؔ اَور یُوحنّاؔ کے ساتھ شمعُونؔ اور اندریاسؔ کے گھر ۳۰ آئے ○ اَور شمعُونؔ کی ساس تپ سے پڑی تھی۔ اَور اُنہوں ۳۱ نے فوراً اُس کی خبر اُسے دی ○ اُس نے پاس جا کر اَور اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا اَور اُس کی تپ اُسی دَم اُتر گئی اَور وہ اُن کی خدمت کرنے لگی ○

۳۲ شام کو جب سُورج ڈُوب گیا۔ تو لوگ سب بیماروں اَور آسیب زَدوں کو اُس کے پاس لائے ○ اَور سارا شہر دروازے ۳۳ پر جمع ہوگیا ○ اُس نے بُہتیروں کو شِفا بخشی جو طرح طرح کی ۳۴ بیماریوں میں مُبتلا تھے۔ اَور بہُت سی بَدرُوحوں کو نِکالا۔ اَور بدرُوحوں کو بولنے نہ دِیا۔ اِس لئے کہ وہ اُسے پہچانتی تھیں ○

دَورۂ جلیلؔ اَور علی الصباح پَو پھٹنے سے پہلے وہ اُٹھ کر نِکلا ۳۵ اَور ایک وِیران جگہ میں گیا اَور وہاں دُعا کی ○ اَور شمعُونؔ اَور ۳۶ اُس کے ساتھی اُس کے پیچھے گئے ○ جب اُنہوں نے اُسے پایا ۳۷ تو کہا کہ تُجھے سب ڈُھونڈ رہے ہیں ○ اَور اُس نے اُن سے کہا۔ ۳۸ آؤ ہم اَور کہیں آس پاس کے شہروں میں چلیں۔ تاکہ مَیں وہاں بھی مُنادی کرُوں کیونکہ مَیں اِسی لئے آیا ہُوں ○ اَور وہ ۳۹ تمام جلیلؔ میں اُن کے عِبادت خانوں میں جا جا کر مُنادی کرتا اَور بدرُوحوں کو نِکالتا رہا ○

کوڑھی کی شِفا اَور ایک کوڑھی نے اُس کے پاس آکر اُس کی ۴۰ مِنّت کی اَور گھُٹنے ٹیک کر اُس سے کہا کہ اگر تُو چاہے تو مُجھے پاک صاف کرسکتا ہَے ○ اُس نے ترس کھا کر اپنا ہاتھ بڑھایا اَور ۴۱ اُسے چھُو کر اُس سے کہا۔ مَیں چاہتا ہُوں تُو پاک صاف ہوجا ○ اَور یہ بات کہتے ہی اُس کا کوڑھ جاتا رہا۔ اَور وہ پاک صاف ۴۲ ہوگیا ○ اَور اُس نے اُسے تاکید کر کے فوراً رُخصت کیا ○ ۴۳ اَور اُس سے کہا۔ خبردار۔ کِسی سے کُچھ نہ کہنا۔ بلکہ جا۔ اپنے آپ ۴۴ کو کاہِن کو دِکھا۔ اَور اپنے پاک صاف ہونے کی بابت وہ چیزیں گُزران جو مُوسیٰؔ نے اِن کی گواہی کے لئے مُقرّر کیں ○ لیکن وہ ۴۵ باہر جا کر اُس بات کو پھیلانے اَور ایسا مشہُور کرنے لگا کہ یسُوعؔ پھر ظاہراً کِسی شہر میں داخل نہ ہوسکا۔ لیکن باہر وِیران جگہوں میں رہا اَور لوگ ہر طرف سے اُس کے پاس آتے تھے +

باب ۲

شِفائے مفلُوج اَور کئی دِن بعد وہ کفرنحُومؔ میں پھر آیا۔ اَور ۱ سُنا گیا کہ وہ گھر میں ہَے ○ اَور وہاں اِتنے لوگ جمع ہوگئے کہ ۲

باب ۱: ۴۴ احبار ۱۴: ۲ +

دروازے کے پاس بھی جگہ نہ رہی۔ اَور وہ اُنہیں کلام سُنا رہا
۳ تھا۝ اَور لوگ ایک مفلُوج کو چار آدمیوں سے اُٹھوا کر اُس کے
۴ پاس لائے۝ اَور جب وہ ہجُوم کے سبب سے اُسے اُس کے سامنے پیش نہ کر سکے۔ تو اُنہوں نے جہاں وہ تھا وہاں چھت کھول دی۔ اَور اُسے کُشادہ کر کے وہ چارپائی جس پر مفلُوج
۵ لیٹا تھا لٹکا دی۝ یسُوعؔ نے اُن کا اِیمان دیکھ کر اُس مفلُوج سے کہا۔ بیٹا تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے ۝
۶ مگر وہاں بعض فقیہہ بیٹھے تھے وہ اپنے دِلوں میں خیال
۷ کرنے لگے کہ ۝ یہ کیوں ایسا کہتا ہَے؟ کُفر بکتا ہَے۔ گُناہ
۸ کون مُعاف کر سکتا ہَے سِوائے ایک یعنی خُدا کے؟ ۝ اَور فوراً یسُوعؔ نے رُوح سے جانتے ہُوئے کہ وہ اپنے دِلوں میں ایسا خیال کرتے ہیں اُن سے کہا کہ تُم کیوں اپنے دِلوں میں ایسی
۹ باتیں سوچتے ہو؟ ۝ آسان کیا ہَے۔ مفلُوج سے کہنا کہ تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے یا کہنا کہ کھڑا ہو اپنی چارپائی اُٹھا اَور چلا
۱۰ جا؟ ۝ پس تاکہ تُم جانو کہ اِبنِ اِنسان زمین پر گُناہوں کے مُعاف کرنے کا اِختیار رکھتا ہَے (اُس نے اُس مفلُوج سے
۱۱ کہا) ۝ مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا کر اپنے
۱۲ گھر چلا جا ۝ اَور وہ اُٹھا۔ اَور فوراً چارپائی اُٹھا کر اُن سب کے سامنے باہر چلا گیا۔ چُنانچہ سب حیران ہوگئے اَور خُدا کی تعریف کر کے کہنے لگے کہ ہم نے ایسا کبھی نہیں دیکھا ۝

۱۳ **لاوؔی کی دعوتِ رسالت** اَور پھر وہ باہر جھیل کے کنارے گیا اَور سارا ہجُوم اُس کے پاس آیا۔ اَور وہ اُنہیں تعلیم دینے
۱۴ لگا ۝ اَور جاتے ہُوئے حلفائیؔ کے بیٹے لاوؔی کو محصُول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اَور اُس سے کہا میرے پیچھے ہولے اَور وہ اُٹھ کر
۱۵ اُس کے پیچھے ہولیا ۝ اَور یُوں ہُؤا کہ جب وہ اُس کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا تو بہُت سے محصّل اَور گُنہگار یسُوعؔ اَور اُس کے شاگردوں کے ساتھ کھانے بیٹھے کیونکہ وہ بہُت تھے جو اُس

کے پیچھے چلے آئے تھے ۝ اَور جب فریسیوں اَور فقیہوں نے اُسے ۱۶ مُحصّلوں اَور گُنہگاروں کے ساتھ کھاتے دیکھا۔ تو اُس کے شاگردوں سے کہا کہ تُمہارا اُستاد مُحصّلوں اَور گُنہگاروں کے ساتھ کِس لئے کھاتا پیتا ہَے؟ ۝ یسُوعؔ نے سُن کر اُن سے کہا تندرُستوں کو ۱۷ طبیب درکار نہیں بلکہ مریضوں کو کیونکہ مَیں راستبازوں کو نہیں بلکہ گُنہگاروں کو بُلانے آیا ہُوں ۝

اَور یُوحنّاؔ کے شاگرد اَور فریسی روزہ سے تھے۔ اُنہوں ۱۸ نے آ کر اُس سے کہا۔ کہ اِس کا کیا سبب ہَے کہ یُوحنّاؔ کے شاگرد اَور فریسیوں کے شاگرد تو روزہ رکھتے ہَیں لیکن تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ ۝ یسُوعؔ نے اُن سے کہا کہ کیا براتی جب ۱۹ تک کہ دُلہا اُن کے ساتھ ہَے روزہ رکھّ سکتے ہیں؟ جب تک کہ وہ دُلہا کے ساتھ ہَیں وہ روزہ نہیں رکھّ سکتے ۝ لیکن وہ دِن ۲۰ آئیں گے۔ جب دُلہا اُن سے جُدا کیا جائے گا۔ اُس وقت وہ روزہ رکھیں گے ۝

کورے کپڑے کا پیوند پُرانی پوشاک پر کوئی نہیں لگاتا ۲۱ نہیں تو نیا پیوند اُس پُرانی میں سے کُچھ کھینچ لے گا۔ اَور وہ زیادہ پھٹ جائے گی ۝ اَور نئی مَے کو پُرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا ۲۲ نہیں تو مشکیں مَے سے پھٹ جائیں گی اَور مَے اَور مشکیں دونوں برباد ہوجائیں گی۔ پس نئی مَے نئی مشکوں میں بھرتے ہَیں ۝

اِبنِ اِنسان سبت کا مالِک اَور یُوں ہُؤا کہ وہ سبت کے دِن ۲۳ کھیتوں میں سے گُزر رہا تھا اَور اُس کے شاگرد راہ میں چلتے ہُوئے بالیں توڑنے لگے ۝ تب فریسیوں نے اُس سے کہا۔ ۲۴ دیکھ سبت کے دِن یہ کیوں ایسا کام کرتے ہیں جو رَوا نہیں ۝ اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تُم نے کبھی نہیں پڑھا کہ داؤدؔ نے کیا ۲۵ کِیا جب اُسے ضرُورت ہُوئی۔ اَور وہ اَور اُس کے ساتھی بھُوکے تھے؟ ۝ وہ کیونکر سردار کاہِنِ اعظم ابیاتارؔ کے دِنوں ۲۶ میں خُدا کے گھر میں گیا اَور نذر کی روٹیاں کھائیں جن کا کھانا کاہنوں کے سِوا اَور کسی کو روا نہیں۔ اَور اپنے ساتھیوں کو بھی دِیں ۝ اَور اُس نے اُن سے کہا کہ سبت اِنسان کے لئے بنایا گیا ۲۷

باب ۲:۷ ایُّوب ۱۴:۴ +
باب ۲:۱۴ ''لاوؔی'' اِس سے صاف معلُوم ہوتا ہَے کہ یہ مُقدّس متّیؔ کا دُوسرا نام ہَے (متّی ۹:۹) +

باب ۲:۲۵ ۱-سموئیل ۲۱:۶ + باب ۲:۲۶ اَحبار ۲۴:۵-۹ +

تھا نہ کہ اِنسان سبت کے لئِے۔ پس اِبنِ اِنسان سبت کا بھی مالِک ہے +

باب ۳

۱ اَور وہ عِبادت خانے میں پھر داخِل ہُؤا۔ اَور وہاں
۲ ایک آدمی تھا جِس کا ہاتھ سُوکھا ہُؤا تھا ○ اَور وہ اُس کی تاک میں
رہے کہ اگر وہ اُسے سبت کے دِن شِفا بخشے تو اُس پر اِلزام
۳ لگائیں ○ اَور اُس نے اُس آدمی سے جِس کا ہاتھ سُوکھا ہُؤا تھا
۴ کہا بیچ میں کھڑا ہو ○ اَور اُس نے اُن سے کہا کہ سبت کے دِن
نیکی کرنا رَوا ہے یا بدی کرنا۔ جان بچانا یا ہلاک کرنا؟ مگر وہ
۵ چُپ رہ گئے ○ اَور اُس نے اُن پر غُصّے سے نظر دوڑا کر اَور اُن
کی سنگ دِلی کے سبب غمگین ہو کر اُس آدمی سے کہا۔ اپنا ہاتھ
۶ بڑھا۔ اُس نے بڑھا دِیا۔ اَور اُس کا ہاتھ بحال ہو گیا ○ تب
فریسی باہر جا کر فی الفور ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے خلاف
مشورہ کرنے لگے کہ کِس طرح اُسے ہلاک کریں ○

۷ رسُولوں کا تقرّر | اَور یسُوع اپنے شاگِردوں کے ساتھ
جھیل کی طرف چلا گیا اَور گلِیل سے ایک بڑا ہجُوم پیچھے ہو لِیا۔
۸ اَور یہُودیہ ○ اَور یرُوشلیم اَور اِدُوم اَور یَردن کے پار اَور صُور
اَور صیدُون کے گِرد و نواح سے بھی بہُت خلقت اُس کے بڑے
۹ کاموں کی خبر سُن کر اُس کے پاس آئی ○ تب اُس نے اپنے
شاگِردوں سے کہا ہجُوم کے سبب سے ایک چھوٹی کشتی میرے
۱۰ لئِے تیّار رہے تا کہ وہ مُجھے دَبا نہ ڈالیں ○ کیونکہ وہ بہُت لوگوں کو
شِفا دیتا تھا۔ اِس لئِے کہ جِتنے بیماریوں میں مُبتلا تھے۔ وہ اُس
۱۱ پر گِرے پڑتے تھے کہ اُسے چھُو لیں ○ اَور ناپاک رُوحیں جب
اُسے دیکھتی تھیں۔ اُس کے آگے گِر پڑتی اَور پُکار کر کہتی تھیں
۱۲ کہ ○ تُو خُدا کا بیٹا ہے اَور وہ اُنہیں بہُت دھمکاتا تھا کہ مُجھے
مشہُور نہ کرنا ○

۱۳ پھر وہ پہاڑ پر چڑھ گیا اَور جِنہیں وہ آپ چاہتا تھا
۱۴ اُنہیں اپنے پاس بُلایا۔ تو وہ اُس کے پاس آ گئے ○ اَور اُس نے
بارہ کو مُقرّر کِیا جو اُس کے ساتھ رہیں اَور جِنہیں وہ مُنادی کے
۱۵ لئِے بھیجے ○ اَور جو بیماروں کو اچھّا کرنے اَور بَدرُوحوں کو نِکالنے
۱۶ کا اِختیار رکھیں ○ اَور اُس نے یہ بارہ مُقرّر کئِے۔ شمعُون جِس
۱۷ کا نام اُس نے پطرس رکھّا ○ اَور یعقُوب بِن زبدی۔ اَور
یعقُوب کا بھائی یُوحنّا جِن کا نام اُس نے بُوانرگِس یعنی
۱۸ پِسرانِ تُندر رکھّا ○ اَور اندریاس اَور فِلِپُّس اَور برتُلمائی اَور متّی
اَور توما اَور یعقُوب بِن حلفئی اَور تدّائی اَور شمعُون قانوی ○
۱۹ اَور یہُوداہ اِسکریوتی جِس نے اُسے پکڑوا دِیا ○

۲۰ اَور وہ ایک گھر میں آئے اَور اِتنا ہجُوم جمع ہو گیا کہ وہ
۲۱ روٹی بھی نہ کھا سکے ○ جب اُس کے مُتعلِّقین نے یہ سُنا تو اُس
پر قابُو پانے نِکلے۔ کیونکہ کہتے تھے کہ وہ دِیوانہ ہو گیا ہے ○

۲۲ فریسیوں کی کُفر گوئی | اَور فقیہہ جو یرُوشلیم سے آئے تھے
کہتے تھے کہ اِس میں بعلزبُول ہے۔ اَور یہ کہ یہ بَدرُوحوں
۲۳ کے سردار کی مدد سے بَدرُوحوں کو نِکالتا ہے ○ اَور وہ اُنہیں پاس
بُلا کر اُن سے تمثیلوں میں کہنے لگا کہ شیطان کو شیطان کیوں کر
۲۴ نِکال سکتا ہے ○ اَور اگر کِسی بادشاہی میں پھُوٹ پڑے تو وہ
۲۵ بادشاہی قائم نہیں رہ سکتی ○ اَور اگر کِسی گھرانے میں پھُوٹ پڑے
۲۶ تو وہ گھرانا قائم نہیں رہ سکتا ○ اَور اگر شیطان اپنا ہی مُخالِف ہو
اَور اُس میں پھُوٹ پڑے تو وہ قائم نہیں رہ سکتا۔ بلکہ اُس کا
۲۷ خاتمہ ہو جاتا ہے ○ کوئی آدمی کِسی زور آور کے گھر میں گھُس
کر اُس کے اسباب کو لُوٹ نہیں سکتا۔ جب تک کہ وہ پہلے اُس
زور آور کو نہ باندھ لے۔ اَور پھر اُس کے گھر کو لُوٹ لے گا ○
۲۸ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ آدم زادوں کو سب کُچھ مُعاف
کِیا جائے گا۔ گُناہ بلکہ کُفر بھی جو وہ بکتے ہیں، مُعاف کئِے
۲۹ جائیں گے ○ لیکن جو رُوحُ القُدس کے خلاف کُفر بکے وہ کبھی
۳۰ مُعافی نہ پائے گا۔ بلکہ اَبدی قصُور کا مُجرم ہے ○ کیونکہ وہ کہتے
تھے کہ اُس میں ناپاک رُوح ہے ○

۳۱ یسُوع کے رِشتہ دار | تب اُس کی ماں اَور اُس کے بھائی
۳۲ آئے اَور باہر کھڑے ہو کر اُسے بُلوا بھیجا ○ اَور بھِیڑ اُس کے
آس پاس بیٹھی تھی۔ اَور وہ کہنے لگے۔ دیکھ تیری ماں اَور تیرے

۳۳ بھائی اَور تیری بہنیں باہر تُجھے پُوچھتے ہیں۝ اُس نے اُن کے
۳۴ جَواب میں کہا کہ۔کون ہَے میری ماں اَور میرے بھائی ؟۝ اَور
اُن پر جو اُس کے گِرد بیٹھے تھے نظر دوڑا کر کہا۔دیکھو میری ماں
۳۵ اَور میرے بھائی ۝ کیونکہ جو کوئی خُدا کی مرضی پر چلے وہی میرا
بھائی اَور بہن اَور ماں ہَے +

باب ۴

۱ **بونے والے کی تمثِیل** وہ پھر جھیل کے کِنارے تعلیم
دینے لگا۔اَور ایسا بڑا ہجُوم اُس کے پاس جمع ہوگیا۔کہ وہ جھیل
میں ایک کشتی پر چڑھ بیٹھا اَور سارا ہجُوم خشکی پر جھیل کے کِنارے
۲ رہا۝ اَور وہ اُنہیں تمثِیلوں میں بہُت سی باتیں سِکھانے لگا۔
اَور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا۝
۳،۴ سُنو۔دیکھو بیج بونے والا بونے نِکلا۝ اَور بوتے وقت
یُوں ہُوا کہ کُچھ راہ کے کِنارے گِرا اَور پرندوں نے آ کر اُسے
۵ چُگ لیا ۝ اَور کُچھ پتھّریلی زمین پر گِرا اَور گہری مِٹّی نہ مِلنے کے
۶ سبب سے جلد اُگا۝ اَور جب سُورج نِکلا تو وہ جَل گیا اَور جڑ نہ
۷ رکھنے کے سبب سے سُوکھ گیا۝ اَور کُچھ خاردار جھاڑیوں میں گِرا اَور
خاردار جھاڑیوں نے بڑھ کر اُسے دبا لیا۔اَور وہ پھل نہ لایا۝
۸ اَور کُچھ اچھّی زمین میں گِرا۔اَور پھل دِیا۔یعنی وہ اُگا اَور بڑھا اَور
تیس گُنا پھل لایا اَور کوئی کوئی ساٹھ گُنا اَور کوئی کوئی سَو گُنا بھی ۝
۹ پھر اُس نے کہا۔جِس کے سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے ۝
۱۰ اَور جب وہ اکیلا رہ گیا۔تو اُنہوں نے جو اُن بارہ
۱۱ سمیت اُس کے ساتھ تھے تمثِیلوں کی بابت اُس سے پُوچھا ۝ تو
اُس نے اُن سے کہا کہ خُدا کی بادشاہی کا بھید تُمہیں دِیا گیا
ہَے۔لیکن جو باہر ہَیں اُن کے لئے سب باتیں تمثِیلوں میں
ہوتی ہَیں ۝

۱۲ تاکہ دیکھتے ہُوئے دیکھیں پر نہ پہچانیں۔
اَور سُنتے ہُوئے سُنیں پر نہ سمجھیں۔
ایسا نہ ہو کہ رجُوع لائیں۔
اَور مغفِرت حاصِل کریں۝

۱۳ پھر اُس نے اُن سے کہا۔کیا تُم یہ تمثِیل نہیں سمجھے۔تو سب تمثِیلوں
کو کیونکر سمجھوگے؟۝ بونے والا کلام بوتا ہَے۝ جو راہ کے کِنارے ۱۴،۱۵
ہَیں۔جہاں کلام بویا جاتا ہَے۔یہ وہ ہَیں کہ جب اُنہوں نے
سُنا تو شیطان فوراً آ کر اُس کلام کو جو اُن میں بویا گیا تھا۔اُٹھا
لے جاتا ہَے۝ اَور اِسی طرح جو پتھّریلی زمین میں بوئے گئے ۱۶
یہ وہ ہَیں جو کلام کو سُن کر جلد خُوشی سے قبُول کر لیتے ہَیں۝ لیکن ۱۷
اپنے میں جڑ نہیں رکھتے۔بلکہ چند روزہ ہیں۔اَور جب وقت
کلام کے سبب سے مُصیبت یا ایذا برپا ہوتی ہَے تو فوراً ٹھوکر
کھاتے ہیں۝ اَور دُوسرے وہ جو خاردار جھاڑیوں میں بوئے ۱۸
جاتے ہیں۔یہ وہ ہَیں جو کلام سُنتے تو ہَیں ۝ مگر دُنیا کی فِکریں ۱۹
اَور دولت کا فریب اَور چیزوں کا لالچ حائل ہو کر کلام کو دبا دیتا
ہَے اَور وہ بے پھل رہ جاتا ہَے۝ اَور جو اچھّی زمین میں بوئے ۲۰
گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُنتے ہیں اَور قبُول کر کے پھل لاتے
ہَیں۔کوئی تیس گُنا کوئی ساٹھ گُنا اَور کوئی سَو گُنا۝

نُورِ مسیحیت اَور اُس نے اُن سے کہا۔کیا چراغ اِس لئے ۲۱
لایا جاتا ہَے کہ پیمانے یا پلنگ کے نیچے رکھّا جائے؟ کیا اِس لئے
نہیں کہ چراغ دان پر رکھّا جائے؟۝ کیونکہ کوئی بات پوشِیدہ ۲۲
نہیں جو ظاہر نہ کی جائے گی۔اَور نہ ہی پوشِیدہ کی گئی۔مگر اِس
لئے کہ ظاہر ہو جائے۝ جِس کے سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے ۝ ۲۳
پھر اُس نے اُن سے کہا۔کہ غور کرو جو سُنتے ہو۔جِس ۲۴
پیمانے سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تُمہارے لئے ناپا جائے گا اَور
تُمہیں زیادہ دِیا جائے گا۝ جِس کے پاس ہَے۔اُسے دِیا جائے ۲۵
گا۔اَور جِس کے پاس نہیں ہَے۔اُس سے وہ بھی لے لِیا جائے
گا جو اُس کے پاس ہَے ۝

بیج کی تمثِیل اَور اُس نے کہا خُدا کی بادشاہی ایسی ہَے۔ ۲۶

باب ۴:۱۲ اِشعیا ۶:۹ +
''ایسا نہ ہو کہ ... مغفرت حاصِل کریں'' یہ سزا کے طور پر کہا گیا۔کیونکہ اُنہوں
نے خُود اپنے دِل سخت کئے اَور اس طرح اپنے آپ کو خُدا کی روشنی اَور فضل
کے ناقابل بنایا(متی ۱۳:۱۵) +

۲۷ جیسے کوئی آدمی زمین میں بِیج ڈالے ۝ اَور رات کو سوئے اَور
دِن کو اُٹھے۔ اَور بِیج اُگے اَور بڑھے اَور وہ جانے بھی نہ کہ یہ
۲۸ کیسے ہوتا ہَے ۝ زمین خُود بہ خُود پھَل لاتی ہَے۔ پہلے پتّی پِھر
۲۹ بال میں پُورے دانے ۝ اَور جب پھَل پک جاتا ہَے تو وہ فوراً
درانتی لگاتا ہَے۔ کیونکہ کاٹنے کا وقت آ پُہنچا ۝

۳۰ **رائی کے دانے کی تمثِیل** پِھر اُس نے کہا کہ ہم خُدا کی بادشاہی
کو کِس سے تشبِیہہ دیں یا کِس تمثِیل سے اُسے بیان کریں؟ ۝
۳۱ وہ رائی کے دانے کی مانند ہَے۔ کہ جب زمین میں بویا جاتا ہَے
۳۲ تو زمین کے سب بِیجوں سے چھوٹا ہوتا ہَے ۝ لیکن جب بویا گیا
تو اُگتا اَور سب ترکاریوں سے بڑا ہو جاتا اَور ایسی بڑی ڈالیاں
نِکالتا ہَے کہ آسمان کے پرندے اُس کے سائے میں بسیرا کر
سکتے ہَیں ۝

۳۳ اَور وہ ایسی ہی بہُت سی تمثِیلوں میں اُن کی سمجھ کے
۳۴ مُوافِق اُن سے کلام کرتا تھا ۝ اَور بے تمثِیل اُن سے کُچھ نہ کہتا تھا
لیکن تنہائی میں اپنے شاگِردوں کو سب باتوں کے معنی بتاتا تھا ۝

۳۵ **تسکینِ طُوفان** اَور اُسی دِن جب شام ہُوئی اُس نے اُن
۳۶ سے کہا۔ آؤ پار چلیں ۝ اَور وہ ہجُوم کو رُخصت کر کے اُسے جس
طرح کہ وہ کشتی پر تھا لے چلے اَور اُس کے ساتھ اَور بھی کشتیاں
۳۷ تھیں ۝ اَور بڑی آندھی چلی اَور لہریں کشتی پر یہاں تک لگیں کہ
۳۸ کشتی پانی سے بھر چلی تھی ۝ اَور وہ پچھلی طرف گدّی پر سو رہا
تھا۔ تب اُنہوں نے اُسے جگا کر کہا۔ اَے اُستاد کیا تُجھے فِکر نہیں
۳۹ کہ ہم ہلاک ہونے کو ہیں ۝ اَور اُس نے اُٹھ کر ہَوا کو جِھڑکا اَور
جِھیل سے کہا۔ خاموش۔ ساکت ہو۔ تو ہَوا بند ہوگئی اَور بڑا
۴۰ اَمن ہوگیا ۝ اَور اُس نے اُن سے کہا کیوں ڈرتے ہو؟ اَب تک
۴۱ اِیمان نہیں رکھتے؟ ۝ وہ نہایت ڈر گئے اَور آپس میں کہنے لگے۔
یہ کون ہَے؟ کہ ہَوا اَور جِھیل بھی اِس کی اِطاعت کرتے ہَیں +

باب ۵

۱ **بَدرُوحوں سے شِفا** اَور وہ جِھیل کے پار جرجاسِیوں کے
علاقے میں پُہنچے ۝

۲ اَور جب وہ کشتی سے اُترا تو فوراً ایک آدمی جس میں
۳ ناپاک رُوح تھی قبروں سے نِکل کر اُسے مِلا ۝ وہ قبروں میں
رہا کرتا تھا اَور کوئی اُسے زنجیروں سے بھی باندھ نہ سکتا تھا ۝
۴ کیونکہ وہ بار بار بیڑیوں اَور زنجیروں سے باندھا گیا تھا لیکن
اُس نے زنجیروں کو توڑ دِیا تھا۔ اَور بیڑیوں کے ٹُکڑے ٹُکڑے
۵ کر دِیئے تھے۔ اَور کوئی اُسے قابُو میں نہ لا سکتا تھا ۝ اَور وہ
ہمیشہ رات دِن قبروں اَور پہاڑوں میں چِلّاتا اَور اپنے آپ کو
۶ پتّھروں سے مجرُوح کرتا تھا ۝ جب اُس نے یسُوعؔ کو دُور سے
۷ دیکھا تو دَوڑا اَور اُسے سجدہ کِیا ۝ اَور بڑی آواز سے چِلّا کر کہا
اَے یسُوعؔ اِبنِ خُدائے تعالیٰ تُجھے مُجھ سے کیا کام؟ مَیں تُجھے
۸ خُدا کی قسم دیتا ہُوں مُجھے دُکھ نہ دے ۝ کیونکہ اُس نے اُس
۹ سے کہا تھا۔ کہ اَے ناپاک رُوح اِس آدمی سے نِکل آ ۝ پِھر
اُس نے اُس سے پُوچھا تیرا کیا نام ہَے؟ اُس نے اُس سے کہا
۱۰ کہ میرا نام لشکر ہَے۔ اِس لئے کہ ہم بہُت ہَیں ۝ تب اُس نے
اُس کی بہُت مِنّت کی کہ ہمیں اِس علاقے سے باہر نہ بھیج ۝

۱۱ اَور وہاں پہاڑ کی طرف سُؤروں کا ایک بڑا غول چَر رہا
۱۲ تھا ۝ پس بَدرُوحوں نے اُس کی مِنّت کر کے کہا کہ ہمیں اُن
۱۳ سُؤروں میں بھیج دے۔ تاکہ ہم اُن میں داخِل ہو جائیں ۝ پس
اُس نے اُنہیں اِجازت دے دی۔ ناپاک رُوحیں نِکل کر سُؤروں
میں داخِل ہُوئیں اَور وہ غول کِنارے پر سے جِھیل میں بڑے زور
سے کُودا۔ اَور وہ غول جو قریباً دو ہزار کا تھا جِھیل میں ڈُوب مَرا ۝
۱۴ اَور اُن کے چَرانے والے بھاگے اَور شہر اَور دیہات میں خبر
۱۵ پُہنچائی۔ تب لوگ یہ ماجرا دیکھنے نِکلے ۝ اَور یسُوعؔ کے پاس
آئے اَور اُس آسیب زدہ کو جس میں وہ لشکر تھا۔ بیٹھا اَور کپڑے
۱۶ پہنے اَور ہوش میں دیکھا۔ اَور ڈر گئے ۝ اَور دیکھنے والوں نے
۱۷ اُنہیں آسیب زدہ کا ماجرا اَور سُؤروں کا حال بیان کِیا ۝ تب وہ
اُس کی مِنّت کرنے لگے۔ کہ ہماری سَرحد سے چلا جا ۝
۱۸ جب وہ کشتی پر چڑھتا تو۔ جو آسیب زدہ تھا وہ اُس کی
۱۹ مِنّت کرنے لگا کہ مَیں تیرے ساتھ رہُوں ۝ لیکن اُس نے اُسے

اِجازت نہ دی۔ بلکہ اُس سے کہا کہ اپنے گھر اپنوں کے پاس جا اَور اُنہیں خبر دے کہ خُداوند نے تیرے لئے کیسے بڑے کام ۲۰ کئے۔ اَور تُجھ پر رحم کیا۞ تب وہ چلا گیا اَور دیکاپُلِس میں اُن کاموں کا چرچا شُرُوع کیا جو یسُوعؔ نے اُس کے لئے کئے تھے۔ اَور سب مُتعجّب ہُوئے۞

۲۱ یائیر کی بیٹی اَور جب یسُوعؔ کشتی پر پھر پار آیا تو بڑا ہجُوم ۲۲ اُس کے پاس جمع ہو گیا۔ اَور وہ جھیل کے کنارے تھا۞ اَور عِبادَت خانے کے سرداروں میں سے یائیر نامی ایک آیا۔ اَور ۲۳ اُسے دیکھ کر اُس کے قدموں پر گرا۞ اَور یُوں کہتے ہُوئے اُس کی بُہت مِنّت کرنے لگا کہ میری چھوٹی بیٹی مَرنے کے قریب ہَے۔ تُو آ اَور اُس پر اپنے ہاتھ رکھّ تا کہ وہ اچھّی ہو جائے اَور ۲۴ زِندہ رہے۞ تب وہ اُس کے ساتھ چلا اَور بڑا ہجُوم اُس کے پیچھے ہو لیا۔ اَور لوگ اُس پر گرے پڑتے تھے ۞

۲۵ اَور ایک عورت جس کا بارہ برس سے خُون جاری تھا۞ ۲۶ اَور جس نے کئی طبِیبوں سے بڑی تکلیف اُٹھا کر اَور اپنا سب مال خرچ کر کے کُچھ فائدہ حاصل نہ کیا تھا بلکہ بدتر ہو گئی تھی۞ ۲۷ یسُوعؔ کی خبر سُن کر ہجُوم میں اُس کے پیچھے سے آئی اَور اُس کی ۲۸ پوشاک کو چُھوا ۞ کیونکہ وہ کہتی تھی کہ اگر مَیں صِرف اُس کی ۲۹ پوشاک ہی کو چُھو لُوں گی تو اچھّی ہو جاؤں گی۞ اَور اُسی دَم اُس کا اِدرارِ خُون بند ہو گیا۔ اَور اُس نے اپنے بدن میں معلُوم ۳۰ کیا کہ مَیں نے اِس تکلیف سے خلاصی پائی۞ تب یسُوعؔ نے فوراً از خُود جان کر کہ مُجھ میں سے قُوّت نِکلی ہجُوم کی طرف پھر ۳۱ کر کہا میرے کپڑوں کو کِس نے چُھوا ۞ اُس کے شاگِردوں نے اُس سے کہا تُو دیکھتا ہے کہ ہجُوم تُجھ پر گرا پڑتا ہَے۔ اَور تُو ۳۲ کہتا ہَے کہ مُجھے کِس نے چُھوا؟۞ تب اُس نے نظر دوڑائی ۳۳ تا کہ اُسے دیکھے جس نے یہ کام کیا تھا۞ تب عورت یہ جان کر کہ مُجھ میں کیا اثر ہُؤا ڈرتی اَور کانپتی ہُوئی آئی اَور اُس کے ۳۴ آگے گر پڑی اَور ساری حقیقت اُس سے بیان کی۞ تب اُس نے اُس سے کہا۔ بیٹی تیرے ایمان نے تُجھے خلاصی دی۔ سلامت چلی جا اَور اپنی تکلیف سے بچی رہ ۞

۳۵ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا۔ کہ عِبادَت خانے کے سردار کے ہاں سے لوگوں نے آ کر کہا تیری بیٹی مَر گئی ہَے۔ اَب اُستاد کو تکلیف دینے کی کیا ضرُورت ہَے۞ ۳۶ یسُوعؔ نے اُس بات پر جو اُنہوں نے کہی توجُّہ نہ کر کے عِبادَت خانے کے سردار سے کہا۔ گھبرا نا نہ بلکہ اِعتقاد رکھّ ۞ ۳۷ اَور اُس نے سِوائے پطرسؔ اَور یعقُوبؔ اَور یعقُوبؔ کے بھائی یُوحنّا کے کِسی کو اپنے ساتھ آنے نہ دِیا۞ ۳۸ اَور وہ عِبادَت خانے کے سردار کے گھر میں آئے اَور اُس نے شور وغُل ہوتے اَور بُہت رونا پیٹنا دیکھا۞ ۳۹ اَور اندر جا کر اُن سے کہا تُم کیوں غُل کرتے اَور روتے ہو لڑکی مَر نہیں گئی بلکہ سوتی ہَے۞ ۴۰ وہ اُس پر ہنسنے لگے۔ لیکن وہ سب کو باہر نِکال کر لڑکی کے ماں باپ کو اَور اپنے ساتھیوں کو لے کر جہاں لڑکی پڑی تھی اندر گیا۞ ۴۱ اَور لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اُس سے کہا طلیتا قُومی جس کا ترجمہ ہَے۔ اَے لڑکی مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں۔ اُٹھ۞ ۴۲ لڑکی فوراً اُٹھی اَور چلنے پھرنے لگی کیونکہ وہ بارہ برس کی تھی۔ تب لوگ نہایت ہی حیران ہُوئے۞ ۴۳ پھر اُس نے اُنہیں بڑی تاکید سے حُکم دِیا۔ کہ یہ کوئی نہ جانے اَور فرمایا کہ اُسے کُچھ کھانے کو دِیا جائے +

باب ۶

یسُوعؔ اپنے وطن میں ۱ پھر وہاں سے روانہ ہو کر وہ اپنے وطن میں آیا اَور اُس کے شاگِرد اُس کے پیچھے ہو لئے۞ ۲ جب سبت کا دِن آیا تو وہ عِبادَت خانے میں تعلیم دینے لگا۔ اَور سُننے والوں میں سے اکثر حیران ہو گئے اَور کہنے لگے کہ اُسے یہ سب کُچھ کہاں سے مِلا۔ اَور یہ کیسی حِکمت ہَے جو اُسے بخشی گئی۔ اَور کیسے مُعجزے اُس کے ہاتھ سے ظاہر ہوتے ہیں؟۞ ۳ کیا یہ وہ بڑھئی نہیں۔ ابنِ مریمؔ۔ اَور یعقُوبؔ اَور یُوسفؔ اَور یہُوداؔہ اَور شمعُونؔ کا بھائی۔ اَور کیا اِس کی بہنیں ہمارے ہاں نہیں؟ اَور اُنہیں اُس کے سبب سے ٹھوکر لگی۞ ۴ اِس پر یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ نبی کہیں بے عزّت نہیں ہوتا۔ مگر اپنے وطن اَور اپنے

۵ رِشتہ داروں اَور اپنے گھر میں ○ اَور وہ کوئی مُعجِزہ وہاں نہ دِکھا سکا۔ سِوا اِس کے کہ تھوڑے سے بیماروں پر ہاتھ رکھّ کر اُنہیں ۶ شِفا بخشی ○ اَور اُس نے اُن کی بے اِعتقادی پر تعجُّب کیا۔ اَور وہ اِرد گِرد کے گاؤں میں تعلیم دیتا پھِرا ○

۷ **ہِدایاتِ رسالت** اَور اُس نے بارہ کو پاس بُلایا اَور اُنہیں دو دو کر کے بھیجنا شرُوع کیا اَور اُنہیں ناپاک رُوحوں پر اِختیار ۸ بخشا ○ اَور اُنہیں حُکم دِیا کہ راستے کے لئے سِوا لاٹھی کے کُچھ نہ ۹ لو نہ روٹی نہ تھیلی نہ اپنے کمر بند میں پیسہ ○ مگر چپلیاں پہنو اَور ۱۰ دو کُرتے نہ پہنو ○ اَور اُن سے کہا۔ جہاں تُم کِسی گھر میں داخِل ۱۱ ہو تو وَہیں رہو۔ جب تک کہ تُم وہاں سے روانہ نہ ہو ○ اَور جِس جگہ لوگ تُمہیں قبُول نہ کریں اَور تُمہاری نہ سُنیں وہاں سے نِکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دو تا کہ اُن پر گواہی ہو ○

۱۲،۱۳ اَور وہ روانہ ہو کر مُنادی کرنے لگے کہ توبہ کرو ○ اَور وہ بہُت سی بدرُوحوں کو نِکالنے۔ اَور بہُت سے بیماروں کو تیل مَل کر شِفا دینے لگے ○

۱۴ **قتلِ یُوحنّا** اَور ہیرودیس بادشاہ نے اُس کا ذِکر سُنا۔ کیونکہ اُس کا نام مشہُور ہو گیا تھا۔ اَور لوگ کہتے تھے کہ یُوحنّا اِصطِباغی مُردوں میں سے جی اُٹھا ہَے۔ اِس لئے اُس سے مُعجِزے ظاہِر ۱۵ ہوتے ہَیں ○ مگر بعض کہتے تھے کہ اِلیاس ہَے۔ اَور بعض کہتے ۱۶ تھے کہ نبیوں میں سے کِسی کی مانند ایک نبی ہَے ○ لیکن ہیرودیس نے سُن کر کہا کہ یُوحنّا جِس کا سر مَیں نے کٹوایا وُہی جی اُٹھا ہَے ○ ۱۷ کیونکہ ہیرودیس نے آپ ہیرودیاس کے سبب سے جو اُس کے بھائی فِلپُّس کی بیوی تھی۔ یُوحنّا کو پکڑوایا اَور اُسے قید خانہ میں [۱۸] بند کیا۔ کیونکہ اُس نے اُس سے بیاہ کیا تھا ○ اَور یُوحنّا نے ہیرودیس سے کہا تھا کہ اپنے بھائی کی بیوی رکھنا تُجھے رَوا نہیں ○ ۱۹ اِس لئے ہیرودیاس اُس پر داؤ لگائے ہُوئے تھی اَور چاہتی تھی ۲۰ کہ اُسے قتل کرائے مگر کرا نہ سکی ○ اِس لئے کہ ہیرودیس یُوحنّا کو راستباز اَور مُقدّس آدمی جان کر اُس سے ڈرتا اَور اُسے بچائے رکھتا تھا۔ اَور اُس کی باتیں سُن کر بہُت تشویشناک ہو جاتا۔ مگر سُنتا خُوشی سے تھا ○ ۲۱ اَور مُوافِق دِن جب ہیرودیس نے اپنی سالگرہ میں اپنے اُمراء اَور فوجی سرداروں اَور گلیل کے رئیسوں کی ضِیافت کی ○ ۲۲ تب ہیرودیاس ہی کی بیٹی اندر آئی اَور رقص کر کے ہیرودیس اَور اُس کے ہم نوالوں کو خُوش کیا۔ تب بادشاہ نے لڑکی سے کہا تُو جو چاہے مُجھ سے مانگ اَور مَیں تُجھے دُوں گا ○ ۲۳ اَور اُس سے قسم کھائی کہ جو کُچھ تُو مُجھ سے مانگے اپنی آدھی سلطنت تک مَیں تُجھے دُوں گا ○ ۲۴ وہ باہر گئی اَور اپنی ماں سے کہا کہ مَیں کیا مانگُوں؟ وہ بولی یُوحنّا اِصطِباغی کا سر ○ ۲۵ تب وہ فوراً بادشاہ کے پاس جلدی سے اندر آئی اَور عرض کر کے کہا مَیں چاہتی ہُوں کہ تُو یُوحنّا اِصطِباغی کا سر تھال میں ابھی مُجھے دے دے ○ ۲۶ بادشاہ بہُت غمگین ہُوا مگر اپنی قسموں اَور ہم نوالوں کے سبب سے نہ چاہا کہ اُسے دِلگیر کرے ○ ۲۷ پس بادشاہ نے فوراً حُکم دے کر سپاہی کو بھیجا کہ اُس کا سر لائے۔ اُس نے جا کر اُس کا سر قید خانے میں کاٹا ○ ۲۸ اَور اُس کا سر تھال میں لایا اَور اُس لڑکی کو دِیا۔ اَور لڑکی نے اپنی ماں کو دِیا ○ ۲۹ اَور اُس کے شاگرد یہ سُن کر آئے اَور اُس کی لاش اُٹھا کر قبر میں رکھّی ○

۳۰ **روٹیوں کا مُعجِزہ** اَور رسُول یسُوعؔ کے پاس جمع ہُوئے۔ اَور جو کُچھ اُنہوں نے کیا اَور سِکھایا تھا۔ سب اُس سے بیان کیا ○ ۳۱ تب اُس نے اُن سے کہا۔ تُم الگ وِیران جگہ میں چلے آؤ۔ اَور ذرا آرام کرو۔ اِس لئے کہ بہُت آمد و رفت تھی اَور اُنہیں کھانا کھانے کی بھی فُرصت نہ مِلتی تھی ○ ۳۲ پس وہ کشتی پر چڑھ کر الگ ایک وِیران جگہ میں چلے گئے ○ ۳۳ اَور بہُتیروں نے اُنہیں جاتے دیکھا۔ اَور جان گئے۔ اَور سب شہروں سے اِکٹھے ہو کر وہاں پیدل دوڑے اَور اُن سے پہلے جا پُہنچے ○ ۳۴ اَور یسُوعؔ نے اُتر کر بڑا ہجُوم دیکھا۔ اَور اُسے اُن پر رحم آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند تھے جن کا چرواہا نہ ہو۔ اَور وہ اُنہیں بہُت سی باتوں کی تعلیم دینے لگا ○ ۳۵ جب کافی دیر ہُوئی۔ تو اُس کے شاگردوں نے اُس کے پاس آ کر کہا کہ یہ جگہ وِیران ہَے اَور بہُت دیر ہو چُکی ○ ۳۶ اُنہیں رُخصت کر تا کہ آس پاس کے گاؤں اَور بستیوں میں جا کر اپنے واسطے کُچھ کھانے کو مول لیں ○ ۳۷ اُس نے جواب

باب ۱۸:۶ احبار ۱۶:۱۸ +

میں اُن سے کہا تُم ہی اُنہیں کھانے کو دو۔ تب وہ بولے۔ کیا ہم
۳۸ جا کر دوسَو دِینار کی روٹیاں مول لیں اَور اُنہیں کِھلائیں ؟۝ پر
اُس نے اُن سے کہا تُمہارے پاس کِتنی روٹیاں ہیں ؟ جاؤ دیکھو۔
اُنہوں نے دریافت کرکے کہا پانچ اَور مچھلیاں دو ۝
۳۹ تب اُس نے اُنہیں حُکم دِیا کہ سب کو ہری گھاس پر
۴۰ کیاری کیاری میں بٹھاؤ۝ وہ سَو سَو اَور پچاس پچاس کے دستوں
۴۱ میں بیٹھ گئے ۝ تب اُس نے وہ پانچ روٹیاں اَور دو مچھلیاں
لیں۔ اَور آسمان کی طرف دیکھ کر برکت چاہی اَور روٹیاں
توڑیں اَور اپنے شاگردوں کو دیں کہ اُن کے آگے رکھیں اَور
۴۲ اُس نے وہ دو مچھلیاں بھی اُن سب میں بانٹیں ۝ اَور سب کھا
۴۳ کر سیر ہوگئے ۝ اَور اُنہوں نے بچے ہُوئے ٹُکڑوں سے بارہ
۴۴ ٹوکریاں بھر کر اُٹھائیں اَور کُچھ مچھلیوں سے بھی ۝ اَور جنہوں
نے وہ روٹیاں کھائیں وہ پانچ ہزار مَرد تھے ۝

۴۵ **یسوؔع کا پانی پر چلنا** اَور فوراً اُس نے اپنے شاگردوں کو
مجبُور کِیا کہ کشتی کی طرف جائیں اَور اُس سے پہلے بَیت صَیدؔا
۴۶ کو پار چلیں جب تک کہ وہ ہجُوم کو رُخصت کرے ۝ اَور اُنہیں
۴۷ رُخصت کرکے پہاڑ پر دُعا کرنے گیا ۝ اَور جب شام ہُوئی تو
۴۸ کشتی جھیل کے بیچ میں تھی اَور وہ اکیلا خُشکی پر تھا ۝ اَور اُس نے
دیکھا کہ وہ کھینے سے بہت تنگ ہیں کیونکہ ہَوا اُن کے مُخالف
تھی۔ تب رات کے چوتھے پہر کے قریب وہ جھیل پر چلتا ہُؤا
۴۹ اُن کے پاس آیا اَور چاہا کہ اُن سے آگے نِکل جائے ۝ جب
اُنہوں نے اُسے جھیل پر چلتا دیکھا تو خیال کِیا کہ بھُوت ہَے
۵۰ اَور چلّا اُٹھے ۝ کیونکہ سب نے اُسے دیکھا اَور گھبرا گئے مگر اُس
نے فوراً اُن سے باتیں کیں اَور اُن سے کہا۔ خاطر جمع رکھّو۔
۵۱ مَیں ہُوں مَت ڈرو ۝ وہ کشتی پر اُن کے پاس آیا اَور ہَوا تھم گئی۔
۵۲ تب وہ اپنے دِل میں اَور بھی حیران ہُوئے ۝ اِس لئے کہ وہ
روٹیوں کی بابت نہ سمجھے تھے بلکہ اُن کے دِل سخت رہے ۝
۵۳ اَور وہ پار ہوکر گِنّاسرؔت کے علاقے میں پُہنچے تو لنگر
۵۴ ڈالا ۝ جب وہ کشتی پر سے اُترے تو فوراً لوگوں نے اُسے
۵۵ پہچانا ۝ اَور اُس سارے علاقے کی ہر طرف دوڑے اَور
بیماروں کو چارپائیوں پر رکھ کر جہاں اُنہوں نے سُنا کہ وہ ہَے
۵۶ لے جانے لگے ۝ اَور وہ جہاں کہیں گاؤں یا شہروں یا بستیوں
میں جاتا تھا۔ وہاں لوگ بیماروں کو چوکوں میں رکھتے۔ اَور اُس
کی مِنّت کرتے تھے کہ وہ صرف اُس کی پوشاک کے دامن ہی
کو چھُو لیں۔ اَور جِتنے اُسے چھُوتے تھے شِفا پاتے تھے +

باب ۷

۱ **فریسی اَور روایات** تب فریسی اَور بعض فقیہہ جو یرُوشلیِم
۲ سے آئے تھے۔ اُس کے پاس جمع ہُوئے ۝ اَور دیکھا کہ اُس کے
بعض شاگرد ناپاک یعنی بِن دھوئے ہاتھوں سے روٹی کھاتے
۳ ہیں ۝ (کیونکہ فریسی اَور سب یہُودی بزرگوں کی روایت پر عمل
کرتے ہُوئے جب تک اپنے ہاتھ بار بار دھو نہ لیں نہیں کھاتے ۝
۴ اَور بازار کی چیزیں نہیں کھاتے جب تک اُن پر پانی نہ چھِڑکیں۔
اَور بہُت سی اَور باتیں ہیں جو قائم رکھنے کے لئے اُنہیں پُہنچی
ہیں۔ جیسے پیالوں اَور لوٹوں اَور تانبے کے برتنوں کا دھونا) ۝
۵ پس فریسیوں اَور فقیہوں نے اُس سے پُوچھا کہ تیرے شاگرد
بزرگوں کی روایت پر کیوں نہیں چلتے ؟ بلکہ ناپاک ہاتھوں سے
۶ روٹی کھاتے ہیں ۝ اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ کہ اِشعیاہ نے
تُم رِیاکاروں کے حق میں کیا خُوب نبُوّت کی جیسا لکھا ہَے کہ

یہ قوم ہونٹوں سے تو میری توقیر کرتی ہَے۔
مگر اُن کا دِل مُجھ سے دُور ہَے ۝
۷ پس یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہَیں۔
کیونکہ آدمیوں کے اِحکام کی تعلیم سِکھاتے ہیں ۝

۸ کیونکہ تُم خُدا کا حُکم عدُول کرتے ہُوئے آدمیوں کی روایت کو
۹ قائم رکھتے ہو ۝ اَور اُس نے اُن سے کہا تُم اپنی روایت کو جاری
۱۰ رکھنے کے لئے خُدا کا حُکم بالکل ردّ کرتے ہو ۝ کیونکہ مُوسیٰ

باب ۷: ۶ اِشعیا ۲۹: ۱۳ +
باب ۷: ۱۰ خرُوج ۲۰: ۱۲؛ ۲۱: ۱۷، اِستثنیہ شرع ۵: ۱۶، احبار ۲۰: ۹،
امثال ۲۰: ۳۰ +

نے کہا۔ ''تُو اپنے باپ اَور اپنی ماں کی عِزّت کر۔'' اَور ''جو
۱۱ کوئی باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرُور مارا جائے''۝ مگر تُم کہتے
ہو کہ اگر کوئی اپنے باپ یا ماں سے کہے کہ ''میری جس چیز سے
۱۲ تُجھے فائدہ پُہنچ سکتا ہَے وہ قُربان یعنی نَذر ہَے''۝ تو تُم پھر
۱۳ اُسے اپنے باپ یا ماں کی کُچھ مدد کرنے نہیں دیتے۝ یُوں تُم
اپنی روایت کو جاری رکھتے ہُوئے خُدا کے کلام کو باطِل کر دیتے
ہو۔ اَور ایسے ہی بُہتیرے کام تُم کرتے ہو ۝
۱۴ اَور پھر ہجُوم کو پاس بُلا کر اُن سے کہا کہ تُم سب میری
۱۵ سُنو اَور سمجھو ۝ کوئی چیز باہر سے آدمی میں داخِل ہو کر اُسے ناپاک
نہیں کر سکتی۔ مگر جو چیزیں آدمی میں سے نِکلتی ہَیں وہی اُسے
۱۶ ناپاک کرتی ہیں۝ جس کے سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے ۝
۱۷ اَور جب وہ ہجُوم کے پاس سے گھر میں گیا۔ تو اُس
۱۸ کے شاگردوں نے اُس سے اُس تمثیل کی بابت پُوچھا۝ اَور
اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تُم بھی ایسے بے سمجھ ہو؟ کیا تُم نہیں
سمجھتے کہ کوئی چیز جو باہر سے آدمی کے اندر جاتی ہَے اُسے
۱۹ ناپاک نہیں کر سکتی۝ اِس لئے کہ وہ اُس کے دِل میں نہیں بلکہ
پیٹ میں جاتی ہَے۔ اَور جائے ضرُور میں نِکل جاتی ہَے (یُوں
۲۰ سب کھانے کی چیزیں پاک ٹھہرا کر)۝ اُس نے پھر کہا۔ جو
کُچھ اِنسان میں سے نِکلتا ہَے وہی اِنسان کو ناپاک کرتا ہَے۝
۲۱ کیونکہ اندر سے یعنی اِنسان کے دِل سے بُرے اِرادے نِکلتے
۲۲ ہَیں یعنی حرامکاریاں۔ چوریاں۔ خُون ریزیاں۝ زِناکاریاں۔
لالچ۔ بدیاں۔ مکر۔ شہوت پرستی۔ بدنظری۔ کُفر گوئی۔
۲۳ نخوت۔ حماقت ۝ یہ سب اندرُونی بُرائیاں نِکل کر اِنسان کو
ناپاک کرتی ہیں۝

۲۴ **کنعانی عورت** اَور وہاں سے اُٹھ کر وہ صُور کے علاقے
میں گیا اَور ایک گھر میں داخِل ہو کر نہیں چاہتا تھا کہ کوئی جانے
۲۵ مگر پوشِیدہ نہ رہ سکا ۝ کیونکہ فی الفور ایک عورت جس کی چھوٹی
بیٹی میں ناپاک رُوح تھی۔ اُس کی خبر سُن کر آئی اَور اُس کے
۲۶ قدموں پر گری۝ یہ عورت غیر یہُودی اَور قوم کی فینیقی سُریانی
تھی۔ اُس نے اُس کی مِنّت کی کہ بدرُوح کو میری بیٹی میں
سے نِکال ۝ اُس نے اُس سے کہا۔ پہلے بچّوں کو سیر ہونے ۲۷
دے۔ کیونکہ بچّوں کی روٹی لے کر پلّوں کے آگے ڈالنا اچھّا
نہیں۝ اِس پر اُس نے جواب میں اُس سے کہا۔ ہاں۔ اَے ۲۸
خُداوند۔ کیونکہ پلّے بھی میز کے نیچے بچّوں کی روٹی کے ٹکڑوں
میں سے کھاتے ہَیں۝ تب اُس نے اُس سے کہا اِس کلام کے ۲۹
سبب سے چلی جا بدرُوح تیری بیٹی سے نِکل گئی ہَے ۝ جب وہ ۳۰
اپنے گھر میں پُہنچی تو دیکھا کہ چھوٹی لڑکی پلنگ پر پڑی ہَے اَور
بدرُوح نِکل گئی ہَے۝

دِکاپُلِس کا بہرا ہکلا اَور وہ پھر صُور کے علاقے سے نِکل ۳۱
کر صِیدون کی راہ سے گلِیل کی جھیل کی طرف جاتے ہُوئے
دِکاپُلِس کے علاقے کے وسط میں آیا۝ اَور لوگوں نے ایک ۳۲
بہرے ہکلے کو اُس کے پاس لا کر اُس کی مِنّت کی کہ اپنا ہاتھ اُس
پر رکھّے۝ وہ اُسے ہجُوم میں سے الگ لے گیا اَور اپنی اُنگلیاں ۳۳
اُس کے کانوں میں ڈالیں اَور لُعاب لگا کر اُس کی زُبان چُھوئی ۝
اَور آسمان کی طرف نظر کر کے آہ بھری اَور اُس سے کہا اِفتح یعنی ۳۴
کُھل جا۝ اَور اُسی دَم اُس کے کان کُھل گئے اَور اُس کی ۳۵
زُبان کی گرہ کُھل گئی۔ اَور وہ صاف بولنے لگا۝ اَور اُس نے ۳۶
اُنہیں حُکم دِیا کہ کسی سے نہ کہیں۔ لیکن جِتنا وہ اُنہیں منع کرتا تھا
اُتنا ہی زیادہ وہ چرچا کرتے رہے۝ اَور اُنہوں نے نہایت ۳۷
حیران ہو کر کہا۔ اُس نے سب کُچھ اچھّا کیا۔ وہ بہروں کو سُننے
اَور گُونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہَے +

باب ۸

روٹیوں کا مُعجزہ اُن دِنوں میں جب پھر بڑا ہجُوم جمع ہُؤا اَور ۱
اُن کے پاس کُچھ کھانے کو نہ تھا۔ تو اُس نے شاگردوں کو پاس
بُلا کر اُن سے کہا۝ مُجھے ہجُوم پر ترس آتا ہَے۔ کیونکہ یہ تین دِن ۲
سے برابر میرے ساتھ ہَے اَور اِن کے پاس کُچھ کھانے کو نہیں ۝
اگر میں اُنہیں بھوکا اُن کے گھر جانے کے لئے رُخصت کرُوں ۳
تو وہ راہ میں ماندے پڑ جائیں گے۔ کیونکہ بعض ان میں سے

۴ دُور سے آئے ہُوئے ہیں ○ اُس کے شاگردوں نے اُسے جواب دِیا کہ اِس وِیرانہ میں کہاں سے کوئی اِنہیں روٹی سے سیر ۵ کر سکتا ہے ؟○ تب اُس نے اُن سے پُوچھا کہ تُمہارے پاس ۶ کتنی روٹیاں ہیں وہ بولے سات ○ پھر اُس نے ہجُوم کو زمین پر بیٹھنے کا حُکم دِیا۔ اَور اُس نے وہ سات روٹیاں لیں اَور شُکر کر کے توڑِیں اَور اپنے شاگردوں کو دیتا گیا کہ اُن کے آگے ۷ رکھتے جائیں۔ اَور وہ ہجُوم کے آگے رکھتے گئے ○ اَور اُن کے پاس تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں بھی تھیں۔ اُس نے اِن پر برکت ۸ دے کر کہا کہ یہ بھی آگے رکھّی جائیں ○ اَور وہ کھا کر سیر ہُوئے ۹ اَور بچے ہُوئے ٹُکڑوں کے سات ٹوکرے اُٹھائے ○ اَور کھانے والے تقریباً چار ہزار تھے۔ پھر اُس نے اُنہیں رُخصت کِیا ○

۱۰ اَور وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ فوراً کشتی پر چڑھ کر دَلمانُوتا کے علاقے میں گیا ○

۱۱ **فریسیوں کا خمیر** تب فریسی نِکل کر اُس سے بحث کرنے لگے اَور اُسے آزمانے کے لئے آسمان سے کوئی نِشان اُس سے ۱۲ طلب کِیا ○ اُس نے گہری آہ کھینچ کر کہا۔ یہ پُشت نِشان کیوں طلب کرتی ہے۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اِس پُشت کو کوئی ۱۳ نِشان دیا نہ جائے گا ○ اَور وہ اُنہیں چھوڑ کر پھر کشتی پر چڑھ کر جھیل کے پار گیا ○

۱۴ اَور وہ روٹی ساتھ لینا بُھول گئے تھے۔ اَور اُن کے ۱۵ پاس کشتی میں سِوائے ایک روٹی کے کُچھ نہ تھا ○ اَور اُس نے اُنہیں تاکید کر کے کہا۔ خبردار۔ فریسیوں کے خمیر اَور ہیرودیس ۱۶ کے خمیر سے پرہیز کرو ○ تب وہ آپس میں یُوں کہتے ہُوئے ۱۷ تکرار کرنے لگے کہ ہمارے پاس روٹی نہیں ○ مگر اُس نے یہ جانتے ہُوئے اُن سے کہا کہ تُم کیوں تکرار کرتے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہیں کیا تُم اَب تک نہیں جانتے اَور نہیں سمجھتے ؟ کیا ۱۸ تُمہارا دِل سخت ہو گیا ہے ؟○ آنکھیں رکھتے ہُوئے تُم نہیں دیکھتے ؟ ۱۹ اَور کان رکھتے ہُوئے تُم نہیں سُنتے ؟ اَور کیا تُمہیں یاد نہیں ○ کہ جس وقت مَیں نے وہ پانچ روٹیاں اُن پانچ ہزار کے لئے توڑِیں۔ تو تُم نے کتنی ٹوکریاں ٹُکڑوں سے بھری ہُوئی اُٹھائیں؟ (اُنہوں نے اُس سے کہا۔ بارہ) ○ ۲۰ اَور جس وقت وہ سات اُن چار ہزار کے لئے توڑِیں تو تُم نے ٹُکڑوں کے کتنے ٹوکرے اُٹھائے ؟ (اُنہوں نے کہا۔ سات) ○ ۲۱ اَور اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تُم اَب تک بھی نہیں سمجھتے ؟ ○

۲۲ **بَیت صَیدا کا نابینا** اَور وہ بَیت صَیدا میں آئے اَور لوگ ایک اندھے کو اُس کے پاس لائے اَور اُس کی مِنّت کی کہ اُسے چُھوئے ○ ۲۳ وہ اُس اندھے کا ہاتھ پکڑ کر اُسے گاؤں سے باہر لے گیا۔ اَور اُس کی آنکھوں میں تُھوک کر اپنے ہاتھ اُس پر رکھ کر اُس سے پُوچھا کیا تُو کُچھ دیکھتا ہے ؟○ ۲۴ اَور جب دیکھنے لگا تو کہا۔ مَیں آدمیوں کو دیکھتا ہُوں۔ گویا درختوں کو۔ لیکن چلتے ہیں ○ ۲۵ تب اُس نے پھر اُس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھّے اَور وہ پُورا دیکھنے لگا۔ اَور اچھّا ہو گیا اَور سب کُچھ صاف صاف دیکھنے لگا ○ ۲۶ پھر اُس نے اُسے یُوں کہہ کر اُس کے گھر کی طرف روانہ کیا۔ کہ اپنے گھر جا اَور جب تُو گاؤں میں داخل ہو تو کسی سے مت کہنا ○

۲۷ **پطرس کا اِقرار** پھر یسُوع اَور اُس کے شاگرد قیصریہ فِلپّی کے گاؤں میں چلے گئے۔ اَور راہ میں اُس نے اپنے شاگردوں سے سوال کِیا اَور اُن سے کہا کہ لوگ مُجھے کیا کہتے ہیں ؟○ ۲۸ تب اُنہوں نے اُس کے جواب میں کہا کہ یُوحنّا اِصطِباغی اَور بعض اِلیاس۔ پھر بعض انبیاء میں سے کوئی ○ ۲۹ پھر اُس نے اُن سے پُوچھا۔ لیکن تُم مُجھے کیا کہتے ہو؟ اَور پطرس نے جواب میں اُس سے کہا۔ کہ تُو المسیح ہے ○ ۳۰ تب اُس نے اُنہیں تاکید کی۔ کہ میری بابت کسی سے یہ نہ کہنا ○

۳۱ **اَذِیّت کی پہلی پیشین گوئی** پھر وہ اُنہیں سمجھانے لگا کہ ضرُور ہے کہ ابنِ اِنسان بہُت دُکھ اُٹھائے اَور بزُرگوں اَور سردار کاہنوں اَور فقیہوں سے رَدّ کیا جائے اَور قتل کیا جائے۔ ۳۲ اَور تین دِن کے بعد جی اُٹھے ○ اَور اُس نے یہ بات صاف صاف کہی۔ اِس پر پطرس اُسے الگ جا کر اعتراض کرنے لگا ○

باب ۸: ۲۷-۳۹ مُقدّس مرقس ان وعدوں کا ذِکر نہیں کرتا جن کا ذِکر مُقدّس متّی (۱۶: ۱۳) اَور مُقدّس لُوقا (۱۸:۹) کرتے ہیں۔ اِس لئے کہ وہ مُقدّس پطرس کا شاگرد تھا اَور اُستاد نے منع کیا ہوگا +

۳۳ مگر اُس نے پھر کر اَور شاگردوں پر نِگاہ کر کے پطرسؔ کو جھڑکا اَور کہا اَے شیطان میرے سامنے سے دُور ہو جا۔ کیونکہ تُو خُدا کی باتوں کا نہیں۔ بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہَے ○

۳۴ | مسیح کی پیروی | تب اُس نے ہجُوم کو اپنے شاگردوں سمیت پاس بُلا کر اُن سے کہا اگر کوئی آدمی میرے پیچھے آنا چاہے تو وہ خُود اِنکاری کرے۔ اَور اپنی صلِیب اُٹھائے اَور ۳۵ میرے پیچھے ہو لے ○ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا۔ اَور جو کوئی میری اَور انجیل کی خاطِر اپنی جان ۳۶ کھوئے گا۔ وہ اُسے بچائے گا ○ کیونکہ آدمی کو کیا فائدہ ہوگا۔ اگر ساری دُنیا حاصِل کرے اَور اپنی جان کا نُقصان اُٹھائے ؟○ ۳۸،۳۷ یا آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے گا ؟ ○ کیونکہ جو کوئی اِس زِنا کار اَور خطا کار پُشت میں مُجھ سے اَور میری باتوں سے شرمائے گا۔ اِبنِ اِنسان بھی جب اپنے باپ کے جلال میں پاک فرِشتوں کے ساتھ آئے گا۔ تو اُس سے شرمائے گا○

۳۹ اَور اُس نے اُن سے کہا۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں۔ کہ جو یہاں حاضِر ہَیں۔ اُن میں سے بعض ایسے ہیں جو مَوت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے۔ جب تک کہ خُدا کی بادشاہی کو باقُدرت آیا ہُوا نہ دیکھ لیں +

باب ۹

۱ | تبدیلِ صُورت | اَور چھ دِن کے بعد یسُوعؔ نے پطرسؔ اَور یعقُوبؔ اَور یُوحنّاؔ کو ساتھ لیا اَور اُنہیں ایک اُونچے پہاڑ پر علیحدگی میں لے گیا۔ اَور اُن کے سامنے اُس کی صُورت بدل ۲ گئی○ اَور اُس کی پوشاک ایسی درخشاں اَور نہایت سفید ہو گئی۔ ۳ کہ دُنیا میں کوئی قصّار ویسی سفید نہیں کر سکتا○ اَور الیاسؔ مُوسیٰؔ کے ساتھ اُنہیں دکھائی دِیا۔ اَور وہ یسُوعؔ سے باتیں کرتے تھے ○ ۴ اَور پطرسؔ نے یسُوعؔ سے مُخاطِب ہو کر کہا۔ کہ ربّی ہمارا یہاں رہنا اچھا ہَے۔ اَور۔ ہم تین ڈیرے بنائیں ایک تیرے لئے ۵ اَور ایک مُوسیٰؔ کے لئے اَور ایک اِلیاسؔ کے لئے ○ کیونکہ وہ جانتا نہ تھا کہ کیا کہتا ہَے۔ اِس لئے کہ وہ بہُت ڈر گئے تھے ○ ۶ تب ایک بادل نے اُن پر سایہ کر لیا۔ اَور اُس بادِل میں سے آواز آئی۔ کہ۔ ”یہ میرا بیٹا ہَے۔ المحبُوب۔ اِس کی سُنو“○ ۷ اُنہوں نے یکایک نظر دوڑا کر سوائے اکیلے یسُوعؔ کے اَور کِسی کو اپنے ساتھ نہ دیکھا○ ۸ اَور جب وہ پہاڑ پر سے اُترتے تھے۔ تو اُس نے اُنہیں منع کِیا کہ جب تک اِبنِ اِنسان مُردوں میں سے نہ جی اُٹھے۔ جو کُچھ تُم نے دیکھا ہَے۔ کِسی سے نہ کہنا○

۹ اَور وہ اُس کلام کو اپنے پاس اخفا کر کے ایک دُوسرے سے بحث کرتے تھے کہ مُردوں میں سے جی اُٹھنے سے کیا مُراد ۱۰ ہَے ○ اَور اُنہوں نے اُس سے سوال کر کے کہا کہ فقیہہ کیسے کہتے ہَیں کہ الیاسؔ کا پہلے آنا ضرُور ہَے ؟○ [۱۱] اُس نے اُن سے کہا۔ اِلیاسؔ پہلے آئے اَور سب کُچھ بحال کرے۔ تو اِبنِ اِنسان کے حق میں کیونکر لکھا ہَے کہ اُسے بہُت دُکھ اُٹھانا اَور حقیر کیا ۱۲ جانا ہوگا ○ لیکن مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ الیاسؔ تو آ چُکا ہَے اَور اُنہوں نے جو کُچھ چاہا اُس کے ساتھ کیا جیسا کہ اُس کے حق میں لکھا ہَے ○

۱۳ | آسیب زدہ مصروع | اَور جب وہ شاگردوں کے پاس آیا۔ تو اُن کے گرداگرد ایک بڑے ہجُوم کو اَور فقیہوں کو اُن سے ۱۴ بحث کرتے دیکھا○ اَور فوراً سب لوگ یسُوعؔ کو دیکھ کر نہایت حیران ہُوئے اَور ڈرے اَور اُس کی طرف دوڑ کر اُسے سلام ۱۵ کِیا○ تب اُس نے اُن سے پُوچھا تُم اُن سے کیا بحث کرتے ۱۶ ہو؟○ ہجُوم میں سے ایک نے اُسے جواب دِیا کہ اَے اُستاد! مَیں اپنے بیٹے کو جس میں گُونگی رُوح ہَے تیرے پاس لایا تھا○ ۱۷ وہ جہاں اُس پر قابُو پاتی ہَے اُسے پٹک دیتی ہَے اَور وہ کف بھر لاتا اَور دانت پیستا اَور سُوکھتا جاتا ہَے۔ اَور مَیں نے تیرے شاگردوں سے کہا تھا۔ کہ وہ اُسے نِکال دیں۔ مگر وہ نہ نِکال ۱۸ سکے○ اُس نے اُن کے جواب میں کہا۔ اَے بے اِعتقاد پُشت مَیں کب تک تُمہارے ساتھ رہُوں گا ؟ مَیں کب تک تُمہاری ۱۹ برداشت کرُوں گا ؟ اُسے میرے پاس لاؤ○ اَور وہ اُسے اُس

باب ۹ ۱۱:۹ ملاکی ۶:۴، اِشعیا ۵۳:۲-۳ +

کے پاس لائے۔ اَور اُسے دیکھتے ہی رُوح نے اُسے مروڑا۔
۲۰ اَور وہ زمین پر گرا اَور کف لا کر لَوٹنے لگا ○ تب اُس نے اُس
کے باپ سے پُوچھا۔ کتنی مُدّت ہُوئی کہ اُسے یہ ہورہا ہَے؟ وہ
۲۱ بولا۔ لڑکپن ہی سے ○ اَور اکثر وہ اُسے آگ میں ڈالتی ہَے اَور
پانی میں بھی تاکہ اُسے ہلاک کرے۔ سو اگر تُجھ سے کُچھ ہوسکے
۲۲ تو ہم پر ترس کھا کر ہماری مدد کر ○ پر یسُوعؔ نے اُس سے کہا کہ
کیوں اگر ہوسکے! مُعتقِد کے لئے سب کُچھ ہوسکتا ہَے ○
۲۳ لڑکے کے باپ نے فوراً آنسُوؤں کے ساتھ چِلّا کر کہا۔ مَیں
۲۴ اِعتقاد رکھتا ہُوں۔ تُو میری بے اِعتقادی کی بھی مدد کر ○ اَور
جب یسُوعؔ نے دیکھا کہ ہجوم دوڑ دوڑ کر جمع ہورہا ہَے۔ تو اُس
ناپاک رُوح کو جھڑک کر اُس سے کہا۔ اَے گُونگی بہری رُوح
مَیں تُجھے حُکم دیتا ہُوں۔ اِس میں سے نِکل آ اَور اِس میں پھر
۲۵ کبھی داخِل نہ ہو ○ وہ چِلّا کر اَور اُسے بہُت اینٹھا کر نِکل
آئی۔ اَور وہ مُردہ سا ہوگیا۔ ایسا کہ اکثروں نے کہا کہ یہ مرگیا
۲۶ ہَے ○ مگر یسُوعؔ نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا۔ اَور وہ اُٹھ
۲۷ کھڑا ہُوا ○ اَور جب وہ گھر میں آیا تو اُس کے شاگردوں نے
پوشیدگی میں اُس سے پُوچھا کہ ہم اُسے کیوں نہ نِکال سکے؟ ○
۲۸ اُس نے اُن سے کہا کہ یہ جنس سِوائے دُعا اَور روزہ کے کِسی
طرح سے نِکل نہیں سکتی ○

۲۹ **اَذِیّت کی دُوسری پیشین گوئی** پھر وہ وہاں سے روانہ ہوکر
۳۰ جلیلؔ میں سے گُزرے اَور وہ نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے ○ کیونکہ
وہ اپنے شاگردوں کو تعلیم دیتا۔ اَور اُن سے کہتا تھا کہ اِبنِ اِنسان
آدمیوں کے ہاتھ حوالہ کِیا جائے گا۔ اَور وہ اُسے قتل کریں
۳۱ گے اَور قتل ہونے کے بعد تیسرے دِن وہ جی اُٹھے گا ○ لیکن وہ
اِس بات کو نہ سمجھتے تھے۔ تو بھی پُوچھنے کی جُرأت نہ کرتے تھے ○

۳۲ **مُختلِف ہدایات** پھر وہ کفرنحُوم میں آئے۔ اَور جب وہ گھر
میں تھا تو اُس نے اُن سے پُوچھا۔ تُم راہ میں آپس میں کیا بحث
۳۳ کرتے تھے؟ ○ مگر وہ چُپ رہے۔ کیونکہ اُنہوں نے راہ میں
۳۴ ایک دُوسرے سے یہ بحث کی تھی کہ بڑا کون ہَے؟ ○ اَور اُس نے
بیٹھ کر اُن بارہ کو بُلایا اَور اُن سے کہا اگر کوئی اوّل ہونا چاہے تو وہ
سب میں آخر ہو اَور سب کا خادِم بنے ○ اَور ایک چھوٹے بچّے کو ۳۵
لے کر اُن کے بیچ میں کھڑا کِیا۔ اَور اُسے گود میں لے کر اُن
سے کہا ○ جو کوئی میرے نام پر ایسے بچّوں میں سے ایک کو قبُول ۳۶
کرے مُجھے قبُول کرتا ہَے اَور جو کوئی مُجھے قبُول کرتا ہَے مُجھے
نہیں بلکہ جِس نے مُجھے بھیجا ہَے اُسے قبُول کرتا ہَے ○
یُوحنّا نے اُس سے کہا۔ اَے اُستاد ہم نے ایک کو تیرے ۳۷
نام سے بدرُوحوں کو نِکالتے دیکھا اَور وہ ہمارا پَیرو نہیں اَور ہم
نے اُسے منع کیا ○ تب یسُوعؔ نے کہا اُسے منع نہ کرو۔ کیونکہ ۳۸
ایسا کوئی نہیں جو میرے نام پر مُعجزہ کرے اَور جلد مُجھے بُرا کہہ
سکے ○ کیونکہ جو ہمارے خلاف نہیں وہ ہماری طرف ہَے ○ ۳۹
اِس لئے جو کوئی میرے نام پر تُمہیں ایک پیالہ پانی ۴۰
پینے کو دے اِس لحاظ سے کہ تُم مسیحؔ کے ہو۔ مَیں تُم سے سچ کہتا
ہُوں کہ وہ اپنے اَجر سے ہرگز محرُوم نہ رہے گا ○ اَور جو کوئی اِن ۴۱
چھوٹوں میں سے جو مُجھ پر ایمان لاتے ہیں کِسی کو ٹھوکر کھِلائے۔
اُس کے لئے یہ بہتر ہَے کہ خراس کا پاٹ اُس کے گلے میں ڈالا
جائے۔ اَور وہ سمُندر میں پھینکا جائے ○ اَور اگر تیرا ہاتھ تُجھے ۴۲
ٹھوکر کھِلائے تو اُسے کاٹ ڈال۔ زِندگی میں ٹُنڈا داخِل ہونا
تیرے لئے اِس سے بہتر ہَے کہ دو ہاتھ رکھ کر تُو جہنّم میں جائے
اُس آگ میں جو بُجھتی نہیں ○ جہاں اُن کا کیڑا مرتا نہیں اَور [۴۳]
آگ بُجھتی نہیں ○ اَور اگر تیرا پاؤں تُجھے ٹھوکر کھِلائے تو اُسے ۴۴
کاٹ ڈال۔ زِندگی میں لنگڑا داخِل ہونا تیرے لئے اِس سے
بہتر ہَے کہ دو پاؤں رکھ کر تُو جہنّم میں ڈالا جائے [اُس آگ
میں جو بُجھتی نہیں] ○ جہاں اُن کا کیڑا مرتا نہیں اَور آگ بُجھتی ۴۵
نہیں ○ اَور اگر تیری آنکھ تُجھے ٹھوکر کھِلائے تو اُسے نِکال ڈال۔ ۴۶
خُدا کی بادشاہی میں کانا داخِل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر
ہَے کہ دو آنکھیں رکھ کر تُو آگ کے جہنّم میں ڈالا جائے ○
جہاں اُن کا کیڑا مرتا نہیں اَور آگ بُجھتی نہیں ○ کیونکہ ہر شخص ۴۷، [۴۸]
آگ سے نمکین کِیا جائے گا۔ اَور ہر قُربانی نمک سے نمکین
کی جائے گی ○ نمک اچھّی چیز ہَے۔ لیکن اگر نمک بے مزہ ہو ۴۹

باب ۹: ۴۸ احبار ۲: ۱۳، اِشعیا ۶۶: ۲۴ +

جائے تو اُسے کِس سے مزہ دار کرو گے؟ اپنے میں نمک رکھّو ۔ اَور آپس میں میل مِلاپ سے رہو +

باب ۱۰

۱ [نِکاح ناممکِن اُلتفریق] اَور وہاں سے روانہ ہوکر وہ یہُودیہ کے علاقے میں اَور اُردؔن کے پار آیا۔ اَور پھر ہجُوم اُس کے پاس جمع ہوگئے اَور وہ اپنے دستُور کے مُوافق پھر اُنہیں تعلیم ۲ دینے لگا۝ اَور فریسی اُس کے پاس آئے اَور اُسے آزمانے کے لئے اُس سے پُوچھا کہ کیا یہ روا ہے کہ مَرد اپنی بیوی کو چھوڑ دے؟۝ ۳ اُس نے جَواب میں اُن سے کہا کہ مُوسیٰ نے تُمہیں کیا حُکم دِیا ۴ ہے؟۝ اُنہوں نے کہا کہ مُوسیٰ نے اِجازت دی ہے کہ طلاق نامہ ۵ لِکھ کر چھوڑ دیں۝ پر یسُوؔع نے اُن سے کہا۔ کہ اُس نے تُمہاری ۶ سخت دِلی کے سبب سے تُمہارے لئے یہ حُکم لِکھا تھا۝ لیکن تکوِین ۷ کی اِبتدا سے "خُدا نے اُنہیں نروناری بنایا۝ اِس واسطے مَرد اپنے باپ اَور اپنی ماں کو چھوڑے گا اَور اپنی بیوی سے مِلا رہے گا۝ ۸ اَور وہ دونوں ایک تن ہوں گے" سو وہ اَب دو نہیں بلکہ ایک تن ۹ ہیں۝ پس جسے خُدا نے جوڑا ہے اُسے اِنسان جُدا نہ کرے۝

۱۰ اَور گھر میں اُس کے شاگردوں نے پھر اُس سے اِس ۱۱ بات کی بابت پُوچھا۝ اَور اُس نے اُن سے کہا۔ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑے اَور دُوسری سے بیاہ کرے تو وہ اُس کے خلاف ۱۲ زِنا کرتا ہے۝ اَور اگر بیوی اپنے شوہر کو چھوڑ دے اَور دُوسرے سے بیاہ کرے تو زِنا کرتی ہے۝

۱۳ [بچّوں سے یسُوؔع کی مُحبّت] پھر لوگ چھوٹے بچّوں کو اُس کے پاس لائے۔ تا کہ وہ اُنہیں چھُوئے۔ مگر شاگردوں نے ۱۴ اُنہیں جِھڑکا۝ یسُوؔع یہ دیکھ کر ناخُوش ہُؤا۔ اَور اُن سے کہا چھوٹے بچّوں کو میرے پاس آنے دو۔ اُنہیں منع نہ کرو۔ کیونکہ ۱۵ خُدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۝ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں جو کوئی خُدا کی بادشاہی کو چھوٹے بچّے کی طرح قبُول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخِل نہ ہوگا۝ ۱۶ پھر اُس نے اُنہیں اپنی گود میں لیا اَور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں برکت دی۝

۱۷ [صلاحِ فقر] اَور جب وہ نِکل کر راہ میں آیا ایک شخص اُس کی طرف دوڑا آیا۔ اَور اُس کے آگے گھُٹنے ٹیک کر اُس سے پُوچھا اَے نیک اُستاد مَیں کیا کرُوں۔ تا کہ ہمیشہ کی زِندگی حاصِل کرُوں؟۝ ۱۸ یسُوؔع نے اُس سے کہا تُو مُجھے نیک کیوں کہتا ہے۔ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خُدا۝ ۱۹ تُو اَحکام سے تو واقِف ہے۔ زِنا مت کر۔ خُون مت کر۔ چوری مت کر۔ جُھوٹی گواہی نہ دے۔ فریب نہ دے۔ اپنے باپ اَور اپنی ماں کی عِزّت کر۝ ۲۰ اَور اُس نے اُس سے کہا۔ اَے اُستاد اِن سب پر مَیں اپنے لڑکپن ہی سے عمل کرتا آیا ہُوں۝ ۲۱ تب یسُوؔع نے اُس پر نِگاہ کرکے اُسے عزیز جانا۔ اَور اُس سے کہا۔ ایک بات کی تُجھ میں کمی ہے۔ جا اَور اپنا سب کُچھ بیچ ڈال اَور غریبوں کو عطا کر۔ تو تُجھے آسمان پر خزانہ مِلے گا۔ اَور آکر میرے پیچھے ہو لے۝ ۲۲ اِس بات پر اُس کے چہرے پر اُداسی چھا گئی اَور وہ غمگین ہوکر چلا گیا۔ کیونکہ اُس کی بہُت دولت تھی۝

۲۳ تب یسُوؔع نے نظر دوڑا کر اپنے شاگردوں سے کہا۔ خُدا کی بادشاہی میں دولتمندوں کا داخِل ہونا کِس قدر دُشوار ہے۝ ۲۴ شاگرد اُس کی باتوں سے حیران ہُوئے۔ تب یسُوؔع نے پھر مُخاطب ہوکر اُن سے کہا۔ بچّو۔ خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہونا کِس قدر دُشوار ہے۝ ۲۵ سُوئی کے ناکے سے اُونٹ کا گُزر جانا خُدا کی بادشاہی میں دولتمند کے داخِل ہونے سے آسان تر ہے۝ ۲۶ وہ نہایت ہی حیران ہوکر آپس میں کہنے لگے پھر کون نجات پا سکتا ہے؟۝ ۲۷ یسُوؔع نے اُن پر نِگاہ کرکے کہا کہ آدمیوں کے نزدِیک یہ ناممکِن ہے۔ لیکن خُدا کے نزدِیک نہیں کیونکہ خُدا کے نزدِیک سب کُچھ ممکِن ہے۝

۲۸ اَور پطرؔس اُس سے کہنے لگا دیکھ ہم نے سب کُچھ چھوڑ دِیا ہے۔ اَور تیرے پیچھے ہو لئے ہیں۝ ۲۹ یسُوؔع نے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں۔ ایسا کوئی نہیں۔ جس نے گھر یا بھائیوں یا

باب۱۰:۴ تثنیہ شرع ۲۴:۱+ باب۱۰:۶-۷ تکوِین ۱:۲۷-۲:۲۴+

باب۱۰:۱۹ خرُوج ۲۰:۱۲-۱۷، تثنیہ شرع ۵:۱۶-۲۰، ۲۴:۱۴ +

بہنوں یا ماں یا باپ یا بال بچّوں یا کھیتوں کو میرے لئے اَور
۳۰ اِنجیل کے لئے چھوڑ دِیا ہو۞ جو اَب اِسی زمانے مَیں سَو گُنا نہ
پائے گا۔ گھروں اَور بھائیوں اَور بہنوں اَور ماؤں اَور بال
بچّوں اَور کھیتوں کو اَذِیّت کے ساتھ اَور آنے والے زمانے
۳۱ میں ہمیشہ کی زندگی۞ لیکن بُہتیرے جو اوّل ہیں آخر ہو جائیں
گے اَور جو آخر ہَیں اوّل۞

۳۲ **اَذِیّت کی تیسری پیشین گوئی** اَور وہ یرُوشلیم کو جاتے
ہُوئے راہ میں تھے۔ اَور یسُوع اُن کے آگے آگے چلتا تھا۔
اَور وہ حیران ہونے لگے۔ اَور جو پیچھے پیچھے چلتے تھے وہ ڈرتے
تھے۔ پس وہ اُن بارہ کو پھر ساتھ لے کر اُنہیں بتانے لگا کہ مُجھ
۳۳ پر کیا کیا ہونے والا ہَے۞ دیکھو۔ ہم یرُوشلیم کو جاتے ہَیں۔ اَور
اِبنِ اِنسان سردار کاہنوں اَور فقیہوں کے حوالے کیا جائے گا۔
اَور وہ اُس پر مَوت کا فتویٰ دیں گے۔ اَور اُسے غیر قوموں کے
۳۴ حوالے کر دیں گے۞ اَور وہ اُس سے ٹھٹّھا کریں گے اَور اُس
پر تھُوکیں گے۔ اَور اُسے کوڑے ماریں گے اَور اُسے قتل کریں
گے اَور وہ تین دِن کے بعد جی اُٹھے گا۞

۳۵ **بنی زبدی کی بُلند نظری** تب زبدی کے بیٹوں یعقُوب اَور
یُوحنّا نے اُس کے پاس آ کر کہا۔ اَے اُستاد ہم چاہتے ہَیں کہ
۳۶ جو کُچھ ہم تُجھ سے مانگیں۔ تُو ہمارے لئے کرے۞ اُس نے
اُن سے کہا تُم کیا چاہتے ہو کہ مَیں تُمہارے لئے کرُوں؟۞
۳۷ اُنہوں نے اُس سے کہا ہمیں عطا کر کہ تیرے جلال میں ہم
۳۸ میں سے ایک تیرے دائیں اَور ایک تیرے بائیں بیٹھے۞ تب
یسُوع نے اُن سے کہا۔ تُم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ
مَیں پیتا ہُوں کیا تُم پی سکتے ہو۔ یا جو بپتسمہ مَیں لیتا ہُوں تُم
۳۹ لے سکتے ہو؟۞ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ ہم لے سکتے ہَیں۔
اِس پر یسُوع نے اُن سے کہا کہ۔ جو پیالہ مَیں پیتا ہُوں تُم البتہ
۴۰ پیؤ گے اَور جو بپتسمہ مَیں لیتا ہُوں تُم لو گے۞ لیکن اپنے دائیں یا
بائیں کِسی کو بٹھانا میرا کام نہیں۔ سِوائے اُن کے جن کے
لئے تیّار کیا گیا ہَے۞
۴۱ اَور وہ دس یہ سُن کر یعقُوب اَور یُوحنّا پر خفا ہونے لگے۞
۴۲ تب یسُوع نے اُنہیں پاس بُلا کر اُن سے کہا تُم جانتے ہو۔ کہ
وہ جو غیر قوموں کے سردار سمجھے جاتے ہَیں اُن پر حُکم چلاتے
ہیں۔ اَور اُن کے اُمراء اُن پر اِختیار جتاتے ہَیں۞ ۴۳ مگر تُم میں
ایسا نہیں۔ بلکہ جو تُم میں بڑا ہونا چاہے۔ وہ تُمہارا خادِم بنے۞
۴۴ اَور تُم میں سے جو کوئی اوّل ہونا چاہے وہ سب کا غُلام بنے۞
۴۵ کیونکہ اِبنِ اِنسان بھی اِس لئے نہیں آیا۔ کہ خدمت کرائے
بلکہ اِس لئے کہ خدمت کرے۔ اَور اپنی جان بُہتیروں کے
بدلے فِدیہ میں دے۞

۴۶ **یریحو کا نابینا** پھر وہ یریحو میں آئے۔ اَور جب وہ اپنے
شاگردوں اَور بڑے ہجُوم سمیت یریحو سے نِکلتا تھا۔ تو تِمائی کا
بیٹا برتِمائی اندھا بھکاری راہ کے کِنارے بیٹھا تھا۞ ۴۷ اَور یہ سُن
کر کہ وہ یسُوع ناصری ہَے چلّانے اَور کہنے لگا اَے داؤد کے
بیٹے یسُوع مُجھ پر رحم کر۞ ۴۸ اَور بُہتیروں نے اُسے جھڑکا کہ چُپ
رہے۔ مگر وہ اَور بھی زیادہ چلّایا کہ اَے داؤد کے بیٹے مُجھ پر رحم
کر۞ ۴۹ تب یسُوع نے کھڑے ہو کر کہا۔ کہ اُسے بُلاؤ۔ اُنہوں
نے اُس اندھے کو یہ کہہ کر بُلایا کہ خاطِر جمع رکھ۔ اُٹھ وہ تُجھے
بُلاتا ہَے۞ ۵۰ وہ اپنا کپڑا پھینک کر اُچھل پڑا اَور یسُوع کے پاس
آیا۞ ۵۱ یسُوع نے اُس سے مُخاطب ہو کر کہا۔ کہ تُو کیا چاہتا ہَے۔
کہ مَیں تیرے لئے کرُوں؟ اُس اندھے نے اُس سے کہا۔ ربونی
یہ کہ مَیں بینائی پاؤں۞ ۵۲ یسُوع نے اُس سے کہا۔ جا تیرے
اِیمان نے تُجھے بچایا ہَے اَور فوراً اُس نے بینائی پائی اَور راہ
میں اُس کے ساتھ ہو لیا +

باب ۱۱

۱ **اِدخال یرُوشلیم** اَور جب وہ یرُوشلیم کے نزدِیک کوہِ زیتُون
پر بَیت فگے اَور بَیت عنیا کے پاس آئے۔ تو اُس نے اپنے
شاگردوں میں سے دو کو بھیجا۞ ۲ اَور اُن سے کہا جو گاؤں تُمہارے
سامنے ہَے اُس میں جاؤ۔ اَور اُس میں داخِل ہوتے ہی تُم ایک
گدھی کا بچّہ بندھا ہُوا پاؤ گے جس پر کوئی آدمی اَب تک سوار

۳ نہیں ہُوا۔ اُسے کھول کر لے آؤ○ اَور اگر کوئی تُم سے کہے کہ تُم یہ کیا کرتے ہو۔ تو کہنا کہ یہ خُداوند کو درکار ہے۔ اَور وہ فوراً اُسے یہاں واپس کرے گا○

۴ وہ گئے اَور بچّے کو دروازے کے نزدِیک باہر چوک ۵ میں بندھا ہُوا پایا۔ اَور اُسے کھولنے لگے○ اَور پاس کھڑے ہونے والوں میں سے بعض نے اُن سے کہا کہ تُم یہ کیا کرتے ۶ ہو کہ بچّہ کھولتے ہو؟○ اُنہوں نے یسُوعؔ کے کہے کے مُطابِق ۷ اُن سے کہہ دِیا۔ اَور اُنہوں نے اُنہیں لے جانے دِیا○ وہ بچّے کو یسُوعؔ کے پاس لائے اَور اپنے کپڑے اُس پر ڈال دِیئے ۸ اَور وہ اُس پر سَوار ہُوا○ اَور بُہتیروں نے اپنے کپڑے راہ میں بِچھائے اَور اَوروں نے کھیتوں میں سے ڈالِیاں کاٹ کر راہ ۹ میں پھیلائیں○ اَور وہ جو آگے آگے جاتے اَور پیچھے پیچھے چلے آتے تھے۔ وہ پُکار پُکار کر کہتے تھے۔

ہوشعنا!

مُبارک ہَے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہَے○

۱۰ مُبارک ہَے ہمارے باپ داؤدؔ کی بادشاہی جو آتی ہَے۔

عالمِ بالا پر ہوشعنا○

۱۱ اَور وہ یرُوشلِیمؔ میں ہَیکل میں آیا۔ اَور سب چیزوں پر نظر دوڑا کر اُن بارہ کے ساتھ بَیت عنیاؔ کو گیا کیونکہ شام کا وقت ہو گیا تھا○

۱۲ **شجرِ اِنجیر** اَور دُوسرے دِن جب وہ بَیت عنیاؔ سے باہر آئے ۱۳ تو اُسے بھُوک لگی○ اَور وہ دُور سے اِنجیر کا ایک سرسبز درخت دیکھ کر گیا کہ شاید اُس میں کُچھ پائے۔ مگر جب وہ اُس کے پاس ۱۴ آیا تو پتّوں کے سِوا کُچھ نہ پایا۔ کیونکہ اِنجیر کا موسم نہ تھا○ تب اُس نے اُس سے کہا آئندہ کوئی تُجھ سے کبھی پھَل نہ کھائے۔ اَور اُس کے شاگِردوں نے سُنا○

۱۵ **تاجروں کا ہَیکل سے نِکالنا** اَور وہ یرُوشلِیمؔ میں آئے۔ اَور وہ ہَیکل میں داخِل ہو کر اُنہیں جو ہَیکل میں خرِید و فروخت کرتے تھے باہر نِکالنے لگا۔ اَور صرّافوں کے تختے اَور کبُوتر فروشوں کی ۱۶ چوکیاں اُلٹ دِیں○ اَور کِسی کو ہَیکل میں سے ہو کر کوئی برتن لے جانے نہ دِیا○ اَور تعلیم دے کر اُن سے کہا۔ کیا یہ نہیں لِکھا ۱۷ ہَے کہ "میرا گھر سب قوموں کے لئے دُعا کا گھر کہلائے گا"۔ لیکن ۱۸ تُم نے اُسے ڈاکُوؤں کی کھوہ بنایا ہَے○ جب سردار کاہِنوں اَور فقیہوں نے یہ سُنا تو اُسے ہلاک کرنے کا طرِیقہ ڈُھونڈنے لگے۔ کیونکہ وہ اِس لئے اُس سے ڈرتے تھے۔ کہ کُل عوام اُس کی تعلیم پر مُتعجّب ہوتے تھے○

۱۹ اَور شام ہوتے وقت وہ شہر سے باہر جاتے تھے○

۲۰ **اِنجیر کے درخت سے سبق** اَور صُبح کو جب وہ اُدھر سے ۲۱ گُزرے تو دیکھا کہ وہ اِنجیر کا درخت جڑ سے سُوکھ گیا ہَے○ تب پطرسؔ کو یاد آیا۔ اَور اُس نے اُس سے کہا۔ ربّی۔ دیکھ اِنجیر کا ۲۲ درخت جس پر تُو نے لعنت کی تھی سُوکھ گیا ہَے○ یسُوعؔ نے ۲۳ جَواب میں اُن سے کہا خُدا پر اِیمان رکھّو کہ○ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اِس پہاڑ کو کہے اُکھڑ جا اَور سمُندر میں جا پڑ اَور اپنے دِل میں شک نہ لائے۔ بلکہ یقین کرے کہ جو وہ کہتا ۲۴ ہَے وہ ہو جائے گا تو اُس کے واسطے یہ ہو جائے گا○ اِس لئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو کُچھ تُم دُعا میں مانگتے ہو۔ یقین رکھّو ۲۵ کہ تُم نے پا لِیا ہَے۔ تو تُم اُسے پاؤ گے○ اَور جب تُم دُعا کے لئے کھڑے ہوتے ہو۔ اگر کِسی کے خلاف کُچھ دعویٰ رکھتے ہو۔ تو مُعاف کرو تا کہ تُمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہَے تُمہارے ۲۶ گُناہ مُعاف کرے○ اَور اگر تُم مُعاف نہ کرو گے تو تُمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہَے تُمہارے گُناہ مُعاف نہ کرے گا○

۲۷ **مسیح کا اِختیار** اَور پھِر یرُوشلِیمؔ میں آئے۔ اَور جب وہ ہَیکل میں پھِر رہا تھا۔ تو سردار کاہِن اَور فقیہہ اَور بزُرگ اُس ۲۸ کے پاس آئے○ اَور اُس سے کہا کہ تُو کِس اِختیار سے یہ کرتا ۲۹ ہَے؟ اَور یہ اِختیار تُجھے کِس نے دِیا ہَے کہ یہ کرے؟○ تب یسُوعؔ نے اُن سے کہا کہ مَیں بھی تُم سے ایک بات پُوچھتا ہُوں تُم جَواب دو تو مَیں تُمہیں بتاؤُں گا کہ مَیں کِس اِختیار سے یہ کرتا ۳۰ ہُوں○ یُوحنّاؔ کا بپتسمہ آسمان سے تھا یا آدمیوں سے؟ مُجھے جَواب ۳۱ دو○ تب وہ اپنے میں غور و خوض کرنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان

باب۱۱: ۹ مزمُور ۱۱۸: ۲۵ +

باب۱۱: ۱۷ اِشعیا ۵۶: ۷، ارمیاہ ۷: ۱۱ +

۳۲ سے تو وہ کہے گا پھر تُم نے کیوں اُس کا یقین نہ کِیا○ پھر کیا یہ
کہیں کہ آدمیوں سے؟ وہ عوام سے ڈرتے تھے۔ کیونکہ سب
۳۳ یُوحنّا کو حقیقی نبی جانتے تھے○ تب اُنہوں نے یِسُوعؔ سے جواب
میں کہا ہم نہیں جانتے۔ یِسُوعؔ نے اُن سے کہا میَں بھی تُمہیں
نہیں بتاتا ہُوں کہ میَں کِس اِختیار سے یہ کرتا ہُوں+

باب ۱۲

[۱] **بے اِیمان اَجارہ داروں کی تمثِیل** پِھر وہ اُن سے تمثِیلوں
میں بات کرنے لگا۔ کہ ایک شخص نے تاکِستان لگایا اَور اُس
کے چاروں طرف اِحاطہ گھیرا اَور کھود کر کولھُو گاڑا اَور بُرج بنایا
اَور اُسے اَجارہ داروں کو اَجارہ پر دے کر غیر مُلک میں چلا گیا○
۲ پِھر وقت پر اُس نے ایک نوکر کو اَجارہ داروں کے پاس بھیجا
تاکہ وہ اَجارہ داروں سے تاکِستان کے پھلوں میں سے لے
۳،۴ لے○ اُنہوں نے اُسے پکڑ کر پِیٹا اَور خالی ہاتھ لَوٹا دِیا○ اُس
نے دوبارہ ایک اَور نوکر کو اُن کے پاس بھیجا اُنہوں نے اُس کا
۵ سر پھوڑا اَور اُس کو بے عِزّت کِیا○ پِھر اُس نے ایک اَور کو بھیجا۔
اُنہوں نے اُسے قتل کِیا۔ پِھر اَور بُہتیروں کو بھیجا۔ اُنہوں نے
۶ اُن میں سے بعض کو پِیٹا اَور بعض کو قتل کِیا○ اَب اُس کا ایک
اَور باقی تھا۔ اُس کا بیٹا۔ اُس کا پیارا۔ آخِر اُس نے اُسے اُن
کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ کریں گے○
۷ لیکن اُن باغبانوں نے آپس میں کہا یِہی وارِث ہَے آؤ ہم
۸ اِسے قتل کر ڈالیں تو میِراث ہماری ہوجائے گی○ اَور اُنہوں
۹ نے اُسے پکڑا اَور قتل کر کے تاکِستان کے باہر پھینک دِیا○ پس
تاکِستان کا مالِک کیا کرے گا؟ وہ آئے گا اَور اُن باغبانوں کو
ہلاک کر کے تاکِستان اَوروں کو دے دے گا○
[۱۰] کیا تُم نے یہ نوِشتہ بھی نہیں پڑھا کہ
جو پتّھر مِعماروں نے ردّ کِیا۔
وہی کونے کا سِرا ہوگیا ہَے○
۱۱ یہ خُداوند کی طرف سے ہُوا ہَے۔
اَور ہماری نِگاہوں میں تعجُّب اَنگیز ہَے○
۱۲ تب وہ اُسے پکڑنے کی کوشِش کرنے لگے۔ مگر وہ عوام سے
ڈرتے تھے۔ کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ اُس نے یہ تمثِیل ہمارے
ہی حق میں کہی ہَے۔ پس وہ اُسے چھوڑ کر چلے گئے○
۱۳ **خراج گُزاری** پِھر اُنہوں نے بعض فریسیوں اَور ہیرودیوں
۱۴ کو اُس کے پاس بھیجا تاکہ اُسے باتوں میں پھنسائیں○ اُنہوں
نے آکر اُس سے کہا اَے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تُو سچّا ہَے اَور
تُجھے کِسی کی پروا نہیں۔ کیونکہ تُو آدمیوں کی طرفداری نہیں کرتا۔
بلکہ راستی سے خُدا کی راہ بتاتا ہَے۔ پس کیا قَیصر کو خراج دینا روا
۱۵ ہَے یا نہیں؟ کیا ہم دیں یا نہ دیں؟○ اُس نے اُن کا مکر جانتے
ہُوئے اُن سے کہا تُم مُجھے کیوں آزماتے ہو؟ ایک دِینار میرے
۱۶ پاس لاؤ کہ میَں دیکھُوں○ پس وہ لے آئے۔ تب اُس نے اُن
سے کہا کہ یہ صُورت اَور تحریر کِس کی ہَے؟ اُنہوں نے اُس سے
۱۷ کہا۔ قَیصر کی○ یِسُوعؔ نے اُن سے کہا جو قَیصر کا ہَے قَیصر کو اَور جو
خُدا کا ہَے خُدا کو ادا کرو۔ اَور وہ اُس پر نہایت مُتعجّب ہُوئے○
۱۸ **قیامت کا سوال** پِھر صدُوقی جو قیامت کے مُنکر ہیں اُس
کے پاس آئے اَور اُنہوں نے اُس سے سوال کر کے کہا کہ○
[۱۹] اَے اُستاد ہمارے لِئے مُوسیٰؔ نے لِکھا ہَے کہ اگر کِسی کا بھائی
مَر جائے اَور بیوی بے اولاد چھوڑ جائے۔ تو اُس کا بھائی اُس
کی بیوی کو لے تاکہ اپنے بھائی کے لِئے نسل پیدا کرے○
۲۰،۲۱ سات بھائی تھے پہلے نے بیوی کی اَور بے اولاد مَر گیا○ تب
دُوسرے نے اُسے لیا اَور مَر گیا اَور اُس نے بھی اولاد نہ چھوڑی
۲۲ اَور اِسی طرح تیسرے نے○ بلکہ ساتوں ہی بے اَولاد مَر گئے
۲۳ اَور سب کے پیچھے وہ عورت بھی مَر گئی○ پس قیامت میں جب
وہ جی اُٹھیں گے وہ اُن میں سے کِس کی بیوی ہوگی۔ کیونکہ وہ
ساتوں کی بیوی رہ چُکی تھی○
۲۴ یِسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ کیا تُم نوِشتوں اَور خُدا کی

باب ۱۲:۱ اِشعیا ۵:۱ +
باب ۱۲:۱۰ مزمُور ۱۱۸:۲۲، ۲۳ +
باب ۱۲:۱۹ تثنیہ شرع ۲۵:۵، ۶ +

۲۵ قُدرت کو نہ جانتے ہُوئے غلطی پر نہیں؟ ۝ کیونکہ جب مُردوں میں سے جی اُٹھیں گے تو لوگ نہ بیاہ کریں گے نہ بیاہے جائیں ۲۶ گے بلکہ آسمان پر فرشتوں کی مانند ہوں گے ۝ اور کیا تُم نے مُردوں کی قیامت کے بارے میں مُوسیٰ کی کتاب میں جھاڑی کے ذِکر میں نہیں پڑھا۔ کہ خُدا نے اُس سے مُخاطِب ہو کر کِس طرح کلام کیا کہ مَیں اِبراہیم کا خُدا اور اِضحاق کا خُدا اور یعقُوب ۲۷ کا خُدا ہُوں ۝ وہ مُردوں کا نہیں بلکہ زِندوں کا خُدا ہے۔ پس تُم بڑی غلطی پر ہو ۝

۲۸ حُکمِ عظیم | اور فقیہوں میں سے ایک نے اُن کا مُباحثہ سُنا اور جان کر کہ اُس نے اُنہیں خُوب جواب دِیا تو پاس آ کر اُس سے ۲۹ پُوچھا کہ سب سے پہلا حُکم کونسا ہے؟ ۝ یسُوع نے جواب دِیا کہ پہلا یہ ہے ''سُن اَے اِسرائیل۔ کہ خُداوند ہمارا خُدا ۳۰ ایک ہی خُداوند ہے ۝ پس تُو خُداوند اپنے خُدا کو اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی ساری ۳۱ طاقت سے پیار کر'' ۝ اور دُوسرا یہ کہ ''تُو اپنے ہمسائے کو اپنی ۳۲ مانند پیار کر'' اِن سے بڑا اور کوئی حُکم نہیں ۝ اور فقیہہ نے اُس سے کہا۔ کیا خُوب اَے اُستاد۔ تُو نے سچ کہا ہے کہ وہ ایک ہی ۳۳ ہے اور کہ اُس کے سِوا اور کوئی نہیں ۝ اور کہ اُسے سارے دِل اور ساری عقل اور ساری طاقت سے۔ اور اپنے ہمسائے کو اپنی مانند پیار کرنا سب سوختنی قُربانیوں اور ذبیحوں سے افضل ۳۴ ہے ۝ اور جب یسُوع نے دیکھا کہ اُس نے عقلمندی سے جواب دِیا تو اُس سے کہا تُو خُدا کی بادشاہی سے دُور نہیں۔ اور بعد اِس کے کِسی نے اُس سے سوال کرنے کی جُرأت نہ کی ۝

۳۵ اور یسُوع ہَیکل میں تعلیم دیتے وقت خطاب کرتے ہُوئے کہنے لگا کہ فقیہہ کیونکر کہتے ہیں کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہے ۝ ۳۶ داؤد نے خُود ہی رُوحُ القُدس سے کہا ہے کہ

خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا کہ میرے دائیں بیٹھ۔
جب تک کہ مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں کی
چوکی نہ کر دُوں ۝

۳۷ داؤد تو خُود اُسے خُداوند کہتا ہے۔ پھر وہ اُس کا بیٹا کیونکر ہے؟ اور بڑا ہجوم خُوشی سے اُس کی سُنتا تھا ۝

۳۸ فقیہوں سے خبردار | اور اُس نے اپنی تعلیم میں کہا۔ فقیہوں سے خبردار رہو جو لمبے لمبے جامے پہن کر پھرنا اور بازاروں میں ۳۹ گورنشات ۝ اور عِبادت خانوں میں اوّل درجہ کی کُرسیاں اور ضِیافتوں میں صدر نشینی پسند کرتے ہیں ۝ ۴۰ وہ بیواؤں کے گھروں کو نِگلتے ہیں اور رِیاکاری سے لمبی نماز پڑھتے ہیں۔ اُن پر زِیادہ سخت فتویٰ دِیا جائے گا ۝

۴۱ بیوہ عورت کا چندہ | پھر یسُوع خزانے کے سامنے بیٹھ کر دیکھ رہا تھا کہ لوگ خزانے میں پیسے کِس طرح ڈالتے ہیں اور بُہتیرے دولتمندوں نے بُہت کُچھ ڈالا ۝ ۴۲ اور ایک کنگال بیوہ نے آ کر دو پیسے یعنی ٹکا اُس میں ڈالا ۝ ۴۳ تب اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو خزانے میں ڈالتے ہیں اُن سب سے زِیادہ اِس کنگال بیوہ نے ڈالا ہے ۝ ۴۴ کیونکہ سب اپنی بُہتات میں سے ڈالتے ہیں۔ مگر اِس نے اپنی غریبی سے اپنا سب کُچھ یعنی اپنی ساری پُونجی ڈال دی ہے +

باب ۱۳

۱ نبُوّتِ انجام | اور جب وہ ہَیکل سے باہر جا رہا تھا اُس کے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا۔ اَے اُستاد! دیکھ یہ کیسے پتھّر اور کیسی عمارتیں ہیں ۝ ۲ اور یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ تُو یہ بڑی عمارتیں دیکھتا ہے؟ یہاں کِسی پتھّر پر پتھّر ہرگز چھوڑا نہ جائے گا جو گرایا نہ جائے ۝ ۳ اور جب وہ کوہِ زیتُون پر ہَیکل کے مُقابِل بیٹھا تھا تو پطرس اور یعقُوب اور یُوحنّا اور اندریاس نے علیحدگی میں اُس سے پُوچھا ۝ ۴ ہمیں

باب۱۲: ۲۶ خرُوج ۳: ۲، ۶ + باب۱۲: ۲۹ تثنیہ شرع ۶: ۴، ۵ +
باب۱۲: ۳۱ احبار ۱۹: ۱۸ + باب۱۲: ۳۲ تثنیہ شرع ۴: ۳۵ +
باب۱۲: ۳۳ ۱-سموئیل ۱۵: ۲۲ +
باب۱۲: ۳۶ ۲-سموئیل ۲۳: ۲، مزمُور ۱۱۰: ۱ +

بتا کہ یہ باتیں کب ہوں گی؟ اَور جب یہ سب کُچھ پُورا ہونے
۵ لگے گا تو اُس وقت کیا نِشان ہوگا؟○ تب یِسُوعؔ نے اُن سے
کہنا شرُوع کِیا۔
۶ خبردار رہو کہ کوئی تُمہیں فریب نہ دے ○ کیونکہ بُہتیرے
میرا نام لے کر آئیں گے اَور کہیں گے کہ مَیں ہی ہُوں۔ اَور وہ
۷ بُہتیروں کو گُمراہ کریں گے○ اَور جب تُم لڑائیاں اَور لڑائیوں
کی افواہ سُنو۔ تو گھبرا نہ جانا۔ کیونکہ اِن کا واقع ہونا ضرُوری تو
۸ ہَے لیکن اُس وقت انجام نہیں ○ کیونکہ قوم پر قوم اَور سلطنَت
پر سلطنَت چڑھائی کرے گی۔ اَور جگہ جگہ زلزلے آئیں گے
۹ اَور کال پڑیں گے۔ یہ باتیں تکالیف کا شرُوع ہی ہَیں ○ مگر
تُم خبردار رہو۔ وہ تُمہیں عدالتوں کے حوالے کریں گے۔ اَور
عِبادت خانوں میں تُم کوڑے کھاؤ گے اَور حاکموں اَور بادشاہوں
کے آگے میرے سبب سے حاضِر کِئے جاؤ گے تا کہ اُن کے لئے
۱۰ گواہی ہو○ لیکن ضرُور ہَے کہ پہلے سب قوموں میں اِنجیل کی
۱۱ مُنادی کی جائے ○ مگر جب لوگ تُمہیں لے جا کر حوالے کریں
تو پہلے سے فِکر نہ کرو کہ ہم کیا کہیں۔ بلکہ جو کُچھ اُس گھڑی تُمہیں
بخشا جائے وہی کہنا۔ کیونکہ کہنے والے تُم نہیں ہو بلکہ رُوحُ القُدس
۱۲ ہَے○ اَور بھائی کو بھائی۔ اَور بیٹے کو باپ قتل کے لئے پکڑوائے
گا اَور اولاد والدین کے خلاف کھڑی ہوگی اَور اُنہیں قتل کروا
۱۳ دے گی○ اَور میرے نام کے سبب سے سب تُم سے کینہ رکھیں
گے مگر جو آخر تک برداشت کرے گا وہی نجات پائے گا○
[۱۴] جس وقت تُم مکرُوہِ اتلاف کو اُس جگہ میں کھڑا ہُؤا
دیکھو جہاں اُسے روا نہیں (جو پڑھے وہ سمجھ لے) تب جو یہُودیہ
۱۵ میں ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں ○ اَور جو کوٹھے پر ہو وہ
گھر میں نہ اُترے نہ اندر جائے تا کہ اپنے گھر سے کُچھ لے
۱۶ لے○ اَور جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لَوٹے○
۱۷ لیکن اُن پر افسوس جو اُن دِنوں میں حامِلہ ہوں اَور جو دُودھ
۱۸ پِلاتی ہوں○ دُعا کرو کہ یہ باتیں جاڑے میں واقع نہ ہوں○
۱۹ کیونکہ وہ دِن ایسی مُصیبت کے ہوں گے کہ ابتداءِ خلقت سے

باب ۱۳: ۱۴ دانیال ۹: ۲۷ +

جِسے خُدا نے خلق کِیا۔ اَب تک نہ ہُوئی نہ کبھی ہوگی○ اَور اگر ۲۰
خُداوند اُن دِنوں کو نہ گھٹاتا تو کوئی بشر نہ بچتا مگر اُن برگُزیدوں
کی خاطِر جن کو اُس نے چُنا ہَے اُس نے اُن دِنوں کو گھٹایا○
اُس وقت اگر کوئی تُم سے کہے۔ دیکھو مسیح یہاں ہَے۔ دیکھو ۲۱
وہاں ہَے تو یقین نہ کرنا ○ کیونکہ جُھوٹے مسیح اَور جُھوٹے نبی ۲۲
برپا ہوں گے اَور نِشان اَور عجائبات پیش کریں گے کہ اگر مُمکن
ہوتا تو برگُزیدوں کو بھی گُمراہ کر دیتے○ پس تُم خبردار رہو۔ دیکھو ۲۳
مَیں نے تُم سے سب کُچھ پہلے ہی کہہ دِیا ہَے ○

آمدِ ابنِ اِنسان

[۲۴] لیکن اُن دِنوں میں اُس مُصیبت کے بعد
سُورج تارِیک ہو جائے گا۔ اَور چاند اپنی روشنی نہ دے گا○ اَور ۲۵
آسمان کے سِتارے گریں گے اَور جو قُوتیں آسمان میں ہَیں وہ
ہِلائی جائیں گی ○ اَور تب لوگ ابنِ اِنسان کو بادلوں پر بڑی ۲۶
قُدرت اَور جلال کے ساتھ آتا دیکھیں گے ○ اَور اُس وقت وہ ۲۷
اپنے فرِشتوں کو بھیج کر اپنے برگُزیدوں کو زمین کے اُفق سے
لے کر آسمان کے اُفق تک چہار ارکان سے فراہم کریں گے ○
اَب انجیر کے درخت سے یہ تمثیل سیکھو۔ جُونہی اُس کی ۲۸
ڈالی نرم ہوتی اَور پتّے نِکلتے ہیں۔ تو تُم جانتے ہو کہ گرمی نزدِیک
ہَے○ اِسی طرح تُم بھی جب یہ ہوتے دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدِیک ۲۹
بلکہ دروازے پر ہَے○ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ یہ پُشت ۳۰
ہرگز نہ گُزرے گی جب تک یہ سب کُچھ ہو نہ لے○ آسمان اَور ۳۱
زمین ٹل جائیں گے لیکن میری باتیں نہ ٹلیں گی ○ مگر اُس دِن [۳۲]
یا گھڑی کی بابت سِوائے اکیلے باپ کے کوئی کُچھ نہیں جانتا نہ تو
آسمان کے فرِشتے اَور نہ بیٹا ہی○ پس تُم خبردار اَور جاگتے رہو ۳۳
اَور دُعا کرو۔ کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ وہ وقت کب ہوگا○

دربان کی تمثیل

یہ اُس شخص کی طرح ہَے جو گھر چھوڑ کر غیر ۳۴
مُلک میں چلا گیا ہو۔ اَور اپنے غُلاموں کو اِختیار اَور ہر ایک کو

باب ۱۳: ۲۴ اِشعیا ۱۳: ۱۰، حزقیال ۳۲: ۷، یوئیل ۲: ۱۰ +
باب ۱۳: ۳۲ "نہ بیٹا ہی" مسیح خُدا ہو کر قیامت کا دِن تو جانتا ہَے مگر ہمارے اُستاد کی حیثیت سے وہ دن نہیں جانتا کیونکہ اِس وقت ہم پر ظاہر کرنا موزوں نہیں +

۳۵ اُس کا کام دِیا ہو اَور دربان کو حُکم دِیا ہو کہ جاگتا رہے ۞ پس تُم جاگتے رہو(کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ گھر کا مالِک کب آئے گا۔ شام کو یا آدھی رات کو یا مُرغ کے بانگ دیتے وقت یا صُبح کو)۞ ۳۶،۳۷ ایسا نہ ہو کہ اچانک آکر وہ تُمہیں سوتا پائے ۞ اَور جو کُچھ مَیں تُم سے کہتا ہُوں وہی سب سے کہتا ہُوں کہ جاگتے رہو +

باب ۱۴

۱ **مشورۂ قتل** دو دِن کے بعد فَسح اَور عیدِ فطیر ہونے والی تھی اَور سردار کاہِن اَور فقیہہ تدبیر کر رہے تھے کہ اُسے کیونکر فریب ۲ سے پکڑ کر قتل کریں ۞ مگر کہتے تھے کہ عید کے دِن نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں فساد برپا ہو ۞

۳ **بیت عنیا کا مسح** اَور جب وہ بیت عنیا میں شمعون کوڑھی کے گھر میں تھا اَور کھانا کھانے بیٹھا ہُوا تھا تو ایک عورت سنگِ مرمر کے عِطردان میں جٹاماسی کا بیش بہا خالِص عِطر ۴ لائی اَور عِطردان کو توڑ کر اُس کے سر پر ڈالا ۞ مگر بعض اپنے ۵ دِل میں خفا ہو کر کہنے لگے کہ یہ عِطر کیوں ضائع کیا گیا ۞ کیونکہ یہ عِطر تین سَو دینار سے زیادہ کو بِک سکتا اَور غریبوں کو دِیا جا سکتا تھا۔ اَور وہ اُسے ملامت کرنے لگے ۞

۶ تب یسوع نے کہا اُسے چھوڑ دو۔ اُسے دِق کیوں ۷ کرتے ہو؟ اُس نے مُجھ سے بھلائی کا کام کِیا ہَے ۞ کیونکہ غریب تو ہمیشہ تُمہارے پاس ہَیں تُم جب چاہو اُن سے نیکی کر ۸ سکتے ہو۔ مگر مَیں تُمہارے پاس ہمیشہ نہیں رہُوں گا ۞ جو کُچھ اُس سے ہو سکتا تھا اُس نے کیا۔ اُس نے پہلے ہی سے میرے بدن ۹ کو دفن کے لئے عِطر مَلا ہَے ۞ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ تمام دُنیا میں جہاں کہیں اِس اِنجیل کی مُنادی کی جائے گی۔ یہ بھی جو اِس نے کِیا ہَے اِس کی یادگاری کے لئے بیان کیا جائے گا ۞

۱۰ **یہوداہ کی خیانت** اَور یہوداہ اسخریوطی جو اُن بارہ میں سے تھا۔ سردار کاہنوں کے پاس گیا۔ تا کہ اُسے اُن کے حوالے کر ۱۱ دے ۞ وہ یہ سُن کر خُوش ہُوئے اَور اُسے نقدی دینے کا اِقرار کِیا تب وہ اُسے پکڑوانے کا مُناسِب موقع ڈُھونڈنے لگا ۞

۱۲ **آخری کھانا** اَور عیدِ فطیر کے پہلے دِن جب فَسح ذبح کِیا جاتا تھا۔ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا۔ تُو کہاں چاہتا ہَے کہ ہم جا کر تیرے فَسح کھانے کی تیّاری کریں؟ ۞ ۱۳ پس اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اَور اُن سے کہا شہر میں جاؤ۔ ایک شخص پانی کا گھڑا اُٹھائے ہُوئے تُمہیں مِلے گا اُس کے پیچھے پیچھے جاؤ ۞ ۱۴ اَور جہاں وہ داخِل ہو اُس گھر کے مالِک سے کہنا۔ اُستاد کہتا ہَے کہ میرے لئے وہ نعمت خانہ کہاں ہَے جہاں مَیں اپنے شاگردوں کے ساتھ فَسح کھاؤں؟ ۞ ۱۵ وہ ایک بڑا بالا خانہ آراستہ اَور تیّار کردہ تُمہیں دِکھائے گا۔ وَہیں ہمارے لئے تیّاری کرو ۞ ۱۶ تب شاگرد چلے گئے اَور شہر میں آکر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا۔ اَور فَسح تیّار کیا ۞

۱۷،۱۸ جب شام ہُوئی تو وہ اُن بارہ کے ساتھ آیا ۞ اَور جب وہ بیٹھ کر کھانا کھا رہے تھے۔ تو یسوع نے کہا۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ تُم میں سے ایک جو میرے ساتھ کھاتا ہَے مُجھے پکڑوائے گا ۞ ۱۹ تب وہ غمگین ہونے لگے اَور باری باری اُس سے کہنے لگے۔ کیا مَیں ہُوں؟ ۞ ۲۰ اُس نے اُن سے کہا۔ اِن بارہ میں سے ایک ہَے جو میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالتا ہَے ۞ ۲۱ اِبنِ اِنسان تو جیسا اُس کے حق میں لکھا ہَے جاتا ہی ہَے۔ مگر اُس آدمی پر افسوس جو اِبنِ اِنسان کو پکڑواتا ہَے۔ اُس کے لئے بہتر یہ ہوتا کہ وہ آدمی پیدا ہی نہ ہوتا ۞

۲۲ اَور جب وہ کھانا کھا رہے تھے۔ تو یسوع نے روٹی لی اَور برکت دے کر توڑی اَور اُنہیں دی اَور کہا لو یہ میرا بدن ہَے ۞ ۲۳ اَور پیالہ لے کر شُکر کیا اَور اُنہیں دِیا اَور اُن سب نے اُس میں سے پیا ۞ ۲۴ اَور اُس نے اُن سے کہا یہ نئے عہد کا میرا وہ خُون ہَے جو بُہتیروں کے لئے بہایا جاتا ہَے ۞ ۲۵ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ مَیں تاک کے شِیرے میں سے پھر کبھی نہ پیئُوں گا۔ اُس دِن تک کہ مَیں اُسے خُدا کی بادشاہی میں نیا نہ پیئُوں ۞

۲۶ تب وہ حمد گا کر کوہ زیتون کو گئے ۞

باب ۱۴: ۱۸ مزمور ۴۱: ۱۰ +

۲۷ **پطرسؔ کے اِنکار کی نبُوّت** اَور یسُوؔع نے اُن سے کہا تُم
سب آج کی رات میرے سبب سے ٹھوکر کھاؤ گے۔ کیونکہ لِکھا
ہَے۔ مَیں چرواہے کو مارُوں گا اَور بھیڑیں پراگندہ ہو جائیں
۲۸ گی ○ مگر مَیں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تُم سے پہلے جلِیؔل کو
۲۹ جاؤُں گا○ تب پطرسؔ نے اُس سے کہا اگرچہ سب تیرے سبب
۳۰ سے ٹھوکر کھائیں مگر مَیں نہیں○ یسُوؔع نے اُس سے کہا مَیں تُجھ
سے سچ کہتا ہُوں کہ آج اِسی رات مُرغ کے دوبارہ بانگ دینے
۳۱ سے پہلے تُو تین بار میرا اِنکار کرے گا ○ اَور اُس نے اَور بھی
جوش سے کہا۔ اگر تیرے ساتھ مُجھے مَرنا بھی پڑے تو بھی تیرا
اِنکار کبھی نہ کرُوں گا۔ اَور سب نے ایسا ہی کہا○
۳۲ **زیتُون کے باغ میں جانکنی** پھِر وہ ایک مقام میں آئے
جس کا نام جتسمنؔی تھا۔ اَور اُس نے اپنے شاگِردوں سے کہا۔
۳۳ یہاں بیٹھے رہو جب تک مَیں دُعا کرُوں○ اَور پطرسؔ اَور
یعقُوؔب اَور یُوحنّؔا کو اپنے ساتھ لے کر دہشت زَدہ اَور رنجیدہ
۳۴ ہونے لگا○ اَور اُن سے کہا۔ میری جان بحدِ مَوت غمگین ہَے۔
۳۵ تُم یہاں ٹھہرو اَور جاگتے رہو○ اَور وہ تھوڑا آگے جا کر زمین پر
۳۶ گِرا اَور دُعا کی اگر ہو سکے تو یہ گھڑی مُجھ پر سے ٹل جائے○ اَور
کہا ابّا۔ اے باپ! سب کُچھ تُجھ سے مُمکن ہَے اِس پیالہ کو مُجھ
سے ہٹا لے تاہم نہ جیسا مَیں چاہتا ہُوں بلکہ جیسا تُو چاہتا
۳۷ ہَے○ پھِر وہ آیا اَور اُنہیں سوتے پایا۔ اَور پطرسؔ سے کہا۔ اَے
شمعُوؔن کیا تُو سوتا ہَے؟ کیا ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکا؟○
۳۸ جاگتے اَور دُعا کرتے رہو تا کہ تُم آزمائش میں نہ پڑو۔ رُوح تو
مُستعِد ہَے مگر جِسم کمزور ہَے ○
۴۰،۳۹ پھِر چلا گیا اَور وہی کہہ کر دُعا کی○ اَور واپس آ کر اُنہیں
پھِر سوتے پایا کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری تھیں اَور وہ
۴۱ نہیں جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دیں○ اَور پھِر تیسری بار آ کر
اُن سے کہا۔ اَب سوتے رہو اَور آرام کرو۔ بس گھڑی آ پُہنچی ہَے۔
دیکھو۔ اِبنِ اِنسان گُنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جاتا ہَے○
۴۲ اُٹھو چلیں۔ دیکھو۔ مُجھے پکڑوانے والا نزدِیک ہی ہَے ○
۴۳ **یسُوؔع کی گرِفتاری** وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ یہُوؔداہ اِسخریوطی
آ پُہنچا جو اِن بارہ میں سے ایک تھا اَور سردار کاہِنوں اَور فقیہوں
اَور بزُرگوں کی طرف سے ایک بڑا ہجُوم تلواریں اَور لاٹھیاں
۴۴ لئے ہُوئے اُس کے ساتھ تھا○ اَور پکڑوانے والے نے اُنہیں
یہ نِشان دِیا تھا۔ کہ جِسے مَیں چُومُوں وہی ہَے۔ اُسے پکڑ لینا
۴۵ اَور حِفاظت سے لے جانا○ وہ آ کر فی الفور اُس کے پاس گیا
۴۶ اَور کہا۔ ربّی۔ اَور مُکرّراً چُوما○ تب اُنہوں نے اُس پر ہاتھ
۴۷ ڈال کر اُسے پکڑ لِیا○ اَور پاس کھڑے ہونے والوں میں سے
ایک نے تلوار کھینچ کر سردار کاہِن کے غُلام پر چلائی اَور اُس کا
کان اُڑا دِیا○
۴۸ تب یسُوؔع نے خطاب کر کے اُن سے کہا۔ کیا تُم تلواریں
اَور لاٹھیاں لئے ہُوئے مُجھے ڈاکُو کی طرح پکڑنے نِکلے ہو؟○
۴۹ مَیں تو ہر روز تُمہارے پاس ہَیکل میں تعلیم دیتا تھا اَور تُم نے
مُجھے نہیں پکڑا۔ لیکن یہ نوِشتوں کے پُورا ہونے کے لئے ہَے ○
۵۱،۵۰ اِس پر سب اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے ○ مگر ایک نَوجوان جو بدن
پر فقط کتانی چادر اوڑھے تھا اُس کے پیچھے ہو لِیا۔ اَور لوگوں نے
۵۲ اُسے پکڑا○ پر وہ چادر چھوڑ کر بھاگ گیا○
۵۳ **عدالتِ عالیہ کے سامنے** تب وہ یسُوؔع کو کاہِنِ اعظم کے
پاس لے گئے۔ اَور سب سردار کاہِن اَور فقیہہ اَور بزُرگ اُس
۵۴ کے ہاں جمع ہُوئے ○ مگر پطرسؔ دُور دُور اُس کے پیچھے پیچھے
کاہِنِ اعظم کے صحن کے اندر تک گیا۔ اَور خادِموں کے ساتھ بیٹھ
۵۵ کر آگ تاپنے لگا○ تب سردار کاہِن مع تمام عدالتِ عالیہ
یسُوؔع کے خلاف گواہی تلاش کرنے لگے تا کہ اُسے قتل کریں۔
۵۶ مگر نہ پائی ○ کیونکہ اکثروں نے اُس پر جھُوٹی گواہی تو دی مگر
۵۷ اُن کی گواہیاں مُتفِق نہ تھیں ○ پھِر بعض نے اُٹھ کر اُس پر
۵۸ جھُوٹی گواہی دی اَور کہا○ ہم نے اُسے یہ کہتے سُنا ہَے۔ کہ مَیں
اِس ہَیکل کو جو ہاتھ سے بنی ہَے ڈھاؤُں گا۔ اَور تین دِن میں
۵۹ دُوسری بناؤُں گا جو ہاتھ سے نہ بنی ہو○ اَور اِس میں بھی اُن کی
۶۰ گواہی مُتفِق نہ تھی○ تب کاہِنِ اعظم نے بیچ میں کھڑے ہو کر

باب ۱۴:۲۷ زکریاہ ۱۳:۷ +
باب ۱۴:۳۴ مزمور ۴۲:۶ +

یُوں کہتے ہُوئے یسُوعؔ سے پُوچھا۔ تُو کُچھ جواب نہیں دیتا؟ یہ
۶۱ تُجھ پر کیا اِلزام لگاتے ہیں؟ ○ مگر وہ خاموش ہی رہا اَور کُچھ
جواب نہ دِیا۔ پِھر کاہِنِ اعظم اُس سے پُوچھنے لگا اَور اُس سے
۶۲ کہا۔ کیا تُو المسیح ہے۔ ابنُ المُبارک؟ ○ یسُوع نے کہا۔ مَیں
ہُوں۔ تُم اِبنِ اِنسان کو اَلقادِر کے دائیں بیٹھا اَور آسمان کے
۶۳ بادلوں کے ساتھ آتا دیکھو گے ○ اِس پر کاہِنِ اعظم نے اپنے
کپڑے پھاڑ کر کہا۔ اَب ہمیں گواہی کی کیا ضرُورت! ○
۶۴ دیکھو۔ تُم نے یہ کُفر سُنا ہے۔ تُمہاری کیا رائے ہے؟ اُن سب
۶۵ نے فتویٰ دِیا کہ وہ قتل کے لائق ہے ○ تب بعض اُس پر تُھوکنے
اَور اُس کا مُنہ ڈھانپنے اَور اُسے مُکّے مارنے اَور اُس سے کہنے
لگے۔ نبُوّت کر۔ اَور خادِم اُسے طمانچے مار کر لے گئے ○
۶۶ **پطرسؔ کا اِنکار** اَور جب پطرسؔ نیچے صحن میں تھا تو کاہِنِ اعظم
۶۷ کی لونڈیوں میں سے ایک آئی ○ اَور پطرسؔ کو آگ تاپتا دیکھ کر
اُس پر نِگاہ کر کے بولی۔ تُو بھی یسُوعؔ ناصری کے ساتھ تھا ○
۶۸ اُس نے اِنکار کیا اَور کہا۔ مَیں تو نہ جانتا اَور نہ سمجھتا ہُوں کہ تُو
کیا کہتی ہے۔ اَور وہ باہر دہلیز میں گیا۔ اَور مُرغ نے بانگ دی ○
۶۹ پِھر وہ لونڈی جس نے اُسے دیکھا تھا۔ پاس کھڑے ہونے
۷۰ والوں سے دوبارہ کہنے لگی کہ یہ اُن ہی میں سے ہے ○ اُس نے
پِھر اِنکار کیا اَور تھوڑی دیر بعد پاس کھڑے ہونے والے پطرسؔ
سے پِھر کہنے لگے کہ یقیناً تُو اُنہی میں سے ہے۔ کیونکہ تُو بھی
۷۱ جلِیلی ہے ○ مگر وہ لعنت کرنے اَور قسم کھانے لگا۔ کہ مَیں اِس
۷۲ آدمی کو جس کا تُم ذِکر کرتے ہو نہیں جانتا ○ اَور فی الفور مُرغ
نے دوبارہ بانگ دی۔ تب پطرسؔ کو وہ بات یاد آئی جو یسُوعؔ
نے اُس سے کہی تھی۔ کہ "مُرغ کے دوبارہ بانگ دینے سے
پہلے تُو تین بار میرا اِنکار کرے گا" تو اِس پر وہ رونے لگ گیا +

باب ۱۵

۱ **پیلاطُسؔ کے سامنے** اَور جُونہی صُبح ہوئی سردار کاہِنوں نے
بزُرگوں اَور فقیہوں اَور ساری عدالتِ عالیہ کے ساتھ مشورت کر
کے یسُوعؔ کو باندھا اَور لے جا کر پیلاطُسؔ کے حوالے کِیا ○
۲ اَور پیلاطُسؔ نے اُس سے پُوچھا کیا تُو یہُودیوں کا بادشاہ ہے؟
۳ اُس نے جواب میں اُس سے کہا تُو خُود ہی کہتا ہے ○ اَور سردار کاہِن
۴ اُس پر بہُت سی باتوں کا اِلزام لگاتے رہے ○ تب پیلاطُسؔ نے
اُس سے پِھر پُوچھا کیا تُو کُچھ جواب نہیں دیتا؟ دیکھ وہ تُجھ پر
۵ کِتنی باتوں کا اِلزام لگاتے ہیں ○ لیکن یسُوعؔ نے پِھر کوئی
جواب نہ دِیا یہاں تک کہ پیلاطُسؔ نے تعجُّب کِیا ○
۶ اَور وہ عید پر ایک قیدی کو اُن کی خاطِر چھوڑ دِیا کرتا تھا
۷ جس کے لئے وہ عرض کِیا کرتے تھے ○ اَور برَاَبّا نام ایک شخص
اُن باغیوں کے ساتھ مُقیّد تھا جنہوں نے بغاوت میں خُون کِیا
۸ تھا ○ اَور جب عوام اُس کے پاس آ کر عرض کرنے لگے کہ وہ کر
۹ جو ہمیشہ ہمارے لئے کیا کرتا ہے ○ تو پیلاطُسؔ نے اُن کے
جواب میں کہا۔ کہ کیا تُم چاہتے ہو کہ مَیں تُمہارے لئے یہُودیوں
۱۰ کے بادشاہ کو چھوڑ دُوں ○ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ سردار کاہِنوں
۱۱ نے حسد سے اِسے میرے حوالے کیا ہے ○ مگر سردار کاہِنوں
۱۲ نے عوام کو اُبھارا کہ وہ اُن کے لئے برَاَبّا ہی کو چھوڑ دے ○ اَور
پیلاطُسؔ نے پِھر مُخاطِب ہو کر اُن سے کہا کہ پِھر جِسے تُم
۱۳ یہُودیوں کا بادشاہ کہتے ہو اُس سے مَیں کیا کرُوں؟ ○ وہ پِھر
۱۴ چِلاّئے کہ اِسے صلیب دے ○ مگر پیلاطُسؔ نے اُن سے کہا
کیوں۔ اِس نے کیا بُرائی کی ہے؟ تب وہ اَور بھی چِلاّئے
۱۵ اِسے صلیب دے ○ تب پیلاطُسؔ نے عوام کو خُوش کرنے کے
اِرادے سے اُن کے لئے برَاَبّا کو چھوڑ دِیا۔ اَور یسُوعؔ کو کوڑے
لگوا کر حوالہ کیا۔ کہ مصلُوب کیا جائے ○
۱۶ **کانٹوں کا تاج** اَور سپاہی اُسے قلعے کے صحن میں لے گئے
۱۷ اَور سارے دستے کو اِکٹھّا کیا ○ اَور اُنہوں نے اُسے اَرغوانی
پوشاک پہنائی اَور کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھّا ○
۱۸ اَور اُسے سلام کرنے لگے۔ کہ اَے یہُودیوں کے بادشاہ سلام ○
۱۹ اَور وہ اُس کے سر پر سرکنڈا مارتے اَور اُس پر تُھوکتے اَور گُھٹنے ٹیک
۲۰ کر اُسے سجدہ کرتے رہے ○ اَور جب اُس سے ٹھٹّھا کر چُکے تو

باب ۱۴: ۶۲ دانیال ۷: ۱۳، مزمور ۱۱۰: ۱ +

ارغوانی پوشاک اُس پر سے اُتاری اور اُسی کے کپڑے اُسے
پہنا کر اُسے صلیب دینے کو باہر لے گئے ۞
۲۱ **راہِ صلیب** اور شمعُوؔن نامی ایک قیروانی شخص جو سکندؔر
رُوفُسؔ کا باپ تھا۔ اُدھر سے گُزرا تو اُنہوں نے اُسے بیگار میں
۲۲ پکڑا تا کہ اُس کی صلیب اُٹھالے ۞ اور وہ اُسے گُلگُتا مقام میں
۲۳ لائے جس کا ترجمہ کھوپڑی کی جگہ ہے ۞ اور مَے میں مُر مِلا کر
اُسے دِی۔ پر اُس نے نہ لی ۞
۲۴ **یسُوؔع مصلُوب** اُنہوں نے اُسے مصلُوب کیا اور قُرعہ
ڈال کر کہ ہر ایک کیا کیا لے۔ اُس کے کپڑے بانٹ لئے ۞
۲۵ اور تیسری گھڑی تھی جب اُنہوں نے اُسے صلیب دی ۞
۲۶ اور کتابہ پر اُس کا اِلزام یہ لِکھا تھا۔ یہُودیوں کا بادشاہ ۞
۲۷ اور اُنہوں نے اُس کے ساتھ دو ڈاکوؤں کو ایک اُس کے
۲۸ دائیں اور ایک اُس کے بائیں مصلُوب کیا ۞ [یُوں یہ نوِشتہ
پُورا ہُؤا کہ "وہ بدکاروں کے ساتھ شُمار کیا گیا"] ۞
۲۹ اور جو پاس سے گُزرتے تھے وہ سر ہِلا ہِلا کر اُس پر کُفر
بکتے تھے اور کہتے تھے۔ کہ واہ! تُو جو خُدا کی ہیکل کو ڈھاتا اور
۳۰ تین دِن میں پھر بناتا ہے ۞ اپنے آپ کو بچا اور صلیب پر سے
۳۱ اُتر آ ۞ اور اِسی طرح سردار کاہن بھی مع فقیہوں کے آپس میں
یُوں کہہ کر ٹھٹھا کرتے تھے۔ کہ اِس نے اوروں کو بچایا اپنے
۳۲ آپ کو بچا نہیں سکتا ۞ اِسرائیل کا بادشاہ المسیح اب صلیب پر سے
اُتر آئے۔ تا کہ ہم دیکھیں اور اِیمان لائیں۔ اور وہ بھی جو اُس
کے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے تھے اُسے ملامت کرتے تھے ۞
۳۳ **وفاتِ مسیح** اور جب چھٹی گھڑی ہُوئی تو نویں گھڑی تک
۳۴ سارے مُلک میں تارِیکی چھا گئی ۞ اور نویں گھڑی یسُوؔع
اُونچی آواز سے چلّایا۔ اِلاٰھی اِلاٰھی لَمَا شَبَقتَانی۔ جس کا ترجمہ
یہ ہے۔ اَے میرے خُدا۔ اَے میرے خُدا تُو نے مُجھے کیوں
۳۵ چھوڑ دِیا؟ ۞ جو وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض یہ سُن کر
کہنے لگے۔ کہ دیکھو وہ اِلیاؔس کو بُلاتا ہے ۞ اور ایک نے دوڑ کر ۳۶
اور اِسفنج کو سرکہ سے بھر کر اور سرکنڈے پر رکھ کر اُسے پینے کو
دِیا اور کہا ٹھہرو۔ ہم دیکھیں شاید اِلیاؔس اُسے اُتارنے آئے ۞
تب یسُوؔع نے بڑی آواز سے چلّا کر جان دے دی ۞ ۳۷
اور ہیکل کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو ۳۸
گیا ۞ اور جو صُوبہ دار اُس کے سامنے کھڑا تھا۔ جب اُس نے ۳۹
اُسے یُوں جان دیتے دیکھا۔ تو کہا کہ یہ آدمی درحقیقت خُدا کا
بیٹا تھا ۞
اور کئی عورتیں بھی دُور سے دیکھ رہی تھیں۔ اُن میں ۴۰
مریمؔ مگدلی اور مریم چھوٹے یعقُوبؔ اور یُوسؔف کی ماں۔ اور
سلُومیؔ تھیں ۞ جب وہ گلیلؔ میں تھا تو وہ اُس کے پیچھے ہو لیتیں ۴۱
اور اُس کی خدمت کرتی تھیں۔ اور بہت سی اور بھی تھیں جو
اُس کے ساتھ یرُوشلیمؔ میں آئی تھیں ۞
کفن دفن اور جب شام ہُوئی تو اِس لئے کہ تیاری یعنی سبت ۴۲
سے پہلے کا دِن تھا ۞ یُوسف رامتی جو نامور مُشیر اور خُود خُدا کی ۴۳
بادشاہی کا مُنتظر تھا آیا اور جُرأت سے پیلاطُسؔ کے پاس جا کر
یسُوؔع کی لاش مانگی ۞ اور پیلاطُسؔ نے تعجُّب کیا کہ وہ مر بھی ۴۴
گیا ہُؤا ہے۔ اور صُوبہ دار کو بُلوا کر اُس سے پُوچھا کہ کیا وہ مر گیا
ہُؤا ہے؟ ۞ اور جب صُوبہ دار سے یُوں معلُوم کیا تو لاش یُوسفؔ ۴۵
کو دِلا دی ۞ اور اُس نے کتانی چادر مول لی اور اُسے اُتار کر چادر ۴۶
میں کفنایا اور اُسے ایک قبر میں رکھّا جو چٹان میں کھودی گئی تھی۔
اور اُس قبر کے مُنہ پر ایک پتّھر لُڑھکا دِیا ۞ اور مریم مگدلی اور ۴۷
یُوسفؔ کی ماں مریمؔ دیکھ رہی تھیں۔ کہ اُسے کہاں رکھتے ہیں +

باب ۱۶

قیامتِ مسیح جب سبت گُزر گیا تو مریمؔ مگدلی اور یعقُوبؔ کی ۱
ماں مریمؔ اور سلُومی نے خُوشبُودار چیزیں خریدیں تا کہ جا کر اُس
پر مَلیں ۞ اور وہ ہفتہ کے پہلے دِن بہت سویرے سُورج نِکلتے ہی ۲
قبر پر آئیں ۞ اور آپس میں کہتی تھیں کہ ہمارے لئے اِس پتّھر ۳

باب ۲۴:۱۵ مزمُور ۱۹:۲۲+ باب ۲۸:۱۵ اِشعیا ۱۲:۲۳ +
باب ۲۹:۱۵ مزمُور ۸:۲۲، مزمُور ۲۵:۱۰۹ +
باب ۳۴:۱۵ مزمُور ۲:۲۲ +

۴ کو قبر کے مُنہ پر سے کون لُڑھکائے گا؟○ جب اُنہوں نے نِگاہ
۵ کی تو اُس پتّھر کو لُڑھکایا ہُؤا دیکھا۔ وہ بُہت ہی بڑا تھا○ اَور قبر
کے اندر جا کر اُنہوں نے ایک نَوجوان کو سفید لباس پہنے دہنی
۶ طرف بیٹھا دیکھا تو نہایت حیران ہوگئیں ○ مگر اُس نے اُن
سے کہا۔ حیران نہ ہو۔ تُم یسُوعؔ ناصری المصلُوب کو ڈُھونڈتی
ہو۔ وہ جی اُٹھا ہَے۔ وہ یہاں نہیں ہَے۔ دیکھو یہ وہ جگہ ہَے
۷ جس میں اُنہوں نے اُسے رکھّا تھا○ پس تُم جاؤ اَور اُس کے
شاگردوں سے اَور پطرسؔ سے کہو۔ کہ وہ تُم سے پہلے گلیلؔ کو جاتا
ہَے اَور جیسا اُس نے تُم سے کہا تھا۔ تُم اُسے وہاں دیکھو گے○
۸ وہ نِکل کر قبر سے بھاگیں کیونکہ لرزش اَور دہشت اُن پر چھا گئی
تھی۔ اَور اُنہوں نے کِسی سے کُچھ نہ کہا۔ کیونکہ وہ ڈرتی تھیں○
۹ ظہُورِ مسیح [اَور وہ ہفتے کے پہلے دِن سویرے جی اُٹھ کر پہلے
مریمؔ مجدلینی کو دِکھائی دِیا۔ جس میں سے اُس نے سات بدرُوحیں
۱۰ نِکالی تھیں○ اِس نے جا کر اُنہیں جو اُس کے ساتھ رہتے تھے
۱۱ خبر دی اَور جو اَب ماتم کرتے اَور روتے تھے○ پر جب سُنا کہ
وہ زندہ ہَے اَور اُسے دِکھائی دِیا ہَے تو اُنہوں نے یقین نہ کیا○
۱۲ اِس کے بعد وہ دُوسری صُورت میں اُن میں سے دو کو
۱۳ دِکھائی دِیا جو پیدل دیہات کو جا رہے تھے○ اُنہوں نے لَوٹ
کر باقیوں کو خبر دی۔ مگر اُنہوں نے اِن کا بھی یقین نہ کیا○
۱۴ آخر وہ اُن گیارہ کو دِکھائی دِیا۔ جب وہ کھانا کھانے
بیٹھے تھے۔ اَور اُن کی بے اعتقادی اَور سخت دِلی کے سبب سے
اُن کو ملامت کی۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے اُن کا یقین نہیں کیا
تھا جنہوں نے اُسے جی اُٹھنے کے بعد دیکھا تھا○
۱۵ حُکمِ رسالت اَور اُس نے اُن سے کہا۔ کہ تُم تمام دُنیا میں
۱۶ جا کر ساری خلقت کو اِنجیل کی مُنادی کرو○ جو ایمان لاتا اَور بپتسمہ
پاتا ہَے وہ نجات حاصِل کرے گا۔ پر جو اِیمان نہ لائے وہ
۱۷ مُجرم ٹھہرایا جائے گا○ اَور جو اِیمان لائیں گے۔ اُن کے
ساتھ یہ نِشان ہوں گے۔ وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نِکال
۱۸ دیں گے۔ وہ نئی زبانیں بولیں گے○ وہ سانپوں کو اُٹھا لیں گے۔
اَور اگر کوئی مُہلک شے پِئیں گے تو یہ اُن کے لئے ضَرر رساں
نہ ہوگی۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو وہ شِفا پائیں گے○
۱۹ صعُودِ مسیح اَور خُداوند یسُوعؔ اُن سے کلام کرنے کے بعد
۲۰ آسمان پر اُٹھا لیا گیا۔ اَور خُدا کے دائیں بیٹھ گیا○ تب اُنہوں
نے روانہ ہو کر ہر جگہ مُنادی کی۔ اَور خُداوند اُن کے ساتھ کام
کرتا رہا۔ اَور کلام کو اُن نِشانوں سے ثابت کرتا رہا جو ساتھ
ساتھ ہوتے تھے]+

بمُطابِق

مُقدّس لُوقا

مُقدّس لُوقا کے مُطابِق اِنجیل ۸۵ءسے ۹۵ء میں لِکھی گئی۔ مُقدّس لُوقا غیر یہُودی اور پَولُوس رسُول کا ساتھی تھا۔ اُس نے یہ اِنجیل غیر یہُودیوں کے لِئے لِکھی تھی۔ اِنجیل میں اُن واقعات پر زور ہے جو غیر قوم، گُنہگار اور رَدّ کِئے ہُوئے لوگوں کی قبُولِیّت اور نجات سے مُتعلق ہَیں۔ یسُوعؔ مسیح تمام اِنسانوں اور قوموں کا نجات دہندہ ہَے۔ اِس اِنجیل میں اُن واقعات کا ذِکر مِلتا ہَے، جِن میں غیر قوم افراد نمایاں ہَیں۔ اِنجیل کے اہم حِصّے یہ ہَیں۔

ابواب ۱-۲	خُداوند یسُوعؔ مسیح کی پیدائش اور بچپن	ابواب ۹:۵۱-۱۹:۲۷	یرُوشلِیمؔ کی جانب سفر
ابواب ۳:۱-۹:۵۰	صُوبہ جلِیلؔ میں مُنادی اور مُعجزے	ابواب ۱۹:۲۸-۲۴:۵۳	دُکھ، مَوت اور قیامت

باب ۱

۱ **تمہید** چُونکہ اکثروں نے یہ کوشِش کی ہَے کہ اُن باتوں کو ۲ باترتیب بیان کریں۔ جو ہمارے درمیان واقع ہُوئیں○ جس طرح کہ اُنہوں نے ہم سے روایت کی جو شرُوع ہی سے خُود ۳ شاہد اَور کلام کے خادِم رہے○ اِس لِئے اَے مُعزّز تاؤفیلُسؔ مَیں نے بھی مُناسِب سمجھا کہ سب کُچھ شرُوع ہی سے ٹھیک ٹھیک دریافت کر کے باترتیب تیری خدمت میں تحریر کرُوں○ ۴ تاکہ جِن باتوں کی تُو نے تعلیم حاصِل کی ہَے تُو اُن کی پُختگی معلُوم کرلے○

۵ **زِکرؔیا اَور اِلیصاباتؔ** شاہِ یہُودیہ ہیرودیسؔ کے ایّام میں ابیؔاہ کے فریق میں سے زکرؔیا نامی ایک کاہِن تھا۔ اَور اُس کی بیوی ہارُونؔ کی بیٹیوں میں سے تھی۔ اَور اُس کا نام اِلیصاباتؔ ۶ تھا○ اَور وہ دونوں خُدا کے نزدِیک راستباز تھے۔ اَور خُداوند کے ۷ سب اَحکام وقَوانِین پر بے عیب چلنے والے تھے○ اَور اُن کے کوئی بچّہ نہ تھا کیونکہ اِلیصاباتؔ بانجھ تھی اَور دونوں عُمر رسِیدہ تھے○

۸ اَور ایسا ہُوا۔ کہ جب وہ خُدا کے حضُور میں اپنے فریق ۹ کی باری پر فرائضِ کہانت ادا کرتا تھا○ تو کہانت کے دستُور پر اُس کا قُرعہ نِکلا۔ کہ خُداوند کی ہَیکل میں جا کر لُوبان جَلائے○ ۱۰ اَور لوگوں کی ساری جماعت لُوبان جَلاتے وقت باہر دُعا کر رہی تھی○

۱۱ تب اُسے خُداوند کا ایک فرِشتہ لُوبان کی قُربان گاہ ۱۲ کے دہنی طرف کھڑا ہُوا دِکھائی دِیا○ اَور زِکرؔیا دیکھ کر گھبرایا اَور ۱۳ اُس پر دہشت چھا گئی○ مگر فرِشتے نے اُس سے کہا۔ کہ اَے زِکرؔیا نہ ڈر کیونکہ تیری دُعا سُنی گئی ہَے۔ اَور تیری بیوی اِلیصاباتؔ ۱۴ کے تیرے لِئے بیٹا ہوگا۔ تُو اُس کا نام یُوحنّاؔ رکھنا○ اَور تُجھے خُوشی اَور خُرمی ہوگی۔ اَور بُہتیرے اُس کی پیدائش کے سبب سے شادمان ۱۵ ہوں گے○ کیونکہ وہ خُداوند کے حضُور میں بڑا ہوگا اَور ہرگز نہ مَے نہ کوئی اَور نشہ پِیئے گا۔ اَور اپنی ماں کے بطن ہی سے رُوح القُدس ۱۶ سے بھر جائے گا○ اَور بنی اِسرائیلؔ میں سے اکثروں کو خُداوند ۱۷ اُن کے خُدا کی طرف رجُوع کرائے گا○ اَور وہ اُس کے آگے آگے اِلیاسؔ کی سی رُوح اَور قُوّت میں چلے گا۔ کہ والدوں کے دِل اولاد کی طرف۔ سرکشوں کو راستبازوں کی دانائی کی طرف مائل۔ اَور خُداوند کے لِئے ایک مُستعِد قوم تیّار کرے○ ۱۸ اَور

باب ۱:۵ ”فریق“ ۱-اخبار ۲۴:۱۰ +

باب ۱ :۱۰ اَحبار ۱۶:۱۷ + باب ۱:۱۷ ملاکی ۳:۲۴ +

زکرؔیا نے فرِشتے سے کہا۔مَیں اِسے کیوں کر جانُوں۔مَیں تو بُوڑھا
۱۹ ہُوں اَور میری بیوی کی بھی بڑی عُمر ہَے۞ فرِشتے نے جَواب
میں اُس سے کہا۔مَیں جبرائیلؔ ہُوں جو خُدا کے حضُور کھڑا رہتا
ہُوں اَور مُجھے اِس لئے بھیجا گیا ہَے ۔ کہ تُجھ سے کلام کرُوں اَور
۲۰ اِن باتوں کی خُوشخبری تُجھے دُوں۞ اَور دیکھ جس وقت تک یہ
باتیں واقع نہ ہوں تُو گُونگا ہوگا اَور بول نہ سکے گا۔ اِس لئے کہ
تُو نے میری باتوں کا جو اپنے وقت پر پُوری ہوں گی یقین نہ کیا۞
۲۱ اَور لوگ زکرؔیا کی راہ دیکھتے تھے اَور ہَیکل میں اُس
۲۲ کے دیر کرنے سے تعجُّب کرتے تھے۞ جب وہ باہر آیا تو وہ اُن
سے بول نہ سکا۔ اَور وہ سمجھ گئے کہ اُس نے ہَیکل میں کوئی رُؤیا
دیکھی ہَے ۔ اَور وہ اُن سے اِشارے تو کرتا تھا پر گُونگا ہی رہا۞
۲۳ اَور جب اُس کی خدمت کے دِن پُورے ہوگئے تو وہ اپنے گھر
۲۴ چلا گیا۞ اَور اِن دِنوں کے بعد اُس کی بیوی اِلیصاباتؔ حامِلہ
۲۵ ہُوئی اَور وہ پانچ مہینے تک یُوں کہہ کر چُھپتی رہی کہ۞ یُوں خُداوند
نے میرے لئے کِیا ہَے ۔ جب اِن دِنوں میں آدمیوں کے
سامنے میری رُسوائی دُور کرنے کے لئے نظر کی۞

۲۶ **فرِشتے کا پیغام** اَور چھٹے مہینے جبرائیلؔ فرِشتہ خُدا کی طرف
سے جلیلؔ کے ایک شہر میں بھیجا گیا جس کا نام ناصرتؔ تھا۞
۲۷ داؤُد کے گھرانے کی ایک کُنواری کے پاس جو یُوسفؔ نامی ایک
۲۸ مَرد سے بیاہی ہُوئی تھی۔ اَور اُس کُنواری کا نام مریمؔ تھا۞ اَور
فرِشتے نے اُس کے پاس اندر آ کر کہا۔ سلام اَے پُرفضل۔ خُداوند
۲۹ تیرے ساتھ ہَے ۔ تُو عورتوں میں مُبارک ہَے۞ اَور وہ اِس
۳۰ کلام سے گھبرا گئی اَور سوچنے لگی۔ کہ یہ کیسا سلام ہَے ؟۞ اَور
فرِشتے نے اُس سے کہا۔ اَے مریمؔ نہ ڈر کیونکہ تُو نے خُدا کے
۳۱ نزدِیک فضل پایا ہَے۞ اَور دیکھ تُو حامِلہ ہوگی۔ اَور تیرے بیٹا
۳۲ ہوگا۔ اَور تُو اُس کا نام یسُوعؔ رکھّے گی۞ وہ بُزُرگ ہوگا اَور حق تعالیٰ
کا بیٹا کہلائے گا۔ اَور خُداوند خُدا اُس کے باپ داؤُد کا تخت
۳۳ اُسے دے گا۞ اَور وہ یعقُوبؔ کے گھرانے میں ہمیشہ تک
۳۴ بادشاہی کرے گا۔ اَور اُس کی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا۞ تب مریمؔ

باب۱:۳۱ اشعیاء۷:۱۴ + باب۱:۳۲-۳۳ دانیال۷:۱۴ +

نے فرِشتے سے کہا یہ کِس طرح ہوگا۔ جب کہ مَیں مَرد سے
ناواقف ہُوں۞ اَور فرِشتے نے جَواب میں اُس سے کہا۔ ۳۵
رُوحُ القُدس تُجھ پر نازِل ہوگا۔ اَور حق تعالیٰ کی قُدرت تُجھ پر
سایہ ڈالے گی اَور اِس سبب سے وہ قُدُّوس مولُود خُدا کا بیٹا
کہلائے گا۞ اَور دیکھ تیری رِشتہ دار اِلیصاباتؔ کے بھی بُڑھاپے ۳۶
میں بیٹا ہونے والا ہَے ۔ اَور یہ اُس کا جو بانجھ کہلاتی تھی چھٹا مہینہ
ہَے۞ کیونکہ خُدا کی کوئی بات ہرگز بے قُدرت نہ ہوگی۞ اَور مریمؔ ۳۷،۳۸
نے کہا دیکھ مَیں خُداوند کی بندی ہُوں ۔ میرے لئے تیرے
قول کے مُوافق ہو۔ تب فرِشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا۞

مُلاقاتِ اِلیصاباتؔ اَور اِنہی دِنوں میں مریمؔ اُٹھ کر جلدی ۳۹
سے کوہستان میں یہُودؔہ کے ایک شہر کو گئی۞ اَور زکرؔیا کے گھر ۴۰
میں داخل ہو کر اِلیصاباتؔ کو سلام کیا۞ اَور جُونہی اِلیصاباتؔ ۴۱
نے مریمؔ کا سلام سُنا تو بچّہ اُس کے بطن میں اُچھل پڑا اَور
اِلیصاباتؔ رُوحُ القُدس سے بھر گئی۞ اَور بُلند آواز سے پُکار کر ۴۲
کہنے لگی۔ کہ تُو عورتوں میں مُبارک ہَے اَور تیرے بطن کا پھل
مُبارک ہَے۞ اَور میرے لئے یہ بات کیسے ہوئی کہ میرے ۴۳
خُداوند کی ماں میرے پاس آئی۞ کیونکہ دیکھ۔ جُونہی تیرے ۴۴
سلام کی آواز میرے کان میں پہُنچی ۔ تو بچّہ میرے بطن میں
خُوشی سے اُچھل پڑا۞ اَور مُبارک ہَے وہ جو اِیمان لائی۔ کیونکہ ۴۵
جو باتیں خُداوند کی طرف سے اُس سے کہی گئی تھیں وہ پُوری
ہوں گی۞ اَور مریمؔ نے کہا۔ ۴۶

میری جان خُداوند کی بڑائی کرتی ہَے ۔
اَور میری رُوح میرے نجات دینے والے خُدا سے ۴۷
خُوش ہُوئی ۔
کیونکہ اُس نے اپنی بندی کی پست حالی پر نظر کی ۔ ۴۸
اِس لئے دیکھ۔ اَب سے لے کر ہر زمانے کے لوگ مُجھے
مُبارک کہیں گے ۔

باب۱:۴۸ ''مُبارک کہیں گے'' مریمؔ نے نبُوّت سے یہ کہا اَور اُس کی نبُوّت کلیسیا میں پُوری ہُوئی ہَے ۔ اِس لئے شرُوع سے آج تک سب ایماندار لوگ مریمؔ کو روز بروز فرِشتے اور اِلیصابات کے ساتھ سلام کرتے اَور آداب بجالاتے ہیں +

۴۹ کیونکہ اَلقادِر نے میرے لئے بڑے بڑے کام
کئے ہَیں۔
اَور اُس کا نام قُدُّوس ہَے۔
۵۰ اَور اُس کی رحمت اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہَیں۔
پُشت در پُشت رہتی ہَے۔
۵۱ اُس نے اپنے بازُو سے زور دِکھایا۔
اَور اُنہیں جو دِل کے قیاس سے مغرُور ہَیں۔
پراگندہ کر دِیا۔
۵۲ اُس نے قُدرت والوں کو تخت سے گِرا دِیا۔
اَور پست حالوں کو بُلند کِیا۔
۵۳ اُس نے بھُوکوں کو اچھّی چیزوں سے سیر کر دِیا۔
اَور دولتمندوں کو خالی ہاتھ لَوٹا دِیا۔
۵۴ اُس نے اپنے بندے اِسرائیل کی دستگیری کی۔
تاکہ اُس رحمت کو یاد فرمائے۔
۵۵ جو اِبراہیم اَور اُس کی نسل پر اَبد تک رہے گی۔
جیسا اُس نے ہمارے باپ دادا سے کہہ دِیا تھا۔

۵٦ اَور مریم تین مہینے کے قریب اُس کے ساتھ رہی۔ اَور اپنے گھر کو لَوٹ گئی ٥

۵۷ **ولادتِ یُوحنّا** اَب اِلیصابات کے وضعِ حمل کا وقت آ پہُنچا۔ ۵۸ اَور اُس کے بیٹا ہُؤا ٥ اَور اُس کے پڑوسیوں اَور رِشتہ داروں نے یہ سُن کر کہ خُداوند نے اُس پر بڑی رحمت کی اُس کے ساتھ ۵۹ خُوشی منائی ٥ اَور وہ آٹھویں دِن بچّے کا ختنہ کرنے آئے۔ اَور ٦٠ اُس کے باپ کے نام پر اُس کا نام زکریّاہ رکھنے لگے ٥ مگر اُس کی ماں بول اُٹھی اَور کہا کہ نہیں۔ بلکہ اُس کا نام یُوحنّا ہَے ٥ ٦۱ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ تیرے گھرانے میں کِسی کا یہ نام ٦۲ نہیں ٥ تب اُنہوں نے اُس کے باپ کو اِشارہ کِیا۔ کہ تُو اِس ٦۳ کا کیا نام رکھنا چاہتا ہَے؟ ٥ اُس نے تختی منگوا کر لِکھا کہ یُوحنّا اِس کا نام ہَے۔ اَور سب نے تعجُّب کِیا ٥ ٦۴ اَور اُسی دَم اُس کا مُنہ اَور اُس کی زُبان کھُل گئی اَور وہ بولنے اَور خُدا کی تعریف کرنے لگا ٥ ٦۵ تب اُن کے آس پاس کے سارے رہنے والوں پر ڈر چھا گیا۔ اَور یہُودیہ کے تمام کوہِستان میں اِن سب باتوں کا چرچا پھیل گیا ٥ ٦٦ اَور سب سُننے والوں نے اُنہیں اپنے دِل میں رکھّ کر کہا۔ کہ یہ بچّہ کیسا ہونے والا ہَے؟ کیونکہ یقیناً خُداوند کا ہاتھ اُس پر تھا ٥

٦۷ اَور اُس کا باپ زکریّاہ رُوحُ القُدس سے معمُور ہُؤا اَور نبُوّت کر کے کہنے لگا کہ ٥

٦۸ مُبارک ہو خُداوند خُدائے اِسرائیل۔
کیونکہ اُس نے توجُّہ کر کے اپنی اُمّت کو مُخلصی بخشی۔
٦۹ اَور اُس نے اپنے بندے داؤد کے گھرانے میں۔
ہمارے لئے قرنِ نجات نصب کِیا۔
۷۰ (جیسا اُس نے اپنے اُن انبیاء پاک کے مُنہ سے
کہا تھا۔ جو قدیم سے ہوتے آئے ہَیں۔)
۷۱ کہ اُس نے ہمیں ہمارے دُشمنوں سے۔
اَور ہمارے سب کینہ وروں کے ہاتھ سے نجات دی۔
۷۲ اَور کہ اُس نے ہمارے باپ دادا پر رحم کر کے۔
اپنے پاک عہد کو یاد فرمایا۔
۷۳ یعنی اُس قسم کو جو اُس نے
ہمارے باپ اِبراہیم سے کھائی تھی۔
کہ وہ ہمیں یہ عِنایت فرمائے گا۔
۷۴ کہ اپنے دُشمنوں کے ہاتھ سے رِہائی پا کر۔
ہم بے خوف اُس کی خدمت کریں۔
۷۵ اُس کے حضُور اپنے کُل ایّام۔
پاکیزگی اَور صداقت کے ساتھ۔

باب۱:۵۱ اِشعیا۵۱:۹، مزمُور۸۹:۱۱، ۱۱۸:۱٦ +
باب۱:۵۳ مزمُور۳۴:۱۱ +
باب۱:۵۵ تکوین۱۷:۷، مزمُور۱۳۲:۱۱ +
باب۱:٦۸ مزمُور۴۱:۱۴، ۷۲:۱۸ +
باب۱:٦۹ مزمُور۱۳۲:۱۷ +
باب۱:۷۱ مزمُور۱۰٦:۱۰ +
باب۱:۷۳ تکوین۲۲:۱٦-۱۷، اِرمیا۳۱:۳۳ +

۷۶ اَور تُو اَے بچّے۔
حق تعالیٰ کا نبی کہلائے گا۔
کیونکہ تُو خُداوند کے آگے آگے۔
اُس کی راہیں تیّار کرتا جائے گا۔
۷۷ تا کہ اُن کے گُناہوں کی مُعافی سے۔
اُس کی قوم کو نجات کی معرفت دِلائے۔
۷۸ ہمارے خُدا کی اُس عین رحمت کی وجہ سے۔
جس کے ساتھ عالمِ بالا کی فجر ہم پر آئے گی۔
۷۹ تا کہ اُنہیں روشنی بخشے
جو تارِیکی اَور مَوت کے سائے میں بیٹھے ہَیں۔
اَور ہمارے قدموں کی۔
سلامتی کی راہ میں ہدایت کرے۔

۸۰ اَور وہ بچّہ بڑھتا اَور رُوح میں قُوّت پاتا گیا۔ اَور اِسرائیل پر اپنے آپ کو ظاہر کرنے کے دِن تک وِیرانوں میں رہا +

باب ۲

ولادتِ مسیح

۱ اَور اُن دِنوں میں یُوں ہُوا۔ کہ اوغسطس قیصر کی طرف سے فرمان نِکلا۔ کہ ساری آبادی کے لوگوں کے نام ۲ لِکھے جائیں۞ (یہ پہلی اِسم نویسی ہُوئی۔ جب کیرینیُس سُوریا کا حاکم ۳،۴ تھا)۞ تب سب لوگ اپنے اپنے شہر کو نام لِکھانے گئے۞ اَور یُوسف بھی جلیل کے شہر ناصرت سے یہُودیہ میں داؤد کے شہر کو گیا جو بیت لحم کہلاتا ہَے۔ اِس لئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اَور اولاد سے ۵ تھا۞ تا کہ اپنی منکُوحہ مریم کے ساتھ جو حاملہ تھی۔ نام لِکھائے۞ ۶،۷ اَور جب وہ وہاں تھے۔ تو اُس کے وضعِ حمل کا وقت آ پُہنچا۞ اَور اُس کا پہلوٹھا بیٹا پیدا ہُوا اَور اُس نے اُسے کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھّا۔ کیونکہ اُن کے لئے سرائے میں جگہ نہ تھی۞

چرواہوں کو بشارت

۸ اُسی علاقے میں چرواہے تھے جو رات ۹ کو میدان میں رہتے اَور اپنے گلّے کی نِگہبانی کرتے تھے۞ اَور دیکھو۔ خُداوند کا ایک فرِشتہ اُن کے پاس آ کھڑا ہُوا۔ اَور خُداوند کی تجلّی اُن کے چَوگرد چمکی۔ اَور وہ نہایت ڈر گئے۞ ۱۰ تب فرِشتے نے اُن سے کہا۔ ڈرو مت۔ کیونکہ دیکھو۔ مَیں تُمہیں بڑی خُوشی کی بشارت دیتا ہُوں۔ جو ساری اُمّت کے لئے ہوگی۞ ۱۱ کہ آج داؤد کے شہر میں تُمہارے لئے ایک مُنجّی پیدا ہُوا۔ وہ مسیح خُداوند ہَے۞ ۱۲ اَور اِس کا نِشان تُمہارے لئے یہ ہوگا۔ کہ تُم ایک ننھے بچّے کو کپڑے میں لپٹا اَور چرنی میں پڑا ہُوا پاؤ گے۞ ۱۳ اَور یکایک اُس فرِشتے کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک جماعت خُدا کی تعریف کرتی اَور یہ کہتی ظاہر ہُوئی کہ۞

۱۴ عالمِ بالا پر خُدا کی تمجید ہو۔ اَور زمین پر
نیک اِرادے کے آدمیوں کے لئے اَمن۞

۱۵ اَور جب فرِشتے اُن کے پاس سے آسمان پر چلے گئے۔ تو چرواہوں نے آپس میں کہا کہ آؤ ہم بیت لحم کو جائیں اَور اِس بات کو دیکھیں جو ہُوئی ہَے۔ اَور جس کی خُداوند نے ہمیں خبر دی ہَے۞ ۱۶ پس وہ جلدی سے گئے۔ اَور مریم اَور یُوسف کو اَور اُس ننھے بچّے کو چرنی میں پڑا پایا۞ ۱۷ اَور دیکھ کر وہ بات بتائی جو اِس بچّے کے حق میں اُن سے کہی گئی تھی۞ ۱۸ اَور سب سُننے والوں نے اُن باتوں پر تعجّب کیا جو چرواہوں نے اُن سے کہیں۞ ۱۹ پر مریم اِن سب باتوں کو حِفظ کر کے اُن پر اپنے دِل میں غور کرتی رہی۞ ۲۰ اَور چرواہے اُن سب باتوں کے لئے خُدا کی تمجید اَور حمد کرتے ہُوئے لَوٹ گئے۔ جو اُنہوں نے ویسے ہی سُنیں اَور دیکھیں جیسا اُن سے کہا گیا تھا۞

یسُوع کا ختنہ

۲۱ اَور جب اُس کے ختنہ کرانے کے لئے آٹھ دِن پُورے ہو گئے۔ تو اُس کا نام یسُوع رکھّا گیا۔ جو فرِشتے نے اُس کے رِحم میں پڑنے سے پہلے رکھّا تھا۞

رسمِ طہارت

۲۲ اَور جب مُوسیٰ کی شریعت کے مُوافق اُن کی طہارت کے دِن پُورے ہو گئے تو وہ اُسے یرُوشلیم میں لائے۔ ۲۳ تا کہ اُسے خُداوند کے آگے حاضر کریں۞ جیسا کہ خُداوند کی

باب ۱: ۷۷ ارمیا ۳۱: ۳۴ + باب ۱: ۷۸ زکریاہ ۳: ۸–۶: ۱۲ +
باب ۲: ۲۱ اَحبار ۱۲: ۳ + باب ۲: ۲۲ اَحبار ۱۲: ۶ +
باب ۲: ۲۳ خرُوج ۱۳: ۲، ۱۲، ۱۵ +

شریعت میں لِکھا ہَے۔کہ ہر ایک پہلوٹھا بچّہ خُداوند کے لئے
[۲۴] مخصُوص ٹھہرے گا○ اَور ذَبِیحہ لائیں یعنی قُمریوں کا ایک جوڑا یا
کبُوتر کے دو بچّے۔جیسا خُداوند کی شریعت میں لِکھا ہَے○
۲۵ اَور دیکھو یرُوشلِیم میں شمعُونؔ نامی ایک آدمی تھا۔اَور
وہ راستباز اَور دِیندار اَور اِسرائیل کی تسلّی کا مُنتظر تھا اَور رُوح
۲۶ القُدس اُس پر تھا○ اُسے رُوح القُدس سے آگاہی ہوئی تھی۔کہ
جب تک تُو خُداوند کے ممسُوح کو نہ دیکھ لے۔مَوت کو نہ دیکھے
۲۷ گا○ وہ رُوح کی ہِدایت سے ہَیکل میں آیا اَور جس وقت والدین
اُس بچّے یسُوعؔ کو اندر لائے۔تاکہ اُس کے لئے شرعی فرائض ادا
۲۸ کریں○ تو اُس نے اُسے گود میں لیا اَور خُدا کی حمد کرکے کہا○
۲۹ اَے مالِک تُو اپنے قَول کے مُطابِق۔
اَب اپنے بندے کو اَمن سے رُخصت کرتا ہَے۔
۳۰ کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی ہَے۔
۳۱ جو تُو نے سب اُمّتوں کے رُوبرُو تیّار کی ہَے۔
۳۲ غیر قوموں کے لئے اِنکشاف کا نُور۔
اَور اپنی اُمّت اِسرائیل کا جلال○
۳۳ اَور اُس کا باپ اَور اُس کی ماں اِن باتوں پر تعجُّب کرتے تھے جو
[۳۴] اُس کے حق میں کہی جاتی تھیں○ اَور شمعُونؔ نے اُن کے لئے
برکت چاہی اَور اُس کی ماں مریمؔ سے کہا۔دیکھ۔یہ اِسرائیل میں
بُہتیروں کے گِرنے اَور اُٹھنے کے لئے اَور ایسا نِشان ہونے
۳۵ کے لئے مُقرّر کیا گیا ہَے جس کے خِلاف کہا جائے○ اَور تیری
اپنی جان کے اندر سے تلوار گُزر جائے گی۔تاکہ بُہت سے دِلوں
کے خیال کُھل جائیں○
۳۶ اَور آشیرؔ کے قبیلے میں سے حنّہؔ بنت فنُوایلؔ ایک نبیہ
تھی۔وہ بُہت عُمر رسیدہ تھی اَور وہ اپنے کُنوارپن کے بعد سات

باب ۲:۲۴ اَحبار ۱۲:۸ + باب ۲:۳۴ اِشعیا ۸:۱۴ +
باب ۲:۳۴ "بُہتیروں کے گِرنے" مسیح اِس لئے نہیں آیا کہ کِسی کو ہلاک
کرے مگر کہ کھوئے ہُوئے کو ڈھونڈے اَور بچائے۔(لُوقا ۱۹:۱۰) لیکن مسیح
کے آنے سے اِتنے لوگ اِس لئے ہلاک ہوتے ہیں کہ اُس پر اِیمان نہیں
لاتے نہ اُس کی پیروی کرتے ہیں (رومیوں ۹:۳۲، ۱-قرنتیوں ۱:۱۳) +

برس تک شوہر کے ساتھ رہی○ اَب وہ بیوہ چوراسی برس کی ۳۷
تھی۔اَور ہَیکل سے جُدا نہ ہوتی تھی بلکہ روزوں اَور نمازوں
کے ساتھ رات دِن بندگی کرتی رہتی تھی○ اَور اُس نے بھی اُسی ۳۸
گھڑی پاس آکر خُداوند کی حمد کی اَور اُس کی بابت اُن سب
سے باتیں کیں جو یرُوشلِیم کی رِہائی کے مُنتظر تھے○
اَور جب وہ خُداوند کی شریعت کے مُطابِق سب کُچھ ۳۹
کر چُکے تو گلِیلؔ میں اپنے شہر ناصرتؔ کو لَوٹ گئے○
اَور وہ بچّہ بڑھتا اَور مضبُوط ہوتا گیا اَور حِکمت سے معمُور ۴۰
تھا۔اَور خُدا کا فضل اُس پر تھا○

لڑکا یسُوعؔ ہَیکل میں

اَور اُس کے والدین ہر سال عیدِ فسح [۴۱]
پر یرُوشلِیم کو جایا کرتے تھے○
اَور جب وہ بارہ برس کا ہو گیا تو وہ عید کے دستُور کے ۴۲
مُطابِق یرُوشلِیم کو گئے○ اَور جب اُن دِنوں کو پُورا کرکے لَوٹے ۴۳
تو وہ لڑکا یسُوعؔ یرُوشلِیم میں رہ گیا۔مگر اُس کے ماں باپ کو خبر نہ
تھی○ بلکہ وہ یہ سمجھ کر کہ وہ قافلہ میں ہَے، ایک منزل نِکل گئے ۴۴
اَور اُسے اپنے رِشتہ داروں اَور جان پہچانوں میں ڈھُونڈنے
لگے○ اَور نہ پا کر اُس کی تلاش میں یرُوشلِیم کو واپس گئے○ اَور ۴۵،۴۶
اُنہوں نے تین روز کے بعد اُسے ہَیکل میں اُستادوں کے
درمیان بیٹھا اُن کی سُنتے اَور اُن سے سوال کرتے پایا○ اَور جتنے ۴۷
اُس کی سُن رہے تھے اُس کی سمجھ اَور اُس کے جوابوں سے
مُتعجّب تھے○ اَور وہ اُسے دیکھ کر حیران ہُوئے اَور اُس کی ماں ۴۸
نے اُس سے کہا۔بیٹا تُو نے ہم سے ایسا کیوں کیا؟ دیکھ تیرا باپ
اَور مَیں کُڑھتے ہُوئے تُجھے ڈھُونڈتے تھے○ اُس نے اُن ۴۹
سے کہا۔تُم مُجھے کیوں ڈھُونڈتے تھے۔کیا تُمہیں یہ خیال نہ تھا
کہ وہ ضرُور اپنے باپ کے گھر میں ہوگا؟○ مگر جو بات اُس ۵۰
نے اُن سے کہی وہ اُسے نہ سمجھے○ تب وہ اُن کے ساتھ روانہ ۵۱
ہو کر ناصرتؔ میں آیا۔اَور اُن کے تابع رہا اَور اُس کی ماں نے
یہ سب باتیں اپنے دِل میں رکھیں○
اَور یسُوعؔ حِکمت اَور قدوقامت میں اَور خُدا اَور ۵۲

باب ۲:۴۱ خرُوج ۲۳:۱۴-۱۷ +

آدمیوں کی مقبُولیّت میں ترقی کرتا گیا+

باب ۳

۱ وعظِ یُوحنّا طبارِیُس قَیصر کی حکُومت کے پندرھویں برس جب پنطُوس پیلاطُس یہُودیہ کا والی تھا۔ اور ہیرودیس گلیل کا رئیس رُبع۔ اور اُس کا بھائی فِلپُّس اِتُوریہ اور ترخونیتس کے علاقے کا رئیسِ رُبع۔ اور لِیسانیاس اَبلینے کا رئیسِ رُبع۰
۲ کاہنِ اعظم حنّان اور کائفا کے وقت خُدا کا کلام بیابان میں زکریا
۳ کے بیٹے یُوحنّا کو پُہنچا۰ اور وہ یردن کے سارے گردونواح میں جا کر گُناہوں کی مُعافی کے لئے توبہ کے بپتسمہ کی مُنادی
۴ کرنے لگا۰ جیسا اشعیا نبی کے اقوال نامے میں لکھا ہے کہ

پُکارنے والے کی آواز۔ بیابان میں۔
خُداوند کی راہ کو تیّار کرو۔
اُس کی شاہراہ کو سیدھا بناؤ۔
۵ ہر ایک غار بھر دِیا جائے گا۔
اور ہر ایک پہاڑ اور ٹیلا پست کیا جائے گا۔
جو ٹیڑھا ہے وہ سیدھا۔
اور جو راستہ ناہموار ہے وہ ہموار بنے گا۔
۶ اور ہر بشر خُدا کی نجات دیکھے گا۰

۷ پس وہ ہجُوموں سے جو اُس سے بپتسمہ لینے نِکلتے تھے۔ کہتا تھا۔ اَے افعی کی اولاد۔ تُمہیں کس نے جتایا کہ آنے والے غضب
۸ سے بھاگو؟۰ پس توبہ کے لائق پھل لاؤ۔ اور یہ کہنے کی جُرأت نہ کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہے۔ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں۔ کہ خُدا ابرہام کے لئے اِن پتھروں سے اولاد پیدا کر
۹ سکتا ہے۰ اَب تو درختوں کی جڑ پر کُلہاڑا رکھّا گیا ہے پس جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۰
۱۰،۱۱ لوگوں نے اُسے پُوچھ کر کہا پھر ہم کیا کریں؟۰ اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ کہ جس کے پاس دو کُرتے ہوں۔ وہ اُسے بانٹ دے جس کے پاس نہ ہو۔ اور جس کے پاس کھانے کی چیزیں ہوں وہ بھی ایسا ہی کرے۰
۱۲ اور محصُول بھی بپتسمہ لینے کو آئے اور اُس سے کہا۔ کہ اَے اُستاد ہم کیا کریں؟۰
۱۳ اُس نے اُن سے کہا۔ جو تُمہارے لئے مُقرّر ہے اُس سے زیادہ
۱۴ نہ لو۰ اور سپاہیوں نے بھی اُس سے یہ کہہ کر پُوچھا کہ ہم کیا کریں؟ اُس نے اُن سے کہا۔ کہ نہ کسی پر ظُلم کرو نہ کسی سے ناحق کُچھ لو۔ اور اپنی تنخواہ پر اِکتفا کرو۰

۱۵ اور جب لوگوں کو بڑی اُمّید ہونے لگی اور سب اپنے
۱۶ دِل میں یُوحنّا کی بابت سوچنے لگے کہ شاید یہی المسیح ہے۰ تو یُوحنّا نے جواب میں اُن سے کہا۔ کہ مَیں تُمہیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہُوں مگر مُجھ سے ایک قوی تر آنے والا ہے جس کی جُوتی کا تسمہ مَیں کھولنے کے بھی لائق نہیں۔ وہ تُمہیں رُوح القُدس اور
۱۷ آگ سے بپتسمہ دے گا۰ اُس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنے کھلیان کو خُوب صاف کرے گا اور گیہُوں کو اپنے کھتّے میں جمع کرے گا۔ اور بُھوسے کو اُس آگ میں جلائے گا
۱۸ جو بُجھتی نہیں۰ اور وہ نصیحت کی بہت سی اور باتیں کر کے لوگوں کو خُوشخبری دیتا رہا۰

۱۹ مگر ہیرودیس رئیسِ رُبع نے اپنے بھائی کی بیوی ہیرودیاس کے سبب سے اور سب بدیوں کے باعث جو ہیرودیس
۲۰ نے کی تھیں یُوحنّا سے ملامت اُٹھا کر۰ سب سے بڑھ کر یہ بھی کیا کہ اُس نے یُوحنّا کو قید میں ڈالا۰

۲۱ مسیح کا بپتسمہ پانا اور جب سب لوگ بپتسمہ پاتے تھے اور
۲۲ یسُوع بھی بپتسمہ پا کر دُعا کر رہا تھا تو آسمان کُھل گیا۰ اور رُوح القُدس جسمانی صُورت میں کبُوتر کی مانند اُس پر اُترا اور آسمان سے یہ آواز آئی۔ کہ تُو میرا بیٹا المحبُوب ہے۔ تُجھ سے مَیں خُوش ہُوں۰

۲۳ نسب نامۂ مسیح اور جب یسُوع نے خُود کام شرُوع کیا تو وہ تقریباً تیس برس کا تھا۔ اور (جیسا سمجھا جاتا تھا) اِبنِ یُوسف
۲۴ بن عالی۰ بن متّات بن لاوی بن ملکی بن ینّا بن یُوسف۰

باب ۳:۴-۵ اشعیا ۴۰:۳-۵ +

باب ۳:۲۳ کا حاشیہ اگلے صفحہ پر دیکھئے۔

۲۵،۲۶ بِن متّت یاہ بِن عاموس بِن نحُوم بِن حسلی بِن نجائی○ بِن مآت
۲۷ بِن متّت یاہ بِن شمعی بِن یُوسف بِن یہُودہ○ بِن یُوحنّا بِن ریسا
۲۸ بِن زرُوب بابل بِن شائلتی ایل بِن نیری ○ بِن ملکی بِن اَدّی
۲۹ بِن قوسام بِن المودام بِن عیر○ بِن یشُوع بِن الی عازار بِن یورام
۳۰ بِن متّات بِن لاوی ○ بِن شمعُون بِن یہُودہ بِن یُوسف بِن
۳۱ یونان بِن الیاقیم○ بِن ملَیا بِن منّا بِن متّتا بِن ناتان بِن داؤد○
۳۲،۳۳ بِن یسّی بِن عوبید بِن بوعز بِن سلمون بِن نحشون○ بِن عمّی ناداب
۳۴ بِن اَرام بِن حِصرون بِن فارص بِن یہُودہ ○ بِن یعقُوب بِن
۳۵ اِسحاق بِن اِبراہیم بِن تارح بِن ناحور○ بِن سروج بِن رعُو
۳۶ بِن فالج بِن عابر بِن شالح○ بِن قینان بِن ارفکشد بِن سام بِن
۳۷ نُوح بِن لامک ○ بِن متوشالح بِن حنوک بِن یارد بِن مہلل ایل
۳۸ بِن قینان○ بِن انوش بِن شیت بِن آدم اِبنِ خُدا +

باب ۴

۱ **آزمائشِ مسیح** اَور یسُوع رُوحُ القُدس سے معمُور ہوکر اُردن
۲ سے لَوٹا۔ اَور وہ رُوح کی ہِدایت سے بِیابان کو گیا○ چالیس دِن تک۔ اَور شیطان سے آزمایا جاتا رہا۔ اَور اُن دِنوں میں اُس نے کُچھ نہ کھایا۔ اَور جب پُورے ہوگئے تو اُسے بھُوک لگی ○
۳ تب شیطان نے اُس سے کہا۔ کہ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہَے
[۴] تو اِس پتّھر کو کہہ کہ روٹی بن جائے○ یسُوع نے اُسے جَواب دِیا۔ لِکھا ہَے۔ کہ اِنسان صِرف روٹی ہی سے نہیں بلکہ خُدا کے ہر کلمے سے زِندہ رہے گا○
۵ اَور شیطان نے اُسے ایک اُونچے پہاڑ پر لے جاکر دُنیا کی ساری مُملکتیں پَل بھر میں دِکھائیں ○
۶ اَور شیطان نے اُس سے کہا۔ کہ مَیں یہ سارا اِختیار اَور اُن کی شان وشوکت تُجھے دُوں گا کیونکہ یہ مُجھے سونپے گئے ہیں اَور جِسے چاہتا ہُوں دیتا ہُوں○
۷ پس اگر تُو میرے آگے سجدہ کرے تو سب تیرا ہوگا○
[۸] یسُوع نے جَواب میں اُس سے کہا۔ لِکھا ہَے کہ

تُو خُداوند اپنے خُدا کو سجدہ کر۔
اَور صِرف اُسی کی عِبادت کر ○

۹ پھر وہ اُسے یرُوشلِیم میں لے گیا۔ اَور ہیَکل کے کنگرے پر کھڑا کر کے اُس سے کہا۔ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہَے تو اپنے آپ کو یہاں سے نیچے گِرا دے ○ کیونکہ لِکھا ہَے کہ
[۱۰]

اُس نے اپنے فِرشتوں کو تیری بابت حُکم کِیا۔
کہ تیری حِفاظت کریں۔

۱۱ اَور کہ

وہ تُجھے ہاتھوں پر اُٹھالیں گے۔
ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو کِسی پتّھر سے چوٹ لگے○

[۱۲] اَور یسُوع نے جَواب میں اُس سے کہا۔ کہا گیا ہَے کہ

تُو خُداوند اپنے خُدا کو مت آزما○

[۱۳] اَور شیطان جب طرح طرح کی آزمائشیں ختم کر چُکا تو مُقرّرہ وقت تک اُس سے الگ رہا○
۱۴ **علانیہ زِندگی کا آغاز** اَور یسُوع رُوح کی قُوّت سے جلِیل کو لَوٹا اَور آس پاس کے سارے علاقے میں اُس کی شُہرت پھیل گئی○
۱۵ اَور وہ اُن کے عِبادت خانوں میں تعلیم دیتا رہا۔ اَور سب اُس کی تعریف کرتے رہے○
۱۶ **یسُوع اپنے وطن میں** پھر وہ ناصرت میں آیا جہاں اُس نے پرورِش پائی تھی۔ اَور اپنے دستُور کے مُطابِق سبت کے دِن عِبادت خانے میں گیا اَور پڑھنے کو کھڑا ہُوا○
۱۷ اَور اِشعیا نبی کا

باب ۳: ۲۳ ''بن عالی'' اِس نسب نامے اَور متّی کے مطابِق نسب نامے میں فرق ہَے یُوسف کے دو باپ تھے ایک وہ جس سے یُوسف پیدا ہُوا یعنی یعقُوب (متّی ۱:۱۶) دُوسرا عالی جس نے اُسے بیٹا بنایا تھا کیونکہ عالی کا اپنا بیٹا کوئی نہ تھا۔ لُوقا کا نسب نامہ فی الحقیقت مریم کا نسب نامہ ہَے۔ لیکن عِبرانی دستُور کے مُطابِق شوہر کے نام پر لِکھا گیا جو مُوسیٰ کی شریعت کے مُطابِق ضرُوری تھا اَور یُوسف اَور مریم دونوں ایک ہی گھرانے کے تھے (عدد ۳۶: ۶) عالی الیاقیم اَور یاقیم بھی کہلاتا ہَے +

باب ۴: ۴ تثنیہ شرع ۸: ۳ +

باب ۴: ۸ تثنیہ شرع ۶: ۱۳-۱۰،۲۰ +

باب ۴: ۱۰-۱۱ مزمُور ۹۱: ۱۱-۱۲ +

باب ۴: ۱۲ تثنیہ شرع ۶: ۱۶ +

باب ۴: ۱۳ ''مُقرّرہ وقت تک'' شیطان مسیح کے پاس پھر آیا جب اُس نے یہُودیوں کے ہاتھ مسیح کو ایذائیں دیں اَور موت دلوائی +

طُومار اُسے دِیا گیا۔ اَور جب اُس نے طُومار کھولا تو وہ مقام پایا جہاں یہ لِکھا تھا کہ ○

۱۸ رُوحِ خُداوند مُجھ پر ہَے۔
اِسی لئے اُس نے مُجھے مسح کِیا۔
کہ مِسکِینوں کو خُوشخبری دُوں۔
اُس نے مُجھے اِس لئے بھیجا ہَے۔
کہ قیدیوں کو رِہائی۔
اَور اندھوں کو بینائی۔
اَور کُچلے ہُوؤں کو آزادی بخشُوں۔
۱۹ اَور خُداوند کے سالِ مقبُول کی مُشتہر کرُوں ○

۲۰ اَور وہ طُومار لپیٹ کر اَور خادِم کو واپس دے کر بیٹھ گیا۔ اَور جو عِبادت خانے میں تھے اُن سب کی آنکھیں اُس پر لگی تھیں ○ ۲۱ تب وہ اُن سے کہنے لگا۔ کہ آج یہ نوِشتہ تُمہارے کانوں میں ۲۲ پُورا ہو کر پُہنچا ○ اَور سب نے اُس پر گواہی دی اَور شفقت کی اُن باتوں پر جو اُس کے مُنہ سے نِکلتی تھیں تعجُّب کر کے کہنے لگے۔ کیا یہ یُوسف کا بیٹا نہیں؟ ○

۲۳ اُس نے اُن سے کہا۔ کہ تُم بے شک یہ مثل مُجھ پر کہو گے۔ اَے طبیب تُو اپنا علاج کر۔ جو کُچھ ہم نے سُنا ہے کہ تُو ۲۴ نے کفرنحُوم میں کِیا یہاں اپنے وطن میں بھی کر ○ اَور اُس نے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ کوئی نبی اپنے وطن میں مقبُول ۲۵ نہیں ہوتا ○ لیکن مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب اِلیاس کے دِنوں میں تین برس چھ مہینے تک آسمان بند رہا یہاں تک کہ تمام مُلک میں سخت کال پڑا۔ تو بُہت سی بیوائیں اِسرائیل میں تھیں ○ ۲۶ مگر اِلیاس سِوائے صیدون کے صارفت کی ایک بیوہ عورت ۲۷ کے اُن میں سے کِسی کے پاس بھیجا نہ گیا ○ اَور اِلیشع نبی کے وقت اِسرائیل میں بُہت سے کوڑھی تھے لیکن اُن میں سے کوئی ۲۸ پاک صاف نہ کِیا گیا سِوائے نعمان سُریانی کے ○ اَور جِتنے عِبادت خانے میں تھے سب اُن باتوں کو سُنتے ہی غُصّے سے بھر

۲۹ گئے ○ اَور اُٹھ کر اُسے شہر سے باہر نِکالا اَور اُسے اُس پہاڑ کی چوٹی پر لے گئے جِس پر اُن کا شہر بنا ہُؤا تھا تاکہ اُسے سر کے بل گِرا دیں ○ ۳۰ لیکن وہ اُن کے بیچ سے گُزر کر چلا گیا ○

کفرنحُوم کا عِبادتخانہ

۳۱ اَور وہ گلیل کے ایک شہر کفرنحُوم کو گیا اَور سبت بہ سبت اُنہیں تعلیم دیتا تھا ○ ۳۲ اَور لوگ اُس کی تعلیم سے حیران تھے کیونکہ اُس کا کلام بااِختیار تھا ○

۳۳ اَور عِبادت خانے میں ایک شخص تھا جِس میں شیطان کی ناپاک رُوح تھی وہ بڑی آواز سے یہ کہہ کر چِلّا اُٹھا کہ ○ ۳۴ اَے یسُوع ناصری تُجھے ہم سے کیا کام؟ کیا تُو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہَے؟ مَیں تُجھے جانتا ہُوں کہ تُو کون ہَے خُدا کا قُدُّوس ○ ۳۵ یسُوع نے اُسے دھمکا کر کہا چُپ رہ اَور اِس میں سے نِکل آ۔ اِس پر بدرُوح اُسے بیچ میں پٹک کر اُس سے نِکل آئی اَور اُسے کُچھ ضرر نہ پُہنچایا ○ ۳۶ اَور سب مُتعجّب ہو کر آپس میں کہنے لگے۔ کہ یہ کیا بات ہَے کہ وہ اِختیار اَور قُدرت سے ناپاک رُوحوں کو حُکم کرتا ہَے اَور وہ نِکل آتی ہیں ○ ۳۷ اَور آس پاس کے علاقے کی ہر جگہ میں اُس کی شُہرت پھیل گئی ○

پطرس کے ہاں شِفا دہی

۳۸ اَور وہ عِبادت خانے سے اُٹھ کر شمعُون کے گھر میں داخِل ہُؤا۔ اَور شمعُون کی ساس کو بڑی تپ چڑھی ہُوئی تھی اَور اُنہوں نے اُس کے لئے اُس سے عرض کی ○ ۳۹ تب اُس نے اُس کے پاس کھڑے ہو کر تپ کو جِھڑکا تو اُتر گئی۔ اَور وہ اُسی دم اُٹھ کر اُن کی خدمت کرنے لگی ○

۴۰ اَور جِن کے ہاں طرح طرح کی بیماریوں کے مریض تھے سب آفتاب کے غرُوب کے بعد اُنہیں لاتے تھے۔ اَور وہ ایک ایک پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں شِفا دیتا تھا ○ ۴۱ اَور بُہتیروں میں سے بدرُوحیں چِلّا چِلّا کر یُوں کہتے ہُوئے نِکل آتی تھیں۔ کہ تُو خُدا کا بیٹا ہَے۔ مگر وہ اُنہیں جِھڑکتا اَور یہ کہنے نہ دیتا تھا کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ یہ المسیح ہَے ○

دَورہ گلیل

۴۲ جب دِن ہوتا تھا تو وہ نِکل کر کِسی وِیران جگہ جاتا تھا اَور ہجُوم اُسے ڈُھونڈتے اَور اُس کے پاس آ کر اُسے روکتے تھے کہ ہمارے پاس سے چلے نہ جا ○ ۴۳ مگر اُس نے اُن

باب ۴: ۱۸-۱۹ اشعیا ۶۱: ۱-۲ + باب ۴: ۲۶ ۱- مُلوک ۱۷: ۹ +
باب ۴: ۲۷ ۲- مُلوک ۵: ۱۴ +

سے کہا مُجھے ضرُور ہَے کہ اَور شہروں میں بھی خُدا کی بادشاہی کی ۴۴ خُوشخبری دُوں۔ کیونکہ مَیں اِس ہی لئے بھیجا گیا ہُوں○ اَور وہ یہُودیہ کے عِبادت خانوں میں وعظ کرتا رہا +

باب ۵

مُعجزانہ ماہی گیری

۱ اَور جب وہ جِناسرت کی جھِیل کے کِنارے کھڑا تھا۔ اَور ہجُوم خُدا کا کلام سُننے کے لئے اُس پر ۲ گِرے پڑتے تھے۔ تو ایسا ہُوا کہ○ اُس نے جھِیل کے کِنارے دو کشتیاں لگی دیکھیں۔ لیکن ماہی گیر اُن پر سے اُتر کر ۳ جال دھو رہے تھے○ اُس نے اُن میں سے اُس کشتی پر چڑھ کر جو شمعُون کی تھی۔ اُس سے درخواست کی کہ کِنارے سے ذرا ۴ ہٹا لے چل اَور وہ بیٹھ کر ہجُوم کو کشتی پر سے تعلیم دینے لگا○ اَور جب کلام کر چُکا تو شمعُون سے کہا۔ کہ گہرے میں لے چل اَور ۵ تُم شِکار کے لئے اپنے جال ڈالو○ شمعُون نے جَواب میں کہا۔ کہ اَے اُستاد ہم نے ساری رات محنت کی مگر کُچھ حاصل ۶ نہ ہُوا۔ لیکن تیرے کہنے سے جال ڈالُوں گا○ اَور جب اُنہوں نے یہ کِیا تو مچھلیوں کا بڑا غول گھیر لِیا۔ اَور اُن کے جال پھٹنے ۷ لگے○ تب اُنہوں نے اپنے شُرکاء کو جو دُوسری کشتی پر تھے اِشارہ کِیا۔ کہ آؤ ہماری مدد کرو۔ وہ آئے اَور دونوں کشتیاں ۸ ایسی بھر دِیں کہ ڈُوبنے لگیں○ شمعُون پطرس نے یہ دیکھ کر یسُوع کے پاؤں پر گِر کر کہا۔ کہ اَے خُداوند میرے پاس سے چلا ۹ جا۔ اِس لئے کہ مَیں گنہگار آدمی ہُوں○ کیونکہ اِس ماہی گیری کے سبب جو اُنہوں نے کی تھی وہ اَور اُس کے سب ساتھی نہایت ۱۰ حیران ہُوئے○ اَور ویسے ہی زبدی کے بیٹے یعقُوب اَور یُوحنّا بھی جو شمعُون کے شریک تھے۔ تب یسُوع نے شمعُون سے کہا۔ ۱۱ مت ڈر اِس وقت سے تُو آدم گیری کرے گا○ وہ کشتیوں کو کِنارے پر لے آئے اَور سب کُچھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے○

شِفاءِ مبرُوص

۱۲ اَور جب وہ ایک شہر میں تھا۔ تو دیکھو۔ ایک آدمی سراپا مبرُوص یسُوع کو دیکھ کر مُنہ کے بل گِرا اَور اُس کی مِنّت کر کے کہنے لگا۔ کہ اَے خُداوند اگر تُو چاہے تو مُجھے پاک صاف کر سکتا ہَے○ ۱۳ اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھُوا اَور کہا۔ مَیں چاہتا ہُوں۔ تُو پاک صاف ہو جا۔ اَور فوراً اُس کا کوڑھ جاتا رہا○ ۱۴ اَور اُس نے اُسے تاکِید کی کہ کِسی سے نہ کہنا مگر جا کر اپنے آپ کو کاہن کو دِکھا اَور اپنے پاک صاف ہو جانے کی بابت وہ نذر گُزران جو مُوسیٰ نے اُن کی گواہی کے لئے مُقرّر کی○

۱۵ اَور اُس کا چرچا زیادہ پھیلتا گیا۔ اَور بڑے بڑے ہجُوم اُس کے پاس جمع ہُوا کرتے تھے تاکہ اُس کی سُنیں اَور اپنی ۱۶ بیماریوں سے شِفا پائیں○ پر وہ وِیران جگہوں میں الگ جا کر دُعا کِیا کرتا تھا○

شِفاءِ مفلُوج

۱۷ اَور اُن دِنوں میں ایک دِن وہ تعلیم دینے بیٹھا تھا تو فریسی اَور عُلماء شرع پاس بیٹھے ہُوئے تھے جو گلِیل اَور یہُودیہ کے ہر قصبہ اَور یرُوشلیم سے آئے ہُوئے تھے۔ اَور خُداوند کی قُدرت شِفا بخشنے کو اُس کے ساتھ تھی○ ۱۸ اَور دیکھو کہ کئی مَرد ایک شخص کو جو مفلُوج تھا۔ چارپائی پر لائے اَور چاہتے تھے کہ اُسے اندر لا کر اُس کے آگے رکھیں○ ۱۹ مگر ہجُوم کے سبب اُسے اندر لے جانے کی راہ نہ پائی۔ تب کوٹھے پر چڑھ گئے اَور کھپروں میں سے اُسے چارپائی سمیت بیچ میں یسُوع کے سامنے اُتار دِیا○ ۲۰ اُس نے اُن کا ایمان دیکھ کر کہا۔ اَے آدمی تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے○ ۲۱ اِس پر فقیہہ اَور فریسی سوچنے لگے کہ یہ کون ہَے جو کُفر بکتا ہَے؟ خُدا کے سِوا اَور کون گُناہوں کو مُعاف کر سکتا ہَے؟○ ۲۲ مگر یسُوع نے اُن کے خیالات جانتے ہُوئے مُخاطِب ہو کر اُن سے کہا۔ کہ تُم اپنے دِلوں میں کیا سوچتے ہو؟○ ۲۳ زیادہ آسان کیا ہَے یہ کہنا کہ تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اَور چل پھر؟○ ۲۴ لیکن تاکہ تُم جانو کہ اِبنِ اِنسان کو زمین پر گُناہ مُعاف کرنے کا اِختیار ہَے (اُس نے اُس مفلُوج سے کہا) مَیں تُجھے کہتا ہُوں اُٹھ اَور اپنی چارپائی اُٹھا کر اپنے گھر چلا جا○ ۲۵ اَور وہ فوراً اُن کے سامنے اُٹھا۔ اَور جس پر پڑا تھا اُسے اُٹھا کر خُدا کی تمجید کرتا ہُوا اپنے گھر چلا گیا○ ۲۶ تب وہ سب

باب ۵:۱۴ احبار ۱۴:۴ +

نہایت حیران ہُوئے اَور خُدا کی تمجید کرنے لگے اَور بہُت ڈر گئے اَور کہنے لگے۔ کہ آج ہم نے عجیب باتیں دیکھی ہَیں ۝

۲۷ **متّی کی دعوتِ رسالت** اَور اِن واقعات کے بعد وہ باہر گیا اَور لاوی نام ایک مُحصّل کو محصُول کی چوکی پر بیٹھا دیکھا۔ اَور ۲۸ اُس نے اُس سے کہا۔ میرے پیچھے ہو لے ۝ وہ سب کُچھ چھوڑ ۲۹ کر اُٹھا اَور اُس کے پیچھے ہو لیا ۝ اَور لاوی نے اپنے گھر میں اُس کی بڑی ضیافت کی۔ اَور وہاں مُحصّلوں اَور اَوروں کی جو ۳۰ اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے بڑی جماعت تھی ۝ تب فریسی اَور اُن کے فقیہہ نے کُڑکُڑا کر اُس کے شاگردوں سے کہا کہ تُم کیوں مُحصّلوں اَور گُنہگاروں کے ساتھ کھاتے پیتے ۳۱ ہو؟ ۝ یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا۔ کہ تندرُستوں کو نہیں ۳۲ بلکہ بیماروں کو طبیب درکار ہے ۝ مَیں راستبازوں کو نہیں بلکہ گُنہگاروں کو توبہ کے لئے بُلانے آیا ہُوں ۝

۳۳ اَور اُنہوں نے اُس سے کہا۔ کہ یُوحنّا کے شاگرد کیوں اکثر روزہ رکھتے اَور دُعا کرتے ہَیں۔ اَور اِسی طرح فریسیوں ۳۴ کے بھی۔ مگر تیرے تو کھاتے اَور پیتے ہَیں ۝ پر یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ کیا تُم براتیوں سے جب تک دُلہا اُن کے ساتھ ہَے ۳۵ روزہ رکھوا سکتے ہو؟ ۝ لیکن وہ دِن آئیں گے کہ دُلہا اُن سے جُدا کیا جائے گا۔ اُن دِنوں میں وہ روزہ رکھیں گے ۝

۳۶ اَور اُس نے اُن سے تمثیل بھی کہی۔ کہ کوئی آدمی پُرانی پوشاک پر نئی پوشاک میں سے پھاڑ کر پیوند نہیں لگاتا۔ ورنہ نئی ۳۷ کو تو پھاڑتا ہَے اَور نئی کا پیوند پُرانی کے مساوی نہیں ہوتا ۝ اَور نئی مَے پُرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا ورنہ نئی مَے مشکوں کو ۳۸ پھاڑ کر بہہ جائے گی اَور مشکیں بھی برباد ہوں گی ۝ بلکہ نئی مَے ۳۹ نئی مشکوں میں بھرنی چاہیئے ۝ اَور پُرانی مَے پی کر فوراً نئی کی خواہش کوئی نہیں کرتا۔ کیونکہ کہتا ہَے کہ پُرانی ہی بہتر ہَے +

باب ۶

۱ **ابنِ اِنسان سبت کا مالک** پھر دُوسرے پہلے سبت کو یُوں ہُوا۔ کہ وہ کھیتوں میں سے جا رہا تھا۔ اَور اُس کے شاگرد بالیں توڑ کر اَور ہاتھوں سے مَل کر کھانے لگے ۝ ۲ تب فریسیوں میں سے بعض اُن سے کہنے لگے۔ تُم کیوں وہ کام کرتے ہو جو سبت کو کرنا رَوا نہیں؟ ۝ ۳ یسُوعؔ نے اُن کے جواب میں کہا۔ کیا تُم نے نہیں پڑھا کہ جب داؤدؔ اَور اُس کے ساتھی بھُوکے تھے تو اُس نے کیا کِیا ۝ ۴ وہ کیوں کر خُدا کے گھر میں گیا۔ اَور نذر کی روٹیاں لے کر جن کا کھانا کاہنوں کے سِوا اَور کسی کو رَوا نہیں۔ کھائیں اَور اپنے ساتھیوں کو بھی دِیں ۝ ۵ پھر اُس نے اُن سے کہا۔ کہ ابنِ اِنسان سبت کا بھی مالِک ہَے ۝

۶ اَور کسی اَور سبت کو بھی یُوں ہُوا۔ کہ وہ عِبادت خانے میں داخل ہو کر تعلیم دینے لگا۔ اَور وہاں ایک آدمی تھا جس کا دہنا ہاتھ سُوکھا ہُوا تھا ۝ ۷ تب فقیہہ اَور فریسی اُس کی تاک میں لگے۔ کہ شاید وہ سبت کے دِن شِفا بخشے تو اُس پر اِلزام لگائیں ۝ ۸ مگر اُس نے اُن کے خیالات کو جانتے ہُوئے اُس آدمی سے جس کا ہاتھ سُوکھا ہُوا تھا کہا۔ اُٹھ اَور بیچ میں کھڑا ہو۔ وہ اُٹھ کر کھڑا ہو گیا ۝ ۹ تب یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ مَیں تُم سے ایک بات پُوچھتا ہُوں۔ کہ سبت کے دِن نیکی کرنا رَوا ہَے یا بدی کرنا۔ جان کو بچانا یا ہلاک کرنا؟ ۝ ۱۰ اَور اُن سب پر نظر دوڑا کر اُس آدمی سے کہا۔ اپنا ہاتھ بڑھا اُس نے بڑھایا اَور اُس کا ہاتھ دُرست ہو گیا ۝ ۱۱ تب وہ سب دِیوانگی سے بھر کر آپس میں کہنے لگے کہ ہم یسُوعؔ کے ساتھ کیا کریں ۝

۱۲ **رسُولوں کا تقرّر** اَور اُن دِنوں میں وہ پہاڑ پر دُعا کرنے کو گیا۔ اَور خُدا سے دُعا کرتے ہُوئے تمام رات گُزاری ۝ ۱۳ اَور جب دِن ہُوا۔ اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن میں سے بارہ کو چُنا۔ (جنہیں اُس نے رسُول کا لقب بھی دِیا) ۝ ۱۴ یعنی شمعُونؔ جس کا نام اُس نے پطرسؔ بھی رکھا۔ اَور اُس کا بھائی اندریاسؔ اَور یعقُوبؔ اَور یُوحنّا۔ اَور فیلبُوسؔ اَور برتلمائیؔ ۝ ۱۵ اَور متّیؔ اَور توماؔ۔ اَور یعقُوبؔ بن حلفائیؔ اَور شمعُونؔ جو غیُور کہلاتا ہَے ۝ ۱۶ اَور یہُوداؔہ یعقُوبؔ کا بھائی۔ اَور یہُوداؔہ اسکریوتی جو پکڑوانے والا ہُوا ۝

باب۶:۴ اَحبار ۲۴:۹، ۱-سموئیل ۲۱:۷ +

١٧ اَور اُن کے ساتھ اُتر کر میدان میں کھڑا ہُؤا۔ اَور وہاں اُس کے شاگردوں کی بڑی جماعت اَور یہُودیہ اَور یرُوشلیِم
١٨ اَور صُور وصیدون کے ساحِل سے لوگوں کا بڑا ہجُوم بھی تھا○ جو اُس کی سُننے اَور اپنی بیماریوں سے شِفا پانے کے لئے آئے تھے اَور جو ناپاک رُوحوں سے ستائے جاتے تھے وہ بحال کئِے جاتے
١٩ تھے○ اَور سب اُسے چھُونے کی کوشِش کرتے تھے۔ کیونکہ قُوّت اُس سے نکِلتی تھی۔ جس سے سب کو شِفا حاصِل ہوئی تھی○
٢٠ میدانی وعظ اَور اُس نے اپنے شاگردوں پر نظر کر کے کہا کہ
مُبارک ہو تُم جو غریب ہو۔ کیونکہ خُدا کی بادشاہی
تُمہاری ہَے○
٢١ مُبارک ہو تُم جو اَب بھُوکے ہو۔ کیونکہ سیر کئِے جاؤ گے۔
مُبارک ہو تُم جو اَب روتے ہو۔ کیونکہ ہنسو گے○
٢٢ مُبارک ہو تُم جب اِبنِ اِنسان کی خاطِر لوگ تُم سے کینہ رکھیں اَور تُمہیں خارِج کر دیں۔ اَور ملامت کریں۔ اَور
٢٣ تُمہارا نام بُرا جان کر کاٹ ڈالیں○ اُس دِن خُوش ہو اَور شادمانی کرو۔ کیونکہ دیکھو۔ آسمان پر تُمہارا اَجر بڑا ہَے۔ کیونکہ اُن کے باپ دادا انبیاء کے ساتھ بھی ایسا ہی کِیا کرتے تھے○
٢٤ مگر افسوس تُم پر جو دولتمند ہو۔ کیونکہ تُم اپنی تسلّی
پا چُکے○
٢٥ افسوس تُم پر جو اَب سیر ہو۔ کیونکہ تُم بھُوکے ہو گے۔
افسوس تُم پر جو اَب ہنستے ہو۔ کیونکہ ماتم کرو گے اَور
روؤ گے○
٢٦ افسوس تُم پر جب لوگ تُمہیں بھلا کہیں۔ کیونکہ اُن کے باپ دادا جُھوٹے انبیاء کے ساتھ بھی ایسا ہی کِیا کرتے تھے○
٢٧ مگر مَیں تُم سامعین سے کہتا ہُوں۔ کہ اپنے دُشمنوں
٢٨ سے مُحبّت رکھّو۔ اپنے کینہ وروں کا بھلا کرو○ اپنے طاعِنوں
٢٩ کے لئے برکت چاہو۔ اپنے مُفتریوں کے لئے دُعا کرو○ جو تیرے ایک گال پر طمانچہ مارے دُوسرا بھی اُس کی طرف پھیر

باب٦:٢٤ یشوع بن سیراخ ٣١:٨، عاموس ٦:٨ +
باب٦:٢٥ اِشعیا ٥٦:١٣ +

دے۔ اَور جو کوئی تیرا چُغہ چھِین لے۔ اُسے کُرتہ لینے سے بھی منع نہ کر○ جو کوئی تُجھ سے کُچھ مانگے اُسے دے۔ اَور اُس سے ٣٠
جو تیرا مال لے پھِر مت مانگ○ اَور جیسا تُم چاہتے ہو کہ لوگ تُم ٣١
سے کریں تُم بھی اُن سے ویسا ہی کرو○ اَور اگر تُم اپنے پیار ٣٢
کرنے والوں سے پیار کرو۔ تو تُمہارا کیا اِحسان ہَے؟ کیونکہ گُنہگار بھی اپنے پیار کرنے والوں کو پیار کرتے ہَیں○ اَور اگر ٣٣
تُم اُن کا بھلا کرو۔ جو تُمہارا بھلا کریں تو تُمہارا کیا اِحسان ہَے۔ کیونکہ گُنہگار بھی یہی کرتے ہَیں○ اَور اگر تُم اُنہیں قرض دو ٣٤
جِن سے وصُول ہونے کی اُمّید ہَے۔ تو تُمہارا کیا اِحسان ہَے۔ کیونکہ گُنہگار بھی گُنہگاروں کو قرض دیتے ہَیں تاکہ اُن سے پُورا وصُول کریں○
بلکہ اپنے دُشمنوں کو پیار کرو۔ اَور بھلا کرو۔ اَور وصُول ٣٥
ہونے کی اُمّید نہ رکھّ کر قرض دو تو تُمہارا اَجر بڑا ہو گا۔ اَور تُم حق تعالیٰ کے فرزند ہو گے۔ کیونکہ وہ ناشُکروں اَور شریروں پر بھی
مہربان ہَے○ اِس لئے تُم رحیم ہو جیسا تُمہارا باپ رحیم ہَے○ ٣٦
عیب نہ لگاؤ تو تُم پر بھی عیب نہ لگایا جائے گا۔ مُجرم نہ ٣٧
ٹھہراؤ۔ تو تُم بھی مُجرم نہ ٹھہرائے جاؤ گے۔ بَری کرو۔ تو تُم بھی بَری کئِے جاؤ گے○ دو تو تُمہیں بھی دِیا جائے گا۔ اچھّا پیمانہ دبایا ٣٨
ہِلایا بھر پُور تُمہارے دامن میں ڈالا جائے گا۔ کیونکہ جِس پیمانہ سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تُمہارے لئے بھی ناپا جائے گا○
اَور اُس نے اُن سے ایک تمثِیل بھی کہی کہ۔ کیا اَندھے ٣٩
کو اَندھا راہ دِکھا سکتا ہَے؟ کیا وہ دونوں گڑھے میں نہیں گریں
گے؟○ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں بلکہ ہر ایک جب کامِل ٤٠
ہُؤا تو اپنے اُستاد کی مانند ہو گا○ تُو اُس تِنکے کو کیوں دیکھتا ہَے جو ٤١
تیرے بھائی کی آنکھ میں ہَے۔ اَور اُس شہتیر کا خیال نہیں کرتا
جو تیری اپنی آنکھ میں ہَے؟○ یا کیوں کر تُو اپنے بھائی سے کہہ ٤٢
سکتا ہَے کہ بھائی ٹھہر۔ تِنکا جو تیری آنکھ میں ہَے نِکال دُوں۔ جب تُو اُس شہتیر کو نہیں دیکھتا جو تیری اپنی آنکھ میں ہَے۔ اَے رِیاکار پہلے شہتیر کو اپنی آنکھ میں سے نِکال تب تِنکے کو جو تیرے

باب٦:٣٤ اَحبار ٢٥:٣٥-٣٦، تثنیہ شرع ١٥:٨ +

بھائی کی آنکھ میں ہَے اچھّی طرح دیکھ کر نِکال سکے گا۞
۴۳ کیونکہ کوئی اچھا درخت نہیں جو ردّی پھَل لائے اَور
۴۴ نہ کوئی ردّی درخت جو اچھا پھَل لائے۞ پس ہر ایک درخت
اپنے پھَل سے پہچانا جاتا ہَے۔ اِس لئے کہ لوگ خاردار جھاڑیوں
۴۵ سے اِنجیر نہیں توڑتے اَور نہ جھڑبیری سے انگور۞ اچھا آدمی اپنے
دِل کے اچھّے خزانے سے اچھّی چیزیں نِکالتا ہَے اَور بُرا آدمی
بُرے خزانے سے بُری چیزیں باہر لاتا ہَے۔ کیونکہ جس سے
دِل لبریز ہَے وہی مُنہ پر آتا ہَے۞
۴۶ اَور تُم کیوں مُجھے خُداوند خُداوند کہتے ہو اَور میرے کہنے
۴۷ پر عمل نہیں کرتے؟۞ جو کوئی میرے پاس آتا ہَے اَور میری
باتیں سُن کر اُن پر عمل کرتا ہَے مَیں تُمہیں بتاتا ہُوں کہ وہ کِس
۴۸ کی مانند ہَے۞ وہ اُس آدمی کی مانند ہَے جس نے گھر بناتے
ہوئے گہرا کھود کر چٹان پر بُنیاد رکھّی۔ جب رو آئی تو دھارا اُس
۴۹ گھر سے ٹکرائی مگر اُسے ہِلا نہ سکی کیونکہ وہ اچھا بنا ہُوا تھا۞ لیکن
جس نے سُنا اَور عمل نہ کِیا وہ اُس آدمی کی مانند ہَے جس نے گھر کو
بے بُنیاد بنایا۔ اَور دھارا اُس سے ٹکرائی تب وہ فوراً گر پڑا اَور اُس
گھر کی بربادی ہَولناک ہُوئی +

باب ۷

۱ **صُوبہ دار کا غُلام** جب وہ لوگوں کو اپنی تمام باتیں سُنا چُکا تو
کفرنحُوم میں آیا۞
۲ اَور کِسی صُوبہ دار کا ایک غُلام جو اُسے عزیز تھا۔ بیمار ہو
۳ کر قریبِ مرگ تھا۞ اَور اُس نے یسُوع کی خبر سُنی تھی۔ اُس
نے یہُودیوں کے کئی بزرگوں کو اُس کے پاس بھیج کر اُس سے
۴ عرض کی کہ آ کر میرے غُلام کو شِفا بخش۞ اَور اُنہوں نے یسُوع
کے پاس آ کر اُس کی بڑی مِنّت کر کے کہا۔ کہ وہ اِس لائق ہَے
۵ کہ تُو اُس پر یہ اِحسان کرے۞ کیونکہ وہ ہماری قوم کو پیار کرتا
۶ ہَے۔ اَور ہمارا عِبادت خانہ اُسی نے بنوایا ہَے۞ تب یسُوع
اُن کے ساتھ چلا اَور ہنوز گھر سے دُور نہ گیا تھا کہ صُوبہ دار نے
رفیقوں کی معرفت اُسے کہلا بھیجا۔ کہ اَے خُداوند! تکلیف نہ
کر۔ کیونکہ مَیں اِس لائق نہیں کہ تُو میری چھت کے نیچے آئے۞
۷ اِسی سبب سے مَیں نے اپنے آپ کو بھی اِس لائق نہ سمجھا کہ
تیرے پاس آؤں۔ بلکہ صرف بات ہی کہہ دے تو میرا غُلام
۸ شِفا پائے گا۞ کیونکہ مَیں بھی ایسا آدمی ہُوں جو دُوسرے کے
اِختیار میں ہُوں اَور سپاہی میرے ماتحت ہَیں جب مَیں ایک
سے کہتا ہُوں جا، تو وہ جاتا ہَے۔ اَور دُوسرے سے کہ آ، تو وہ آتا
۹ ہَے۔ اَور اپنے غُلام سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہَے۞ یسُوع نے یہ
سُن کر اُس پر تعجُّب کِیا۔ اَور مُڑ کر اُس ہجُوم سے جو اُس کے پیچھے
آتا تھا کہا۔ کہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِتنا بڑا اِیمان مَیں نے
۱۰ اِسرائیل میں بھی نہیں پایا ہَے۞ اَور وہ جو بھیجے گئے تھے۔ جب
گھر میں پھر آئے تو اُس غُلام کو تندرُست پایا۞
۱۱ **نَوجوان کا جِلانا** اَور اِس کے بعد وہ ایک شہر کو گیا جو نائین
کہلاتا ہَے۔ اَور اُس کے شاگرد اَور بڑا ہجُوم اُس کے ساتھ تھا۞
۱۲ جب وہ اُس شہر کے پھاٹک کے نزدِیک پُہنچا تو دیکھو کہ ایک
مُردہ باہر لے جایا جا رہا تھا جو اپنی ماں کا اِکلوتا بیٹا تھا اَور وہ بیوہ
۱۳ تھی۔ اَور شہر کے بہُت لوگ اُس کے ساتھ تھے۞ اُسے دیکھ کر
۱۴ خُداوند کو ترس آیا اَور اُس سے کہا۔ نہ رو۞ اَور پاس آ کر جنازہ
کو چھُوا۔ اَور اُٹھانے والے ٹھہر گئے۔ تب اُس نے کہا۔ اَے
۱۵ نَوجوان مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ۞ اَور وہ مُردہ اُٹھ بیٹھا اَور
بولنے لگا۔ اَور اُس نے اُسے اُس کی ماں کو سونپ دِیا۞
۱۶ تب سب پر خوف چھا گیا اَور خُدا کی تمجید کر کے کہنے
لگے۔ کہ ایک بڑا نبی ہم میں برپا ہُوا ہَے۔ اَور کہ خُدا نے اپنی
۱۷ اُمّت پر نظر کی ہَے۞ اَور اُس کی بابت یہ خبر سارے یہُودیہ اَور
تمام آس پاس کے علاقہ میں پھیل گئی۞
۱۸ **یُوحنّا کا پیغام** اَور یُوحنّا کے شاگردوں نے اُسے اِن سب
۱۹ باتوں کی خبر دی۞ اَور یُوحنّا نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو
بُلا کر خُداوند کے پاس کہلا بھیجا۔ کہ کیا جو آنے والا ہَے۔ تُو ہی
۲۰ ہَے؟ یا ہم کِسی اَور کی راہ دیکھیں۞ اُن آدمیوں نے اُس کے
پاس آ کر کہا۔ کہ یُوحنّا اِصطباغی نے ہمیں تیرے پاس یہ کہہ کر

بھیجا ہَے ۔ کہ کیا۔ جو آنے والا ہَے ۔ تُو ہی ہَے ؟ یا ہم کِسی اَور کی راہ دیکھیں ۝

۲۱ (اُس نے اُسی گھڑی بُہتیروں کو بیماریوں اَور آفتوں اَور بدرُوحوں سے خلاصی بخشی اَور بہُت سے اَندھوں کو بصارت عطا کی) ۝ ۲۲ اَور اُس نے جَواب میں اُن سے کہا۔ کہ جو کُچھ تُم نے دیکھا اَور سُنا ہَے جا کر یُوحنّا سے بیان کرنا۔ اَندھے دیکھتے ہیں لنگڑے چلتے پھِرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کِئے جاتے ہَیں۔ اَور بہرے سُنتے ہیں۔ مُردے زندہ کِئے جاتے ہیں۔ اَور ۲۳ مِسکینوں کو خُوشخبری سُنائی جاتی ہَے ۝ اَور مُبارَک ہَے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے ۝

۲۴ **یُوحنّا کی تعریف** جب یُوحنّا کے قاصِد چلے گئے۔ تب وہ یُوحنّا کی بابت ہجُوم سے کہنے لگا۔ کہ تُم جنگل میں کیا دیکھنے گئے ۲۵ تھے؟ کیا ہَوا سے ہِلتے ہُوئے سرکنڈے کو؟ ۝ تو پھِر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا مہین کپڑے پہنے ہُوئے مَرد کو؟ دیکھو جو قیمتی پوشاک پہنتے اَور عَیش وعِشرت میں رہتے ہیں وہ شاہی گھروں ۲۶ میں ہوتے ہَیں ۝ تو پھِر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ایک نبی کو؟ ہاں مَیں تُم سے کہتا ہُوں بلکہ نبی سے بھی بڑے کو ۝

۲۷ یہ وُہی ہَے ۔ جِس کی بابت لِکھا ہَے کہ

دیکھ مَیں اپنا پیامبر تیرے آگے بھیجتا ہُوں۔
جو تیرے آگے تیری راہ تیّار کرے گا ۝

۲۸ مَیں تُم سے کہتا ہُوں۔ کہ اُن میں جو عورتوں سے پیدا ہُوئے ہَیں۔ یُوحنّا اِصطِباغی سے کوئی بڑا نہیں۔ تو بھی جو خُدا کی بادشاہی ۲۹ میں چھوٹا ہَے وہ اُس سے بھی بڑا ہَے ۝ اَور سب عوام نے بلکہ مُحصِّلوں نے بھی جب سُنا تو یُوحنّا کا بپتِسمہ لے کر خُدا کو ۳۰ صادِق مان لیا ۝ مگر فریسیوں اَور عُلماءِ شرع نے اُس سے ۳۱ بپتِسمہ نہ لے کر خُدا کے اِرادہ کو اپنی نِسبت باطِل کر دِیا ۝ اِس پُشت کے آدمیوں کو مَیں کِس سے تشبیہہ دُوں اَور کِس کی مانند ۳۲ کہُوں؟ ۝ وہ اُن بچّوں کی مانند ہیں جو بازار میں بیٹھ کر آپس میں پُکار کر کہتے ہَیں کہ

ہم نے تُمہارے لئے بانسلی بجائی۔ پر تُم نہ ناچے۔
ہم نے نالہ کِیا۔ پر تُم نہ روئے ۝

۳۳ کیونکہ یُوحنّا اِصطِباغی نہ روٹی کھاتا آیا نہ مَے پیتا۔ اَور تُم کہتے ہو کہ اُس پر بدرُوح ہَے ۝ ۳۴ اِبنِ اِنسان کھاتا پیتا آیا اَور تُم کہتے ہو کہ دیکھو۔ کھاؤُ اَور شرابی مُحصِّلوں اَور گُنہگاروں کا یار ۝ ۳۵ مگر حِکمت اپنے سب فرزندوں سے راست ٹھہرتی ہَے ۝

۳۶ **گُنہگار عورت** فریسیوں میں سے کِسی نے اُسے دعوت دی کہ میرے ہاں کھانا کھا۔ اَور وہ اُس فریسی کے گھر جا کر کھانا کھانے بیٹھا ۝ ۳۷ اَور دیکھو۔ اُس شہر میں ایک گُنہگار عورت تھی۔ جو یہ معلُوم کر کے کہ وہ اُس فریسی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہَے سنگِ مَرمَر کے عِطر دان میں عِطر لائی ۝ ۳۸ اَور اُس کے پاؤں کے پاس روتی ہُوئی پیچھے کھڑی ہو کر آنسُوؤں سے اُس کے پاؤں بھگونے لگی اَور اپنے سر کے بالوں سے پُونچھ کر اُس کے پاؤں کو مکرّراً چُوما اَور عِطر مَلا ۝ ۳۹ اَور اُس فریسی نے جس نے اُس کی دعوت کی تھی۔ یہ دیکھ کر اپنے میں کہنے لگا کہ اگر یہ نبی ہوتا تو جانتا کہ جو اُسے چُھوتی ہَے یہ کون اَور کیسی عورت ہَے ۔ یعنی یہ گُنہگار ہَے ۝ ۴۰ اَور یسُوعؔ نے مُخاطِب ہو کر اُس سے کہا۔ کہ اَے شمعُوؔن مُجھے تُجھ سے کُچھ کہنا ہَے ۔ اُس نے کہا اَے اُستاد فرما ۝

۴۱ کِسی ساہوکار کے دو قرضدار تھے۔ ایک پانچ سَو دینار کا دُوسرا پچاس کا ۝ ۴۲ جب اُنہیں ادا کرنے کا مقدُور نہ رہا تو اُس نے دونوں کو بخش دِیا۔ پس اُن میں سے کون اُسے زِیادہ پیار کرے گا ۝ ۴۳ شمعُوؔن نے جَواب میں کہا۔ میری دانست میں وہ جِسے اُس نے زیادہ بخشا۔ تب اُس نے اُس سے کہا۔ تُو نے ٹھیک فیصلہ کیا ہَے ۝ ۴۴ اَور اُس عورت کی طرف مُنہ پھیر کر اُس نے شمعُوؔن سے کہا۔ کیا تُو اِس عورت کو دیکھتا ہَے ؟ مَیں تیرے گھر میں آیا۔ تُو نے پاؤں کے لئے پانی نہ دِیا۔ مگر اِس نے میرے پاؤں آنسُوؤں سے بھگو دیئے اَور اپنے بالوں سے پُونچھے ۝ ۴۵ تُو نے مُجھے نہ چُوما لیکن اِس نے جب سے کہ مَیں اندر آیا ہُوں میرے پاؤں چُومنے سے باز نہ رہی ۝ ۴۶ تُو نے میرے سر پر تیل نہ مَلا مگر اِس نے میرے پاؤں پر عِطر مَلا

باب ۷: ۲۲ اِشعیا ۳۵: ۵ + باب ۷: ۲۷ ملاکی ۳: ۱ +

۴۷ ہَے۝ اِسی لئے مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں کہ اِس کے گُناہ جو بُہت
ہیں مُعاف ہوگئے کیونکہ اِس نے بُہت پیار کیا ہَے۔ مگر جِسے
۴۸ تھوڑا مُعاف کِیا گیا ہَے وہ تھوڑا پیار کرتا ہَے۝ اَور اُس عورت
۴۹ سے کہا۔ کہ تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے۝ اِس پر ہم نوالے اپنے
۵۰ میں کہنے لگے کہ یہ کون ہَے جو گُناہ بھی مُعاف کرتا ہَے؟۝ مگر
اُس نے عورت سے کہا۔ تیرے اِیمان نے تُجھے بچا لِیا ہَے
سلامت چلی جا +

باب ۸

۱ **خدمت گُزار خواتین** اَور بعد میں وہ شہر شہر اَور گاؤں گاؤں
جا کر وعظ کرتا۔ اَور خُدا کی بادشاہی کی خُوشخبری دیتا تھا۔ اَور وہ
۲ بارہ اُس کے ساتھ تھے۝ اَور کئی عورتیں بھی جو بَدرُوحوں اَور
بیماریوں سے شِفا یاب ہوئی تھیں یعنی مریم جو مجدلینی کہلاتی
۳ ہَے۔ جس میں سے سات بدرُوحیں نِکلی تھیں۝ اَور حنّہ ہیرودیس
کے دِیوان خُوزہ کی بیوی۔ اَور سوسن اَور بُہتیری اَور بھی جو اپنے
مال سے اُن کی خدمت کرتی تھیں۝

۴ **بونے والے کی تمثِیل** اَور جب بڑا ہجُوم جمع ہوگیا۔ اَور ہر
شہر سے لوگ اُس کے پاس چلے آتے تھے۔ تو اُس نے تمثِیل
میں کہا کہ۝

۵ بونے والا اپنا بیج بونے نِکلا۔ اَور بوتے وقت کُچھ راہ
کے کِنارے گِرا اَور روندا گیا اَور آسمان کے پرندوں نے
۶ اُسے چُگ لِیا۝ اَور کُچھ چٹان پر گِرا اَور اُگ کر سُوکھ گیا کیونکہ
۷ اُسے تری نہ پہنچی۝ اَور کُچھ خاردار جھاڑیوں میں گِرا اَور خاردار
۸ جھاڑیوں نے ساتھ ساتھ بڑھ کر اُسے دبا لِیا۝ اَور کُچھ اچھّی
زمین میں گِرا اَور اُگ کر سَو گُنا پھل لایا۔ یہ کہہ کر اُس نے پُکارا
۹ کہ جِس کے سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے۝ اُس کے شاگردوں
۱۰ نے اُس سے پُوچھا کہ یہ تمثِیل کیا ہَے؟۝ اَور اُس نے کہا۔ کہ
خُدا کی بادشاہی کے بھیدوں کی معرفت تُمہیں دی گئی ہَے۔ لیکن
دُوسروں کے لئے تمثِیلوں میں۔ تا کہ دیکھتے ہُوئے نہ دیکھیں
اَور سُنتے ہُوئے نہ سمجھیں۝ وہ تمثِیل یہ ہَے۔ کہ بیج خُدا کا کلام ۱۱
ہَے۝ راہ کے کِنارے کے وہ ہَیں جو سُنتے ہَیں۔ تب شیطان ۱۲
آ کر کلام کو اُن کے دِل سے چھین لے جاتا ہَے۔ ایسا نہ ہو کہ
وہ اِیمان لا کر نجات پائیں۝ اَور چٹان پر کے وہ ہَیں کہ جو کلام ۱۳
سُن کر خُوشی سے اُسے قبُول کر لیتے ہَیں لیکن جڑ نہیں رکھتے۔
اَور کُچھ عرصہ تک اِیمان لا کر آزمائش کے وقت پھر جاتے ہَیں۝
اَور جو خاردار جھاڑیوں میں گِرا۔ یہ وہ ہَیں جو سُنتے تو ہَیں لیکن ۱۴
ہوتے ہوتے فِکروں اَور دولت اَور اِس زِندگی کی عیش و عشرت
میں پھنس جاتے ہیں اَور اُن کا پھل نہیں پکتا۝ مگر جو اچھّی ۱۵
زمین میں گِرا وہ ہیں جو کلام کو سُن کر اُسے اچھّے اَور نیک دِل میں
سنبھالے رہتے ہیں اَور ثابت قدمی سے پھل لاتے ہیں۝

۱۶ **نُورِ مسیحیّت** کوئی آدمی چراغ جلا کر اُسے برتن سے نہیں
چُھپاتا نہ پلنگ کے نیچے رکھتا۔ بلکہ چراغ دان پر رکھتا ہے تا کہ
جو اندر آئیں اُنہیں روشنی دِکھائی دے۝ کیونکہ کوئی چیز پوشیدہ ۱۷
نہیں جو ظاہر نہ کی جائے گی اَور نہ چُھپائی گئی ہَے جو جانی نہ
جائے گی اَور ظہُور میں نہ آئے گی۝ پس خبردار۔ کہ تُم کِس طرح ۱۸
سُنتے ہو کیونکہ جس کے پاس ہَے اُسے دِیا جائے گا۔ اَور جس
کے پاس نہیں ہَے اُس سے وہ بھی لے لِیا جائے گا جو وہ گُمان
کرتا ہَے کہ میرے پاس ہَے۝

۱۹ **یسُوع کے رِشتہ دار** تب اُس کی ماں اَور بھائی اُس کے پاس
آئے مگر ہجُوم کے سبب سے اُس تک پہنچ نہ سکے۝ اَور اُسے خبر دی ۲۰
گئی کہ تیری ماں اَور تیرے بھائی باہر کھڑے تُجھ سے مِلنا چاہتے
ہیں۝ اُس نے جَواب میں اُن سے کہا۔ میری ماں اَور میرے ۲۱
بھائی تو یہ ہَیں جو خُدا کا کلام سُنتے اَور اُس پر عمل کرتے ہَیں۝

۲۲ **تسکینِ طُوفان** پھر اُن دِنوں میں ایک دِن وہ اپنے
شاگردوں سمیت کشتی پر چڑھا۔ اَور اُس نے اُن سے کہا۔ کہ
آؤ جھیل کے پار چلیں۔ اَور وہ روانہ ہُوئے۝ جب کشتی چلی ۲۳
جاتی تھی۔ تو وہ سو گیا۔ اَور جھیل پر تُند ہَوا چلنے لگی۔ اَور غرق
ہونے لگے اَور خطرے میں تھے۝ تب اُنہوں نے پاس جا کر ۲۴

باب ۸:۱۰ اِشعیا ۶:۹ +

اُسے جگایا اَور کہا۔ اُستاد اُستاد۔ ہم ہلاک ہُوئے جاتے ہیں۔ تب اُس نے جاگ کر ہَوا اور پانی کی لہروں کو جِھڑکا۔ تو وہ تھم ۲۵ گئے اَور اَمن ہوگیا○ اَور اُس نے اُن سے کہا۔ تُمہارا ایمان کہاں ہے؟ پس وہ ڈر گئے اَور تعجّب کر کے آپس میں کہنے لگے۔ کہ یہ کون ہے جو ہَواؤں اَور پانی کو حُکم دیتا ہے اَور وہ اُس کی مانتے ہیں○

۲۶ **بَد رُوحوں سے شِفا** اَور وہ جرجاسیوں کے علاقے میں جا ۲۷ پُہنچے جو جلِیل کے مُقابِل ہے○ اَور جب وہ کِنارے پر اُترا تو شہر کا ایک آدمی اُسے مِلا جس میں بَد رُوحیں تھیں۔ اَور وہ بڑی مُدّت سے کپڑے نہیں پہنتے تھا۔ اَور وہ کِسی گھر میں نہیں بلکہ ۲۸ قبروں میں رہا کرتا تھا○ جب اُس نے یسُوعؔ کو دیکھا تو چِلّا چِلّا کر اُس کے آگے گرا اَور بُلند آواز سے کہا۔ اَے یسُوعؔ خُدا تعالیٰ کے بیٹے تُجھے مُجھ سے کیا کام؟ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ ۲۹ مُجھے عذاب نہ دے○ (کیونکہ وہ ناپاک رُوح کو حُکم دیتا تھا کہ اِس آدمی میں سے نِکل آ) کیونکہ وہ اکثر اُس پر سَوار ہوتی تھی۔ اَور وہ زنجیروں سے باندھا اَور بیڑیوں سے جکڑا جا کر قابُو کیا جاتا تھا۔ تو بھی وہ زنجیروں کو توڑ ڈالتا تھا اَور بَد رُوح ۳۰ اُسے وِیران جگہوں میں دوڑائے پِھرتی تھی○ تب یسُوعؔ نے اُس سے پُوچھا کہ تیرا نام کیا ہے۔ پر اُس نے کہا۔ کہ لشکر۔ ۳۱ کیونکہ بُہت سی بَد رُوحیں اُس میں داخِل ہوگئی ہُوئی تھیں○ اَور وہ اُس کی مِنّت کرنے لگیں کہ ہمیں گہراؤ میں جانے کا حُکم نہ کر○ ۳۲ وہاں پہاڑ پر خنزیروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا۔ سو اُنہوں نے اُس کی مِنّت کی کہ ہمیں اُن میں جانے دے۔ اَور اُس نے اُنہیں ۳۳ جانے دِیا○ اَور بَد رُوحیں اُس آدمی میں سے نِکل کر خنزیروں میں داخِل ہُوئیں۔ اَور غول کڑاڑے پر سے کُود کر جِھیل میں ۳۴ ڈُوب مَرا○ یہ ماجرا دیکھ کر چرواہوں نے بھاگ کر شہر اَور ۳۵ دیہات میں خبر پُہنچائی○ تب لوگ اِس ماجرا کو دیکھنے نِکلے اَور یسُوعؔ کے پاس آئے۔ اَور اُس آدمی کو جس میں سے بَد رُوحیں نِکلی تھیں۔ کپڑے پہنے اَور ہوش میں یسُوعؔ کے پاؤں کے پاس ۳۶ بیٹھا پایا اَور ڈر گئے○ اَور دیکھنے والوں نے بھی اُن سے بیان کِیا۔ کہ آسیب زدہ نے کِس طرح خلاصی پائی○ اَور جرجاسیوں ۳۷ کے آس پاس کے علاقے کے سب باشندوں نے اُس سے عرض کی ہمارے پاس سے چلا جا۔ کیونکہ اُن پر بڑا خوف چھا گیا تھا۔ پس وہ کشتی پر چڑھ کر واپس گیا○ اَور اُس مَرد نے ۳۸ جس پر سے بَد رُوحیں اُتر گئی تھیں اُس کی مِنّت کی کہ مُجھے اپنے ساتھ رہنے دے۔ مگر یسُوعؔ نے اُسے رُخصت کر کے کہا کہ○ ۳۹ اپنے گھر کو لَوٹ جا اَور جو بڑے بڑے کام خُدا نے تیرے لِئے کِئے ہیں بیان کر۔ وہ جا کر تمام شہر میں مشہُور کرنے لگا کہ یسُوعؔ نے میرے لِئے کیا کیا کِیا ہَے○

یائیرؔ کی بیٹی اَور جب یسُوعؔ واپس آیا تو ہجُوم نے اُس کا ۴۰ اِستقبال کِیا۔ کیونکہ سب اُس کی راہ تکتے تھے○ اَور دیکھو کہ ۴۱ یائیرؔ نامی ایک شخص آیا جو عِبادت خانے کا سردار تھا۔ اَور یسُوعؔ کے قدموں پر گِر کر اُس نے اُس کی مِنّت کی کہ میرے گھر چل○ کیونکہ اُس کی ایک ہی بیٹی تھی۔ تقریباً بارہ برس کی۔ جو ۴۲ مَرنے کے قریب تھی۔

اَور جب وہ جا رہا تھا تو لوگ اُس پر گِرے پڑتے تھے○ اَور ایک عورت نے جِسے بارہ برس سے اِدرارِ خُون تھا۔ ۴۳ اَور اُس کا تمام مال طبیبوں کو دِیا جا چُکا تھا مگر کِسی کے ہاتھ سے تندرُست نہ ہوسکی تھی○ اُس کے پیچھے آ کر اُس کی پوشاک کا ۴۴ دامن چُھؤا اَور اُسی دَم اُس کا اِدرارِ خُون بند ہوگیا○ اِس پر ۴۵ یسُوعؔ نے کہا۔ وہ کون ہَے جس نے مُجھے چُھؤا؟ جب سب اِنکار کرنے لگے تو پطرسؔ اَور اُس کے ساتھیوں نے کہا کہ اَے اُستاد لوگ تُجھے دبائے لیتے اَور تُجھ پر گِرے پڑتے ہَیں○ مگر یسُوعؔ ۴۶ نے کہا۔ کِسی نے مُجھے چُھؤا تو ہَے۔ کیونکہ مَیں نے جانا کہ قُوّت مُجھ میں سے نِکلی ہَے○ جب اُس عورت نے دیکھا کہ مَیں ۴۷ چُھپ نہیں سکتی تو کانپتی ہُوئی آئی اَور اُس کے پاؤں پر گِر کر سب لوگوں کے سامنے بیان کِیا کہ کِس لِئے اُسے چُھؤا اَور کِس طرح سے اُسی دَم شِفا پائی○ تب اُس نے اُس سے کہا۔ ۴۸ کہ بیٹی! تیرے ایمان نے تُجھے بچایا ہَے سلامت چلی جا○

اَور وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عِبادت خانے کے سردار ۴۹

کے گھر سے کِسی نے آ کر اُس سے کہا کہ تیری بیٹی مَر گئی ہَے۔
۵۰ اُستاد کو تکلیف نہ دے○ یسُوعؔ نے یہ بات سُن کر اُس سے
۵۱ کہا۔ نہ گھبرا۔ بلکہ اِعتقاد رکھ۔ تو وہ بچ جائے گی○ اَور جب وہ
گھر آیا تو پطرسؔ اَور یُوحنّاؔ اَور یعقُوبؔ اَور لڑکی کے ماں باپ
۵۲ کے سِوا اَور کِسی کو اپنے ساتھ اندر جانے نہ دِیا○ اَور سب اُس
کے لئے روتے اَور ماتم کرتے تھے لیکن اُس نے کہا۔ نہ رووٴ وہ
۵۳ مَر نہیں گئی بلکہ سوتی ہَے○ وہ اُس پر ہنسنے لگے۔ کیونکہ اُنہیں
۵۴ یقین تھا کہ وہ مَر چُکی ہَے○ مگر اُس نے اُس کا ہاتھ پکڑا اَور
۵۵ پُکار کر کہا۔ اَے لڑکی اُٹھ○ اَور اُس کی رُوح پھر آئی اَور وہ اُسی
دَم اُٹھی اَور یسُوعؔ نے حُکم دِیا کہ اُسے کُچھ کھانے کو دِیا جائے○
۵۶ تب اُس کے ماں باپ حیران ہُوئے مگر اُس نے اُنہیں تاکید
کی کہ جو ہُوا ہَے کِسی سے نہ کہیں +

باب ۹

۱ | ہِدایاتِ رسالت | تب اُس نے اُن بارہ کو بُلا کر اُنہیں
سب بدرُوحوں پر اَور بیماریوں کو دُور کرنے کے لئے قُدرت
۲ اَور اِختیار بخشا○ اَور اُنہیں بھیجا تاکہ خُدا کی بادشاہی کی مُنادی
۳ کریں اَور بیماروں کو شِفا دیں○ اَور اُس نے اُن سے کہا کہ راہ
کے لئے کُچھ نہ لو۔ نہ لاٹھی نہ تھیلی نہ روٹی نہ نقدی اَور دو دو
۴ کُرتے بھی تُمہارے پاس نہ ہوں○ اَور جِس کِسی گھر میں داخل
۵ ہو وَہیں رہو اَور وَہیں سے روانہ ہو○ اَور جہاں لوگ تُمہیں قبُول
نہ کریں اُس شہر سے باہر جا کر اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دو تاکہ
۶ اُن پر گواہی ہو○ اَور وہ روانہ ہو کر گاؤں گاؤں جا کر ہر جگہ
خُوشخبری سُناتے اَور شِفا دیتے پِھرے○
۷ اَور رئیسِ رُبع ہیرودیسؔ نے جو کُچھ اُس سے ہو رہا تھا
سُنا اَور شک میں پڑا۔ اِس لئے کہ بعض کہتے تھے کہ یُوحنّاؔ مُردوں
۸ میں سے جی اُٹھا ہَے○ اَور بعض کہ اِلیاسؔ ظاہر ہُوا ہَے اَور بعض
۹ کہ اگلوں میں سے کوئی نبی اُٹھا ہَے○ لیکن ہیرودیسؔ نے کہا۔ کہ
مَیں نے یُوحنّاؔ کا تو سر کٹوا دِیا۔ اَب یہ کون ہَے جِس کی بابت
ایسی باتیں سُنتا ہُوں۔ پس وہ اُسے دیکھنے کی کوشش میں رہا○

۱۰ | روٹیوں کا مُعجزہ | اَور رسُولوں نے لَوٹ کر جو کُچھ کِیا تھا اُس
سے بیان کِیا۔ اَور وہ اُنہیں ساتھ لے کر بَیت صَیدا نام ایک
۱۱ شہر کو علیٰحدگی میں چلا گیا○ اَور یہ جان کر ہجُوم اُس کے پیچھے گیا
اَور اُس نے اُنہیں قبُول کِیا۔ اَور اُن سے خُدا کی بادشاہی کی
۱۲ باتیں کرتا رہا۔ اَور شِفا کے مُحتاجوں کو شِفا دیتا رہا○ جب دِن ختم
ہونے لگا۔ تب اُن بارہ نے آ کر اُس سے کہا۔ کہ ہجُوم کو رُخصت
کرتا کہ آس پاس کی بستیوں اَور گاؤں میں جا ٹِکیں اَور کھانے
۱۳ کو پائیں کیونکہ ہم یہاں وِیران جگہ میں ہَیں○ اِس پر اُس نے
اُن سے کہا۔ تُم ہی اُنہیں کھانے کو دو۔ اُنہوں نے کہا کہ ہمارے
پاس پانچ روٹیوں اَور دو مچھلیوں کے سِوا اَور کُچھ نہیں ہَے۔ مگر
ہاں ہم جا کر اِن سب لوگوں کے لئے کھانا مول لے آئیں○
۱۴ کیونکہ وہ پانچ ہزار مَرد کے قریب تھے۔ تب اُس نے اپنے
شاگردوں سے کہا۔ کہ اُنہیں پچاس پچاس کے دستوں میں
۱۵،۱۶ بِٹھاؤ○ اُنہوں نے اُسی طرح کِیا۔ اَور سب کو بِٹھایا○ تب اُس
نے اُن پانچ روٹیوں اَور دو مچھلیوں کو لے کر آسمان کی طرف
دیکھ کر اُن پر برکت چاہی۔ اَور توڑ کر اپنے شاگردوں کو دیتا گیا
۱۷ کہ لوگوں کے آگے رکھیں○ اَور اُن سب نے کھایا اَور سیر ہُوئے۔
اَور اُن کی بچت اُٹھائی گئی۔ ٹُکڑوں کی بارہ ٹوکریاں○

۱۸ | پطرسؔ کا اِقرار | اَور یُوں ہُوا کہ جب وہ تنہائی میں دُعا کر رہا
تھا تو شاگرد اُس کے ساتھ تھے اَور اُس نے اُن سے پُوچھا کہ
۱۹ لوگ کیا کہتے ہَیں کہ مَیں کون ہُوں؟○ اُنہوں نے جواب میں
کہا۔ کہ یُوحنّاؔ اِصطباغی اَور بعض اِلیاسؔ اَور کہ بعض یہ کہ اگلوں
۲۰ میں سے کوئی نبی اُٹھا ہَے○ تب اُس نے اُن سے کہا۔ مگر تُم کیا
کہتے ہو کہ مَیں کون ہُوں؟ شمعُونؔ پطرسؔ نے جواب میں کہا
۲۱ کہ خُدا کا مسیح○ اُس نے اُن سے تاکید سے حُکم دِیا۔ کہ یہ کِسی
سے نہ کہنا○

۲۲ | اَذِیّت کی پہلی پیشین گوئی | اَور کہا ضرُور ہَے کہ اِبنِ اِنسان
بہُت دُکھ سہے اَور بزُرگوں اَور سردار کاہنوں اَور فقیہوں سے رَدّ
کِیا جائے اَور قتل کِیا جائے اَور تیسرے دِن جی اُٹھے○

۲۳ **مسیح کی پیروی** پھر اُس نے سب سے کہا۔ کہ اگر کوئی میرا پیرو بننا چاہے تو خُود اِنکاری کرے۔ اَور ہر روز اپنی صلیب ۲۴ اُٹھائے اَور میرے پیچھے ہولے ○ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے۔ وہ اُسے کھوئے گا۔ مگر جو کوئی میری خاطِر اپنی جان ۲۵ کھوئے وہ اُسے بچائے گا○ کیونکہ آدمی کو کیا فائدہ ہَے اگر تمام دُنیا حاصِل کرے مگر اپنے آپ کو کھودے اَور اپنا نُقصان اُٹھائے؟○ ۲۶ کیونکہ وہ جو مُجھ سے اَور میری باتوں سے شرمائے گا۔ اِبنِ اِنسان بھی اُس سے شرمائے گا جب وہ اپنے اَور اپنے باپ اَور پاک ۲۷ فرِشتوں کے جلال کے ساتھ آئے گا○ اَور مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہَیں بعض ایسے ہَیں جو مَوت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے جب تک کہ وہ خُدا کی بادشاہی دیکھ نہ لیں○

۲۸ **تبدیلیِ صُورت** اَور اِن باتوں کے تقریباً آٹھ روز بعد وہ پطرس اَور یُوحنّا اَور یعقُوب کو ساتھ لے کر ایک پہاڑ پر دُعا ۲۹ کرنے گیا○ اَور اُس کے دُعا کرتے وقت اُس کے چہرے کی ۳۰ صُورت بدل گئی اَور اُس کی پوشاک سفید برّاق ہوگئی○ اَور دیکھو۔ دو آدمی اُس سے گُفتگُو کر رہے تھے یہ مُوسیٰ اَور اِلیاس تھے○ ۳۱ جو جلال میں دِکھائی دِیئے اَور اُس کے اِنتقال کا ذِکر کرتے تھے ۳۲ جو یرُوشلیم میں ہونے کو تھا○ مگر پطرس اَور اُس کے ساتھی نیند سے بھرے تھے۔ اَور جب جاگے تو اُس کے جلال کو اَور اُن دو ۳۳ آدمیوں کو دیکھا جو اُس کے ساتھ کھڑے تھے○ اَور جب وہ اُس سے جُدا ہونے لگے تو پطرس نے یسُوع سے کہا کہ اَے اُستاد ہمارا یہاں ہونا اچھا ہَے۔ پس ہم تین ڈیرے بنائیں ایک تیرے لئے اَور ایک مُوسیٰ کے لئے اَور ایک اِلیاس کے لئے۔ ۳۴ لیکن وہ جانتا نہ تھا کہ کیا کہتا ہَے○ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ بادِل آیا اَور اُن پر سایہ کیا۔ اَور اِن کے بادِل میں داخِل ہونے پر وہ ۳۵ ڈر گئے○ اَور بادِل میں سے ایک آواز آئی۔ کہ ”یہ میرا بیٹا ہَے۔ ۳۶ المقبُول۔ تُم اُس کی سُنو“○ اَور آواز آتے ہی یسُوع اکیلا پایا گیا۔ اَور وہ چُپ رہے اَور اُنہوں نے جو کُچھ دیکھا تھا اُن دِنوں میں کِسی سے کُچھ نہ کہا○

۳۷ **گونگے بہرے کو شِفا** اَور دُوسرے دِن جب وہ پہاڑ سے اُتر رہے تھے تو ایک بڑا ہجُوم اُنہیں آملا○ ۳۸ اَور دیکھو ہجُوم میں سے ایک آدمی نے چلّا کر کہا۔ کہ اَے اُستاد مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ میرے بیٹے پر نظر کر کیونکہ وہ میرا اِکلوتا ہَے○ ۳۹ اَور دیکھ ایک رُوح اُسے قابُو کر لیتی ہَے اَور وہ یکایک چلّا اُٹھتا ہَے اَور وہ اُسے ایسا مروڑتی ہَے کہ وہ کف بھر لاتا ہَے اَور اُسے کُچل کر مُشکل سے چھوڑتی ہَے○ ۴۰ اَور مَیں نے تیرے شاگِردوں کی مِنّت کی کہ اُسے نِکالیں۔ لیکن اُن سے نہ ہوسکا○ ۴۱ تب یسُوع نے جواب میں کہا۔ کہ اَے بے اعتقاد اَور گُمراہ پُشت مَیں کب تک تُمہارے ساتھ رہُوں گا اَور تُمہاری برداشت کرُوں گا؟ اپنے بیٹے کو یہاں لا○ ۴۲ وہ پاس ہی آرہا تھا کہ بدرُوح نے اُسے پٹک کر مروڑا۔ مگر یسُوع نے اُس ناپاک رُوح کو جِھڑکا اَور لڑکے کو شِفا بخشی اَور اُسے اُس کے باپ کو سونپا○ ۴۳ اَور سب خُدا کی عظمت دیکھ کر حیران ہُوئے۔

اَذِیّت کی دُوسری پیشین گوئی اَور جب سب اُن سب کاموں پر تعجُّب کرتے تھے جو وہ کرتا تھا تو اُس نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ○ ۴۴ یہ باتیں تُم اپنے کانوں میں رکھو۔ کہ اِبنِ اِنسان اِنسانوں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائے گا○ ۴۵ مگر وہ اِس بات کو نہ سمجھے بلکہ یہ اُن سے پوشیدہ رہی یہاں تک کہ اُنہیں معلُوم نہ ہُوا۔ اَور وہ اِس بات کی بابت پُوچھنے سے ڈرتے تھے○

بڑا کون؟ ۴۶ پھر اُن میں یہ بحث ہُوئی کہ ہم میں بڑا کون ہَے○ ۴۷ یسُوع نے اُن کے دِلوں کے خیال جانتے ہُوئے ایک بچّے کو لیا اَور اپنے پاس کھڑا کیا○ ۴۸ اَور اُن سے کہا کہ جو اِس بچّے کو میرے نام پر قبُول کرے وہ مُجھے قبُول کرتا ہَے اَور جو مُجھے قبُول کرے وہ اُسے جس نے مُجھے بھیجا قبُول کرتا ہَے کیونکہ جو تُم سب میں چھوٹا ہَے وہی بڑا ہَے○

۴۹ اَور یُوحنّا نے مُخاطب ہو کر کہا۔ اَے اُستاد ہم نے ایک کو تیرے نام سے بدرُوحوں کو نِکالتے دیکھا اَور اُسے منع کیا کیونکہ ہمارے ساتھ تیری پیروی نہیں کرتا○ ۵۰ یسُوع نے اُس سے کہا کہ اُسے منع نہ کرو کیونکہ جو تُمہارے خلاف نہیں وہ تُمہاری

طرف ہَے٥

۵۱ **راہِ یرُوشلیِم** اَور جب اُس کے صعُود کے دِن قریب تھے تو
۵۲ اُس نے پُختہ اِرادہ کِیا کہ یرُوشلیِم کا رُخ کرے٥اَور اپنے آگے
قاصِد بھیجے اَور وہ جا کر سامریوں کے ایک گاؤں میں داخِل
۵۳ ہُوئے تا کہ اُس کے لئے تیّاری کریں٥لیکن اُنہوں نے اُسے
۵۴ قبُول نہ کِیا کیونکہ اُس کا رُخ یرُوشلیِم جانے کا تھا٥اُس کے
شاگرد یعقُوب اَور یُوحنّا نے یہ دیکھ کر کہا۔ کہ اَے خُداوند کیا تُو
چاہتا ہَے کہ ہم حُکم دیں کہ آسمان سے آگ اُترے اَور اُنہیں بھسم
۵۵ کرے؟٥تب اُس نے مُڑ کر اُنہیں جِھڑکا [اَور کہا تُم نہیں جانتے
۵۶ کہ تُم کِس رُوح کے ہو٥اِبنِ اِنسان اِنسانوں کی جان ہلاک
کرنے نہیں بلکہ بچانے آیا ہَے]تب وہ دُوسرے قصبہ کو چلے گئے٥
۵۷ **مسیح کی پیروی** اَور جب وہ راہ میں چلے جاتے تھے تو کِسی
نے اُس سے کہا۔ اَے خُداوند جہاں کہیں تُو جاتا ہَے مَیں
۵۸ تیرے پیچھے چلُوں گا٥یسُوع نے اُس سے کہا۔ لُومڑیوں کے
لئے ماندیں ہَیں اَور پرندوں کے لئے گھونسلے مگر اِبنِ اِنسان
کے لئے اِتنی جگہ بھی نہیں۔ جہاں سر رکھّے٥
۵۹ اَور اُس نے کِسی اَور سے کہا کہ میرے پیچھے ہو لے۔
اُس نے کہا اَے خُداوند مُجھے رُخصت دے کہ پہلے جا کر اپنے باپ
۶۰ کو دفن کرُوں٥یسُوع نے اُس سے کہا۔ مُردوں کو اپنے مُردے
دفن کرنے دے مگر تُو جا اَور خُدا کی بادشاہی کی بشارت دے٥
۶۱ ایک اَور نے کہا۔ کہ اَے خُداوند مَیں تیرے پیچھے ہو
لُوں گا مگر مُجھے اجازت دے کہ پہلے گھر والوں سے رُخصت ہو
۶۲ آؤں٥یسُوع نے اُس سے کہا کہ جو کوئی اپنا ہاتھ ہَل پر رکھّ کر
پیچھے دیکھتا ہَے وہ خُدا کی بادشاہی کے لائق نہیں +

باب ۱۰

۱ **بہتّر شاگرد** اِس کے بعد خُداوند نے بہتّر اَور مُقرّر کِئے اَور
اُنہیں دو دو کر کے ہر شہر اَور گاؤں کو اپنے آگے بھیجا جہاں وہ خُود
۲ جانے کو تھا٥اَور وہ اُن سے کہتا تھا کہ فصل تو بہُت ہے پر مزدُور
تھوڑے ہَیں۔ اِس لئے فصل کے مالِک کی مِنّت کرو کہ وہ اپنی
۳ فصل کاٹنے کے لئے مزدُور بھیج دے٥جاؤ۔ دیکھو مَیں تُمہیں
۴ جیسے برّوں کو بھیڑیوں کے درمیان بھیجتا ہُوں٥نہ بٹُوا لے جاؤ
۵ نہ تھیلی نہ جُوتی اَور راہ میں کِسی کو سلام نہ کرو٥اَور جس کِسی گھر
۶ میں داخِل ہو پہلے کہو کہ اِس گھر کو سلام٥اگر سلام کا فرزند وہاں
۷ ہو تو تُمہارا سلام اُس پر ٹھہرے گا۔ ورنہ تُم پر لَوٹ آئے گا٥اَور
اُسی گھر میں رہو اَور جو کُچھ اُن کے پاس ہو کھاؤ اَور پیئو کیونکہ
۸ مزدُور اپنی مزدُوری کا حق دار ہَے۔ گھر گھر نہ پِھرو٥اَور جس
کِسی شہر میں داخِل ہو۔ اَور جہاں تُمہیں قبُول کِیا جائے۔ تو جو
۹ کُچھ تُمہارے سامنے رکھّا جائے کھاؤ٥اَور وہاں کے بیماروں کو
شِفا دو۔ اَور اُن سے کہو کہ خُدا کی بادشاہی تُمہارے نزدِیک
۱۰ آ پہُنچی ہَے٥لیکن جس کِسی شہر میں تُم داخِل ہو جہاں تُمہیں
۱۱ قبُول نہ کِیا جائے۔ وہاں کے چوکوں پر جا کر کہو کہ٥ہم اِس
گرد کو بھی جو تُمہارے شہر سے ہمارے پاؤں پر پڑی ہَے تُم
پر جھاڑ دیتے ہَیں مگر یہ جانو کہ خُدا کی بادشاہی نزدِیک آ پہُنچی
۱۲ ہَے٥مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ سدُوم کا حال اُس شہر کی نِسبت
زیادہ قابِلِ برداشت ہوگا٥
۱۳ اَے کُورزِین! تُجھ پر افسوس۔ اَے بَیت صَیدا! تُجھ
پر افسوس۔ کیونکہ یہ مُعجزے جو تُمہارے درمیان دِکھائے گئے
اگر صُور اَور صیدُون میں دِکھائے جاتے تو وہ ٹاٹ اوڑھ کر اَور
۱۴ خاک میں بیٹھ کر کب کے تائب ہو گئے ہوتے٥صُور اَور صیدُون
کا حال عدالت کے دِن تُمہاری نِسبت زیادہ قابِلِ برداشت
۱۵ ہوگا٥اَور اَے کفرنحُوم۔ کیا تُو آسمان تک بُلند کِیا جائے گا؟ تُو
۱۶ عالمِ اَسفل میں اُترے گا٥جو تُمہاری سُنتا ہَے وہ میری سُنتا ہَے
اَور جو تُمہیں ناچیز جانتا ہَے وہ مُجھے ناچیز جانتا ہَے۔ اَور جو مُجھے
ناچیز جانتا ہَے وہ اُسے ناچیز جانتا ہَے جس نے مُجھے بھیجا ہَے٥
۱۷ اَور وہ بہتّر خُوش ہو کر واپس آئے اَور کہنے لگے۔ اَے

باب ۹:۵۴ ''بھسم کرے''، اکثر نسخہ جات کے مُطابق ''بھسم کر دے۔ جیسا الیاس نے کِیا'' ۲-مُلوک ۱:۱۰ +

باب ۱۰:۴ ۲-مُلوک ۴:۲۹ + باب ۱۰:۷ تثنیہ شرح ۲۴:۱۴ +

۱۸ خُداوند تیرے نام سے بَدرُوحیں بھی ہمارے تابع ہَیں۝ تب
اُس نے اُن سے کہا۔مَیں نے شیطان کو بجلی کی مانند آسمان سے
۱۹ گِرتے ہُوئے دیکھا۝ دیکھو مَیں نے تُمہیں سانپوں اَور بچھُوؤں
کے روندنے اَور دُشمن کی ساری قُدرت پر اِختیار دِیا ہے اَور
۲۰ تُمہیں کِسی چیز سے ضَرر نہ پُہنچے گا۝ تاہم اِس سے خُوش نہ ہو
کہ رُوحیں تُمہارے تابع ہَیں بلکہ اِس سے خُوش ہو کہ تُمہارے
نام آسمان پر لِکھے ہُوئے ہیں۝
۲۱ اُسی گھڑی وہ رُوحُ القُدس میں مسرُور ہُوا اَور کہا۔
اَے باپ آسمان اَور زمین کے خُداوند !مَیں تیرا شُکر کرتا ہُوں
کہ تُو نے اِن باتوں کو داناؤں اَور عقلمندوں سے چُھپایا اَور
چھوٹوں پر ظاہر کِیا۔ہاں اَے باپ کیونکہ یُوہی تُجھے پسند آیا۝
۲۲ میرے باپ سے سب کُچھ مُجھے سونپا گیا ہَے اَور کوئی نہیں جانتا
کہ بیٹا کون ہَے سِوا باپ کے اَور باپ کون ہَے سِوا بیٹے کے
۲۳ اَور اُس شخص کے جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے۝ اَور اپنے
شاگِردوں کی طرف توجُّہ کرکے خاص اُنہی سے کہا۔مُبارَک
ہَیں وہ آنکھیں جو یہ باتیں دیکھتی ہَیں جِنہیں تُم دیکھتے ہو۝
۲۴ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ بہُت سے نبیوں اَور بادشاہوں
نے چاہا کہ جو تُم دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھا اَور جو تُم سُنتے ہو
سُنیں مگر نہ سُنا۝
۲۵ **حُکمِ عظیم** اَور دیکھو ایک عالِمِ فِقہ اُٹھا اَور یہ کہہ کر اُس کی
آزمائِش کی۔کہ اَے اُستاد مَیں کیا کرُوں کہ ہمیشہ کی زِندگی کا
۲۶ وارِث بنُوں؟۝ اُس نے اُس سے کہا۔کہ شریعت میں کیا لِکھا
۲۷ ہَے؟ تُو کِس طرح پڑھتا ہَے؟۝ اُس نے جَواب میں کہا۔تُو
خُداوند اپنے خُدا کو اپنے سارے دِل سے اَور اپنی ساری جان
سے اَور اپنی ساری طاقت سے اَور اپنی ساری عقل سے اَور اپنے
۲۸ ہمسائے کو اپنی مانند پیار کر۝ اُس نے اُس سے کہا۔تُو نے ٹھیک
۲۹ جَواب دِیا یِہی کر تو تُو جِیئے گا۝ مگر اُس نے یہ چاہ کر کہ اپنے آپ
کو راستباز ٹھہرائے یِسُوعؔ سے کہا۔کہ میرا ہمسایہ کون ہَے؟۝
۳۰ اِس پر یِسُوعؔ نے کہا۔کہ ایک شخص یرُوشلِیم سے یریحو کو
جا رہا تھا کہ ڈاکُوؤں میں جا پڑا جِنہوں نے اُسے لُوٹ کر زخمی
۳۱ کِیا اَور اَدھمُوا چھوڑ کر چلے گئے۝ اِتفاقاً ایک کاہِن اُس راہ سے
۳۲ گُزرا اَور اُسے دیکھا۔اَور کترا کر چلا گیا۝ اُسی طرح ایک لاوی
۳۳ نے بھی اُس جگہ آ کر اُسے دیکھا۔اَور کترا کر چلا گیا۝ پِھر ایک
سامری مُسافِر سفر کرتے کرتے وہاں آ نِکلا اَور اُسے دیکھ کر ترس
۳۴ کھایا۝ اَور پاس جا کر اُس کے زخموں کو تیل اَور مَے لگا کر باندھا
اَور اپنے جانور پر بِٹھا کر سرائے میں لے گیا اَور اُس کی خبر گِیری
۳۵ کی۝ اَور دُوسرے دِن دو دِینار نِکال کر بھٹیارے کو دیئے اَور
کہا۔کہ اِس کی خبر گِیری کر اَور جو کُچھ اِس سے زیادہ خرچ ہوگا
۳۶ مَیں پِھر آ کر تُجھے ادا کرُوں گا۝ اَب اِن تینوں میں سے اُس
۳۷ کا جو ڈاکُوؤں میں جا پڑا تھا تُو کِسے ہمسایہ سمجھتا ہَے؟۝ اُس نے
کہا اُسے جس نے اُس پر رحم کِیا۔تب یِسُوعؔ نے اُس سے کہا۔
جا تُو بھی ایسا ہی کر۝
۳۸ **مریمؔ اَور مارتھاؔ** اَور جب وہ جا رہے تھے تو وہ ایک گاؤں
میں داخِل ہُوا اَور مارتھاؔ نامی ایک عورت نے اُسے اپنے گھر
۳۹ میں اُتارا۝ اَور مریمؔ نامی اُس کی ایک بہن تھی۔اَور وہ بھی
۴۰ خُداوند کے پاؤں کے پاس بیٹھ کر اُس کا کلام سُنتی تھی۝ مگر
مارتھاؔ طرح طرح کی خدمت کرنے کے تردُّد میں تھی وہ ٹھہر کر
کہنے لگی۔کہ اَے خُداوند !تُو خیال نہیں کرتا کہ میری بہن نے
خدمت کرنے کو مُجھے اکیلا چھوڑ دِیا ہَے۔پس اُس سے کہہ کہ
۴۱ میری مدد کرے۝ پر خُداوند نے جَواب میں اُس سے کہا۔مارتھاؔ
۴۲ اَے مارتھاؔ تُو بہُت سی باتوں کے فِکر و تردُّد میں ہَے۝ مگر ایک
ہی بات درکار ہَے۔پس مریمؔ نے اچھّا حِصّہ چُن لِیا ہَے جو اُس
سے چِھینا نہ جائے گا +

باب ۱۱

۱ **دُعا** اَور وہ ایک جگہ دُعا کر رہا تھا۔جب کر چُکا تو اُس کے
شاگِردوں میں سے کِسی نے اُس سے کہا۔اَے خُداوند ہمیں
دُعا کرنا سِکھا جیسا کہ یُوحنّاؔ نے بھی اپنے شاگِردوں کو سِکھایا۝

باب۱۰:۲۷ احبار۱۹:۱۸، تثنیہ شرع۶:۵ +

۲ اُس نے اُن سے کہا کہ جب تُم دُعا کرو تو کہو۔
اَے باپ۔ تیرے نام کی تقدِیس ہو۔ تیری بادشاہی آئے ۝
۳ ہمارے روز ینے کی روٹی روز مرّہ ہمیں دِیا کر ۝
۴ اَور ہمارے گُناہ ہمیں بخش۔ کیونکہ ہم بھی اپنے ہر ایک قرضدار کو بخشتے ہَیں۔ اَور ہمیں آزمائش میں پڑنے نہ دے ۝
۵ اَور اُس نے اُن سے کہا تُم میں سے کِسی کا ایک دوست ہو۔ اَور وہ آدھی رات کو اُس کے پاس جا کر کہے۔ اَے دوست مُجھے تین
۶ روٹیاں اُدھار دے ۝ کیونکہ میرا ایک دوست سفر کر کے میرے پاس آیا ہَے۔ اَور میرے پاس کُچھ نہیں کہ اُس کے آگے
۷ رکھُّوں ۝ اَور وہ اندر سے جَواب میں کہے کہ مُجھے تکلِیف نہ دے کہ اَب دروازہ بند ہَے اَور میرے بچّے میرے ساتھ بچھونے پر
۸ ہَیں۔ مَیں اُٹھ نہیں سکتا کہ تُجھے دُوں ۝ مَیں تُم سے کہتا ہُوں۔ اگر وہ اِس سبب سے کہ اُس کا دوست ہَے اُٹھ کر نہ دے سکے۔ مگر اُس کی بے حَیائی کے سبب سے تو جو کُچھ درکار ہَے اُسے دے گا ۝
۹ پس مَیں تُم سے بھی کہتا ہُوں۔ مانگو تو تُمہیں دِیا جائے گا۔ ڈُھونڈو تو
۱۰ پاؤ گے کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے لئے کھولا جائے گا ۝ کیونکہ ہر ایک جو مانگتا ہَے اُسے دِیا جاتا ہَے۔ اَور جو ڈُھونڈتا ہَے وہ پاتا ہَے۔ اَور
۱۱ جو کھٹکھٹاتا ہَے اُس کے لئے کھولا جائے گا ۝ تُم میں کون سا باپ ایسا ہَے۔ کہ جب بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتّھر دے یا مچھلی مانگے
۱۲ تو مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے ۝ یا انڈا مانگے تو اُسے بچھُّو
۱۳ دے؟ ۝ پس جب تُم بُرے ہو کر اپنے بچّوں کو اچھّی چیزیں دینا جانتے ہو تو کِس قدر زیادہ تُمہارا آسمانی باپ اُنہیں جو اُس سے مانگتے ہَیں نیک رُوح کیوں نہ دے گا ۝

۱۴ **فرِیسیوں کی کُفر گوئی** اَور وہ ایک بَدرُوح کو نِکال رہا تھا جو گُونگی تھی۔ اَور جب بَدرُوح نِکلی تو یُوں ہُؤا۔ کہ وہ گُونگا بولا۔
۱۵ اَور ہجُوم مُتعجّب ہُؤا ۝ مگر اُن میں سے بعض نے کہا۔ کہ وہ بَدرُوحوں کے سردار بَعلزبُول کی مدد سے بَدرُوحوں کو نِکالتا
۱۶ ہَے ۝ اَوروں نے آزمائش کے لئے آسمان پر سے کوئی نِشان
۱۷ اُس سے مانگا ۝ مگر اُس نے اُن کے خیالوں کو جانتے ہُوئے اُن سے کہا۔ کہ جس بادشاہی میں پھُوٹ پڑ جائے وہ وِیران
ہو جائے گی اَور گھر پر گھر گرے گا ۝ پس اگر شیطان اپنے ہی میں ۱۸
مُخالِفت رکھّے تو اُس کی بادشاہی کیوں کر قائم رہے گی۔ کیونکہ تُم میری بابت کہتے ہو کہ یہ بَعلزبُول کی مدد سے بَدرُوحوں کو
نِکالتا ہَے ۝ تو اگر مَیں بَدرُوحوں کو بَعلزبُول کی مدد سے نِکالتا ۱۹
ہُوں پھر تُمہارے بیٹے کِس کی مدد سے نِکالتے ہَیں؟ اِس لئے وہی تُمہارے مُنصِف ہوں گے ۝ لیکن اگر مَیں خُدا کی قُدرت ۲۰
سے بَدرُوحوں کو نِکالتا ہُوں تو بے شک خُدا کی بادشاہی تُمہارے
پاس آ پہُنچی ہَے ۝ جب کوئی مُسلّح زور آور اپنی حویلی کی حفاظت ۲۱
کرے۔ تو اُس کا مال محفُوظ رہتا ہَے ۝ لیکن اگر کوئی اُس سے ۲۲
بھی زور آور آ کر اُس پر غالب آئے تو اُس کے سب ہتھیار جِن پر اُس کا بھروسا تھا چھین لیتا اَور اُس کا مال لُوٹ کر بانٹ دیتا
ہَے ۝ جو میرے ساتھ نہیں وہ میرا مُخالِف ہَے اَور جو میرے ۲۳
ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہَے ۝

جب ناپاک رُوح آدمی میں سے نِکلتی ہَے تو بے آب ۲۴
جگہوں میں آرام ڈُھونڈتی پھِرتی ہَے۔ اَور جب نہیں پاتی تو کہتی ہَے کہ مَیں اپنے اُسی گھر کو جس سے نِکلی ہُوں لَوٹ جاؤُں
گی ۝ اَور آ کر اُسے جھاڑا اَور سنورا ہُؤا پاتی ہَے ۝ تب جا کر اَور ۲۵،۲۶
سات رُوحیں جو اُس سے بَدتر ہَیں اپنے ساتھ لاتی ہَے۔ اَور آ کر اُس میں بستی ہَیں اَور اُس آدمی کا پِچھلا حال پہلے سے بھی بُرا ہو جاتا ہَے ۝

اَور جب وہ یہ کہہ ہی رہا تھا ہجُوم میں سے کِسی عورت ۲۷
نے اپنی آواز بُلند کر کے اُس سے کہا۔ مُبارک ہَے وہ رِحم جس میں تُو مُتحمّل تھا۔ اَور وہ چھاتیاں بھی جو تُو نے چُوسیں ۝ پر اُس ۲۸
نے کہا۔ بلکہ زیادہ مُبارک وہ ہَیں۔ جو خُدا کا کلام سُنتے اَور عمل میں لاتے ہَیں ۝

یُونسؔ نبی کا نِشان اَور جب بڑا ہجُوم جمع ہوتا جاتا تھا تو وہ ۲۹
کہنے لگا کہ یہ پُشت ایک بُری پُشت ہَے۔ نِشان کی طالِب تو ہَے۔ مگر یُونسؔ کے نِشان کے سِوا کوئی اَور نِشان اِسے دِیا نہ
جائے گا ۝ کیونکہ جیسا یُونسؔ اہلِ نِینوا کے لئے نِشان ٹھہرا۔ اُسی ۳۰

۳۱ طرح اِبنِ اِنسان بھی اِس پُشت کے لئے ہوگا۞ عدالت کے دن جنُوب کی مَلکہ اِس پُشت کے آدمیوں کے ساتھ اُٹھ کھڑی ہوگی۔ اَور اُنہیں مُجرم ٹھہرائے گی۔ کیونکہ وہ زمین کے کِنارے سے سُلیمانؔ کی حِکمت سُننے آئی تھی۔ اَور دیکھو۔ یہاں وہ ہَے

۳۲ جو سُلیمانؔ سے بڑھ کر ہَے۞ نینواؔ کے آدمی عدالت کے دِن اِس پُشت کے ساتھ اُٹھ کھڑے ہوں گے اَور اُسے مُجرم ٹھہرائیں گے کیونکہ اُنہوں نے یُونسؔ کی مُنادی پر توبہ کی۔ اَور دیکھو یہاں وہ ہَے جو یُونسؔ سے بڑھ کر ہَے۞

۳۳ کوئی شخص چراغ جلا کر پوشیدہ جگہ میں یا پیمانہ کے نیچے نہیں بلکہ چراغ دان پر رکھتا ہَے۔ تا کہ اندر آنے والوں کو روشنی

۳۴ دِکھائی دے۞ بدن کا چراغ تیری آنکھ ہَے جب تیری آنکھ دُرست ہَے تو تیرا سارا بدن بھی روشن ہَے۔ اَور جب خراب ہَے تو تیرا

۳۵ بدن بھی تارِیک ہَے۞ پس خبردار ایسا نہ ہو کہ وہ روشنی جو تُجھ

۳۶ میں ہَے تارِیکی ہوجائے۞ پس اگر تیرا تمام بدن روشن ہو اَور کوئی عضو تارِیک نہ رہے تو وہ تمام ایسا روشن ہوگا گویا ایک چراغ اپنی چمک سے تُجھے روشن کرے۞

۳۷ **فریسیوں پر افسوس** اَور جب وہ بات کر رہا تھا تو کِسی فریسی نے اُس کی دعوت کی کہ میرے ہاں چاشت کرنا۔ پس

۳۸ وہ اندر جا کر کھانا کھانے بیٹھا۞ فریسی نے یہ دیکھ کر تعجُّب کیا

۳۹ کہ اُس نے چاشت سے پہلے وُضُو نہیں کیا۞ اِس پر خُداوند نے اُس سے کہا۔ تُم فریسی پیالے اَور رکابی کو باہر سے صاف

۴۰ کرتے ہو مگر تُمہارا اندر لُوٹ اَور بُرائی سے بھرا ہَے۞ اَے نادانو جس نے باہر کو بنایا۔ کیا اُس نے اندر کو نہیں بنایا؟۞

۴۱ پس جو اندر ہَے اُسے خیرات کرو۔ اَور دیکھو۔ تُمہارے لئے سب کُچھ پاک ہوگا۞

۴۲ مگر اَے فریسیو تُم پر افسوس! کہ تُم پودینے اَور سداب اَور ہر ایک ترکاری پر دَہ یکی دیتے ہو لیکن اِنصاف اَور خُدا کی مُحبّت سے کِنارہ کرتے ہو! چاہیئے تھا کہ اِنہیں کرتے اَور اُنہیں

۴۳ بھی نہ چھوڑتے۞ اَے فریسیو تُم پر افسوس! کہ تُم عِبادت خانوں میں اعلیٰ درجے کی کُرسیاں اَور بازاروں میں گورنشات پسند کرتے

۴۴ ہو۞ تُم پر افسوس! کیونکہ تُم پوشیدہ قبروں کی مانند ہو۔ آدمی اُن پر چلتے ہیں اَور جانتے بھی نہیں۞

۴۵ تب عُلماء شرع میں سے کِسی نے مُخاطِب ہو کر اُس سے کہا۔ کہ اَے اُستاد ان باتوں کے کہنے سے تُو ہمیں بھی بے عزّت

۴۶ کرتا ہَے۞ لیکن اُس نے کہا۔ اَے عُلماء شرع تُم پر بھی افسوس کہ تُم ایسے بوجھ جو اُٹھائے نہیں جاتے آدمیوں پر لا دتے ہو۔ اَور آپ ایک اُنگلی بھی اُن بوجھوں کو نہیں لگاتے۞

۴۷ تُم پر افسوس! کہ تُم نبیوں کی قبروں کو بناتے ہو اَور تُمہارے باپ دادا نے

۴۸ اُنہیں قتل کیا۞ پس تُم گواہی دیتے ہو اَور اپنے باپ دادا کے کاموں کی تائید کرتے ہو۔ کیونکہ اُنہوں نے تو اُنہیں قتل کیا

۴۹ اَور تُم قبریں بناتے ہو۞ اِسی لئے خُدا کی حِکمت نے کہا۔ کہ مَیں نبیوں اَور رسُولوں کو اُن کے پاس بھیجُوں گا وہ اُن میں سے

۵۰ بعض کو قتل کریں گے اَور ستائیں گے۞ تا کہ سب نبیوں کے خُون کی جو بِناء عالم سے بہایا گیا اِس پُشت سے جواب دہی کی

۵۱ جائے۞ ہابیلؔ کے خُون سے لے کر اُس زکریاؔہ کے خُون تک جو قُربان گاہ اَور ہیکل کے درمیان ہلاک ہُوا۔ ہاں مَیں تُم

۵۲ سے کہتا ہُوں کہ اِسی پُشت سے جواب دہی کی جائے گی۞ اَے عُلماء شرع تُم پر افسوس کہ تُم نے معرفت کی کُنجی چھین لی۔ تُم

۵۳ آپ داخل نہ ہُوئے اَور داخل ہونے والوں کو بھی روکا۞ اَور جب وہ وہاں سے نِکلا تو فقیہہ اَور فریسی اُسے بے طرح چمٹنے

۵۴ اَور دِق کرنے لگے۞ اَور اُس کی گھات میں رہے تا کہ اُس کے مُنہ کی کوئی بات پکڑیں +

باب ۱۲

۱ **مُختلف ہدایات** اِتنے میں ہزاروں آدمیوں کا ہجُوم اِردگرد جمع ہو گیا یہاں تک کہ ایک دُوسرے کو لتاڑتا تھا۔ تو وہ پہلے اپنے شاگردوں سے کہنے لگا۔ کہ فریسیوں کے خمیر سے یعنی رِیا

باب۱۱:۳۱ ۱-ملُوک۱۰:۱، ۲-اخبار۹:۱ +

باب۱۱:۵۱ تکوین۴:۸، ۲-اخبار۲۴:۲۲ +

۲ سے خبردار رہو○ کیونکہ کوئی چیز ڈھنپی نہیں جو ظاہر نہ کی جائے
۳ گی اَور نہ کوئی چیز چُھپی ہَے جو جانی نہ جائے گی○ اِس لئے جو
کُچھ تُم نے تارِیکی میں کہاہَے وہ روشنی میں سُنا جائے گا اَور جو
کُچھ تُم نے کوٹھڑیوں میں کانوں کان کہاہَے کوٹھوں پر اُس کی
مُنادی کی جائے گی○

۴ مگر تُم عزیزوں سے مَیں کہتاہُوں کہ اُن سے نہ ڈرو جو
بدن کو قتل کرتے ہَیں۔ اَور اُس کے بعد کُچھ اَور کر نہیں سکتے○
۵ لیکن مَیں تُمہیں جتاتا ہُوں کہ کِس سے ڈرو۔ اُس سے ڈرو جِسے
قتل کرنے کے بعد اِختیار ہَے کہ جہنّم میں ڈالے۔ ہاں مَیں تُم
۶ سے کہتاہُوں کہ اُسی سے ڈرو○ کیا دو پیسے کی پانچ چڑیاں نہیں
بِکتیں تو بھی خُدا کے حضُور اُن میں سے ایک بھی فراموش نہیں
۷ ہوتی○ بلکہ تُمہارے سر کے سب بال بھی گِنے ہُوئے ہَیں اِس
لئے نہ ڈرو۔ تُم تو بُہت چڑیوں سے زیادہ قدر رکھتے ہو○

۸ اَور مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی آدمیوں کے آگے
میرا اِقرار کرے اِبنِ اِنسان بھی خُدا کے فرِشتوں کے آگے
۹ اُس کا اِقرار کرے گا○ مگر جو آدمیوں کے آگے میرا اِنکار کرے
خُدا کے فرِشتوں کے آگے اُس کا اِنکار کیا جائے گا○

۱۰ اَور جو کوئی اِبنِ اِنسان کے خلاف کوئی بات کہے اُسے
مُعاف کِیا جائے گا مگر جو رُوحُ القُدس کے حق میں کُفر کہے
اُسے مُعاف نہیں کیا جائے گا○

۱۱ اَور جب بھی لوگ تُمہیں عِبادت خانوں میں اَور حاکموں
اَور اِختیار والوں کے پاس لے جائیں تو فِکر نہ کرو کہ ہم کِس
۱۲ طرح یا کیا جَواب دیں یا کیا کہیں○ کیونکہ رُوحُ القُدس اُسی
گھڑی تُمہیں سِکھائے گا کہ کیا کہنا چاہیئے○

۱۳ پھر ہجُوم میں سے کِسی نے اُس سے کہا۔ کہ اَے اُستاد
۱۴ میرے بھائی سے کہہ کہ مِیراث کا میرا حِصّہ مُجھے دے○ مگر
اُس نے اُس سے کہا کہ میاں! کِس نے مُجھے تُم پر قاضی یا
مُقسّم مُقرّر کیا؟○

۱۵ اَور اُس نے اُن سے کہا۔ کہ خبردار رہو اَور سارے
لالچ سے کَنارہ کرو۔ کیونکہ کِسی کی زِندگی اُس کے مال کی
فراوانی پر مُنحصر نہیں○

نادان ساہُوکار کی تمثِیل

۱۶ اَور اُس نے اُن سے ایک تمثِیل
کہی کہ کِسی دولتمند کی زمِین میں بُہت فصل ہُوئی○ ۱۷ اَور وہ اپنے
دِل میں سوچ کر کہنے لگا کہ مَیں کیا کرُوں کیونکہ میرے ہاں
جگہ نہیں جہاں اپنی پیداوار جمع کرُوں○ ۱۸ اَور اُس نے کہا مَیں یہ
کرُوں گا کہ اپنی کوٹھیاں ڈھاؤں گا۔ اَور بڑی بناؤں گا اَور
وہاں اپنا تمام اناج اَور مال جمع کرُوں گا○ ۱۹ اَور اپنی جان سے
کہوں گا۔ کہ اَے جان تیرے پاس بُہت سا مال بُہت برسوں
کے لئے جمع ہَے۔ چَین کر۔ کھا۔ پی۔ عیش کر○ ۲۰ مگر خُدا نے
اُس سے کہا۔ اَے نادان اِسی رات تیری جان تُجھ سے طلب
کر لی جائے گی۔ پس جو تُو نے تیّار کیا ہَے وہ کِس کا ہوگا؟○
۲۱ ایسا ہی وہ ہَے جو اپنے لئے خزانہ جمع کرتا ہَے اَور خُدا کے
نزدِیک دولتمند نہیں○

خُدا پر توکُّل

۲۲ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ اِس
لئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اپنی جان کے واسطے فِکر نہ کرو۔ کہ
ہم کیا کھائیں گے اَور نہ بدن کے لئے کہ کیا پہنیں گے○
۲۳ کیونکہ جان خُوراک سے زیادہ قدر رکھتی ہَے اَور بدن پوشاک
سے○ ۲۴ کوّوں کو دیکھو کہ وہ نہ بوتے نہ کاٹتے ہَیں اَور نہ اُن
کا کھتّا ہوتا ہَے نہ کوٹھی تو بھی خُدا اُنہیں کِھلاتا ہَے۔ تُم تو
پرندوں سے کِتنی زیادہ قدر رکھتے ہو○ ۲۵ تُم میں سے کون ہَے جو
فِکر کر کے اپنے قد کو ایک ہاتھ بڑھا سکے؟○ ۲۶ پس جب تُم چھوٹی
سے چھوٹی بات نہیں کر سکتے۔ تو کِس لئے باقی چیزوں کا فِکر
کرتے ہو؟○ ۲۷ سوسنوں کو دیکھو۔ کہ کیسی بڑھتی ہَیں وہ نہ محنت
کرتی نہ کاتتی ہَیں مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ سُلیمانؔ بھی اپنی
ساری شان و شوکت میں اُن میں سے ایک کی مانند آراستہ نہ
تھا○ ۲۸ جب خُدا گھاس کو جو آج میدان میں ہَے اَور کل تنُور میں
جھونکی جاتی ہَے۔ ایسا آراستہ کرتا ہَے تو اَے کم اِعتقادو کِتنا
زیادہ تُمہیں آراستہ نہ کرے گا؟○ ۲۹ اَور تُم اِس تلاش میں نہ رہو کہ
ہم کیا کھائیں گے یا کیا پئیں گے اَور مُتذبذب نہ ہو○ ۳۰ کیونکہ

باب ۱۲:۱۹ سیراخ ۱۱:۱۹ + باب ۱۲:۲۲ مزمور ۵۵:۲۳ +

اِن سب چیزوں کی تلاش میں دُنیا کی قومیں رہتی ہیں مگر تُمہارا
۳۱ باپ جانتا ہَے کہ تُم اِن کے مُحتاج ہو○ بلکہ پہلے خُدا کی بادشاہی
کی تلاش کرو اَور یہ سب چیزیں بھی تُمہیں مِل جائیں گی○
۳۲ اَے چھوٹے گلّے نہ ڈر کیونکہ تُمہارے باپ کو پسند آیا
۳۳ کہ بادشاہی تُمہیں دے○ اپنا مال واسباب بیچ ڈالو اَور خیرات
دو۔ اپنے لئے ایسے بٹوے بناؤ جو پُرانے نہیں ہوتے یعنی
آسمان پر ایک نامُمکِن اُلزوال خزانہ جہاں چور نزدِیک نہیں جاتا
۳۴ اَور کیڑا خراب نہیں کرتا○ کیونکہ جہاں تُمہارا خزانہ ہَے وَہیں
تُمہارا دِل بھی لگا رہے گا○
۳۵،۳۶ کمر بَستہ رہو اَور اپنے چراغ روشن رکھّو○ اَور تُم اُن
آدمیوں کی مانند ہو جو اپنے مالِک کی راہ دیکھتے ہوں کہ وہ شادی
میں سے کب واپس آئے گا تا کہ جب آئے اَور کھٹکھٹائے تو
۳۷ فوراً اُس کے واسطے کھول دیں○ مُبارَک ہَیں وہ غُلام جنہیں
مالِک آکر جاگتا پائے۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ آپ کمر
باندھ کر اُنہیں کھانا کھانے کو بِٹھائے گا اَور اُن کی خدمت کرتا
۳۸ جائے گا○ اَور اگر وہ رات کے دُوسرے پہر یا تیسرے پہر
۳۹ آئے اَور اُنہیں ایسا پائے تو وہ غُلام مُبارَک ہَیں○ لیکن یہ
جان رکھّو کہ اگر گھر کا مالِک جانتا کہ چور کِس گھڑی آئے گا تو وہ
۴۰ جاگتا رہتا اَور اپنے گھر میں نقب لگنے نہ دیتا○ پس تُم بھی تیّار
رہو کہ جِس گھڑی تُم خیال بھی نہیں کرتے اِبنِ اِنسان آئے گا○
۴۱ تب پطرس نے اُس سے کہا۔ کہ اَے خُداوند تُو یہ
۴۲ تمثیل ہم ہی سے کہتا ہَے یا سب سے؟○ خُداوند نے کہا۔ کون
ہَے وہ ایماندار اَور ہوشیار مُنتظِم جِسے مالِک نے اپنے گھر پر مُقرّر
۴۳ کیا تا کہ پیمانہ گندم وقت پر اُنہیں دِیا کرے○ مُبارَک ہَے وہ
۴۴ غُلام جِسے مالِک آکر یُوں ہی کرتا پائے○ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں
۴۵ کہ وہ اُسے اپنے سارے مال کا مُختار کر دے گا○ لیکن اگر وہ غُلام
اپنے دِل میں کہے کہ میرا مالِک آنے میں دیر کرتا ہَے اَور غُلاموں
اَور لونڈیوں کو مارنا اَور کھانا پینا اَور مست ہونا شرُوع کرے○
۴۶ تو اُس غُلام کا مالِک ایسے دِن آموجُود ہوگا کہ وہ انتظار نہ کرتا
ہو اَور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو۔ اَور وہ اُسے کاٹ ڈالے گا۔
اَور بے ایمانوں کے ساتھ اُس کا بخرہ کر دے گا○ پس جِس غُلام ۴۷
نے اپنے مالِک کی مرضی جان کر تیّاری نہ کی نہ اُس کی مرضی کے
مُطابِق عمل کِیا۔ وہ بہُت مار کھائے گا○ مگر جِس نے نہ جان ۴۸
کر مار کھانے کا کام کِیا۔ وہ تھوڑی مار کھائے گا۔
پس جِسے بہُت دِیا گیا اُس سے بہُت طلب کِیا جائے
گا اَور جِسے بہُت سونپا گیا اُس سے زیادہ مانگا جائے گا○
مَیں زمین پر آگ بھڑکانے آیا ہُوں تو مَیں اَور کیا چاہتا ۴۹
ہُوں مگر یہ کہ وہ جَل پڑے؟○ اَور مُجھے ایک اِصطِباغ سے مُصطبِغ ۵۰
ہونا ہَے۔ تو مَیں کیسا تنگ ہُوں جب تک وہ ہو نہ لے○ کیا تُم ۵۱
گُمان کرتے ہو کہ مَیں زمین پر صُلح کرانے آیا ہُوں؟ مَیں تُم سے
کہتا ہُوں کہ نہیں بلکہ جُدائی کرانے○ کیونکہ اَب سے ایک گھر کے ۵۲
پانچ آپس میں مُخالِفت رکھیں گے تین سے دو اَور دو سے تین○
مُخالِفت رکھیں گے۔ باپ بیٹے سے اَور بیٹا باپ سے۔ ماں ۵۳
بیٹی سے اَور بیٹی ماں سے۔ ساس بہُو سے اَور بہُو ساس سے○
پھر اُس نے ہجُوم سے بھی کہا کہ جب تُم بدلی مغرب ۵۴
سے اُٹھتی دیکھتے ہو تو فوراً کہتے ہو کہ بارِش ہوگی اَور ایسا ہی ہوتا
ہَے○ اَور جب جنُوبی ہَوا چلتی ہَے تو کہتے ہو کہ گرمی ہوگی اَور ۵۵
ایسا ہی ہوتا ہَے○ اَے رِیاکارو تُم زمین اَور آسمان کی صُورت ۵۶
پہچان لیتے ہو مگر اِس زمانے کو کیوں نہیں پہچانتے؟○ اَور تُم ۵۷
آپ ہی کیوں فیصلہ نہیں کرتے کہ حق کیا ہَے؟○ اَور جب تُو اپنے ۵۸
مُدعی کے ساتھ حاکِم کے پاس جاتا ہَے تو راہ میں کوشِش کر کہ
اُس سے چھُوٹ جائے ایسا نہ ہو کہ وہ تُجھے مُنصِف کے پاس
کھینچ لے جائے اَور مُنصِف تُجھے سپاہی کے حوالے کرے اَور
سپاہی تُجھے قید میں ڈالے○ مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں۔ کہ جب تک ۵۹
تُو کوڑی کوڑی ادا نہ کرے گا وہاں سے ہرگز نہ چھُوٹے گا +

باب ۱۳

انجیر کا درخت

اُسی موقع پر بعض حاضِر تھے جنہوں نے ۱
اُسے اُن جلیلیوں کی خبر دی جن کا خُون پیلاطُس نے اُن کے

۲ ذَبیحوں کے ساتھ مِلایا تھا۝ اَور اُس نے جَواب میں اُن سے کہا
کہ کیا تُم سمجھتے ہو کہ یہ جلیلی باقی سب جلیلیوں سے گُنہگار تھے
۳ کہ اُن کے ساتھ یُوں ہُوا؟۝ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ نہیں
۴ لیکن اگر تُم توبہ نہ کرو تو سب اِسی طرح ہلاک ہو گے۝ یا وہ
اَٹھارہ جِن پر سِلوآم کا بُرج گِرا اَور دَب مَرے کیا تُم سمجھتے ہو
کہ وہ یرُوشلیم کے باقی سب رہنے والوں سے زیادہ قصُوروار
۵ تھے؟۝ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ نہیں لیکن اگر تُم توبہ نہ کرو تو سب
اِسی طرح ہلاک ہو گے۝

۶ اَور اُس نے یہ تمثیل کہی۔ کہ کِسی کے تاکِستان میں
انجیر کا ایک درخت لگا ہُوا تھا۔ اُس نے آ کر اِس کا پھَل ڈُھونڈا
۷ مگر نہ پایا۝ تب اُس نے کرّام سے کہا۔ دیکھ تین برس سے
مَیں آ کر اِنجیر کے اِس درخت میں پھَل ڈُھونڈتا ہُوں مگر نہیں
۸ پاتا۔ اُسے کاٹ ڈال یہ زمین کو بھی کیوں روکے رہے؟۝ پر
اُس نے جَواب میں اُس سے کہا۔ کہ اَے خُداوند۔ اِس سال
اَور بھی اُسے رہنے دے کہ مَیں اُس کے گِرد تھالا کھودُوں اَور
۹ کھاد ڈالُوں۝ شاید کہ آئندہ پھَلے۔ نہیں تو پھر کٹوا دینا۝

۱۰ **کُبڑی عورت کی شِفا** اَور سبت کے دِن وہ کِسی عِبادت خانے
۱۱ میں تعلیم دیتا تھا۝ اَور دیکھو ایک عورت تھی جس پر اٹھارہ برس
سے کمزوری کی رُوح تھی۔ وہ کُبڑی ہو گئی تھی اَور بِالکُل سِیدھی
۱۲ نہ ہو سکتی تھی۝ یسُوع نے اُسے دیکھ کر اپنے پاس بُلایا اَور اُس
۱۳ سے کہا۔ بی بی تُو اپنی کمزوری سے چھُوٹ گئی۝ اَور اُس نے
اُس پر ہاتھ رکھّے اَور وہ اُسی دَم سِیدھی ہو گئی اَور خُدا کی تمجِید
۱۴ کرنے لگی۝ تب عِبادت خانے کا سردار اِس لئے کہ یسُوع نے
سبت کے دِن شِفا بخشی خفا ہو کر ہجُوم سے کہنے لگا۔ چھ دِن ہَیں
جِن میں کام کرنا چاہیئے۔ پس اُن میں آ کر شِفا پاؤ۔ نہ کہ سبت
۱۵ کے دِن۝ تب خُداوند نے اُس کا جَواب دِیا اَور کہا۔ اے رِیاکارو۔
کیا ہر ایک تُم میں سے سبت کو اپنے بَیل یا گدھے کو تھان سے
۱۶ نہیں کھولتا اَور پانی پِلانے نہیں لے جاتا؟۝ پس کیا واجِب نہ تھا
کہ یہ جو اِبراہیم کی بیٹی ہَے جِسے شیطان نے (ذرا خیال تو کرو)
اَٹھارہ برس سے باندھ رکھّا تھا سبت کے اِس دِن بند سے چھُڑائی

۱۷ جاتی؟۝ اَور جب وہ یہ باتیں کہتا تھا تو اُس کے سب مُخالِف
شرمِندہ ہُوئے اَور سارا ہجُوم اُن شاندار کاموں سے خُوش ہوتا
تھا۔ جو اُس سے ہوتے تھے۝

۱۸ **تمثیلاتِ سلطنَت** تب وہ کہنے لگا کہ خُدا کی بادشاہی کِس
۱۹ کی مانند ہَے؟ مَیں اُسے کِس سے تشبیہہ دُوں؟۝ وہ رائی کے
دانے کی مانند ہَے جِسے ایک آدمی نے لے کر اپنے باغ میں
بویا۔ وہ اُگا اَور بڑا پودا ہو گیا اَور آسمان کے پرندوں نے اُس
کی ڈالیوں پر بسیرا کِیا۝

۲۰ اَور پھر اُس نے کہا۔ مَیں خُدا کی بادشاہی کو کِس
۲۱ سے تشبیہہ دُوں؟۝ وہ خمِیر کی مانند ہَے۔ جِسے ایک عورت نے
لے کر تین پیمانہ آٹے میں مِلایا۔ حتیٰ کہ سب خمِیر ہو گیا۝

۲۲ اَور وہ یرُوشلیم جاتے ہُوئے شہر شہر اَور گاؤں گاؤں
۲۳ پھِر کر تعلیم دیتا تھا۝ اَور کِسی نے اُس سے کہا۔ اَے خُداوند کیا
نجات پانے والے تھوڑے ہیں؟ اُس نے اُن سے کہا۝
۲۴ جانفِشانی کرو۔ کہ تُم تنگ دروازے سے داخِل ہو کیونکہ مَیں تُم
سے کہتا ہُوں کہ بُہتیرے کوشِش کریں گے کہ داخِل ہوں مگر
۲۵ ہو نہ سکیں گے۝ جب گھر کا مالِک اُٹھ کر دروازہ بند کر چُکا
ہو تو تُم باہر کھڑے ہو کر یُوں کہتے ہُوئے دروازے کھٹکھٹانا
شرُوع کرو گے۔ کہ اَے خُداوند ہمارے لئے کھول دے
اَور وہ جَواب دے کر تُم سے کہے گا کہ مَیں تُمہیں نہیں پہچانتا۔
۲۶ تُم کہاں کے ہو؟ ۝ تب تُم کہنے لگو گے کہ ہم نے تیرے
حضُور میں کھایا پِیا۔ اَور تُو نے ہمارے بازاروں میں تعلیم
۲۷ دی ۝ لیکن وہ تُم سے کہے گا۔ مَیں تُمہیں نہیں پہچانتا۔ تُم
کہاں کے ہو؟ ''اَے سارے بدکردارو میرے پاس سے دُور
۲۸ ہو جاؤ''۝ وہاں رونا اَور دانتوں کا بجنا ہوگا۔ جب اِبراہیم اَور
اِسحاق اَور یعقُوب اَور سب نبیوں کو خُدا کی بادشاہی میں شامِل
۲۹ اَور اپنے آپ کو باہر نِکالا ہُوا دیکھو گے۝ اَور مشرق۔ مغرب۔
شِمال۔ جنُوب سے لوگ آ کر خُدا کی بادشاہی کی ضِیافت میں
۳۰ شریک ہوں گے۝ اَور دیکھو بعض آخر ایسے ہیں جو اوّل ہوں

باب ۱۳:۲۷ مزمُور ۶:۹ +

گے۔ اَور بعض اوّل ہَیں جو آخر ہوں گے○

۳۱ اُسی گھڑی بعض فریسیوں نے آ کر اُس سے کہا کہ نِکل کر یہاں سے روانہ ہو۔ کیونکہ ہیرودیس تُجھے قتل کرنا چاہتا ۳۲ ہَے○ اُس نے اُن سے کہا کہ جا کر اُس لُومڑی سے کہو کہ دیکھ۔ مَیں آج اَور کل بدرُوحوں کو نِکالتا اَور شِفا کا کام کرتا ہُوں۔ ۳۳ اَور پرسوں کمال کو پُہنچوں گا○ پس مُجھے ضرُور ہَے کہ آج اَور کل اَور پرسوں چلتا رہُوں کیونکہ نہیں ہوسکتا کہ نبی یرُوشلیِم سے باہر ہلاک ہو○

۳۴ اَے یرُوشلیِم اَے یرُوشلیِم۔ تُو جو انبیاء کو قتل کرتا۔ اَور جو تیرے پاس بھیجے گئے اُنہیں سنگسار کرتا ہَے۔ کِتنی بار مَیں نے چاہا کہ تیرے بچّوں کو جمع کرلُوں جس طرح مُرغی اپنے چُوزوں ۳۵ کو پَروں تلے جمع کر لیتی ہَے۔ مگر تُو نے نہ چاہا○ دیکھو تُمہارا گھر تُمہارے لئے چھوڑا جائے گا۔ مگر مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ تُم مُجھے ہرگز نہ دیکھو گے اُس وقت تک کہ کہو گے۔

مُبارَک ہَے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہَے +

باب ۱۴

۱ **شِفاءِ مُستسقی** اَور ایسا ہُوا۔ کہ وہ سبت کو فریسیوں کے سرداروں میں سے کِسی کے گھر روٹی کھانے گیا۔ اَور وہ اُس ۲ کی گھات میں رہے○ اَور دیکھو اُس کے سامنے ایک مُستسقی ۳ شخص تھا○ اَور یسُوعؔ نے مُخاطِب ہوکر عُلماءِ شرع اَور فریسیوں ۴ سے یُوں کہہ کر پُوچھا کہ سبت کو شِفا بخشنا رَوا ہَے یا نہیں؟○ وہ چُپ رہ گئے۔ تب اُس نے اُسے چُھو کر شِفا دی اَور رُخصت ۵ کیا○ پھر اُن سے کہا کہ تُم میں ایسا کون ہَے کہ اگر اُس کا گدھا یا بَیل کُنوئیں میں گِرے تو فوراً سبت کے دِن اُسے نہ نِکالے○ ۶ وہ اِن باتوں کا جَواب نہ دے سکے○

۷ **حلیمی** پھر جب اُس نے دیکھا کہ ہم نوالے کیوں کر صدر جگہ پسند کرتے ہَیں تو اُس نے اُن کے لئے ایک تمثیل پیش کی ۸ اَور اُن سے کہا○ جب تُو شادی میں بُلایا جائے تو صدر جگہ پر نہ بیٹھ شاید کہ تُجھ سے بھی کوئی زیادہ عِزّت دار بُلایا گیا ہو○ ۹ اَور جس نے تُجھے اَور اُسے دونوں کو بُلایا ہَے آ کر تُجھ سے کہے کہ یہ جگہ اُسے دے اَور تُجھے شرمِندہ ہوکر سب سے نیچے بیٹھنا پڑے○ ۱۰ بلکہ جب تُو بُلایا جائے تو سب سے نیچی جگہ بیٹھ تا کہ جب وہ جس نے تُجھے بُلایا ہَے آئے تو تُجھ سے کہے کہ اَے دوست آگے بڑھ کر جا بیٹھ۔ تب تیرے سب ہم نوالوں کے سامنے تیری عِزّت ہوگی○ ۱۱ کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کِیا جائے گا اَور جو کوئی اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کِیا جائے گا○

۱۲ **بے غرضی** پھر اُس نے اُس سے بھی جس نے اُس کی دعوت کی تھی کہا کہ جب تُو چاشت یا عشائیہ کی تیّاری کرے تو اپنے دوستوں یا بھائیوں یا رِشتہ داروں یا دولتمند پڑوسیوں کو نہ بُلا۔ ایسا نہ ہو کہ وہ بھی تُجھے بُلائیں اَور تیرا بدلہ ہو جائے○ ۱۳ بلکہ جب تُو ضِیافت کرے تو غریبوں۔ لُنجوں۔ لنگڑوں اَور اندھوں کو بُلا○ ۱۴ اَور تُو مُبارَک ہوگا کیونکہ اُن کے پاس کُچھ نہیں کہ تُجھے بدلہ دیں مگر تُجھے راستبازوں کی قیامت میں بدلہ دِیا جائے گا○

۱۵ **ضِیافت کی تمثیل** ہم نوالوں میں سے کِسی نے یہ سُن کر اُس سے کہا کہ مُبارَک وہ ہے جو خُدا کی بادشاہی میں روٹی کھائے گا○ ۱۶ اِس پر اُس نے اُس سے کہا کہ کِسی شخص نے رات کی ضِیافت کر کے بُہتیروں کی دعوت کی○ ۱۷ اَور ضِیافت کے وقت اُس نے اپنے غُلام کو بھیجا۔ تا کہ بُلائے ہُوؤں سے کہے کہ آؤ اَب سب کُچھ تیّار ہَے○ ۱۸ اِس پر وہ سب مِل کر عُذر کرنے لگے۔ پہلے نے اُس سے کہا کہ مَیں نے کھیت مول لِیا ہَے ضرُور ہَے کہ جا کر اُسے دیکھُوں۔ مَیں عرض کرتا ہُوں کہ مُجھے معذُور رکھّ○ ۱۹ دُوسرے نے کہا مَیں نے پانچ جوڑی بَیل مول لئے ہَیں۔ اَور اُنہیں آزمانے جاتا ہُوں۔ مَیں عرض کرتا ہُوں کہ مُجھے معذُور رکھّ○ ۲۰ ایک اَور نے کہا مَیں نے بیاہ کیا ہَے اِس سبب سے نہیں آسکتا○ ۲۱ پس اُس غُلام نے واپس آ کر اپنے مالِک کو اُن باتوں کی خبر دی۔ تب گھر کے مالِک نے غُصّے ہو کر

باب ۱۴: ۱۰ اِمثال ۲۵: ۷ +

اپنے غُلام سے کہا۔ جلد شہر کے چوکوں اَور گلیوں میں جا اَور
۲۲ غریبوں اَور لُنجوں اَور اَندھوں اَور لنگڑوں کو یہاں لاO غُلام نے
کہا اَے خُداوند جیسا تُو نے فرمایا ویسا کِیا گیا تو بھی جگہ باقی
۲۳ ہَےO مالِک نے غُلام سے کہا راہوں اَور کھیت کی باڑوں کی
طرف جا اَور اُنہیں اندر آنے کے لئے مجبُور کرتا کہ میرا گھر بھر
۲۴ جائےO کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو بُلائے گئے تھے اُن
آدمیوں میں سے کوئی میری ضیافت چکھنے نہ پائے گاO

۲۵ **مسیح کی پیروی** جب ایک بڑا ہجُوم اُس کے ہمراہ جا رہا تھا تو
۲۶ اُس نے مُڑ کر اُن سے کہا کہO اگر کوئی میرے پاس آئے اَور
اپنے باپ اَور ماں اَور بیوی اَور بچّوں اَور بھائیوں اَور بہنوں
بلکہ اپنی جان سے بھی کینہ نہ رکھّے تو وہ میرا شاگرد نہیں ہو
۲۷ سکتاO اَور جو اپنی صلیب نہ اُٹھائے اَور میرے پیچھے نہ آئے وہ
میرا شاگرد نہیں ہو سکتاO

۲۸ کیونکہ تُم میں سے ایسا کون ہَے کہ جب وہ بُرج بنانا
چاہے تو پہلے بیٹھ کر تصرُّف کا حِساب نہ کرلے کہ آیا میرے
۲۹ پاس اُس کی تکمیل کرنے کا سامان ہَے یا نہیںO ایسا نہ ہو کہ
جب نیو ڈالے اَور تیّار نہ کر سکے تو جو لوگ دیکھیں وہ سب اُس
۳۰ پر ہنسنے لگیںO اَور کہیں کہ اِس شخص نے تعمیر شرُوع تو کی مگر تکمیل
نہ کر سکاO

۳۱ یا کون ایسا بادشاہ ہَے جو دُوسرے بادشاہ سے جنگ
کرنے جانے کو ہو۔ تو پہلے بیٹھ کر مشورہ نہ کرلے کہ آیا مَیں
دس ہزار کے ساتھ اُس کا سامنا کرسکتا ہوں یا نہیں۔ جو بیس ہزار
۳۲ لے کر مُجھ پر چڑھا آتا ہَےO نہیں تو جب وہ ہنُوز دُور ہی ہَے قاصد
۳۳ بھیج کر شرائطِ صُلح کی درخواست کرے گاO پس اِسی طرح جو کوئی
تُم میں سے اپنا سب کُچھ ترک نہ کرے میرا شاگرد نہیں ہو سکتاO
۳۴ نمک اچھّا ہَے لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو کِس چیز سے نمکین
۳۵ کیا جائے گا؟O نہ وہ زمین کے کام کا رہا نہ کھاد کے۔ بلکہ باہر
پھینکا جائے گا۔ جس کے کان سُننے کے ہوں وہ سُن لے+

باب ۱۵

۱ **کھوئی ہُوئی بھیڑ** تب سب محصّل اَور گُنہگار اُس کے پاس
۲ آئے تھے۔ تا کہ اُس کی سُنیںO اَور فریسی اَور فقیہہ یُوں کہتے
ہُوئے اعتراض کرتے تھے کہ۔ یہ گُنہگاروں سے مِلتا اَور اُن
۳ کے ساتھ کھانا کھاتا ہَےO تب اُس نے اُن سے یہ تمثیل کہی کہO
۴ تُم میں سے ایسا کون آدمی ہَے جس کے پاس سَو بھیڑیں
ہوں اَور اُن میں سے ایک کھو جائے تو ننانوے کو بیابان میں نہ
چھوڑے اَور جب تک اُسے نہ پائے اُس کھوئی ہُوئی کو ڈھُونڈتا
۵ نہ پھرےO اَور جب پائے تو خُوش ہوکر اُسے اپنے کندھے پر
۶ اُٹھا لیتا ہَےO اَور گھر آ کر دوستوں اَور پڑوسیوں کو بُلا کر اُن
سے یُوں کہتا ہے کہ میرے ساتھ خُوشی کرو کیونکہ مَیں نے اپنی
۷ کھوئی ہوئی بھیڑ پائیO مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِسی طرح
ننانوے راستبازوں کی نِسبت جو توبہ کے مُحتاج نہیں ایک تائب
گُنہگار کے باعِث آسمان پر زیادہ خُوشی ہوگیO

۸ **کھویا ہُوا دِرہم** یا کون ایسی عورت ہَے جس کے پاس دس
دِرہم ہوں اَور ایک دِرہم کھو جائے تو چراغ جَلا کر گھر میں جھاڑُو
نہ دے اَور جب تک نہ پائے کوشش سے ڈھُونڈتی نہ رہے؟O
۹ اَور جب پائے تو سہیلیوں اَور پڑوسنوں کو یُوں کہہ کر نہ بُلائے
کہ میرے ساتھ خُوشی کرو کہ مَیں نے اپنا کھویا ہُوا دِرہم پایاO
۱۰ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِسی طرح ایک تائب گُنہگار کے باعِث
خُدا کے فرشتوں کے سامنے خُوشی ہوتی ہَےO

۱۱ **مُسرف بیٹا** پھر اُس نے کہا۔ کسی شخص کے دو بیٹے تھےO
۱۲ اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا۔ اَے باپ مال کا وہ
حِصّہ جو مُجھے آتا ہَے مُجھے دے۔ اُس نے مال اُنہیں بانٹ دِیاO
۱۳ اَور بہُت دِن نہ گُزرے کہ چھوٹا بیٹا سب کُچھ جمع کرکے دُور دراز
مُلک کو روانہ ہُؤا۔ اَور وہاں اُس نے اپنا مال اَوباشی میں اُڑا دِیاO
۱۴ اَور جب سب خرچ کر چُکا تو اُس مُلک میں سخت کال پڑا۔ اَور

باب ۱۴:۲۶ ''کینہ نہ رکھّے'' باپ اَور ماں سے کینہ رکھنے سے یہ مطلب ہَے
کہ ہم اپنے والدین کی اُس وقت نہ مانیں جب وہ ہمیں انجیل کی راہ اَور مسیح کی
پیروی سے روکنا چاہیں +

۱۵ وہ مُحتاج ہونے لگا ○ تب اُس مُلک کے ایک باشِندے کے ہاں جا پڑا۔ اُس نے اُسے اپنے کھیتوں میں سُوّر چَرانے بھیجا ○
۱۶ اَور وہ چاہتا تھا کہ اُن چِھلکوں سے جو سُوّر کھاتے تھے اپنا پیٹ بھرے مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا ○
۱۷ تب اُس نے ہوش میں آ کر کہا۔ کہ میرے باپ کے کِتنے مزدُوروں کو بہُت روٹی مِلتی ہَے اَور مَیں یہاں بُھوکا مَرتا
۱۸ ہُوں ○ مَیں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤُں گا اَور اُس سے کہُوں گا۔ کہ اَے باپ مَیں نے آسمان کا اَور تیری نظر میں
۱۹ گُناہ کِیا ہَے ○ اَب اِس لائِق نہیں رہا کہ پِھر تیرا بیٹا کہلاؤُں۔ مُجھے اپنے مزدُوروں میں سے ایک کی مانند بنا ○
۲۰ اَور اُٹھ کر وہ اپنے باپ کے پاس چلا۔ اَور ابھی وہ دُور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا اَور دوڑ کر
۲۱ اُسے گلے لگا لِیا اَور مُکرراً چُوما ○ بیٹے نے اُس سے کہا۔ کہ اَے باپ مَیں نے آسمان کا اَور تیری نظر میں گُناہ کِیا ہَے اَور اَب
۲۲ اِس لائِق نہیں رہا کہ پِھر تیرا بیٹا کہلاؤُں ○ مگر باپ نے اپنے غُلاموں سے کہا۔ کہ جلدی سے اچھّی سے اچھّی پوشاک نِکال لاؤ اَور اُسے پہناؤ اَور اُس کے ہاتھ میں انگُوٹھی اَور پاؤں میں
۲۳ جُوتی پہناؤ ○ اَور پَلے ہُوئے بچھڑے کو لا کر ذَبح کرو کہ ہم کھائیں
۲۴ اَور خُوشی منائیں ○ کیونکہ میرا یہ بیٹا مُردہ تھا۔ اَب زِندہ ہو گیا ہَے کھو گیا تھا۔ اَب مِلا ہَے۔ پس وہ خُوشی کرنے لگے ○
۲۵ اَور اُس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا۔ جب وہ گھر کے نزدِیک
۲۶ آیا تو راگ اَور ناچ کی آواز سُنی ○ تب ایک غُلام کو بُلا کر پُوچھا
۲۷ کہ یہ کیا ہَے؟ ○ اِس نے اُس سے کہا۔ تیرا بھائی آیا ہَے اَور تیرے باپ نے پَلا ہُوا بچھڑا ذَبح کِیا ہَے اِس لئِے کہ اُسے صحیح
۲۸ سلامت پایا ○ اُس نے خفا ہو کر نہ چاہا کہ اندر جائے۔ مگر اُس کا
۲۹ باپ باہر آ کر اُسے منانے لگا ○ اُس نے جَواب میں اپنے باپ سے کہا۔ دیکھ اِتنے برسوں سے مَیں تیری خدمت کرتا رہا اَور کبھی تیرے حُکم کے خلاف نہ چلا مگر تُو نے کبھی ایک بکری کا بچّہ بھی مُجھے نہ دِیا کہ مَیں اپنے دوستوں کے ساتھ خُوشی مناؤُں ○
۳۰ مگر جب تیرا یہ بیٹا آیا۔ جس نے اپنا مال کسبیوں پر اُڑا دیا۔ تو تُو
نے اُس کے لئِے پَلا ہُوا بچھڑا ذَبح کِیا ○ اُس نے اُس سے کہا ۳۱
بیٹا۔ تُو ہمیشہ میرے پاس ہَے اَور جو کُچھ میرا ہَے وہ تیرا ہی ہَے ○
لیکن خُوشی منانا اَور شادمان ہونا واجِب تھا۔ کیونکہ تیرا یہ بھائی ۳۲
مُردہ تھا اَب زِندہ ہو گیا ہَے۔ کھو گیا تھا۔ اَب مِلا ہَے +

باب ۱۶

بَد دیانت مختار

پِھر اُس نے شاگِردوں سے بھی کہا کہ ۱
ایک دولتمند آدمی تھا۔ جس کا ایک مُختار تھا۔ اَور اُس کے پاس
اُس پر اِلزام لگایا گیا۔ کہ یہ تیرا مال اُڑاتا ہَے ○ تب اُس نے ۲
اُسے بُلا کر کہا۔ کہ یہ کیا ہَے جو مَیں تیرے حَق میں سُنتا ہُوں۔
اپنی مُختاری کا حِساب دے کیونکہ آئندہ تُو مُختار نہیں رہ سکتا ○ اُس ۳
مُختار نے اپنے جی میں کہا۔ کہ مَیں کیا کرُوں کیونکہ میرا مالِک
مُختاری مُجھ سے لے لیتا ہَے۔ کُھدائی مُجھ سے ہوتی نہیں اَور
بھیک مانگنے سے مُجھے شرم آتی ہَے ○ مُجھے معلُوم ہَے کہ کیا کرنا ۴
چاہئِے تاکہ جب مُختاری سے معزُول ہو جاؤُں۔ تو لوگ مُجھے اپنے
گھروں میں جگہ دیں ○ پس اپنے مالِک کے ایک ایک قرضدار ۵
کو بُلا کر پہلے سے پُوچھا کہ تُو میرے مالِک کا کِتنا دھراتا ہَے؟ ○
اُس نے کہا سَو بت تیل۔ اُس نے اُس سے کہا کہ اپنی دستاویز ۶
لے اَور جلد بیٹھ کر پچاس لِکھ دے ○ پِھر دُوسرے سے کہا۔ تُو ۷
کِتنا دھراتا ہَے اُس نے کہا سَو کُرّ گیہُوں۔ اُس نے اُس سے کہا
اپنی دستاویز لے اَور اَسّی لِکھ دے ○ تب مالِک نے بَد دِیانت ۸
مُختار کی تعریف کی۔ اِس لئِے کہ اُس نے ہُوشیاری کی تھی۔
کیونکہ اِس دُنیا کے فرزند نُور کے فرزندوں کی نِسبت اپنے طور
طرِیق میں زِیادہ ہُوشیار ہَیں ○ پس مَیں تُم سے کہتا ہُوں۔ کہ [۹]

باب۱۶ ۹:۱۶ ''ناراستی کی دولت'' دولت ناراستی کی کہلاتی ہَے۔ کیونکہ اکثر ناراست وسیلوں سے حاصِل ہو جاتی ہَے اَور ناراست کاموں اَور بے شُمار گُناہوں کا سبب ہَے اَور پِھر اِس لئِے بھی ناراستی کی دولت کہلاتی ہے کیونکہ وہ جُھوٹی اَور فریبی ہَے۔ وہ نیک کام جو خُدا میں کئِے جائیں وہی سچّی دولت ہَیں (متّی ۶:۲۰، لُوقا ۱۲:۲۱) +

ناراستی کی دولت سے اپنے لئے دوست پیدا کرو تا کہ جب وہ تُم سے جاتی رہے تو یہ دائمی مسکنوں میں تُمہیں قبول کریں ۝

۱۰ جو تھوڑے سے تھوڑے میں دِیانتدار ہے وہ بُہت میں بھی دِیانتدار ہے اَور جو تھوڑے میں بد دِیانت ہے وہ بُہت میں ۱۱ بھی بد دِیانت ہے ۝ پس اگر تُم ناراست دولت میں دِیانتدار نہ ۱۲ ٹھہرے تو حقیقی دولت تُمہیں کون سپُرد کرے گا؟ ۝ اَور اگر تُم بیگانے مال میں دِیانتدار نہ ٹھہرے تو جو تُمہارا اپنا ہے اُسے کون ۱۳ تُمہیں دے گا ۝ کوئی غُلام دو مالکوں کی غُلامی نہیں کرسکتا۔ اِس لئے کہ یا ایک سے کینہ رکھّے گا اَور دُوسرے سے مُحبّت یا ایک سے مِلا رہے گا اَور دُوسرے کو ناچیز جانے گا۔ تُم خُدا اَور دولت دونوں کی غُلامی نہیں کرسکتے ۝

۱۴ **لعزر اَور غنی** اَور زَردوست مالدار فریسی اِن سب باتوں کو ۱۵ سُنتے ہی ناک چڑھا کر اُسے ٹھٹھّے میں اُڑانے لگے ۝ تب اُس نے اُن سے کہا۔ کہ تُم وہ ہو جو آدمیوں کے سامنے اپنے آپ کو راستباز ظاہر کرتے ہو لیکن خُدا تُمہارے دِلوں کو جانتا ہے۔ کیونکہ جو چیز آدمیوں کے نزدیک اعلیٰ ہے وہ خُدا کی نِگاہ میں مکرُوہ ۱۶ ہے ۝ تورات اَور صحائفِ انبیاء یُوحنّا تک رہے۔ تب سے خُدا کی بادشاہی کی بشارت دی جاتی ہے۔ اَور ہر ایک اُس میں ۱۷ داخِل ہونے کے لئے زور مارتا ہے ۝ مگر آسمان اَور زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نُقطہ کے مِٹ جانے سے آسان تر ہے ۝

۱۸ جو شخص اپنی بیوی کو چھوڑ دے اَور دُوسری سے بیاہ کرے وہ زِنا کرتا ہے۔ اَور جو شوہر سے چھوڑی ہُوئی کو بیاہے وہ بھی زِنا کرتا ہے ۝

۱۹ ایک دولتمند آدمی تھا جو اَرغوانی اَور مہین کپڑے پہنتا ۲۰ اَور ہر روز عیش و عِشرت کرتا تھا ۝ اَور لعزر نامی ناسُوروں سے ۲۱ بھرا ہُؤا ایک بھکاری اُس کے دروازہ پر پڑا ہُؤا تھا ۝ اَور اُسے آرزُو تھی کہ مَیں اُن ٹُکڑوں سے پیٹ بھرُوں جو اِس دولتمند کی میز پر سے گرتے ہیں۔ بلکہ کُتّے بھی آکر اُس کے ناسُور چاٹتے ۲۲ تھے ۝ اَور ایسا ہُؤا۔ کہ وہ بھکاری مَر گیا۔ اَور فرشتوں نے اُسے لے جا کر اِبراہیم کی گود میں پہُنچا دِیا۔ اَور وہ دولتمند بھی مَرا اَور دفنایا گیا ۝ اَور جب اُس نے عالمِ اَسفل کے عذاب میں مُبتلا ۲۳ ہو کر اپنی آنکھیں اُٹھائیں تو دُور سے اِبراہیم کو دیکھا۔ اَور لعزر کو اُس کی گود میں ۝ اَور اُس نے پُکار کر کہا۔ کہ اَے باپ ۲۴ اِبراہیم مُجھ پر رحم کر اَور لعزر کو بھیج تا کہ وہ اپنی اُنگلی کا سِرا پانی سے بھگو کر میری زُبان ٹھنڈی کرے کیونکہ مَیں اِس آگ میں تڑپتا ہُوں ۝ پر اِبراہیم نے کہا۔ بیٹا۔ یاد کر کہ تُو اپنی زِندگی میں ۲۵ اچھّی چیزیں حاصِل کر چُکا۔ اَور اُسی طرح لعزر بُری چیزیں۔ پس اَب وہ تسلّی پاتا ہے پر تُو تڑپتا ہے ۝ اَور اِن سب باتوں ۲۶ کے علاوہ ہمارے تُمہارے درمیان ایک بڑا گڑھا حائل ہے۔ ایسا کہ جو یہاں سے تُمہارے پاس جانا چاہیں نہ جاسکیں اَور نہ وہاں سے یہاں آسکیں ۝ تب اُس نے کہا۔ پس اَے باپ ۲۷ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ تُو اِسے میرے باپ کے گھر بھیج ۝ کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں۔ وہ اُنہیں آگاہ کرے۔ ایسا نہ ۲۸ ہو کہ وہ بھی اِس جائے عذاب میں آپڑیں ۝ مگر اِبراہیم نے ۲۹ کہا۔ اُن کے پاس توراتِ مُوسیٰ اَور صحائفِ انبیاء تو ہیں۔ وہ اُن کی سُنیں ۝ اُس نے کہا۔ نہیں اَے باپ اِبراہیم! لیکن اگر ۳۰ کوئی مُردوں میں سے اُن کے پاس جائے تو وہ توبہ کریں گے ۝ مگر اُس نے اُس سے کہا۔ کہ جب وہ توراتِ مُوسیٰ اَور ۳۱ صحائفِ انبیاء کی نہیں سُنتے تو اگر مُردوں میں سے کوئی جی اُٹھے تو اُس کی بھی نہ مانیں گے +

باب ۱۷

مُختلف ہِدایات پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ ۱ یہ نہیں ہوسکتا کہ ٹھوکریں نہ لگیں۔ مگر اُس پر افسوس ہے جس کے سبب سے لگیں ۝ اُس کے لئے بہتر ہوتا کہ خراس کا پاٹ اُس ۲ کے گلے میں ڈالا جاتا اَور وہ سمُندر میں پھینکا جاتا۔ بہ نسبت

باب ۱۶: ۲۲ ''اِبراہیم کی گود'' اِس سے وہ جگہ مُراد ہے جہاں مَرے ہُوئے راستبازوں کی رُوحیں آرام کرتی تھیں اُس دِن تک جب مسیح نے اپنی مَوت سے آسمان کو جو آدم کے گُناہ کے سبب بند ہُؤا تھا پھر کھولا +

اِس کے کہ وہ اِن چھوٹوں میں سے ایک کے لئے ٹھوکر کا باعِث
[۳] بنے ○ خبردار رہو۔
اگر تیرا بھائی گُناہ کرے تو اُسے ملامت کر۔ اگر توبہ
۴ کرے تو اُسے مُعاف کر ○ اَور اگر وہ ایک دِن میں سات بار
تیرا گُناہ کرے اَور سات بار تیرے پاس پھر آ کر کہے۔ کہ
مَیں توبہ کرتا ہُوں تو اُسے مُعاف کر ○
۵ اَور رسُولوں نے خُداوند سے کہا کہ ہمارا ایمان بڑھا ○
۶ خُداوند نے کہا کہ اگر تُم رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان
رکھتے اَور تُم اِس شہتُوت سے کہتے کہ جڑ سے اُکھڑ کر سمُندر میں
جا لگ۔ تو تُمہاری مانتا ○
۷ اَور تُم میں سے ایسا کون ہَے جس کا ایک غُلام ہلواہا یا
چرواہا ہو۔ کہ جب وہ کھیت سے آئے تو اُس سے کہے کہ جلد
۸ آ کر کھانا کھانے بیٹھ ○ بلکہ اُس سے یہ نہ کہے کہ میرا اعشائیہ
تیّار کر جب تک کہ مَیں کھاؤں پیئوں کمر بستہ ہو کر میری خدمت
۹ کر۔ اُس کے بعد پھر خُود کھا پی لینا ○ کیا وہ اُس غُلام کا اِس
لئے اِحسان مانے گا۔ کہ اُس نے حُکم کی باتوں کی تعمیل کی ○
۱۰ اِسی طرح اُن سب باتوں کی تعمیل کے بعد جن کا تُمہیں حُکم ہُوا۔
تُم بھی کہو کہ ہم نِکمّے غُلام ہَیں۔ جو کرنا ہم پر واجب تھا وہی کیا ○

۱۱ **دس کوڑھی** اَور ایسا ہُوا۔ کہ جب وہ یرُوشلیم کو جاتا تھا تو
۱۲ سامریہ اَور گلیل کے بیچ سے ہو کر جا رہا تھا ○ اَور جب وہ ایک
گاؤں میں داخِل ہونے لگا تو دس مبرُوص آدمی اُسے مِلے وہ
۱۳ کُچھ فاصلہ پر کھڑے ہو گئے ○ اَور آواز بُلند کر کے بولے۔
[۱۴] اَے یسُوع اَے اُستاد ہم پر رحم کر ○ اُس نے دیکھ کر اُن سے کہا
کہ جاؤ۔ اپنے آپ کو کاہنوں کو دِکھاؤ۔ اَور ایسا ہُوا۔ کہ وہ
جاتے جاتے پاک صاف ہو گئے ○
۱۵ اُن میں سے ایک نے جب دیکھا کہ مَیں نے شِفا
۱۶ پائی ہَے۔ تو بُلند آواز سے خُدا کی تمجید کرتا ہُوا لَوٹا ○ اَور اُس کا
شُکر کرتا ہُوا اُس کے قدموں پر مُنہ کے بَل گِرا۔ اَور وہ سامری
تھا ○ یسُوع نے خطاب کر کے کہا کہ کیا دسوں پاک صاف نہ ۱۷
ہُوئے؟ پھر وہ نَو کہاں ہَیں؟ ○ کیا اِس پردیسی کے سِوا اَور نہ ۱۸
پائے گئے جو لَوٹ کر خُدا کی تمجید کرتے؟ ○ اَور اُس نے اُس سے ۱۹
کہا۔ اُٹھ کر چلا جا۔ تیرے ایمان نے تُجھے بچایا ہَے ○

آمدِ ابنِ اِنسان اَور جب فریسیوں نے اُس سے پُوچھا ۲۰
کہ خُدا کی بادشاہی کب آئے گی؟ تو اُس نے جَواب میں اُن
سے کہا۔ کہ خُدا کی بادشاہی نمُود کے ساتھ نہیں آتی ○ اَور نہ کہا ۲۱
جائے گا کہ دیکھو یہاں ہَے یا وہاں۔ کیونکہ دیکھو۔ خُدا کی
بادشاہی تُمہارے درمیان ہَے ○
اَور اپنے شاگردوں سے کہا۔ کہ وہ دِن آئیں گے کہ ۲۲
جب تُم آرزُو کرو گے کہ ابنِ اِنسان کے دِنوں میں سے ایک کو
دیکھو اَور نہ دیکھو گے ○ اَور تُم سے کہا جائے گا کہ دیکھو وہاں ۲۳
ہَے۔ دیکھو یہاں ہَے۔ تُم مت جاؤ اَور پیچھے مت پھرو ○ کیونکہ ۲۴
جیسے بجلی چمک کر آسمان کے اُفق سے لے کر اُفق تک دِکھائی دیتی
ہَے۔ ویسا ہی اِبنِ اِنسان اپنے دِن میں ہوگا ○ لیکن پہلے ضرُور ہَے ۲۵
کہ وہ بہُت دُکھ اُٹھائے اَور اِس پُشت سے رَدّ کیا جائے ○
اَور جیسا نُوح کے دِنوں میں ہُوا تھا اُسی طرح ابنِ اِنسان [۲۶]
کے دِنوں میں بھی ہوگا ○ کہ لوگ کھاتے پیتے بیاہ کرتے اَور ۲۷
بیاہے جاتے تھے اُس دِن تک کہ نُوح کشتی میں داخِل ہُوا۔
اَور طُوفان نے آ کر سب کو ہلاک کِیا ○ یا جیسا لُوط کے دِنوں [۲۸]
میں ہُوا تھا۔ کہ لوگ کھاتے پیتے اَور خرِید و فروخت کرتے اَور
درخت لگاتے اَور مکان بناتے تھے ○ مگر جس دِن لُوط سدُوم ۲۹
سے نِکلا تو آگ اَور گندھک آسمان سے برسی اَور سب کو ہلاک
کر دیا ○ ابنِ اِنسان کے ظہُور کے دِن بھی ایسا ہی ہوگا ○ ۳۰
اُس دِن جو کوٹھے پر ہو۔ اَور اُس کا اَسباب گھر میں ۳۱
ہو۔ وہ اُس کے لینے کے لئے نیچے نہ آئے۔ اَور جو کھیت میں
ہو اِسی طرح پیچھے نہ لَوٹے ○ لُوط کی بیوی کو یاد رکھّو ○ جو کوئی ۳۲،۳۳
اپنی جان بچانے کی کوشش کرے وہ اُسے کھو دے گا۔ اَور جو
اُسے کھوئے وہ اُسے بچائے رکھّے گا ○ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ ۳۴

باب ۱۷: ۳ اَحبار ۱۹: ۱۷، یشوع بن سیراخ ۱۹: ۱۳ +
باب ۱۷: ۱۴ اَحبار ۱۴: ۲ +
باب ۱۷: ۲۶ تکوِین ۷: ۷ + باب ۱۷: ۲۸ تکوِین ۱۹: ۲۴ +

اُس رات دو ایک چار پائی پر پڑے ہوں گے۔ ایک لے لیا
۳۵ جائے گا اَور دُوسرا چھوڑ دِیا جائے گا ○ اَور دو اِکٹھی چکّی پِیستی
ہوں گی۔ ایک لے لی جائے گی دُوسری چھوڑ دی جائے گی؟
اُنہوں نے جَواب میں اُس سے کہا۔ کہ اَے خُداوند کہاں؟ ○
۳۶ اُس نے اُن سے کہا جہاں کہیں مُردار ہوگا وہاں گِدھ بھی جمع
ہو جائیں گے +

باب ۱۸

۱ | قاضی اَور بیوہ | پھر اُس نے اِس غرض سے کہ ہر وقت دُعا
کرتے رہنا اَور ہمّت نہ ہارنا ضرُوری ہَے اُنہیں ایک تمثِیل
۲ سُنائی ○ اَور کہا کہ کِسی شہر میں ایک قاضی تھا جو نہ خُدا سے ڈرتا
۳ اَور نہ آدمی کی کُچھ پروا کرتا تھا ○ اَور اُسی شہر میں ایک بیوہ تھی جو
اُس کے پاس آتی اَور اُس سے یہ کہا کرتی تھی۔ کہ میرے
۴ مُدعی کے مُقابِل میرا اِنصاف کر ○ اُس نے مُدّت تک نہ چاہا
لیکن پیچھے اپنے جی میں کہا کہ ہرچند مَیں نہ خُدا سے ڈرتا اَور نہ
۵ آدمی کی کُچھ پروا کرتا ہُوں ○ تو بھی اِس لئے کہ یہ بیوہ مُجھے
ستاتی ہَے۔ مَیں اِس کا اِنصاف کرُوں گا ایسا نہ ہو کہ یہ بار بار
۶ آ کر مُجھے دِق کرے ○ اَور خُداوند نے کہا کہ سُنو یہ بے اِنصاف
۷ قاضی کیا کہتا ہَے ○ پس کیا خُدا اپنے برگُزیدوں کا اِنصاف نہ
کرے گا جو رات دِن اُس سے فریاد کرتے ہیں؟ یا اُن کے
۸ واسطے دیر کرے گا؟ ○ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ وہ جلد اُن کا
اِنصاف کرے گا۔

مگر جب اِبنِ اِنسان آئے گا تو کیا زمین پر اِیمان
باقی ہوگا؟ ○

۹ | فریسی اَور مُحصّل | پھر اُس نے بعضوں کے حَق میں جو اپنے
پر بھروسا رکھتے تھے کہ ہم راستباز ہیں اَور دوسروں کو ناچیز جانتے
۱۰ تھے یہ تمثِیل کہی کہ ○ دو شخص ہَیکل میں دُعا کرنے گئے ایک
۱۱ فریسی دُوسرا مُحصّل ○ فریسی کھڑا ہو کر اپنے جی میں یُوں دُعا کرنے
لگا کہ اَے خُدا مَیں تیرا شُکر کرتا ہُوں کہ مَیں باقی آدمیوں کی
طرح جو لُٹیرے۔ ظالِم۔ زِناکار ہیں۔ یا اِس مُحصّل کی مانند
۱۲ نہیں ہُوں ○ مَیں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا اَور اپنی ساری آمدنی
۱۳ پر دَہ یکی دیتا ہُوں ○ مگر اُس مُحصّل نے دُور کھڑے ہو کر اِتنا بھی
نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے بلکہ چھاتی پِیٹ پِیٹ کر
۱۴ کہتا تھا کہ اَے خُدا مُجھ گُنہگار پر رحم کر ○ مَیں تُم سے کہتا ہُوں
کہ یہ شخص دُوسرے کی نِسبت راستباز ٹھہر کر اپنے گھر گیا۔ کیونکہ
جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا۔ اَور جو
اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا ○

۱۵ | بچّوں سے یسُوعؔ کی مُحبّت | اَور وہ چھوٹے بچّوں کو بھی اُس
کے پاس لانے لگے۔ تاکہ اُنہیں چُھوئے۔ شاگردوں نے دیکھ
۱۶ کر اُنہیں جھڑکا ○ مگر یسُوعؔ نے اُنہیں پاس بُلا کر کہا کہ بچّوں
کو میرے پاس آنے دو اَور اُنہیں منع نہ کرو کیونکہ خُدا کی بادشاہی
۱۷ ایسوں ہی کی ہَے ○ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی خُدا کی
بادشاہی کو بچّے کی مانند قبُول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخِل
نہیں ہوگا ○

۱۸ | صلاحِ فقر | اَور کِسی سردار نے اُس سے پُوچھا اَے نیک
۱۹ اُستاد مَیں کیا کرُوں تاکہ ہمیشہ کی زندگی کا وارِث بنُوں ○ یسُوعؔ
نے اُس سے کہا تُو کیوں مُجھے نیک کہتا ہَے۔ کوئی نیک نہیں مگر
۲۰ ایک یعنی خُدا ○ تُو حُکموں کو جانتا ہَے کہ زِنا مت کر۔ خُون مت
کر۔ چوری مت کر۔ جُھوٹی گواہی نہ دے۔ اپنے باپ اَور ماں
۲۱ کی عِزّت کر ○ اُس نے کہا اِن سب پر مَیں بچپن ہی سے عمل
۲۲ کرتا آیا ہُوں ○ یسُوعؔ نے یہ سُن کر اُس سے کہا۔ ابھی تک تُجھ
میں ایک بات کی کمی ہَے۔ اپنا سب کُچھ بیچ ڈال اَور غریبوں کو
عطا کر۔ تو تُجھے آسمان پر خزانہ مِلے گا۔ اَور آ کر میرے پیچھے
۲۳ ہو لے ○ وہ یہ بات سُن کر غمگین ہُوا کیونکہ بڑا دولتمند تھا ○
۲۴ یسُوعؔ نے اُسے غمگین دیکھ کر کہا کہ دولت رکھنے والوں
۲۵ کا خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہونا کِس قدر دُشوار ہَے! ○ کیونکہ
اُونٹ کا سُوئی کے ناکے میں سے گُزر جانا اِس سے آسان تر ہَے

باب ۱۸:۱ یشوع بن سیراخ ۲۲:۱۸ +

باب ۱۸: ۲۰ خرُوج ۲۰: ۱۳ +

۲۶ کہ کوئی دولتمند خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہو ۝ سُننے والوں نے
۲۷ کہا۔ تو پھر کون نجات پا سکتا ہَے؟ ۝ اُس نے کہا۔ جو کُچھ
اِنسان کے نزدِیک ناممکن ہے خُدا کے نزدِیک مُمکن ہے ۝
۲۸ تب پطرس نے کہا۔ دیکھ ہم نے تو سب کُچھ چھوڑ دِیا
۲۹ ہَے اَور تیرے پیچھے ہو لئے ہَیں ۝ اُس نے اُن سے کہا۔ مَیں
تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ ایسا کوئی نہیں جس نے گھر یا بیوی یا
بھائیوں یا والدین یا اولاد کو خُدا کی بادشاہی کی خاطِر چھوڑ دِیا
۳۰ ہو ۝ جو اِس زمانے میں بہُت زیادہ نہ پائے اَور آنے والے
عالَم میں ہمیشہ کی زِندگی ۝

۳۱ | اَذِیّت کی تیسری پیشین گوئی | اَور اُس نے اُن بارہ کو علیحدہ
لے جا کر اُن سے کہا۔ کہ دیکھو ہم یرُوشلِیم کو جاتے ہیں اَور
سب کُچھ جو اِبنِ اِنسان کے حق میں انبیاء کی معرفت لِکھا گیا
۳۲ ہَے پُورا ہوگا ۝ کیونکہ وہ غیر قوموں کے حوالہ کِیا جائے گا اَور
لوگ اُسے ٹھٹھے میں اُڑائیں گے اَور اُس کی مذمّت کریں
۳۳ گے۔ اَور اُس پر تھُوکیں گے ۝ اَور کوڑے مار کر قتل کریں گے۔
۳۴ اَور وہ تیسرے دِن جی اُٹھے گا ۝ لیکن اُنہوں نے اِن میں سے
کوئی بات نہ سمجھی اَور یہ کلام اُن سے چھِپا رہا اَور اِن باتوں کا
مطلب اُن کی سمجھ میں نہ آیا ۝

۳۵ | یریحو کا نابِینا | پھر ایسا ہُوا کہ جب وہ یریحو کے نزدِیک آیا تو
۳۶ ایک اَندھا راہ کے کِنارے بیٹھا ہُوا بھیک مانگ رہا تھا ۝ اُس
۳۷ نے ہجُوم کو گُزرتے سُنا اَور پُوچھنے لگا کہ کیا ہو رہا ہَے؟ ۝ اُسے
۳۸ بتایا گیا کہ یسُوع ناصری جا رہا ہَے ۝ اُس نے چلّا کر کہا۔ اَے
۳۹ یسُوع داوٗد کے بیٹے مُجھ پر رحم کر ۝ جو آگے جاتے تھے اُنہوں
نے اُسے جھِڑکا کہ چُپ رہے۔ مگر وہ اَور بھی چلّایا کہ اَے داوٗد
۴۰ کے بیٹے مُجھ پر رحم کر ۝ تب یسُوع نے کھڑے ہو کر حُکم دِیا۔ کہ
اُسے میرے پاس لاؤ جب وہ نزدِیک آیا تو اُس نے اُس سے
۴۱ پُوچھا ۝ تُو کیا چاہتا ہَے کہ مَیں تیرے واسطے کرُوں؟ اُس نے
۴۲ کہا۔ اَے خُداوند یہ کہ مَیں دیکھنے لگُوں ۝ یسُوع نے اُس سے
۴۳ کہا۔ تُو بِینا ہو جا تیرے اِیمان نے تُجھے بچایا ہَے ۝ اَور وہ اُسی
دَم بِینا ہو گیا اَور خُدا کی تمجید کرتا ہُوا اُس کے پیچھے ہو لیا اَور
سب لوگوں نے دیکھ کر خُدا کی حمد کی +

باب ۱۹

| زکّائی محصّل | اَور وہ یریحو میں داخِل ہو کر جا رہا تھا ۝ اَور ۱، ۲
دیکھو زکّائی نامی ایک مَرد۔ جو سردار محصّل اَور دولتمند تھا ۝ اَور ۳
اُسے خواہش تھی کہ یسُوع کو دیکھے کہ کونسا ہَے مگر ہجُوم کے سبب
سے نہ دیکھ سکا۔ کیونکہ کوتاہ قد تھا ۝ تب آگے دوڑ کر ایک گُولر ۴
کے پیڑ پر چڑھ گیا تاکہ اُسے دیکھے کیونکہ وہ اُسی راہ سے جانے
کو تھا ۝ جب یسُوع اُس جگہ پہُنچا تو اُوپر نِگاہ کر کے اُس سے ۵
کہا۔ اَے زکّائی جلد اُتر آ کیونکہ آج مُجھے تیرے گھر میں رہنا
ضرُور ہَے ۝ تب وہ جلد اُتر کر خُوشی سے اُسے اپنے گھر لے ۶
گیا ۝ لوگ یہ دیکھ کر سب یُوں کہہ کر اِعتراض کرنے لگے۔ کہ ۷
وہ ایک گُنہگار کے ہاں جا اُترا ہَے ۝ مگر زکّائی نے کھڑے ہو ۸
کر خُداوند سے کہا۔ دیکھ اَے خُداوند مَیں آدھا مال غریبوں کو
دیتا ہُوں۔ اگر کِسی کا مال ناحق لِیا ہَے تو اُس کا چوگنا دیتا
ہُوں ۝ تب یسُوع نے اُس سے کہا۔ کہ آج اِس گھر میں نجات ۹
آئی اِس لئے کہ یہ بھی اِبراہیم کا بیٹا ہَے ۝ کیونکہ اِبنِ اِنسان ۱۰
اِس لئے آیا ہَے کہ کھوئے ہُوئے کو ڈُھونڈے اَور بچائے ۝

| دس اَمنا کی تمثیل | اَور جب وہ یہ سُن رہے تھے تو اُس نے ۱۱
ایک تمثیل کہی۔ اِس لئے کہ وہ یرُوشلِیم کے نزدِیک تھا اَور لوگ
خیال کرتے تھے کہ خُدا کی بادشاہی ابھی ظاہر ہُوا چاہتی ہَے ۝
اُس نے یُوں کہا کہ ۱۲
ایک امیر دُور دراز مُلک کو چلا۔ تاکہ اپنے لئے بادشاہی
حاصِل کر کے پھر آئے ۝ اُس نے اپنے غُلاموں میں سے دس ۱۳
کو بُلا کر دس اَمنا اُنہیں دیئے اَور اُن سے کہا۔ کہ میرے واپس
آنے تک لین دین کرو ۝ لیکن اُس کے ہم وطن اُس سے کینہ ۱۴
رکھتے تھے اَور اُس کے پیچھے قاصِد بھیجے جو کہیں کہ ہم نہیں چاہتے
کہ یہ ہم پر بادشاہی کرے ۝ اَور یُوں ہُوا کہ جب وہ بادشاہی ۱۵
حاصِل کر کے پھر آیا تو اُن غُلاموں کو بُلا بھیجا جنہیں روپیہ دِیا

۱۶ تھا۔ تاکہ معلُوم کرے کہ ہر ایک نے کیسا لین دین کِیا۞ تب
پہلے نے حاضِر ہو کر کہا۔ اَے خُداوند تیرے اَمنا نے دس اَمنا
۱۷ پیدا کِئے۞ اُس نے اُس سے کہا۔ شاباش اَے نیک غُلام اِس
لئے کہ نہایت تھوڑے میں تُو دیانتدار نِکلا۔ اَب تُو دس شہروں
۱۸ پر اِختیار رکھّ۞ اَور دُوسرے نے حاضِر ہو کر کہا۔ اَے خُداوند
۱۹ تیرے اَمنا نے پانچ اَمنا پیدا کِئے۞ اُس نے اُس سے کہا تُو
۲۰ بھی پانچ شہروں کا سردار ہو۞ ایک اَور نے حاضِر ہو کر کہا۔ اَے
خُداوند دیکھ اپنا اَمنا جِسے مَیں نے رُومال میں باندھ رکھّا ہَے۞
۲۱ کیونکہ مَیں تُجھ سے ڈرتا تھا کہ تُو سخت آدمی ہَے۔ جو تُو نے نہیں
۲۲ رکھّا وہ اُٹھا لیتا ہَے۔ جو نہیں بویا وہ کاٹتا ہَے۞ اُس نے اُس
سے کہا۔ اَے شرِیر غُلام! مَیں تیرے ہی مُنہ سے تیرا اِنصاف
کرتا ہُوں جب تُو جانتا تھا کہ مَیں سخت آدمی ہُوں اَور جو نہیں
۲۳ رکھّا وہ اُٹھا لیتا۔ اَور جو نہیں بویا وہ کاٹتا ہُوں۞ تو میرا روپیہ
ساہُوکار کے ہاں تُو نے کیوں نہ رکھّا کہ مَیں آ کر اُسے سُود
۲۴ سمیت لے لیتا؟۞ تب اُس نے اُن سے جو حاضِر تھے کہا۔ کہ
اَمنا اُس سے لے لو اَور اُسے دو جِس کے پاس دس اَمنا ہَیں۞
۲۵ تب اُنہوں نے اُس سے کہا۔ اَے خُداوند اُس کے پاس دس
۲۶ اَمنا تو ہَیں۞ پس مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جِس کے پاس ہَے
اُسے دِیا جائے گا۔ اَور جِس کے پاس نہیں ہَے اُس سے وہ بھی
۲۷ لے لِیا جائے گا جو اُس کے پاس ہَے۞ لیکن میرے اُن
دُشمنوں کو جِنہوں نے نہ چاہا کہ مَیں اُن پر بادشاہی کرُوں
یہاں لاؤ اَور میرے سامنے قتل کرو۞

۲۸ **اِدخالِ یرُوشلیم** اَور جب وہ یہ باتیں کہہ کر یرُوشلیم کی راہ
۲۹ لے کر آگے آگے چلا۞ اَور ایسا ہُؤا۔ کہ جب اُس پہاڑ پر جو
زیتُون کہلاتا ہَے بیَت فگے اَور بیَت عنیاہ کے نزدِیک پُہنچا تو
۳۰ اپنے شاگِردوں میں سے دو کو یہ کہہ کر بھیجا کہ۞ سامنے کے
گاؤں میں جاؤ اَور اُس میں داخِل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچّہ
بندھا ہُؤا پاؤ گے جِس پر کبھی کوئی آدمی سوار نہیں ہُؤا اُسے کھول
۳۱ کر لاؤ۞ اَور اگر کوئی تُم سے پُوچھے کہ کیوں کھولتے ہو؟ تو اُس
۳۲ سے یُوں کہنا کہ خُداوند کو درکار ہَے۞ بھیجے ہُوؤں نے جا کر
جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا۞ اَور جب گدھی کا بچّہ ۳۳
کھولنے لگے تو اُس کے مالِکوں نے اُن سے کہا۔ کہ اِس بچّے
کو کیوں کھولتے ہو؟۞ اُنہوں نے کہا کہ خُداوند کو درکار ہَے۞ ۳۴
اَور وہ اُسے یسُوعؔ کے پاس لائے اَور اپنے کپڑے اُس بچّے پر ۳۵
ڈال کر یسُوعؔ کو سوار کِیا۞

جب جا رہا تھا تو وہ اپنے کپڑے راہ میں بِچھاتے جاتے ۳۶
تھے۞ اَور جب وہ کوہِ زیتُون کے اُتار پر پُہنچا تو شاگِردوں کی ۳۷
ساری جماعت اُن سب مُعجزوں کے سبب سے جو اُنہوں نے
دیکھے تھے خُوش ہو کر بُلند آواز سے یُوں کہتے ہُوئے خُدا کی
تمجید کرنے لگی کہ۞

مُبارک ہَے وہ بادشاہ۔ ۳۸
جو خُداوند کے نام سے آتا ہَے۔
آسمان پر سلامتی۔
اَور عالمِ بالا پر جلال۞

اَور اُس ہجُوم میں سے بعض فریسیوں نے اُس سے کہا۔ کہ ۳۹
اَے اُستاد اپنے شاگِردوں کو جِھڑک۞ اَور اُس نے جواب ۴۰
میں کہا۔ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر یہ چُپ بھی رہیں تو پتھّر
چِلّا اُٹھیں گے۞

اَور جب وہ نزدِیک آیا تو شہر کو دیکھ کر اُس پر رویا اَور ۴۱
کہا۞ کاش کہ تُو اِسی دِن میں اُن باتوں کو جانتا جو تیری سلامتی ۴۲
کی ہَیں مگر اَب وہ تیری آنکھوں سے چُھپی ہُوئی ہَیں۞ کیونکہ ۴۳
وہ دِن تُجھ پر آئیں گے کہ تیرے دُشمن تیرے گِرد مورچہ باندھ
کر تُجھے گھیر لیں گے اَور ہر طرف سے تنگ کریں گے۞ اَور تُجھے ۴۴
اَور تیرے بچّوں کو جو تُجھ میں ہَیں خاک میں مِلائیں گے۔ اَور
وہ تُجھ میں پتھّر پر پتھّر نہ چھوڑیں گے۔ اِس لئے کہ تُو نے وہ
وقت نہ پہچانا جب تُجھ پر نِگاہ کی گئی۞

تاجروں کا ہَیکل سے نِکالا جانا اَور ہَیکل میں داخِل ہو کر ۴۵
خرِید و فروخت کرنے والوں کو نِکالنے لگا۞ اَور اُن سے کہا لِکھا [۴۶]
ہَے کہ میرا گھر دُعا کا گھر ہَے مگر تُم نے اِسے ڈاکُوؤں کی کھوہ

باب۱۹:۴۶ اِشعیا۵۶:۷، اِرمیاہ۷:۱۱ +

۴۷ بنادِیا ہَے ○ اَور وہ ہر روز ہَیکل میں تعلیم دیتا تھا اَور سردار کاہِن اَور فقیہہ اَور قوم کے سردار اِس کوشش میں تھے۔ کہ اُسے ہلاک ۴۸ کریں ○ لیکن ایسا کرنے کا موقع نہ پاتے تھے کیونکہ سب لوگ اُس کی باتیں سُن کر محو ہو جاتے تھے +

باب ۲۰

۱ | مسیح کا اِختیار | اَور اُن دِنوں میں جب وہ ہَیکل میں لوگوں کو تعلیم اَور خُوشخبری دیتا تھا۔ ایک روز یُوں ہُوا۔ کہ سردار کاہِن اَور فقیہہ بزُرگوں کے ساتھ اُس کے پاس آ کھڑے ہُوئے ○
۲ اَور اُس سے مُخاطِب ہو کر کہنے لگے۔ کہ ہمیں بتا۔ تُو کس اختیار سے یہ کرتا ہَے۔ یا کون ہَے جس نے تُجھے یہ اِختیار دِیا ہَے ؟○
۳ اُس نے جَواب میں اُن سے کہا۔ مَیں بھی تُم سے ایک بات
۴ پُوچھتا ہُوں مُجھے بتاؤ ○ کیا یُوحنّا کا بپتسمہ آسمان کی طرف سے
۵ تھا یا آدمیوں کی طرف سے ؟○ وہ اپنے میں غور وخوض کرنے لگے کہ اگر ہم کہیں کہ آسمان سے تو وہ کہے گا پھر تُم نے کیوں
۶ اُس کا یقین نہ کِیا ○ اَور اگر ہم کہیں کہ آدمیوں سے تو سب لوگ ہمیں سنگسار کریں گے۔ کیونکہ اُنہیں یقین ہَے کہ یُوحنّا نبی تھا ○
۷ تب اُنہوں نے جَواب دِیا کہ ہم نہیں جانتے کہ کہاں سے تھا ○
۸ اَور یسُوع نے اُن سے کہا۔ مَیں بھی تُمہیں نہیں بتاتا کہ یہ کس اِختیار سے کرتا ہُوں ○

[۹] | بے اِیمان اِجارہ داروں کی تمثیل | پھر وہ لوگوں سے یہ تمثیل کہنے لگا۔ کہ ایک شخص نے تاکستان لگایا اَور اُسے کئی باغبانوں کو ٹھیکے پر دِیا اَور مُدّت کے لئے پردیس میں چلا گیا ○
۱۰ اَور وقت پر ایک غُلام کو باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ وہ تاکستان کے پھلوں میں سے اُسے دیں۔ لیکن باغبانوں نے اُسے پیٹ
۱۱ کر خالی ہاتھ لَوٹا دِیا ○ پھر اُس نے دُوسرے غُلام کو بھیجا۔ اُنہوں نے اُسے بھی پیٹ کر اَور بے عِزّت کر کے خالی ہاتھ لَوٹا
۱۲ دِیا ○ پھر اُس نے تیسرے کو بھیجا۔ اُنہوں نے اُسے بھی گھائل کر کے نِکال دِیا ○ تب اُس تاکستان کے مالِک نے کہا کہ کیا ۱۳ کرُوں۔ مَیں اپنے پیارے بیٹے کو بھیجُوں گا شاید اُس کا لحاظ کریں گے ○ جب باغبانوں نے اُسے دیکھا تو آپس میں مشورہ ۱۴ کر کے کہا کہ یہ وارِث ہَے آؤ اِسے مار ڈالیں تاکہ مِیراث ہماری ہو جائے ○ تب اُسے تاکستان سے باہر نِکال کر مار ڈالا۔ اَب ۱۵ تاکستان کا مالِک اُن کے ساتھ کیا کرے گا ؟○ وہ آئے گا اَور ۱۶ اُن باغبانوں کو ہلاک کرے گا اَور تاکستان اَوروں کو سونپ دے گا۔

اُنہوں نے یہ سُن کر کہا۔ خُدا نہ کرے !○ اُس نے [۱۷] اُن کی طرف دیکھ کر کہا کہ پھر یہ کیا ہَے جو لِکھا ہَے ۔

جو پتھّر مِعماروں نے رَدّ کِیا۔
وُہی کونے کا سِرا ہو گیا ہَے ○

جو کوئی اُس پتھّر پر گرے گا وہ چکنا چُور ہو جائے گا۔ اَور جس پر ۱۸ وہ گرے گا اُسے پِیس ڈالے گا ○
اُسی گھڑی فقیہوں اَور سردار کاہِنوں نے کوشش کی ۱۹ کہ اُس پر ہاتھ ڈالیں۔ مگر وہ عوام سے ڈرتے تھے۔ کیونکہ سمجھ گئے کہ اُس نے یہ تمثیل ہمارے ہی حق میں کہی ہَے ○

| خراج گُزاری | اَور وہ اُس کی تاک میں لگے اَور اُنہوں نے ۲۰ کئی جاسُوسوں کو بھیجا کہ راستبازوں کے بھیس میں اُس کی کوئی بات پکڑیں تاکہ اُسے حاکِم کے اِختیارِ اعلیٰ کے حوالہ کریں ○
تب اُنہوں نے اُس سے پُوچھا اَے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ ۲۱ تیرا کلام اَور تعلیم دُرست ہَے اَور تُو کسی کی طرفداری نہیں کرتا بلکہ سچّائی سے خُدا کی راہ بتاتا ہَے ○ ہمیں قَیصر کو خراج دینا روا ۲۲ ہَے یا نہیں ؟○ مگر اُس نے اُن کی مکّاری جانتے ہُوئے اُن ۲۳ سے کہا ○ ایک دینار مُجھے دکھاؤ اُس پر کس کی صُورت اَور تحریر ۲۴ ہَے اُنہوں نے کہا قَیصر کی ○ تب اُس نے اُن سے کہا پس جو ۲۵ قَیصر کا ہَے قَیصر کو۔ اَور جو خُدا کا ہَے خُدا کو ادا کرو ○ اَور وہ ۲۶ لوگوں کے سامنے اُس کی کوئی بات پکڑ نہ سکے اَور اُس کے جَواب سے تعجُّب کر کے چُپ ہو رہے ○

باب ۲۰: ۹ اِشعیا ۵: ۱، اِرمیا ۲: ۲۱ +

باب ۲۰: ۱۷ مزمُور ۱۱۸: ۲۲، اِشعیا ۲۸: ۱۶ +

۲۷ قیامت کا سوال تب اُن صدُوقیوں میں سے جو قیامت
۲۸ کے مُنکر ہَیں بعض نے پاس آ کر اُس سے سوال کر کے ○ کہا
کہ اَے اُستاد مُوسیٰ نے ہمارے لئے لکھا ہَے کہ اگر کِسی کا بیاہا
ہُؤا بھائی بے اولاد مَر جائے تو اُس کا بھائی اُس کی بیوی کو بیاہ
۲۹ میں لے۔ اَور اپنے بھائی کے لئے نسل پیدا کرے ○ پس
۳۰ سات بھائی تھے۔ پہلے نے بیوی کی اَور بے اولاد مَر گیا ○ پھر
۳۱ دُوسرے نے ○ اَور تیسرے نے بھی اُسے لیا۔ اَور اِسی طرح
۳۲ اُن ساتوں نے۔ اَور سب بے اولاد مَر گئے ○ آخر کو وہ عورت
۳۳ بھی مَر گئی ○ پس قیامت میں اُن میں سے وہ کِس کی بیوی
۳۴ ہوگی کیونکہ وہ ساتوں کی بیوی رہ چُکی تھی ○ یسُوعؔ نے اُن سے
کہا کہ اِس عالم کے فرزند بیاہ کرتے اَور بیاہے جاتے ہَیں ○
۳۵ لیکن جو لوگ اِس لائق ٹھہریں گے۔ کہ اُس عالم اَور مُردوں
میں سے جی اُٹھنے کے شریک ہوں۔ وہ نہ بیاہ کریں گے اَور نہ
۳۶ بیاہے جائیں گے ○ کیونکہ وہ پھر مَرنے کے نہیں۔ اِس لئے
کہ وہ فرِشتوں کی مانند ہوں گے۔ اَور قیامت کے فرزند ہو کر
۳۷ خُدا کے بھی فرزند ہوں گے ○ اَور مُردوں کی قیامت کے بارے
میں مُوسیٰ نے بھی جھاڑی کے ذِکر میں اِشارہ کیا۔ چُنانچہ وہ
خُداوند کو اِبراہیم کا خُدا اَور اِسحاق کا خُدا اَور یعقُوبؔ کا خُدا کہتا
۳۸ ہَے ○ مگر خُدا مُردوں کا نہیں بلکہ زِندوں کا خُدا ہَے۔ کیونکہ
۳۹ اُس کے نزدِیک سب زِندہ ہَیں ○ تب بعض فقیہوں نے خطاب
۴۰ کر کے کہا۔ کہ اَے اُستاد تُو نے خُوب کہا ○ بعد اُس کے کِسی کو
جُرأت نہ ہُوئی کہ اُس سے کوئی اَور سوال پُوچھے ○
۴۱ پھر اُس نے اُن سے کہا۔ کِس طرح کہا جاتا ہَے کہ
۴۲ المسیح داؤدؔ کا بیٹا ہَے؟ ○ کیونکہ داؤدؔ مزامیر کی کِتاب میں خُود کہتا
ہَے کہ

خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا کہ
تُو میرے دہنی طرف بیٹھ۔
۴۳ جب تک کہ مَیں تیرے دُشمنوں کو۔
تیرے پاؤں کی چوکی نہ کر دُوں ○
۴۴ پس داؤدؔ تو اُسے خُداوند کہتا ہَے پھر وہ اُس کا بیٹا کیوں کر ہَے؟ ○
۴۵ فقیہا سے خبردار جب سب لوگ سُن رہے تھے تو اُس نے
۴۶ اپنے شاگردوں سے کہا کہ ○ فقیہوں سے خبردار رہو جو لمبے
لمبے جامے پہن کر پھرنے کے شوقین ہیں اَور بازاروں میں
کورنشات۔ اَور عِبادت خانوں میں اعلیٰ درجے کی کُرسیاں۔
۴۷ اَور ضِیافتوں میں صدرنشینی پسند کرتے ہَیں ○ جو بیواؤں کے
گھروں کو نِگلتے ہَیں اَور دِکھاوے کے لئے نمازوں کو طُول دیتے
ہَیں۔ اُنہیں زیادہ سزا مِلے گی +

باب ۲۱

۱ بیوہ عورت کا چندہ اَور اُس نے آنکھ اُٹھا کر اُن دولتمندوں
۲ کو دیکھا جو اپنی نذریں خزانے میں ڈالتے تھے ○ اَور ایک
۳ کنگال بیوہ کو بھی اُس میں دو پیسے ڈالتے دیکھا ○ اِس پر اُس
نے کہا۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اِس کنگال بیوہ نے سب
۴ سے زیادہ ڈالا ہَے ○ کیونکہ اُن سب نے اپنی بُہتات میں سے
نذروں میں ڈالا۔ مگر اِس نے اپنی مُفلِسی میں اپنی ساری پُونجی
جو تھی، ڈال دی ہَے ○
۵ نبُوّتِ انجام اَور جب بعض ہَیکل کی بابت کہہ رہے تھے
کہ وہ نفیس پتّھروں اَور نذر کے تحائف سے آراستہ ہَے تو
۶ اُس نے کہا ○ وہ دِن آئیں گے کہ اِن چیزوں میں سے جو تُم
۷ دیکھتے ہو پتّھر پر پتّھر چھوڑا نہ جائے گا جو گرایا نہ جائے ○ تب
اُنہوں نے اُس سے پُوچھا کہ اَے اُستاد یہ باتیں کب ہوں گی
۸ اَور جب ہونے کو ہوں تو اُس کا کیا نِشان ہوگا؟ ○ اُس نے کہا
خبردار کوئی تُمہیں گُمراہ نہ کر دے۔ کیونکہ بُہتیرے میرا نام لے
کر آئیں گے اَور کہیں گے کہ وہ مَیں ہی ہُوں۔ اَور یہ بھی کہ
۹ وقت نزدِیک آ پہُنچا ہَے۔ تُم اُن کے پیچھے نہ چلے جانا ○ اَور
جب لڑائیوں اَور فسادوں کی خبر سُنو تو گھبرا نہ جانا۔ کیونکہ اُن کا
۱۰ پہلے واقع ہونا ضرُور ہَے مگر اُس وقت فوراً انجام نہ ہوگا ○ پھر

باب ۲۰: ۲۸ تثنیہ شرع ۲۵: ۵ + باب ۲۰: ۳۷ خرُوج ۳: ۶ +
باب ۲۰: ۴۲ مزمُور ۱۱۰: ۱ +

اُس نے اُن سے کہا۔ کہ قوم پر قوم اَور بادشاہی پر بادشاہی چڑھائی
۱۱ کرے گی۝اَور بڑے بڑے زلزلے آئیں گے اَور جابجا وبائیں
اَور کال پڑیں گے۔ اَور دہشتناک باتیں اَور آسمان سے عظیم
نِشان ظاہر ہوں گے۝

۱۲ لیکن اِن سب باتوں سے پہلے وہ میرے نام
کے سبب سے تُم پر ہاتھ ڈالیں گے اَور ستائیں گے۔ اَور
عِبادت خانوں اَور قید خانوں میں لے جائیں گے۔ اَور بادشاہوں
۱۳ اَور حاکموں کے سامنے پیش کریں گے۝ اَور یہ تُم پر شہادت
۱۴ کے لئے آئے گا۝پس اپنے دِل میں ٹھان رکھّو کہ ہم پہلے سے
۱۵ فِکر نہ کریں کہ کیا جَواب دیں گے۝اِس لئے کہ مَیں تُمہیں ایسا
کلام اَور حِکمَت دُوں گا کہ تُمہارا کوئی مُخالِف سامنا کرنے اَور
۱۶ خلاف کہنے کا مقدُور نہ رکھّے گا۝اَور ماں باپ اَور بھائی اَور
رِشتہ دار اَور دوست بھی تُمہیں گرفتار کرائیں گے اَور تُم میں سے
۱۷ بعض قتل کئے جائیں گے۝اَور میرے نام کے سبب سے سب
۱۸ لوگ تُم سے کینہ رکھیں گے۝لیکن تُمہارے سر کا ایک بال بھی
۱۹ بیکا نہ ہوگا۝اپنے صبر سے تُم اپنی جانوں کو بچائے رکھو گے۝

۲۰ اَور جب تُم یرُوشلیم کو فوجوں سے گھرتا ہُؤا دیکھو گے تو
۲۱ جان لو کہ اِس کی وِیرانی نزدِیک آ پہُنچی ہَے۝تب وہ جو یہُودیہ
میں ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں اَور وہ جو اِس کے اندر ہوں
باہر نِکل جائیں اَور وہ جو مُفصّلات میں ہوں اِس کے اندر نہ
۲۲ جائیں ۝ کیونکہ وہ دِن اِنتقام کے ہَیں۔ جن میں جو کُچھ لِکھا
۲۳ ہَے پُورا ہوگا۝اُن پر افسوس جو اُن دِنوں میں حامِلہ یا دُودھ
پِلاتی ہوں۔ کیونکہ مُلک میں بڑی تنگی اَور اِس قوم پر غضب
۲۴ ہوگا۝اَور وہ تلوار کی دھار سے گر جائیں گے اَور اسیر ہو کر سب
قوموں میں پُہنچائے جائیں گے اَور جب تک غیر قوموں کی
میعاد نہ گُزرے یرُوشلیم غیر قوموں سے پامال ہوتا رہے گا۝

۲۵ آمدِ اِبنِ اِنسان — اَور سُورج اَور چاند اَور ستاروں میں نِشان
ظاہر ہوں گے اَور زمین پر قوموں کو اَذیّت پُہنچے گی۔ کیونکہ وہ

باب۲۱:۲۰ دانیال ۹:۲۷ +
باب۲۱:۲۵ اِشعیا ۱۳:۱۰، حزقیال ۳۲:۷، یوئیل ۳:۱۵ +

سُمندر اَور اُس کی لہروں کے شور سے گھبرا جائیں گی۝اَور ڈر کے ۲۶
مارے اَور اِس اِنتظار میں کہ زمین پر کیا واقع ہوگا آدمیوں کی
جان میں جان نہ رہے گی۔ اِس لئے کہ آسمان کی قُوّتیں ہِلائی
جائیں گی۝ اَور تب وہ اِبنِ اِنسان کو بادِل میں بڑی قُدرت اَور ۲۷
جلال کے ساتھ آتا دیکھیں گے۝

اَور جب یہ باتیں ہونے لگیں تو نظر اُٹھا کر سر بُلند ۲۸
کرو۔ اِس لئے کہ تُمہاری مَخلصی قریب ہَے۝

اَور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی۔ کہ انجیر کے درخت ۲۹
اَور سب درختوں کو دیکھو۝جب اُن میں کونپلیں نِکل آتی ہیں تو ۳۰
تُم دیکھ کر آپ ہی جان لیتے ہو کہ اَب گرمی نزدِیک ہَے۝اِسی ۳۱
طرح تُم بھی جب یہ ہوتے دیکھو تو جان لو کہ خُدا کی بادشاہی
نزدِیک ہَے۝مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک سب کُچھ ۳۲
نہ ہو لے یہ نسل ہرگز نہ گُزرے گی۝آسمان اَور زمین ٹل جائیں ۳۳
گے مگر میری باتیں کبھی نہ ٹلیں گی۝

پس۔ اپنے آپ کو سنبھالو۔ ایسا نہ ہو کہ تُمہارے دِل ۳۴
عیاشی اَور نشہ بازی اَور اِس زِندگی کے فِکروں سے سُست
ہوں اَور وہ دِن تُم پر پھندے کی طرح ناگہاں آ پڑے۝ کیونکہ ۳۵
وہ رُوئے زمین کے تمام باشندوں پر آ پڑے گا۝اِس واسطے ۳۶
جاگتے رہو اَور ہر وقت دُعا کرتے رہو تا کہ تُم اِن سب چیزوں
سے جو ہونے والی ہیں بچ جانے کے اَور اِبنِ اِنسان کے سامنے
کھڑے ہونے کے لائق ٹھہرو۝

اَور وہ دِن کو ہَیکل میں تعلیم دیتا اَور رات کو باہر جا کر ۳۷
اُس پہاڑ پر رہا کرتا تھا جو زیتُون کا کہلاتا ہَے۝اَور صُبح سویرے ۳۸
سب لوگ اُس کی باتیں سُننے کے لئے ہَیکل میں اُس کے
پاس آیا کرتے تھے +

باب ۲۲

مشورۂ قتل — اَب عیدِ فطیر جو فسح کہلاتی ہَے نزدِیک آئی۝ ۱
اَور سردار کاہن اَور فقیہہ موقع کی تلاش میں تھے کہ اُسے کِس ۲

طرح قتل کریں۔ کیونکہ عوام سے ڈرتے تھے ۝

۳ **یہُوداہ کی خیانت** تب شیطان یہُوداہ عُرف اسخریوطی میں
۴ سمایا جو اُن بارہ میں شُمار کِیا جاتا تھا ۝ اُس نے جا کر سردار
کاہنوں اَور لشکری سرداروں سے مشورہ کِیا کہ اُسے کِس طرح
۵ اُن کے حوالے کرے ۝ وہ خُوش ہُوئے اَور اُسے روپیہ دینے کا
۶ اِقرار کِیا ۝ اُس نے بھی عہد کِیا۔ اَور موقع ڈُھونڈنے لگا کہ
بغیر ہنگامہ کے اُسے اُن کے حوالے کر دے ۝

۷ **آخری کھانا** اَور عیدِ فطیر آئی جس میں فسح ذبح کرنا واجب
۸ تھا ۝ اُس نے پطرس اَور یُوحنّا کو یہ کہہ کر بھیجا کہ تُم جاؤ اَور ہمارے
۹ کھانے کے لئے فسح تیّار کرو ۝ اُنہوں نے اُس سے کہا تُو کہاں
۱۰ چاہتا ہے کہ ہم تیّار کریں؟ ۝ اُس نے اُن سے کہا دیکھو شہر میں داخِل
ہوتے ہی تُمہیں ایک آدمی پانی کا گھڑا اُٹھائے ہُوئے مِلے گا۔ جس
۱۱ گھر میں وہ جائے اُس کے پیچھے چلے جانا ۝ اَور گھر کے مالِک سے
کہنا کہ اُستاد تُجھ سے کہتا ہے کہ وہ نعمت خانہ کہاں ہے جس میں
۱۲ مَیں اپنے شاگِردوں کے ساتھ فسح کھاؤں ۝ وہ تُمہیں ایک بڑا
۱۳ بالا خانہ آراستہ کِیا ہُؤا دِکھائے گا وہِیں تیّار کرو ۝ اُنہوں نے
جا کر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اَور فسح تیّار کِیا ۝

۱۴ اَور جب وقت ہو گیا تو وہ رسُولوں سمیت کھانا کھانے
۱۵ بیٹھا ۝ اَور اُس نے اُن سے کہا۔ مُجھے بڑی خواہش تھی کہ دُکھ
۱۶ سہنے سے پہلے یہ فسح تُمہارے ساتھ کھاؤں ۝ کیونکہ مَیں تُم سے
کہتا ہُوں کہ اُسے کبھی نہ کھاؤں گا جب تک وہ خُدا کی بادشاہی
۱۷ میں پُورا نہ ہو ۝ اَور پیالہ لے کر شُکر کِیا اَور کہا کہ اِس کو لے کر
۱۸ آپس میں بانٹ لو ۝ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اَب سے
انگور کا رس کبھی نہ پِیُوں گا جب تک خُدا کی بادشاہی نہ آ لے ۝
۱۹ پھر روٹی لی اَور شُکر کر کے توڑی اَور یہ کہہ کر اُنہیں دی کہ یہ میرا
بدن ہے جو تُمہارے واسطے دِیا جاتا ہے میری یادگاری کے واسطے
یِہی کِیا کرو ۝ اَور اِسی طرح کھانے کے بعد یہ کہہ کر پیالہ بھی دِیا ۲۰
کہ یہ پیالہ میرے اُس خُون میں نیا عہد ہے جو تُمہارے واسطے
بہایا جاتا ہے ۝

مگر دیکھو اُس کا ہاتھ جو مُجھے گرفتار کرواتا ہے میرے ۲۱
ساتھ دسترخوان پر ہے ۝ کیونکہ اِبنِ اِنسان تو جیسا اُس کے ۲۲
واسطے مُقرّر ہے جاتا ہی ہے۔ مگر اُس شخص پر افسوس جس کے
وسیلے سے وہ گرفتار کِیا جاتا ہے ۝ اِس پر وہ آپس میں پُوچھنے ۲۳
لگے کہ ہم میں سے کون ہے جو یہ کرنے کو ہے ۝

اَور اُن میں یہ تکرار بھی ہُوئی کہ ہم میں سے کون بڑا ۲۴
سمجھا جائے ۝ پر اُس نے اُن سے کہا کہ غیر قوموں پر اُن کے ۲۵
بادشاہ حُکومت چلاتے ہیں۔ اَور جو اُن پر اِختیار رکھتے ہیں وہ
مُحسنین کہلاتے ہیں ۝ مگر تُم ایسے نہ ہو بلکہ جو تُم میں بڑا ہے ۲۶
چھوٹے کی مانند اَور سردار خدمت کرنے والے کی مانند بنے ۝
کیونکہ بڑا کون ہے وہ جو کھانا کھانے بیٹھتا ہے یا وہ جو خدمت ۲۷
کرتا ہے۔ کیا وہ نہیں جو کھانا کھانے بیٹھتا ہے؟ لیکن مَیں
تُمہارے درمیان خدمت کرنے والے کی مانند ہُوں ۝

مگر تُم وہ ہو جو میری آزمائشوں میں برابر میرے ساتھ ۲۸
رہے ۝ اَور جیسے میرے باپ نے میرے لئے بادشاہی مُقرّر کی ۲۹
ہے مَیں بھی تُمہارے لئے مُقرّر کرتا ہُوں ۝ تا کہ میری بادشاہی ۳۰
میں میرے دسترخوان پر کھاؤ پِیو اَور تختوں پر بیٹھ کر اِسرائیل
کے بارہ قبیلوں کی عدالت کرو ۝

پطرس کے اِنکار کی نبُوّت پھر خُداوند نے کہا۔ شمعُون! ۳۱
دیکھ۔ شیطان نے تُمہیں طلب کِیا تا کہ گندم کی طرح پھٹکے ۝
لیکن مَیں نے تیرے لئے دُعا کی کہ تیرا اِیمان جاتا نہ رہے۔ ۳۲
اَور جب تُو رجُوع کرے تو اپنے بھائیوں کو مضبُوط کرنا ۝ اُس ۳۳
نے اُس سے کہا۔ اَے خُداوند مَیں تیرے ساتھ قید ہونے بلکہ
مَرنے کو بھی تیّار ہُوں ۝ پر اُس نے کہا۔ کہ اَے پطرس مَیں تُجھ ۳۴
سے کہتا ہُوں کہ آج مُرغ بانگ نہ دے گا جب تک کہ تُو تین

باب ۱۹:۲۲ ”میری یادگاری کے واسطے یہی کیا کرو“ اِس بات سے مسیح نے اپنے رسُولوں کو کاہن بنایا تا کہ وہ اسی اقدس بھید کو عمل میں لائیں جو اُس نے آخری کھانے میں کیا اَور یہ بھید نئے عہد کی بے خُون قُربانی اَور آسمانی خُوراک ہے جسے مسیح نے اپنی کلیسیا کی تسلّی اَور اپنی مَوت کی یادگاری کے واسطے مُقرّر کیا ہے +

باب ۲۲:۲۲ مزمُور ۱۰:۴۱ +

مرتبہ میرا اِنکار نہ کرے۔ کہ مَیں اُسے نہیں جانتا۝

۳۵ اور اُس نے اُن سے کہا کہ جب مَیں نے تُمہیں بٹوے اور تھیلی اور جُوتوں کے بغیر بھیجا تھا۔ کیا تُمہیں کِسی چیز کی کمی ۳۶ رہی تھی؟ اُنہوں نے کہا کہ کِسی چیز کی نہیں ۝ اُس نے اُن سے کہا مگر اَب جس کے پاس بٹوا ہو وہ اُسے لے۔ اور اِسی طرح تھیلی بھی اور جس کے پاس تلوار نہ ہو وہ اپنا چُغہ بیچ کر خرِیدے ۝

۳۷ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ یہ نوِشتہ میرے حق میں پُورا ہونا واجب ہَے کہ

''وہ بدکرداروں کے ساتھ شُمار کیا گیا''

اِس لئے کہ مُجھ سے نِسبت رکھنے والی بات انجام تک پہُنچنے والی ۳۸ ہَے ۝ اُنہوں نے کہا۔ کہ دیکھ اَے خُداوند یہاں دو تلواریں ہَیں ۔اُس نے اُن سے کہا بس بس ۝

۳۹ **زیتُون کے باغ میں جانکنی** اور وہ نِکل کر اپنے دستُور کے مُطابِق زیتُون کے پہاڑ کو گیا اور شاگرد اُس کے پیچھے ہو لئے ۝ ۴۰ اور اُس جگہ پہُنچ کر اُس نے اُن سے کہا۔ دُعا کرو تا کہ آزمائش ۴۱ میں نہ پڑو ۝ اور وہ اُن سے جُدا ہو کر تخمیناً پتھّر کا ٹپّا آگے بڑھا ۴۲ اور گُھٹنے ٹیک کر دُعا کرتے ہُوئے ۝ کہنے لگا کہ اَے باپ اگر تُو چاہے تو یہ پیالہ مُجھ سے ہٹالے۔ لیکن میری مرضی نہیں بلکہ ۴۳ تیری مرضی پُوری ہو ۝ اور آسمان سے ایک فرِشتہ اُسے دِکھائی ۴۴ دِیا۔ وہ اُسے تقویّت دیتا تھا ۝ پھر وہ بحالتِ جانکنی اور بھی سرگرمی سے دُعا کرنے لگا۔ اور اُس کا پسینہ خُون کی موٹی موٹی ۴۵ بُوندوں کی مانند ہو کر زمین پر ٹپکتا تھا ۝ جب وہ دُعا سے اُٹھ کر ۴۶ شاگردوں کے پاس آیا تو اُنہیں غم کی وجہ سے سوتے پایا ۝ اور اُن سے کہا۔ کہ تُم کیوں سوتے ہو؟ اُٹھ کر دُعا کرو تا کہ آزمائش میں نہ پڑو ۝

۴۷ **یسُوع کی گرِفتاری** وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک ہجُوم آیا۔ اور اُن بارہ میں سے وہ جو یہُوداہ کہلاتا تھا اُن کے آگے ۴۸ آگے تھا۔ اور وہ یسُوع کے پاس آیا کہ اُسے چُومے ۝ تب یسُوع نے اُس سے کہا کہ اَے یہُوداہ کیا تُو اِبنِ اِنسان کو بوسہ

لے کر پکڑواتا ہَے ؟ ۝ جب اُس کے ساتھیوں نے معلُوم کیا ۴۹ کہ کیا ہونے لگا ہَے تو کہا۔ اَے خُداوند کیا ہم تلوار چلائیں؟ ۝ ۵۰ اور اُن میں سے ایک نے سردار کاہِن کے غُلام پر تلوار چلائی ۵۱ اور اُس کا دہنا کان اُڑا دِیا ۝ تب یسُوع نے جواب میں کہا کہ اِتنا ہی کافی ہَے اور اُس کے کان کو چُھو کر بحال کِیا ۝

۵۲ پھر یسُوع نے سردار کاہنوں اور ہَیکل کے سرداروں اور بزُرگوں سے جو اُس پر چڑھ آئے تھے کہا کہ کیا تُم مُجھے گویا ۵۳ ڈاکُو پکڑنے کو تلواریں اور لاٹھیاں لے کر نِکلے ہو ۝ مَیں ہر روز ہَیکل میں تُمہارے ساتھ تھا اور تُم نے مُجھ پر ہاتھ نہ ڈالا لیکن یہ تُمہاری گھڑی اور تارِیکی کا اِختیار ہَے ۝

۵۴ **پطرس کا اِنکار** پھر اُسے گرِفتار کر کے لے چلے۔ اور سردار کاہِن کے گھر میں لے گئے اور پطرس فاصلے پر اُس کے پیچھے ۵۵ پیچھے جاتا تھا ۝ اور جب اُنہوں نے صحن کے بیچ میں آگ جلائی ۵۶ اور چوگرد بیٹھے تو پطرس اُن کے بیچ میں بیٹھ گیا ۝ ایک لونڈی نے اُسے آگ کی روشنی میں بیٹھا ہُوا دیکھ کر اُس پر خُوب نِگاہ ۵۷ کی اور کہا کہ یہ بھی اُس کے ساتھ تھا ۝ مگر اُس نے اِنکار کر کے کہا کہ۔ بی بی۔ مَیں اُسے نہیں جانتا ۝ ۵۸ تھوڑی ہی دیر بعد کِسی اور نے اُسے دیکھ کر کہا کہ تُو بھی اُنہی میں سے ہَے۔ مگر ۵۹ پطرس نے کہا۔ میاں۔ مَیں نہیں ہُوں ۝ تقرِیباً ایک گھنٹے کے بعد کِسی اور نے یقینی طور سے کہا کہ بے شک یہ آدمی اُس کے ۶۰ ساتھ تھا کیونکہ جلیلی ہَے ۝ پطرس نے کہا۔ میاں۔ مَیں نہیں جانتا کہ تُو کیا کہتا ہَے۔ اُسی دَم جب وہ یہ کہہ ہی رہا تھا مُرغ ۶۱ نے بانگ دی ۝ تب خُداوند نے مُڑ کر پطرس پر نِگاہ کی اور پطرس کو خُداوند کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے کہی تھی کہ آج ۶۲ مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا اِنکار کرے گا ۝ اور وہ باہر جا کر زار زار رویا ۝

۶۳ **عدالتِ عالیہ کے سامنے** اور جو آدمی اُسے گرِفتار کِئے ۶۴ ہُوئے تھے اُسے ٹھٹھّوں میں اُڑاتے اور مارتے تھے ۝ اور اُس کی آنکھیں بند کر کے اُس کے مُنہ پر طمانچے مارتے تھے اور اُس سے ۶۵ یہ کہہ کر پُوچھتے تھے کہ نبُوّت سے بتا کہ کِس نے تُجھے مارا ۝ اور

باب ۲۲:۳۷ اِشعیا ۵۳:۱۲ +

طعنے مار مار کر بہت سی اَور باتیں اُس کے خلاف کہیں ۞
٦٦ اَور جب دِن ہُؤا تو قوم کے بزُرگ یعنی سردار کاہن
اَور فقیہہ جمع ہُوئے۔ اَور اُسے اپنی عدالتِ عالیہ میں لائے ۞
٦٧ اَور کہا کہ اگر تُو المسیح ہَے تو ہم سے کہہ دے۔ اُس نے اُن سے
٦٨ کہا کہ اگر مَیں تُم سے کہُوں تو یقین نہ کرو گے ۞ اَور اگر
٦٩ پُوچھوں تو جَواب نہ دو گے ۞ مگر اَب سے اِبنِ اِنسان خُدائے
٧٠ قادِر کی دہنی طرف بیٹھا رہے گا ۞ اِس پر اُن سب نے کہا۔ پس
کیا تُو خُدا کا بیٹا ہَے؟ اُس نے اُن سے کہا کہ تُم خُود ہی کہتے
٧١ ہو۔ کیونکہ مَیں ہُوں ۞ تب اُنہوں نے کہا۔ اَب ہمیں گواہی کی
کیا ضرُورت ہَے کیونکہ ہم نے خُود اُسی کے مُنہ سے سُن لیا ہَے +

باب ٢٣

١ **پیلاطُس کے سامنے** تب وہ سب کے سب اُٹھ کر اُسے
٢ پیلاطُس کے پاس لے گئے ۞ اَور اُس پر یہ کہہ کر اِلزام لگانا
شرُوع کیا۔ کہ ہم نے تحقیق کی کہ یہ ہماری قوم کو بہکاتا ہَے۔
اَور قیصر کو خراج دینے سے منع کرتا۔ اَور اپنے آپ کو مسیح بادشاہ
٣ کہتا ہَے ۞ تب پیلاطُس نے اُس سے پُوچھا۔ کیا تُو یہُودیوں
کا بادشاہ ہَے؟ اُس نے اُس کے جَواب میں کہا تُو خُود کہتا
٤ ہَے ۞ تب پیلاطُس نے سردار کاہنوں اَور عوام سے کہا۔ کہ
٥ مَیں اِس شخص میں کُچھ قصُور نہیں پاتا ۞ مگر اُنہوں نے اَور بھی
زور دے کر کہا کہ یہ تمام یہُودیہ میں بلکہ جلیل سے لے کر
٦ یہاں تک رعیّت کو سِکھا سِکھا کر اُبھارتا ہَے ۞ پیلاطُس نے یہ
٧ سُن کر پُوچھا کہ کیا یہ آدمی جلیلی ہَے؟ ۞ جب اُسے معلُوم ہُؤا
کہ ہیرودیس کی عمل داری کا ہَے تو اُسے ہیرودیس کے پاس
بھیجا کیونکہ وہ بھی اُن دِنوں یرُوشلیم میں تھا ۞
٨ **ہیرودیس کے سامنے** ہیرودیس یسُوع کو دیکھ کر نہایت
خُوش ہُؤا۔ کیونکہ اُس بات کے سبب سے جو اُس نے اُس کی
بابت سُنی تھی اُسے مُدّت سے شوق تھا کہ اُسے دیکھے۔ اَور
٩ اُسے اُمّید بھی تھی کہ اُس سے کوئی نِشان سرزد ہوتا دیکھے ۞ اَور
وہ اُس سے بُہتیری باتیں پُوچھتا رہا مگر اُس نے اُسے کُچھ
١٠ جَواب نہ دِیا ۞ اَور سردار کاہن اَور فقیہہ کھڑے ہُوئے بڑی
١١ شدّ و مدّ سے اُس پر اِلزام لگاتے رہے ۞ تب ہیرودیس نے
مع اپنی فوج کے اُسے ذلیل کِیا اَور ٹھٹّھے میں اُڑایا اَور چمکیلی
١٢ پوشاک پہنا کر اُسے پیلاطُس کے پاس واپس بھیجا ۞ اَور اُسی
دِن ہیرودیس اَور پیلاطُس آپس میں دوست ہو گئے۔ کیونکہ
پہلے اُن میں دُشمنی تھی ۞
١٣ **قتل کا حُکم** اَور پیلاطُس نے سردار کاہنوں اَور لشکری
١٤ سرداروں اَور عوام کو جمع کر کے ۞ اُن سے کہا کہ تُم اِس شخص کو
میرے پاس یہ کہتے ہُوئے لائے کہ یہ لوگوں کو بہکاتا ہَے
دیکھو مَیں نے تُمہارے سامنے تحقیقات کی مگر اُن اِلزاموں
میں سے جو تُم اُس پر لگاتے ہو۔ اُن کی نِسبت نہ مَیں نے اِس
١٥ شخص میں کُچھ پایا ۞ اَور نہ ہیرودیس نے۔ کیونکہ اُس نے
اِسے ہمارے پاس واپس بھیجا ہَے اَور دیکھو اِس سے کوئی ایسا
١٦ فعل نہیں ہُؤا ہَے جس سے قتل کے لائق ٹھہرتا ۞ پس مَیں اِسے
پٹوا کر چھوڑ دُوں گا ۞
١٧ [اُسے عید میں ضرُور تھا کہ کِسی کو اُن کی خاطِر چھوڑ
١٨ دے] ۞ وہ مِل کر چِلّا اُٹھے کہ اِسے لے جا اَور ہماری خاطِر
١٩ برابّا کو چھوڑ دے ۞ (یہ کِسی فساد کے لئے جو شہر میں ہُؤا تھا اَور
٢٠ خُون کرنے کے سبب سے قید میں ڈالا گیا تھا) ۞ مگر پیلاطُس
نے اِس اِرادے سے کہ یسُوع کو چھوڑ دے اُن سے دوبارہ
٢١ کہا ۞ پر وہ یُوں کہہ کر چِلّاتے رہے کہ اِسے صلیب دے
٢٢ صلیب ۞ تیسری بار اِس نے اُن سے کہا۔ اِس نے کیا بدی کی
ہَے؟ مَیں نے اِس میں قتل کے لائق کوئی قصُور نہیں پایا اِس
٢٣ لئے میں اِسے پٹوا کر چھوڑ دُوں گا ۞ مگر وہ چِلّا چِلّا کر اِصرار
کر کے طلب کرتے رہے کہ اِسے صلیب دی جائے۔ اَور اُن
٢٤ کا چِلّانا اَور سردار کاہن کامیاب ہُوئے ۞ تب پیلاطُس نے
٢٥ حُکم دِیا کہ اُن کی خواہش کے مُطابِق ہو ۞ اَور اُس نے اُس
شخص کو چھوڑ دِیا جو فساد اَور خُون کی وجہ سے مُقیّد تھا اَور جِسے

باب ٢٢:٦٩ دانیال ٧:١٣، مزمُور ١١٠:١ +

اُنہوں نے مانگا تھا۔ اَور یسُوعؔ کو اُس نے اُن کی مرضی کے حوالے کِیا۞

۲۶ **راہِ صلیب** اَور جب اُسے لئے جاتے تھے تو اُنہوں نے شمعُونؔ نامی ایک قیروانی کو پکڑا جو کھیت سے آ رہا تھا۔ اَور صلیب اُس پر رکھّ دی کہ یسُوعؔ کے پیچھے پیچھے اُٹھا لے چلے۞ ۲۷ اَور لوگوں کا ایک بڑا ہجوم اَور عورتیں جو اُس کے واسطے چھاتی ۲۸ پیٹتی اَور روتی تھیں اُس کے پیچھے پیچھے چلیں۞ یسُوعؔ نے اُن کی طرف مُڑ کر کہا۔ اَے یرُوشلیِم کی بیٹیو مُجھ پر نہ رو بلکہ اپنے ۲۹ آپ پر رو اَور اپنے بچّوں پر۞ کیونکہ دیکھو وہ دِن آئیں گے جِن میں کہیں گے۔ مُبارَک ہیں بانجھیں اَور وہ رِحم جو بار وَر نہ ۳۰ ہوئے اَور وہ چھاتیاں جِنہوں نے دُودھ نہ پلایا۞ تب وہ پہاڑوں سے کہنا شرُوع کریں گے کہ ہم پر گر پڑو۔ اَور ٹیلوں سے کہ ۳۱ ہمیں چُھپاؤ۞ کیونکہ جب ہرے درخت کے ساتھ ایسا کِیا جاتا ہے تو سُوکھے کے ساتھ کیا نہ کِیا جائے گا؟۞

۳۲ اَور دو اَور جو بدکار تھے اُس کے ساتھ لے جائے جا ۳۳ رہے تھے تاکہ قتل کئے جائیں۞ اَور جب وہ اُس مقام پر پُہنچے جِسے کھوپڑی کہتے ہَیں تو وہاں اُسے صلیب دی اَور اُن بدکاروں کو ۳۴ بھی ایک کو دائیں اَور ایک کو بائیں۞ اَور یسُوعؔ نے کہا کہ اَے باپ اِنہیں مُعاف کر کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں اَور اُنہوں نے اُس کے کپڑے بانٹنے کے لئے قُرعہ ڈالا۞

۳۵ **یسُوعؔ مصلُوب** اَور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے اَور سردار بھی جو ٹھٹھے مار مار کر کہتے تھے کہ اِس نے اَوروں کو بچایا۔ اگر یہ ۳۶ خُدا کا مقبُول المسیح ہے تو اپنے آپ کو بچائے۞ اَور سپاہیوں نے بھی اُس پر ہنسی کی اَور پاس جا کر اَور اُسے سرکہ دے کر۞ ۳۷ کہا اگر تُو یہُودیوں کا بادشاہ ہے تو اپنے آپ کو بچا۞

۳۸ اَور اُس کے اُوپر یُونانی، لاطینی اَور عِبرانی حرُوف میں ایک کتابہ لگایا گیا تھا کہ یہ یہُودیوں کا بادشاہ ہے۔

۳۹ اَور ایک اُن بدکاروں میں سے جو صلیب پر لٹکائے گئے تھے اُسے طعنہ دے کر بولا کہ کیا! تُو المسیح نہیں؟ تو پھر اپنے آپ کو اَور ہمیں بھی بچا!۞ ۴۰ لیکن دُوسرے نے جِھڑک کر جواب میں کہا۔ کیا تُو اَب بھی خُدا سے نہیں ڈرتا؟ حالانکہ اُسی سزا میں گرفتار ہے۞ ۴۱ اَور ہماری سزا تو واجبی ہے کیونکہ ہم اپنے کاموں کا خمیازہ اُٹھا رہے ہَیں مگر اِس نے تو کوئی بدی نہیں کی۞ ۴۲ اَور اُس نے کہا۔ اَے یسُوعؔ جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے تو مُجھے یاد کرنا۞ ۴۳ اَور یسُوعؔ نے اُس سے کہا۔ مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ آج ہی تُو میرے ساتھ فِردوس میں ہوگا۞

۴۴ **وفاتِ یسُوعؔ** اَور چھٹی گھڑی کے قریب تھا کہ سارے مُلک پر اندھیرا چھا گیا جو نویں گھڑی تک رہا۞ ۴۵ کیونکہ سُورج تارِیک ہو گیا تھا اَور ہَیکل کا پردہ بیچ سے پھٹ گیا۞

۴۶ اَور یسُوعؔ نے بڑی آواز سے چِلّا کر کہا۔ کہ اَے باپ مَیں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہُوں۔ یہ کہہ کر اُس نے جان دے دی۞

۴۷ اَور جو کُچھ ہُوا تھا جب صُوبہ دار نے وہ دیکھا تو خُدا کی تمجید کی اَور کہا۔ بے شک یہ آدمی راستباز تھا۞ ۴۸ اَور جِتنے لوگ اِس نظارے کو دیکھنے کے لئے اِکٹّھے ہُوئے تھے۔ جب جو کُچھ ہُوا تھا دیکھا۔ تو چھاتی پیٹتے ہُوئے لَوٹ گئے۞ ۴۹ اَور اُس کے سب جان پہچان اَور وہ عورتیں جو گلِیلؔ سے اُس کے پیچھے ہولی تھیں دُور کھڑی ہو کر یہ باتیں دیکھ رہی تھیں۞

۵۰ **کفن دفن** اَور دیکھو یُوسفؔ نامی ایک شخص جو مُشیر تھا اَور مردِ نیک وراست۞ ۵۱ وہ اُن کی رائے و عمل میں شریک نہ ہُوا تھا۔ وہ یہُودیوں کے شہر رامہ کا اَور خُود خُدا کی بادشاہی کا مُنتظر تھا۞ ۵۲ اِس نے پیلاطُسؔ کے پاس جا کر یسُوعؔ کی لاش مانگی۞ ۵۳ اَور اُسے اُتار کر کتانی چادر میں کفنایا اَور ایک قبر میں رکھّا جو چٹان میں کُھدی ہُوئی تھی۔ جہاں کبھی کوئی رکھّا نہ گیا تھا۞ ۵۴ وہ تہیّہ کا دِن تھا اَور سبت شرُوع ہونے کو تھا۞

۵۵ اَور وہ عورتیں جو اُس کے ساتھ گلِیلؔ سے آئی تھیں۔ پیچھے پیچھے چلیں۔ اَور اُس قبر کو دیکھا۔ اَور یہ بھی کہ اُس کی لاش کِس طریقے سے رکھّی گئی ہے۞ ۵۶ اَور لَوٹ کر اُنہوں نے خُوشبُودار

باب ۲۳:۳۰ اِشعیا ۲:۱۹، ہوسیع ۸:۱۰ +

باب ۲۳:۴۶ مزمُور ۳۱:۶ +

چیزیں اَور عِطر تیّار کِیا۔
اَور اُنہوں نے حُکم کے مُطابِق سبت کے دِن آرام کِیا+

باب ۲۴

۱ **قیامتِ مسیح** اَور وہ ہفتے کے پہلے دِن علی الصّباح اُن
۲ خُوشبُودار چیزوں کو جو تیّار کی تھیں لے کر قبر پر آئیں ۝ اَور
۳ اُنہوں نے پتّھر کو قبر پر سے لُڑھکا ہُؤا پایا ۝ اَور اندر جا کر خُداوند
۴ یسُوعؔ کی لاش نہ پائی ۝ اَور ایسا ہُؤا کہ جب وہ اِس بات سے
حیران تھیں تو دیکھو دو شخص برّاق پوشاک پہنے اُن کے پاس آ
۵ کھڑے ہُوئے ۝ جب وہ ڈر گئیں اَور اپنے سر زمین پر جُھکا
لئے تو اُنہوں نے اُن سے کہا کہ تُم زِندہ کو مُردوں میں کیوں
۶ ڈُھونڈتی ہو؟ ۝ وہ یہاں نہیں بلکہ جی اُٹھا ہے۔ یاد کرو کہ جب
۷ وہ ہنُوز گلِیلؔ میں تھا تو اُس نے تُم سے کیا کہا تھا ۝ یعنی کہ ضرُور
ہے کہ اِبنِ اِنسان گُنہگاروں کے ہاتھ میں حوالے کِیا جائے
۸ اَور مصلُوب ہو اَور تیسرے دِن جی اُٹھے ۝ تب اُس کی باتیں
۹ اُنہیں یاد آئیں ۝ اَور قبر سے لَوٹ کر اُنہوں نے اُن گیارہ اَور
۱۰ باقی سب کو اِن سب باتوں کی خبر دی ۝ یہ مریمؔ مجدلی اَور یُوأنّہؔ
اَور یعقُوبؔ کی ماں مریمؔ تھیں۔ اَور باقی عَورتیں جو اُن کے ہمراہ
۱۱ تھیں اُنہوں نے بھی یہ باتیں رسُولوں سے کہیں ۝ مگر یہ باتیں
اُنہیں مُہمل معلُوم ہُوئیں اَور اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کِیا ۝
۱۲ تب پطرسؔ اُٹھ کر قبر کی طرف دَوڑا اَور جُھک کر صِرف
کفن ہی دیکھا اَور اِس ماجرے سے اپنے جی میں تعجُّب کرتا ہُؤا
چلا گیا ۝
۱۳ **عموآسؔ کے شاگرد** اَور دیکھو اُسی دِن اُن میں سے دو
عموآسؔ نامی ایک گاؤں کی طرف جا رہے تھے جو یرُوشلیمؔ سے
۱۴ تقریباً ساٹھ غلوَہ دُور ہے ۝ اَور اِن سب باتوں کی بابت جو
۱۵ واقع ہُوئیں تھیں آپس میں بات چیت کرتے جاتے تھے ۝ اَور
ایسا ہُؤا کہ جب وہ بات چیت اَور پُوچھ پاچھ کر رہے تھے تو
۱۶ یسُوعؔ آپ نزدِیک آ کر اُن کے ساتھ ہو لیا ۝ لیکن اُن کی
آنکھیں بند کی گئی تھیں تا کہ اُسے نہ پہچانیں ۝ ۱۷ اُس نے اُن
سے کہا یہ کیا باتیں ہیں جو تُم راہ میں آپس میں کرتے جاتے ہو؟
وہ غمگین سے کھڑے ہو گئے ۝ ۱۸ اَور اُن میں سے کلِیُپاسؔ نامی نے
جواب میں اُس سے کہا کہ کیا یرُوشلیمؔ میں تُو ہی ایک مُسافِر ہے
اَور فقط تُو اُن باتوں سے ناواقِف ہے جو اِن دِنوں اُس میں
واقع ہُوئی ہیں؟ ۝ ۱۹ اُس نے اُن سے کہا کہ کون سی باتیں؟
اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یسُوعؔ ناصری کی بابت۔ جو نبی مرد تھا
اَور خُدا اَور ساری اُمّت کے نزدِیک کام اَور کلام میں صاحبِ قُدرت
تھا ۝ ۲۰ جسے سردار کاہنوں اَور ہمارے سرداروں نے قتل کے لئے
حوالہ کِیا اَور مصلُوب کِیا ۝ ۲۱ مگر ہمیں تو اُمّید تھی کہ یہی اِسرائیلؔ
کو مَخلصی دے گا اَور اِن سب باتوں کے علاوہ اِن واقعات کو
آج تیسرا دِن ہُؤا ہے ۝ ۲۲ اَور ہم میں سے چند عَورتوں نے ہمیں
حیران کر دِیا ہے۔ وہ تڑکے اُس کی قبر پر گئیں ۝ ۲۳ اَور اُس کی لاش
کو نہ پا کر آئیں اَور بولیں کہ ہم نے فرِشتوں کی رُؤیا دیکھی جو
کہتے تھے کہ وہ زِندہ ہے ۝ ۲۴ اَور بعض نے ہمارے ساتھیوں میں
سے قبر پر جا کر جیسا کہ اُن عَورتوں نے کہا تھا ویسا ہی پایا مگر
اُسے نہ دیکھا ۝
۲۵ تب اُس نے اُن سے کہا۔ کہ اَے نافہمو! اَور نبیوں کی
سب باتوں کے ماننے میں سُست اعتقادو! ۝ ۲۶ کیا ضرُور نہ تھا
کہ المسیح یہ دُکھ اُٹھائے اَور اِسی طرح اپنے جلال میں داخل
ہو؟ ۝ ۲۷ اَور توراتِ مُوسیٰؔ اَور سب صحائفِ انبیاء سے شرُوع کر
کے سب نوِشتوں میں جِتنی باتیں اُس کے حق میں لِکھی ہُوئی
ہیں اُنہیں سمجھا دیں ۝ ۲۸ اِتنے میں وہ اُس گاؤں کے نزدِیک پہنچ
گئے جہاں وہ جاتے تھے اَور اُس کے اطوار سے ایسا معلُوم ہُؤا
گویا کہ وہ آگے بڑھنا چاہتا ہے ۝ ۲۹ تب اُنہوں نے یہ کہہ کر
اُسے بہ اِصرار روکا کہ ہمارے ساتھ رہ کیونکہ شام ہونے لگی
ہے اَور دِن بہت ڈھل گیا ہے۔ پس وہ اندر گیا تا کہ اُن کے
ساتھ رہے ۝ ۳۰ اَور ایسا ہُؤا کہ جب وہ اُن کے ساتھ کھانا کھانے
بیٹھا تو اُس نے روٹی لے کر برکت چاہی اَور توڑ کر اُنہیں دینے
لگا ۝ ۳۱ اِس پر اُن کی آنکھیں کُھل گئیں اَور اُنہوں نے اُسے پہچان

۳۲ لِیا اَور وہ اُن کی نظر سے غائب ہوگیا○اَور اُنہوں نے آپس
میں کہا کہ جب راہ میں وہ ہم سے باتیں کرتا اَور ہمارے لئے
نوِشتوں کو مُنکشف کرتا تھا تو کیا ہمارا دِل پُرجوش نہ ہوگیا تھا؟○
۳۳ اَور اُسی گھڑی اُٹھ کر وہ یرُوشلیم کو واپس گئے اَور اُن گیارہ اَور
۳۴ اُن کے ساتھیوں کو اِکٹھّا پایا○اَور وہ کہہ رہے تھے کہ خُداوند
۳۵ سچ مُچ جی اُٹھا ہَے اَور شمعُون کو دِکھائی دِیا ہَے○تب اُنہوں نے
سب کُچھ بیان کیا کہ راہ میں کیا کیا ہُؤا اَور کیوں کر اُنہوں نے
اُسے روٹی توڑنے کے وقت پہچانا○

۳۶ **ظہُورِ مسیح** اَور وہ یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ یسُوعؔ آپ
۳۷ اُن کے بیچ میں آ کھڑا ہُؤا۔ اَور اُن سے کہا کہ تُمہیں سلام○ مگر
وہ گھبرا گئے اَور خوف کھا کر یہ سمجھے کہ کِسی رُوح کو دیکھتے ہَیں○
۳۸ مگر اُس نے اُن سے کہا کہ تُم کیوں گھبراتے ہو؟ اَور تُمہارے
۳۹ دِل میں کیوں شک پیدا ہوتا ہَے؟○میرے ہاتھ اَور میرے
پاؤں دیکھو کہ مَیں ہی ہُوں۔ مُجھے چھُو کر دیکھو۔ کیونکہ رُوح
۴۰ کے گوشت اَور ہڈّی نہیں ہوتی جیسا مُجھ میں دیکھتے ہو○اَور یہ
کہہ کر اُس نے اُنہیں اپنے ہاتھ اَور پاؤں دِکھائے○
۴۱ اَور جب خُوشی کے مارے اُنہیں تب بھی یقین نہ آیا
اَور تعجُّب کرتے تھے۔ تو اُس نے اُن سے کہا کہ کیا یہاں تُمہارے
۴۲ پاس کُچھ کھانے کو ہَے؟○تب اُنہوں نے بھُنی ہُوئی مچھلی کا
۴۳ ایک قتلہ اُسے دِیا○اُس نے لے کر اُن کے سامنے کھایا○
۴۴ اَور اُن سے کہا کہ یہ میری وہی باتیں ہَیں جو مَیں نے
تُم سے اُس وقت کہی تھیں جب کہ ہنُوز تُمہارے ساتھ تھا کہ
ضرُور ہے کہ وہ سب کُچھ پُورا ہو جو مُوسیٰ کی توریت اَور صحائفِ
انبیاء اَور مزامیر میں میرے حق میں لِکھا ہَے○
۴۵ تب اُس نے اُن کا ذہن کھولا تا کہ نوِشتوں کو سمجھیں○
۴۶ اَور اُن سے کہا کہ
یُوں لِکھا ہَے کہ المسیح دُکھ اُٹھائے گا اَور تیسرے دِن مُردوں
میں سے جی اُٹھے گا○
۴۷ اَور یرُوشلیم سے شرُوع کر کے سب
قوموں میں اُس کے نام سے گُناہوں کی مُعافی کے لئے توبہ
کی مُنادی کی جائے گی○
۴۸ تُم ہی اِن باتوں کے گواہ ہو○
۴۹ دیکھو۔ مَیں اپنے باپ کا موعُود تُم پر نازِل کروں گا جب تک تُم
اُوپر سے قُوّت سے مُلبّس نہ ہو شہر میں ٹھہرو○

۵۰ **صعُودِ مسیح** تب وہ اُنہیں باہر بیتؔ عنیا کی طرف لے گیا۔
۵۱ اَور اپنے ہاتھ اُٹھا کر اُنہیں برکت دی○اَور ایسا ہُؤا کہ
جب وہ اُنہیں برکت دے رہا تھا تو اُن سے جُدا ہوگیا اَور
آسمان پر اُٹھایا گیا○
۵۲ اَور وہ اُسے سجدہ کر کے بڑی خُوشی
سے یرُوشلیم کو واپس چلے گئے○
۵۳ اَور بلا ناغہ ہَیکل میں خُدا
کی حمد کرتے رہے+

باب ۲۴:۴۶ مزمُور ۱۹:۶ +

بمُطابِق

مُقدّس یُوحنّا

مُقدّس یُوحنّا کے مُطابِق اِنجیل ۹۰ءسے ۱۰۰ء میں لِکھی گئی۔ مُقدّس یُوحنّا یسُوع مسیح کی زِندگی اور کلام کو متّی، مَرقس اور لُوقا کی اِنجیل سے مُختلف انداز میں بیان کرتا ہے۔ یُوحنّا اِن سچّائیوں پر خاص توجہّ دیتا ہے کہ یسُوع خُدا کا زندگی بخش کلمہ ہے۔ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔ وہ المسیح اور زندگی کی روٹی، زِندہ پانی کا سرچشمہ، مُردوں کو زِندہ کرنے والا، راہ، حق اور زِندگی اور حقیقی تاک ہے۔

یُوحنّا کی اِنجیل کا اوّلین مقصد یہ ہے کہ سُننے والے یسُوع کے المسیح اِبنِ خُدا ہونے پر اِیمان لائیں اور اُس کے نام سے زندگی پائیں۔ اِنجیل کے اہم حِصّے یہ ہیں۔

ابواب ۱-۱۱ یسُوع کے سات مُعجزے

ابواب ۱۲-۱۷ یسُوع مسیح کے الوداعی کلمات

ابواب ۱۸-۲۱ دُکھ، مَوت اور قیامت

باب ۱

۱ اِبتدا میں کلمہ تھا۔
اَور کلمہ خُدا کے ساتھ تھا۔
اَور کلمہ خُدا تھا۔
۲ یہی اِبتدا میں خُدا کے ساتھ تھا۔
۳ اِسی سے سب کُچھ پیدا ہُوا۔
ایک بھی چیز جو پیدا ہُوئی۔
اُس کے بغیر پیدا نہ ہُوئی۔
۴ اُسی میں زِندگی تھی۔
اَور زِندگی اِنسانوں کا نُور تھی۔
۵ اَور نُور تارِیکی میں چمکتا ہَے۔
اَور تارِیکی نے اُسے قبُول نہ کیا۔
۶ ایک آدمی آموجُود ہُوا خُدا کی طرف سے مُرسَل۔
جس کا نام یُوحنّا تھا۔
۷ یہ شہادت کے لئے آیا کہ نُور کی شہادت دے۔
تاکہ سب اُس کے وسیلے سے اِیمان لائیں۔
۸ وہ خُود تو نُور نہ تھا۔
لیکن نُور کی گواہی دینے کے لئے آیا تھا۔
۹ حقیقی نُور وہ تھا۔
جو ہر اِنسان کو مُنوّر کرتا ہَے۔
جو دُنیا میں آتا ہَے۔
۱۰ وہ دُنیا میں تھا۔
اَور دُنیا اُسی سے پیدا ہُوئی۔
اَور دُنیا نے اُسے نہ پہچانا۔
۱۱ وہ اپنی مِلک میں آیا۔
اَور اُس کے اپنوں نے اُسے قبُول نہ کیا۔
۱۲ لیکن جِتنوں نے اُسے قبُول کیا۔
اُس نے اُنہیں اِقتدار بخشا۔
کہ خُدا کے فرزند بنیں۔

باب ۱:۱ ''کلمہ'' خُدا بیٹا، خُدا کا کلمہ کہلاتا ہَے کیونکہ وہ عقل کی راہ سے جنم لے کر باپ کا خیال ہَے اور کہ خیال ہم پر بولے ہُوئے کلمہ کے ذریعہ ظاہر کِیا جاتا ہَے (۱) وہ ازلی ہَے (۲) باپ سے علیحدہ شخص ہَے اَور (۳) حقیقی خُدا ہَے +

یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ہیں۔
۱۳ وہ خُون سے نہیں۔
نہ جِسم کی خواہش سے۔
نہ آدمی کے اِرادے سے۔
بلکہ خُدا سے پیدا ہُوئے۔
۱۴ اَور کلِمہ مُتجسِّد ہُؤا۔
اَور ہم میں سکُونت پذیر ہُؤا۔
اَور ہم نے اُس کا جلال دیکھا۔
باپ کے وحید کا جلال۔
فضل اَور سچّائی سے معمُور۔
۱۵ یُوحنّا اُس کی بابت شہادت دیتا ہے۔
اَور پُکار کر کہتا ہے۔
یہ وہی تھا جس کے حق میں مَیں نے کہا۔
کہ جو میرے بعد آتا ہے۔
وہ مُجھ سے مُقدّم ٹھہرا۔
کیونکہ وہ مُجھ سے پہلے تھا۔
۱۶ اُس کی معمُوری میں سے ہم سب نے پایا۔
یعنی فضل پر فضل۔
۱۷ کیونکہ شریعت مُوسیٰ کی معرفت دی گئی۔
مگر فضل اَور سچّائی یسُوعؔ مسیح سے پہُنچی۔
۱۸ خُدا کو کِسی نے کبھی نہیں دیکھا۔
خُدائے مَولُودِ وحید جو باپ کی گود میں ہے۔
اُسی نے مُنکشِف کِیا ہے۔

۱۹ **شہادتِ یُوحنّا** اَور یُوحنّا کی شہادت یہ ہے۔ کہ جب یہُودیوں نے یرُوشلیم سے کاہِن اَور لاوی اُس کے پاس یہ ۲۰ پوچھنے کو بھیجے کہ تُو کون ہے؟ ؀ تو اُس نے اِقرار کِیا۔ اَور اِنکار ۲۱ نہ کِیا بلکہ اِقرار کِیا کہ مَیں تو المسیح نہیں ہُوں ؀ تب اُنہوں نے اُس سے پُوچھا۔ پھر کیا تُو اِلیاسؔ ہے؟ اُس نے کہا کہ مَیں نہیں ہُوں۔ کیا تُو النّبی ہے؟ اُس نے جواب دِیا کہ نہیں ؀ تب ۲۲ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ پھر تُو ہے کون؟ تا کہ ہم اُنہیں جواب دیں جنہوں نے ہمیں بھیجا ہے۔ تُو اپنے حق میں کیا کہتا ہے؟ ؀ ۲۳ اُس نے کہا کہ جیسا اِشعیاؔ نبی نے کہا ہے مَیں ہُوں۔

پُکارنے والے کی آواز۔ بیابان میں۔
خُداوند کی راہ کو سِیدھا بناؤ ؀

۲۴،۲۵ اَور یہ جو بھیجے گئے تھے وہ فریسیوں میں سے تھے ؀ اَور اُنہوں نے اُس سے سوال کر کے کہا کہ اگر تُو نہ المسیح ہے نہ اِلیاسؔ نہ النّبی۔ تو پھر اِصطِباغ کیوں دیتا ہے؟ ؀ یُوحنّا نے اُن کے جواب ۲۶ میں کہا کہ مَیں پانی سے اِصطِباغ دیتا ہُوں مگر تُمہارے درمیان ایک کھڑا ہے جِسے تُم نہیں جانتے ؀ یعنی میرے بعد کا آنے والا ۲۷ جس کی جُوتی کا تسمہ مَیں کھولنے کے لائق نہیں ہُوں ؀ یہ باتیں ۲۸ اُردنؔ کے پار کے بیت عنیا میں واقع ہُوئیں جہاں یُوحنّا اِصطِباغ دیتا تھا ؀

۲۹ دُوسرے دن اُس نے یسُوعؔ کو اپنی طرف آتے دیکھا اَور کہا۔ دیکھو خُدا کا برّہ جو دُنیا کا گُناہ اُٹھا لے جاتا ہے ؀ یہ ۳۰ وہی ہے جس کے حق میں مَیں نے کہا تھا کہ ایک آدمی میرے بعد آتا ہے جو مُجھ سے مُقدّم ٹھہرا ہے کیونکہ وہ مُجھ سے پہلے تھا ؀ مَیں بھی اُسے نہ جانتا تھا۔ لیکن اِسی لئے مَیں پانی سے اِصطِباغ ۳۱ دیتا آیا ہُوں کہ وہ اِسرائیل پر ظاہر ہو جائے ؀

اَور یُوحنّا نے شہادت دے کر کہا کہ مَیں نے رُوح کو ۳۲ کبُوتر کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا ہے اَور وہ اُس پر ٹھہر گیا ؀ مَیں بھی اُسے نہ جانتا تھا۔ مگر جس نے مُجھے بھیجا کہ پانی ۳۳ سے اِصطِباغ دُوں اُس نے مُجھ سے کہا۔ کہ جس پر تُو رُوح کو اُترتے اَور ٹھہرتے دیکھے۔ وہ وہی ہے جو رُوحُ القُدس سے اِصطِباغ دیتا ہے ؀ چُنانچہ مَیں نے دیکھا ہے۔ اَور مَیں نے ۳۴ شہادت دی ہے کہ یہ خُدا کا بیٹا ہے ؀

پہلے شاگرد دُوسرے دِن پھر یُوحنّا مع اپنے دو شاگردوں ۳۵

باب ۱: ۱۴ ''مُتجسِّد ہُؤا'' یعنی خُدا کے ازلی کلمہ نے اِنسان کا جِسم اختیار کِیا ایسا کہ وہ سچّا خُدا اَور سچّا اِنسان تھا اَور ہمیشہ سے خُدا ہے اَور مُتجسِّد ہونے کے وقت سے اِنسان بھی ہے +

باب ۱: ۲۳ اِشعیاء ۴۰: ۳ +

۳۶ کے کھڑا تھا۝ اُس نے یسُوعؔ پر جو جارہا تھا نِگاہ کرکے کہا کہ دیکھو۔ خُدا کا برّہ ۝
۳۷ اَور اُن دو شاگِردوں نے اُس کی یہ بات سُنی اَور یسُوعؔ کے
۳۸ پیچھے ہو لئے۝ یسُوعؔ نے مُڑ کر اُنہیں پیچھے آتے دیکھا اَور اُن سے کہا تُم کیا ڈُھونڈتے ہو؟ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ربّی (یعنی
۳۹ مُترجم اَے اُستاد) تُو کہاں رہتا ہَے؟۝ اُس نے اُن سے کہا۔ آوٴ۔ دیکھ لو گے۔ پس وہ آئے۔ اَور جہاں وہ رہتا تھا دیکھا۔ اَور اُس روز اُس کے ساتھ رہے۔ اَور یہ دِسویں گھنٹے کے قریب تھا۝
۴۰ اُن دونوں میں سے جو یُوحنّا کی یہ سُن کر اُس کے
۴۱ پیچھے ہو لئے تھے ایک شمعُونؔ پطرسؔ کا بھائی اِندریاسؔ تھا۝ اُس نے پہلے اپنے ہمشیر شمعُونؔ سے مِل کر اُس سے کہا کہ ہم نے
۴۲ مَاشیح (یعنی مُترجم اَلمسیح) پا لِیا ہَے۝ تب وہ اُسے یسُوعؔ کے پاس لایا۔ اَور یسُوعؔ نے اُس پر نِگاہ کرکے کہا کہ تُو شمعُونؔ بِن یُوناؔ ہے۔ تُو کیفاؔ (یعنی مُترجم پطرسؔ) کہلائے گا۝
۴۳ دُوسرے دِن اُس نے جلیلؔ کو روانہ ہونا چاہا۔ اَور فیلبُوسؔ سے مِلا۔ اَور یسُوعؔ نے اُس سے کہا کہ میرے پیچھے ہو
۴۴ لے۝ فیلبُوسؔ۔ اندریاسؔ اَور پطرسؔ کے شہر بَیتؔ صیدا کا تھا۝
۴۵ فیلبُوسؔ کو نتن ایلؔ مِلا۔ اَور اُس نے اُس سے کہا کہ جس کا ذِکر مُوسیٰؔ نے توارات میں اَور اَنبیاء نے بھی کِیا ہَے ہم نے اُسے
۴۶ پالیا۔ وہ یُوسفؔ کا بیٹا یسُوعؔ ناصری ہَے۝ نتن ایلؔ نے اُس سے کہا۔ کیا ناصرتؔ سے کوئی اچھّی چیز نِکل سکتی ہَے؟ فیلبُوسؔ نے
۴۷ اُس سے کہا۔ آ۔ دیکھ لے۝ یسُوعؔ نے نتن ایلؔ کو اپنی طرف آتے دیکھ کر اُس کے حَق میں کہا۔ دیکھو۔ ایک حقیقی اِسرائیلی۔
۴۸ اِس میں مکّر نہیں۝ نتن ایلؔ نے اُس سے کہا۔ تُو مُجھے کہاں سے جانتا ہَے؟ یسُوعؔ نے جَواب دِیا اَور اُس سے کہا۔ اِس سے پہلے کہ فیلبُوسؔ نے تُجھے بُلایا جب تُو انجیر کے درخت کے نیچے تھا۔
۴۹ مَیں نے تُجھے دیکھا۝ نتن ایلؔ نے اُسے جَواب دِیا کہ ربّی۔ تُو
۵۰ خُدا کا بیٹا۔ تُو اِسرائیلؔ کا بادشاہ ہَے۝ یسُوعؔ نے جَواب میں اُس سے کہا۔ کیا تُو اِس لئے اِیمان لاتا ہے کہ مَیں نے تُجھ سے کہا۔ کہ مَیں نے تُجھے اِنجیر کے درخت کے نیچے دیکھا؟ تُو اِس
۵۱ سے بھی بڑے بڑے ماجرے دیکھے گا۝ پھر اُس سے کہا۔ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ تُم آسمان کو کُھلا اَور خُدا کے فرِشتوں کو اُوپر جاتے اَور اِبنِ اِنسان پر اُترتے دیکھو گے +

باب ۲

قانائے جلیلؔ میں بِیاہ

۱ اَور تیسرے دِن قانائے جلیلؔ میں
۲ بِیاہ ہُوا اَور یسُوعؔ کی ماں وہاں تھی۝ اَور یسُوعؔ اَور اُس کے
۳ شاگِرد بھی اُس بِیاہ میں بُلائے گئے تھے۝ اَور جب مَے گھٹ گئی تو یسُوعؔ کی ماں نے اُس سے کہا۔ کہ اُن کے پاس مَے
[۴] نہیں رہی۝ اَور یسُوعؔ نے اُس سے کہا۔ اَے خاتُون۔ مُجھے
۵ اَور تُجھے کیا۔ میرا وقت ہنُوز نہیں آیا۝ اُس کی ماں نے خادِموں
۶ سے کہا۔ جو کُچھ یہ تُم سے کہے وہ کرو۝ اَور وہاں یہُودیوں کی رسمِ طہارت کے لئے پتّھر کے چھ مٹکے دھرے تھے۔ جِن میں
۷ دو دو یا تین تین بَت سماتے تھے۝ یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔
۸ مٹکوں میں پانی بھر دو۔ اُنہوں نے اُنہیں لبالب بھر دِیا۝ اَور اُس نے اُن سے کہا۔ کہ اَب نِکالو اَور میرِ ضِیافت کے پاس
۹ لے جاوٴ۔ اَور وہ لے گئے۝ جب میرِ ضِیافت نے وہ پانی چکھا جو مَے بن گیا تھا اَور نہ جانتا تھا کہ یہ کہاں سے آئی ہَے (مگر خادِم جنہوں نے وہ پانی نکالا تھا جانتے تھے) تو میرِ ضِیافت
۱۰ نے دُلہا کو بُلایا۝ اَور اُس سے کہا کہ ہر شخص پہلے اچھی مَے خرچ کرتا ہے اَور معمُولی اُس وقت جب کہ سب خُوب پی چُکیں مگر تُو

باب ۱:۴۵ تکوِین ۴۹:۱۰، تثنیہ شرع ۱۸:۱۸، اِشعیا ۴۰:۱۰-۴۵:۸، اِرمیا ۲۳:۵، حزقیال ۳۴:۲۳، ۳۷:۲۴، دانیال ۹:۲۴-۲۵ +

باب ۲:۴ "مُجھے اَور تُجھے کیا" یہ یُونانی متن ہَے۔ یہ الفاظ ایک یُونانی محاورہ کا ترجمہ ہَیں۔ جس سے بعض مفسرین کی رائے کے مُطابِق یہ مُراد ہَے کہ "مُجھے تُجھ سے کیا کام" یعنی مُجھے رہنے دے میرے کام میں دخل نہ دے۔ مسیح نے اس بات سے اپنی ماں کا اِیمان آزمایا ہَے جس طرح اُس نے کنعانی عورت کا اِیمان جانچا تھا۔ (متّی ۱۵:۲۲) مریم کا اِیمان اِس بات سے بالکل نہ ہِلا بلکہ بڑھ گیا چُنانچہ اُس نے خادِموں کو فرمایا کہ جو کُچھ یسُوعؔ تُم سے کہے وہ کرو۔ اَور مسیح اپنی ماں کی سفارش پر اپنا پہلا مُعجزہ کرتا ہَے +

۱۱ نے اچھّی مے اَب تک رکھ چھوڑی ہَے○ نِشانوں کا یہ شرُوع یسُوع نے قانائے جلِیل میں کیا اَور اُس نے اپنا جلال دکھایا ۱۲ اَور اُس کے شاگرد اُس پر اِیمان لائے○ اُس کے بعد وہ اَور اُس کی ماں اَور بھائی اَور اُس کے شاگرد کفرنحُوم میں گئے۔ مگر وہاں بہُت دِن نہ رہے○

۱۳ اِحترامِ ہَیکل اَور یہُودیوں کا فِصح نزدِیک تھا اَور یسُوع ۱۴ یرُوشلیم کو گیا○ اَور اُس نے ہَیکل میں بَیلوں اَور بھیڑوں اَور کبُوتر بیچنے والوں کو دیکھا اَور صرّافوں کو بھی جو وہاں بَیٹھے تھے○ ۱۵ تب اُس نے رسّیوں کا کوڑا بنا کر سب کو بھیڑوں اَور بَیلوں سمیت ہَیکل سے باہر نِکال دِیا اَور صرّافوں کی نقدی بکھیر ۱۶ دی۔ اَور تختے اُلٹ دِئیے○ اَور کبُوتر فروشوں سے کہا۔ اِن چیزوں کو یہاں سے لے جاؤ۔ میرے باپ کے گھر کو بیوپار کا گھر ۱۷ مت بناؤ○ اَور اُس کے شاگردوں کو یاد آیا۔ کہ یُوں لِکھا ہَے کہ ”تیرے گھر کی غیرت مُجھے کھا جائے گی“○

۱۸ تب یہُودی بول اُٹھے اَور کہا۔ کہ تُو ہمیں کیا نِشان ۱۹ دِکھاتا ہَے کہ یہ کام کرتا ہَے؟○ یسُوع نے جَواب میں اُن سے کہا کہ اِس ہَیکل کو ڈھا دو۔ اَور مَیں تین دِن میں اِسے کھڑا ۲۰ کردُوں گا○ یہُودیوں نے کہا۔ چھیالیس برس میں یہ ہَیکل ۲۱ بنی ہَے اَور تُو اِسے تین دِن میں کھڑا کر دے گا؟○ مگر اُس نے ۲۲ اپنے بدن کی ہَیکل کی بابت کہا تھا○ اِس لئے جب وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا تو اُس کے شاگردوں کو یاد آیا۔ کہ اُس نے یہ کہا تھا اَور وہ نوِشتے پر اَور یسُوع کی اِس بات پر جو اُس نے کہی تھی اِیمان لائے○

۲۳ جب وہ عیدِ فِصح کے موقع پر یرُوشلیم میں تھا۔ تو بہُتیرے اُن نِشانوں کو جو وہ دِکھاتا تھا دیکھ کر اُس کے نام پر اِیمان ۲۴ لائے○ لیکن یسُوع اپنی نِسبت اُن پر اِعتبار نہیں کرتا تھا۔ اِس ۲۵ لئے کہ وہ سب کو جانتا تھا○ اَور مُحتاج نہ تھا کہ کوئی اِنسان اُس کے حَق میں گواہی دے۔ کیونکہ وہ آپ ہی جانتا تھا کہ اِنسان کے باطِن میں کیا کیا ہَے+

باب ۳

نیقودیمُس فریسیوں میں سے ایک شخص نیقودیمُس نامی ۱ یہُودیوں کا ایک سردار تھا○ وہ رات کے وقت اُس کے پاس آیا ۲ اَور اُس سے کہا۔ کہ ربّی ہم جانتے ہَیں۔ کہ تُو خُدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہَے۔ کیونکہ جو نِشان تُو دِکھاتا ہَے۔ کوئی دکھا نہیں سکتا جب تک خُدا اُس کے ساتھ نہ ہو○ یسُوع نے ۳ جَواب میں اُس سے کہا۔

مَیں تُجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جب تک کوئی اَز سرِ نَو پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی دیکھ نہیں سکتا○ نیقودیمُس نے اُس ۴ سے کہا۔ آدمی جب بُوڑھا ہو گیا تو کیوں کر پیدا ہو سکتا ہَے کیا دوبارہ وہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخِل ہو کر پیدا ہو سکتا ہَے؟○ یسُوع نے جَواب دِیا کہ مَیں تُجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جب ۵ تک کوئی پانی اَور رُوح سے پیدا نہ ہو۔ وہ خُدا کی بادشاہی میں داخِل نہیں ہو سکتا○ جو جسد سے پیدا ہُؤا ہَے وہ جسد ہَے۔ اَور ۶ جو رُوح سے پیدا ہُؤا ہَے وہ رُوح ہَے○ تعجُّب نہ کر کہ مَیں نے ۷ تُجھ سے کہا کہ تُمہیں اَز سرِ نَو پیدا ہونا ضرُور ہَے○ ہَوا جدھر چاہتی ۸ ہَے چلتی ہَے اَور تُو اُس کی آواز سُنتا ہَے مگر نہیں جانتا۔ کہ وہ کہاں سے آتی اَور کہاں جاتی ہَے۔ ہر وہ جو رُوح سے پیدا ہُؤا ایسا ہی ہَے○ نیقودیمُس نے جَواب میں اُس سے کہا کہ یہ باتیں ۹ کیوں کر ہو سکتی ہَیں؟○ یسُوع نے جَواب دِیا اَور اُس سے کہا۔ ۱۰ کہ کیا تُو بنی اِسرائیل کا اُستاد ہَے اَور یہ باتیں نہیں جانتا؟○

مَیں تُجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو کُچھ ہم جانتے ہَیں ۱۱ وہ کہتے ہَیں اَور جسے ہم نے دیکھا ہَے اُس کی گواہی دیتے ہَیں اَور تُم ہماری گواہی قبُول نہیں کرتے○ جب مَیں نے تُم سے ۱۲ زمِین کی باتیں کہیں اَور تُم نے یقِین نہیں کیا۔ پھر اگر مَیں تُم سے آسمان کی باتیں کہُوں تو تُم کیوں کر یقِین کرو گے○ کوئی آسمان ۱۳

باب ۲:۱۷ مزمُور ۶۹:۱۰ +

باب ۲:۲۲ مزمُور ۳:۶، ۷:۵۷، ۹، ۱۶:۱۰+

باب ۸:۳ مزمُور ۱۳۵:۷ +

پر نہیں چڑھا سوا اُس کے جو آسمان پر سے اُترا۔ یعنی اِبنِ اِنسان
[۱۴] جو آسمان میں ہے ۞ اَور جس طرح مُوسیٰ نے سانپ کو بیابان
میں بُلند کیا۔ اُسی طرح ضرُور ہے کہ اِبنِ اِنسان بھی بُلند کیا
۱۵ جائے ۞ تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو۔ بلکہ
ہمیشہ کی زِندگی پائے ۞

۱۶ کیونکہ خُدا نے دُنیا کو ایسا پیار کیا کہ اُس نے اپنا اِکلوتا
بیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو۔ بلکہ
۱۷ ہمیشہ کی زِندگی پائے ۞ کیونکہ خُدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِس لئے
نہیں بھیجا۔ کہ دُنیا پر فتویٰ دے۔ بلکہ اِس لئے کہ دُنیا اُس کے
۱۸ وسیلے سے نجات پائے ۞ جو اُس پر اِیمان لاتا ہے۔ اُس پر فتویٰ
نہ دِیا جائے گا۔ لیکن جو اُس پر اِیمان نہیں لاتا۔ اُس پر فتویٰ
ہو چُکا۔ کیونکہ وہ خُدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر اِیمان نہ لایا ۞
۱۹ اَور فتویٰ یہ ہے۔ کہ نُور دُنیا میں آیا اَور آدمیوں نے تارِیکی کو نُور
۲۰ سے زیادہ پیار کیا۔ کیونکہ اُن کے کام بُرے تھے ۞ کیونکہ جو
کوئی بدی کرتا ہے وہ نُور سے دُشمنی رکھتا ہے اَور نُور کے نزدِیک
۲۱ نہیں آتا۔ ایسا نہ ہو کہ اُس کے کام نُمایاں ہوں ۞ مگر وہ جو
صداقت پر عمل کرتا ہے۔ نُور کے نزدِیک آتا ہے تاکہ اُس کے
کام نُمایاں ہوں کیونکہ وہ خُدا میں کئے گئے ہیں ۞

۲۲ **یُوحنّا کی آخری شہادت** اِن باتوں کے بعد یسُوع اَور اُس
کے شاگرد یہُودیہ کی سرزمین میں آئے اَور وہ وہاں اُن کے
۲۳ ساتھ رہا۔ اَور اِصطباغ دیتا تھا ۞ اَور یُوحنّا بھی شالیم کے نزدِیک
عینُون میں اِصطباغ دیتا تھا۔ کیونکہ وہاں پانی بہت تھا اَور
۲۴ لوگ اِصطباغ لینے آتے تھے ۞ کیونکہ یُوحنّا اُس وقت تک قید
خانہ میں ڈالا نہ گیا تھا ۞

۲۵ پس یُوحنّا کے شاگردوں کی کسی یہُودی کے ساتھ طہارت
۲۶ کی بابت بحث ہُوئی ۞ اَور اُنہوں نے یُوحنّا کے پاس آ کر کہا۔
کہ ربّی۔ جو اُردن کے پار تیرے ساتھ تھا اَور جس کی تُو نے
شہادت دی۔ دیکھ۔ وہ اِصطباغ دیتا ہے اَور سب اُس کے
۲۷ پاس جاتے ہیں ۞ یُوحنّا نے جواب میں کہا کہ کوئی آدمی کُچھ
نہیں پا سکتا جب تک اُسے آسمان سے نہ دِیا جائے ۞ تُم میرے ۲۸
گواہ ہو کہ مَیں نے کہا۔ کہ مَیں المسیح نہیں۔ مگر مَیں اُس کے
آگے بھیجا گیا ہُوں ۞ جس کی دُلہن ہے وہ دُلہا ہے۔ مگر دُلہا کا ۲۹
دوست جو کھڑا ہُوا ہے۔ اُس کی سُنتا ہے۔ دُلہا کی آواز سے
بہُت خُوش ہوتا ہے۔ پس میری یہ خُوشی پُوری ہو گئی ہے ۞ ضرُور ۳۰
ہے کہ وہ بڑھے لیکن مَیں گھٹوں ۞

جو اُوپر سے آتا ہے وہ سب سے اُوپر ہے۔ وہ جو ۳۱
زمین سے ہے زمینی ہے اَور زمین کی باتیں کرتا ہے۔ جو آسمان
سے آتا ہے وہ سب سے اُوپر ہے ۞ اَور جو کُچھ اُس نے دیکھا ۳۲
اَور سُنا ہے اُسی کی گواہی دیتا ہے اَور کوئی اُس کی گواہی قبُول
نہیں کرتا ۞ جس نے اُس کی گواہی قبُول کی۔ اُس نے مُہر کر ۳۳
دی ہے کہ خُدا سچّا ہے ۞ کیونکہ جِسے خُدا نے بھیجا ہے۔ وہ خُدا ۳۴
کی باتیں کہتا ہے کیونکہ وہ پیمانہ سے رُوح نہیں دیتا ۞ باپ بیٹے ۳۵
کو پیار کرتا ہے اَور اُس نے سب چیزیں اُس کے ہاتھ میں
دے دی ہیں ۞ جو بیٹے پر اِیمان لاتا ہے۔ وہ ہمیشہ کی زِندگی ۳۶
رکھتا ہے اَور جو بیٹے پر اِیمان نہیں لاتا۔ وہ زِندگی کو نہیں دیکھے
گا۔ بلکہ اُس پر خُدا کا غضب رہتا ہے +

باب ۴

سامری عورت اَور جب خُداوند کو معلُوم ہُؤا کہ فریسیوں ۱
نے سُنا ہے کہ یسُوع یُوحنّا سے زیادہ شاگرد بناتا اَور اِصطباغ
دیتا ہے ۞ (اگرچہ یسُوع آپ نہیں بلکہ اُس کے شاگرد اِصطباغ ۲
دیتے تھے) ۞ تو وہ یہُودیہ کو چھوڑ کر پھر جلیل کو چلا گیا ۞ اَور ۴،۳
ضرُور تھا۔ کہ وہ سامریہ سے ہو کر جائے ۞ تب وہ سامریہ کے [۵]
ایک شہر تک آیا جو سُوخار کہلاتا ہے۔ اُس قطعہ کے نزدِیک جو
یعقُوب نے اپنے بیٹے یُوسف کو دِیا تھا ۞ اَور یعقُوب کا چشمہ ۶
وہیں تھا۔ چُنانچہ یسُوع سفر سے ماندہ ہو کر یُونہی چشمہ پر بیٹھ
گیا۔ یہ چھٹے گھنٹے کے قریب تھا ۞

باب ۳: ۱۴ عدد ۲۱: ۹ +

باب ۴: ۵ تکوین ۳۳: ۱۹، ۴۸: ۲۲، یشُوع ۲۴: ۳۲ +

۷ تب سامؔریہ کی ایک عورت پانی بھرنے آئی۔ یسُوؔع
۸ نے اُس سے کہا۔ مُجھے پینے کو دے○ (کیونکہ اُس کے شاگِرد
۹ شہر میں رسد خرِیدنے گئے ہُوئے تھے)○ اُس سامری عورت
نے اُس سے کہا کہ تُو یہُودی ہوکر مُجھ سامری عورت سے پینے کو
کیوں کر مانگتا ہَے؟ (کیونکہ یہُودی سامریوں سے کِسی طرح
۱۰ کا برتاؤ نہیں کرتے)○ یسُوؔع نے جَواب دِیا اَور اُس سے کہا
کہ اگر تُو خُدا کی نعمت جانتی۔ اَور یہ بھی کہ وہ کون ہے جو تُجھ
سے کہتا ہَے کہ مُجھے پینے کو دے۔ تو تُو اُس سے مانگتی اَور وہ تُجھے
۱۱ زِندہ پانی دیتا○ اُس نے اُس سے کہا۔ کہ اَے آقا تیرے پاس
ڈول تو ہَے نہیں اَور کُنواں گہرا ہَے۔ پِھر تُو نے وہ زِندہ پانی
۱۲ کہاں سے پایا؟ ○ کیا تُو ہمارے باپ یعقُوؔب سے بڑا ہَے؟
جس نے ہمیں یہ کُنواں دِیا۔ اَور خُود اُس نے اَور اُس کے بیٹوں
۱۳ نے اَور اُس کے جانوروں نے اِس میں سے پِیا○ یسُوؔع نے
جَواب دِیا اَور اُس سے کہا۔ جو کوئی یہ پانی پیئے پِھر پیاسا ہو گا
مگر جو کوئی وہ پانی پیئے جو مَیں اُسے دُوں گا وہ کبھی پیاسا نہ
۱۴ ہو گا○ بلکہ جو پانی مَیں اُسے دُوں گا اُس میں پانی کا چشمہ بن
۱۵ جائے گا۔ جو ہمیشہ کی زِندگی کے لئے جاری رہے گا○ عورت
نے اُس سے کہا۔ اَے آقا وہ پانی مُجھے دے کہ مَیں پِھر پیاسی
۱۶ نہ ہُوں اَور نہ بھرنے کو یہاں آؤُں○ اُس نے اُس سے کہا۔ جا
۱۷ کر اپنے شوہر کو بُلا۔ اَور یہاں آ○ عورت نے جَواب دِیا اَور کہا
کہ مَیں شوہر نہیں رکھتی ہُوں۔ یسُوؔع نے اُس سے کہا۔ تُو نے
۱۸ دُرست کہا ہَے کہ مَیں شوہر نہیں رکھتی ہُوں ○ کیونکہ تُو پانچ شوہر
کر چُکی ہَے اَور وہ جو اَب رکھتی ہَے تیرا شوہر نہیں۔ تُو نے یہ سچ
۱۹ کہا○ عورت نے اُس سے کہا۔ اَے آقا مُجھے معلُوم ہوتا ہَے کہ
[۲۰] تُو نبی ہَے○ ہمارے باپ دادا نے اِس پہاڑ پر پرستِش کی اَور تُم
کہتے ہو کہ وہ جگہ جہاں پرستِش کرنی چاہیئے یرُوشلِیؔم میں ہَے○
۲۱ یسُوؔع نے اُس سے کہا۔ بی بی۔ میری بات کا یقین کر۔ کہ وہ
وقت آتا ہَے کہ تُم نہ تو اِس پہاڑ پر اَور نہ یرُوشلِیؔم میں باپ کی پرستِش
[۲۲] کرو گے○ تُم اُس کی جِسے نہیں جانتے پرستِش کرتے ہو۔ ہم اُس
کی جِسے جانتے ہَیں پرستِش کرتے ہَیں کیونکہ نجات یہُودیوں
۲۳ میں سے ہَے○ لیکن وہ وقت آتا ہَے بلکہ اَب ہی ہَے کہ سچّے
پرستار رُوح اَور سچّائی سے باپ کی پرستِش کریں گے۔ کیونکہ
۲۴ باپ اپنے پرستار ایسے ہی چاہتا ہَے○ خُدا رُوح ہَے اَور جو اُس
کی پرستِش کرتے ہَیں۔ اُنہیں ضرُور ہَے کہ رُوح اَور سچّائی سے
۲۵ اُس کی پرستِش کریں○ عورت نے اُس سے کہا۔ مَیں جانتی ہُوں
کہ مَشیح (یعنی المسِیح) آنے والا ہَے۔ جب وہ آئے گا۔ تو ہمیں
۲۶ سب باتیں بتائے گا○ یسُوؔع نے اُس سے کہا۔ مَیں جو تُجھ سے
بول رہا ہُوں وہی ہُوں ○

۲۷ اِتنے میں اُس کے شاگِرد آ گئے۔ اَور مُتعجّب ہُوئے کہ
وہ عورت سے باتیں کر رہا ہَے۔ مگر کسی نے نہ کہا کہ تُو کیا چاہتا
۲۸ ہَے؟ یا اُس سے کیوں باتیں کرتا ہَے؟○ تب عورت نے اپنا گھڑا
۲۹ چھوڑا اَور شہر میں جا کر لوگوں سے کہا○ آؤ۔ ایک آدمی کو دیکھو
جس نے سب کام جو مَیں نے کِئے مُجھے بتا دیئے ہَیں کیا یہ المسِیح
۳۰،۳۱ نہیں؟○ اِس پر وہ شہر سے نِکلے اَور اُس کے پاس آئے○ اِتنے
میں اُس کے شاگِردوں نے اُس سے درخواست کر کے کہا۔
۳۲ کہ ربّی۔ کُچھ کھا لے ○ لیکن اُس نے اُن سے کہا۔ میرے
پاس کھانے کے لئے ایسی خُوراک ہَے جِسے تُم نہیں جانتے○
۳۳ اِس لئے شاگِرد آپس میں کہنے لگے۔ کہ کیا کوئی اِس کے لئے
۳۴ کھانا لایا ہَے؟○ یسُوؔع نے اُن سے کہا۔ میرا کھانا یہ ہَے کہ
اپنے بھیجنے والے کی مرضی بجا لاؤُں اَور اُس کا کام پُورا کرُوں○
۳۵ کیا تُم نہیں کہتے کہ چار مہینے کے بعد فصل ہو گی؟ دیکھو مَیں تُم
سے کہتا ہُوں۔ اپنی آنکھیں اُٹھاؤ اَور کھیتوں کو دیکھو کہ وہ کاٹنے
۳۶ کے لئے پک چُکے ہَیں○ اَور کاٹنے والا مزدُوری پاتا ہَے اَور ہمیشہ
کی زِندگی کے لئے پھل جمع کرتا ہَے تا کہ وہ جو بوتا ہَے اَور وہ جو
۳۷ کاٹتا ہَے دونوں ایک ساتھ خُوشی کریں○ اَور اُس پر یہ مثل صادِق
۳۸ آتی ہَے کہ ایک بوتا ہَے اَور دُوسرا کاٹتا ہَے○ مَیں نے تُمہیں بھیجا

باب ۴:۲۰ ''اِس پہاڑ پر'' پہاڑ کا نام جرزِیؔم تھا۔ حُکم تھا کہ یہُودیوں کے سب لوگ فقط یرُوشلِیؔم میں خُدا کی پرستِش کریں اَور وَہیں قُربانیاں چڑھائیں لیکن سامری جرزِیؔم پہاڑ پر پرستِش کرنے لگے +

باب ۴:۲۲ ۲-ملوک ۱۷:۴۱ +

ہَے تا کہ جس میں تُم نے مِحنت نہیں کی ہَے اُسے کاٹو۔ اَوروں نے مِحنت کی ہَے اَور تُم اُن کی مِحنت میں داخِل ہُوئے ہو ○

۳۹ اَور اُس شہر کے بُہت سے سامری اُس عورت کے کہنے سے جس نے گواہی دی کہ اُس نے میرے سب کام مُجھے بتا ۴۰ دیئے ہَیں۔ اُس پر اِیمان لائے ○ پس اُن سامریوں نے اُس کے پاس آ کر اُس کی مِنّت کی ہمارے پاس رہ۔ چُنانچہ وہ دو ۴۱ روز وہاں رہا ○ اَور اُس کے کلام کے سبب اَور بھی بُہت سے ۴۲ اِیمان لائے ○ اَور اُس عورت سے کہا۔ اَب ہم تیرے کہنے سے اِیمان نہیں لاتے کیونکہ ہم نے خُود سُن لِیا ہَے اَور جانتے ہیں کہ یہ فی الحقیقت دنیا کا نجات دہندہ ہَے ○

۴۳ **سرشتہ دار کا بیٹا** اِن دو دِنوں کے بعد وہ وہاں سے روانہ ہو ۴۴ کر جلیل کو گیا ○ کیونکہ یسُوع نے خُود گواہی دی کہ نبی اپنے ۴۵ وطن میں عِزّت نہیں پاتا ○ اَور جب وہ جلیل میں آیا تو جلیلیوں نے اُسے قبُول کر لیا۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے وہ سب کُچھ دیکھا تھا جو اُس نے یرُوشلیم میں عید کے موقع پر کِیا تھا۔ کیونکہ وہ بھی عید منانے گئے تھے ○

۴۶ اَور وہ پھر قانائے جلیل میں آیا جہاں اُس نے پانی کو مَے بنایا تھا۔ اَور کفرنحُوم میں ایک سرشتہ دار تھا جس کا بیٹا بیمار ۴۷ تھا ○ اُس نے جب سُنا کہ یسُوع یہُودیہ سے جلیل میں آ گیا ہَے تو اُس کے پاس گیا۔ اَور اُس کی مِنّت کی کہ چل کر میرے ۴۸ بیٹے کو شِفا بخش۔ کیونکہ وہ قریبِ مرگ تھا ○ تب یسُوع نے اُس سے کہا۔ جب تک کرشمے اَور کرامتیں نہ دیکھو تُم ہرگز اِیمان ۴۹ نہیں لاتے ○ سرشتہ دار نے اُس سے کہا کہ اَے خُداوند پیشتر ۵۰ اِس سے کہ میرا بچّہ مَر جائے چل ○ یسُوع نے اُس سے کہا جا تیرا بیٹا جِیتا ہَے۔ اُس شخص نے اُس بات کا یقین کِیا جو یسُوع نے ۵۱ اُس سے کہی اَور چلا گیا ○ اَور وہ راہ ہی میں تھا کہ اُس کے غُلام ۵۲ اُسے مِلے اَور خبر دی کہ تیرا بیٹا جِیتا ہَے ○ تب اُس نے اُن سے پُوچھا۔ کہ اُسے کِس وقت سے آرام ہونے لگا تھا اُنہوں نے کہا ۵۳ کہ کل ساتویں گھنٹے اُس کی تپ اُتر گئی ○ پس باپ جان گیا کہ وہی وقت تھا۔ جب یسُوع نے اُس سے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جِیتا ہَے۔ اَور وہ آپ اپنے سارے خاندان سمیت اِیمان لایا ○ یہ دُوسرا ۵۴ کرشمہ ہَے جو یسُوع نے یہُودیہ سے جلیل میں آ کر دکھایا +

باب ۵

بزاتا کا لنگڑا بعد اَزاں یہُودیوں کی عید تھی۔ اَور یسُوع ۱ یرُوشلیم کو گیا ○ اَور یرُوشلیم میں بھیڑ دروازے کے پاس ایک ۲ حوض ہے جو عِبرانی میں بزاتا کہلاتا ہَے۔ جس کے پانچ برآمدے ہیں ○ اُن میں بُہت سے ناتواں پڑے تھے۔ اَندھے لنگڑے اَور ۳ پژمُردے۔ جو پانی کے ہِلنے کے مُنتظِر تھے ○ (کیونکہ خُداوند کا ۴ ایک فرِشتہ وقتاً فوقتاً حوض میں اُتر کر پانی کو ہِلاتا تھا۔ اَور جو کوئی پانی کے ہِلنے کے بعد حوض میں پہلے اُترتا خواہ کیسی بھی بیماری ہوتی وہ اُس سے شِفا پاتا) ○ اَور وہاں ایک شخص تھا جو اڑتیس ۵ برس سے بیمار تھا ○ یسُوع نے جب اُسے پڑا دیکھا اَور جانا کہ وہ ۶ بڑی مُدّت سے اِس حالت میں ہَے تو اُس سے کہا کہ کیا تُو تندرُست ہونا چاہتا ہَے؟ ○ اُس بیمار نے اُسے جَواب دِیا کہ ۷ اَے خُداوند میرے پاس کوئی آدمی نہیں کہ جب یہ پانی ہِلے تو مُجھے حوض میں اُتار دے۔ اَور جب تک مَیں خُود آپ پہُنچوں دُوسرا مُجھ سے پہلے اُتر پڑتا ہَے ○ یسُوع نے اُس سے کہا۔ اُٹھ ۸ اَور اپنا کھٹولا اُٹھا کر چلا جا ○ فی الفور وہ شخص تندرُست ہو گیا۔ ۹ اَور اپنا کھٹولا اُٹھا کر چلا گیا۔

اَور وہ دِن سبت کا تھا ○

پس یہُودیوں نے اُس سے جس نے شِفا پائی تھی کہا۔ کہ آج ۱۰ سبت ہَے۔ تُجھے رَوا نہیں کہ اپنے کھٹولے کو اُٹھا لے جائے ○ اُس نے اُنہیں جَواب دِیا۔ کہ جس نے مُجھے شِفا بخشی اُسی نے ۱۱ مُجھے فرمایا کہ اپنا کھٹولا اُٹھا کر چلا جا ○ تب اُنہوں نے اُس سے ۱۲ پُوچھا کہ وہ کون شخص ہَے جس نے تُجھ سے کہا کہ اپنا کھٹولا اُٹھا کر چلا جا؟ ○ مگر شِفا یافتہ نہیں جانتا تھا کہ کون ہَے۔ کیونکہ ۱۳

باب ۵:۱ اَحبار ۲۳:۵، تثنیہ شرع ۱۶:۱ +
باب ۵:۱۰ خرُوج ۲۰:۱۱، اِرمیا ۱۷:۲۴ +

۱۴ یسُوعؔ وہاں کے ہجُوم کے سبب سے ٹل گیا تھا○بعد ازاں یسُوعؔ نے اُسے ہَیکل میں پایا اَور اُس سے کہا۔ دیکھ تُو نے شِفا پائی ہَے ۔ پھر گُناہ نہ کرنا ایسا نہ ہو کہ تیرا حال اُس سے بھی بدتر ہو
۱۵ جائے○وہ شخص گیا اَور یہُودیوں کو خبر دی کہ جس نے مُجھے شِفا
۱۶ بخشی ہَے وہ یسُوعؔ ہَے ○اِس لئے یہُودی یسُوعؔ کو ستانے اَور اُسے قتل کرنے کی کوشش کرنے لگے کیونکہ وہ سبت کو ایسے کام
۱۷ کرتا تھا ○ مگر اُس نے اُن سے کہا کہ میرا باپ اَب تک کام
۱۸ کرتا ہَے اَور مَیں بھی کرتا ہُوں○اِس وجہ سے یہُودی اَور بھی زیادہ اُسے قتل کرنے کی کوشش کرنے لگے۔ کیونکہ وہ نہ صرف سبت کا اِحترام نہیں کرتا تھا بلکہ خُدا کو اپنا باپ کہہ کر اپنے آپ کو خُدا کے برابر بناتا تھا○

۱۹ پس یسُوعؔ نے جَواب میں اُن سے کہا۔ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں ۔ کہ بیٹا اپنے آپ سے کُچھ نہیں کر سکتا سوا اُس کے جو باپ کو کرتا دیکھتا ہَے ۔ کیونکہ جو کُچھ وہ کرتا ہَے وہی بیٹا
۲۰ بھی اُسی طرح کرتا ہَے ○ کیونکہ باپ بیٹے کو پیار کرتا ہَے ۔ اَور جو کُچھ آپ کرتا ہَے اُسے دِکھاتا ہَے۔ بلکہ وہ اِن سے بھی بڑے
۲۱ کام اُسے دِکھائے گا کہ تُم تعجُّب کرو گے ○ کیونکہ جیسے باپ مُردوں کو اُٹھاتا اَور زِندہ کرتا ہَے ویسے ہی بیٹا بھی جنہیں چاہتا
۲۲ ہَے زِندہ کرتا ہَے ○کیونکہ باپ کِسی شخص کی عدالت بھی نہیں کرتا۔
۲۳ بلکہ اُس نے عدالت کا سارا کام بیٹے کو سونپ دِیا ہَے ○ تاکہ سب بیٹے کی عِزّت کریں جس طرح سے کہ باپ کی عِزّت کرتے ہَیں ۔ جو بیٹے کی عِزّت نہیں کرتا وہ باپ کی بھی عِزّت نہیں کرتا
۲۴ جس نے اُسے بھیجا ہَے ○مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو میرا کلام سُنتا اَور اُس پر جس نے مُجھے بھیجا ہَے ایمان لاتا ہَے وہ ہمیشہ کی زِندگی رکھتا ہَے اَور زیرِ فتویٰ نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ مَوت میں
۲۵ سے زِندگی میں داخِل ہو گیا ہَے ○مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ وہ وقت آتا ہَے بلکہ اَب ہی ہَے ۔ کہ مُردے خُدا کے بیٹے
۲۶ کی آواز سُنیں گے اَور جو سُنیں گے وہ جِیئیں گے ○ کیونکہ جس طرح باپ اپنے آپ میں زِندگی رکھتا ہَے اُسی طرح اُس نے
۲۷ بیٹے کو بھی دِیا کہ اپنے آپ میں زِندگی رکھّے○اَور اُسے اِختیار بھی بخشا کہ عدالت کرے۔ اِس لئے کہ وہ اِبنِ اِنسان ہَے ○
۲۸ اِس سے تعجُّب نہ کرو۔ کیونکہ وہ وقت آتا ہَے کہ جِتنے قبروں میں
۲۹ ہَیں اُس کی آواز سُنیں گے○اَور جنہوں نے نیکی کی ہَے زِندگی کی قیامت کے واسطے نِکلیں گے۔ اَور جنہوں نے بَدی کی
۳۰ ہَے فتویٰ کی قیامت کے واسطے○مَیں اپنے آپ سے کُچھ نہیں کر سکتا جیسے مَیں سُنتا ہُوں ویسے ہی عدالت کرتا ہُوں۔ اَور میری عدالت راست ہَے کیونکہ مَیں اپنی مرضی کو نہیں بلکہ اُس کی مرضی کو جس نے مُجھے بھیجا چاہتا ہُوں ○

۳۱ اگر مَیں خود اپنی گواہی دُوں تو میری گواہی قابِلِ اِعتبار
۳۲ نہیں○ایک اَور ہَے جو میری گواہی دیتا ہَے اَور مَیں جانتا ہُوں
۳۳ کہ میری گواہی جو وہ دیتا ہَے قابِلِ اِعتبار ہَے ○تُم نے یُوحنّا
۳۴ کے پاس پیغام بھیجا اَور اُس نے سچّائی کی گواہی دی ہَے ○ گو مَیں اپنی نِسبت اِنسان کی گواہی منظُور نہیں کرتا۔ تو بھی مَیں یہ
۳۵ باتیں کہتا ہُوں تاکہ تُم نجات پاؤ○وہ جلتا اَور چمکتا ہُؤا چراغ تھا اَور تُمہیں پسند آیا۔ کہ تھوڑی دیر تک اُس کی روشنی سے خُوش رہو○
۳۶ لیکن میرے پاس جو گواہی ہَے وہ یُوحنّا کی گواہی سے بڑی ہَے۔ کیونکہ جو کام میرے باپ نے مُجھے پُورے کرنے کو دیئے یعنی یہی کام جو مَیں کرتا ہُوں وہ میری گواہی دیتے ہَیں کہ
۳۷ باپ نے مُجھے بھیجا ہَے ○اَور باپ ہی نے جس نے مُجھے بھیجا ہَے میری گواہی دی ہَے ۔تُم نے کبھی اُس کی آواز نہیں سُنی ۔
۳۸ اَور نہ اُس کی صُورت دیکھی○اَور تُم اُس کا کلام اپنے باطِن میں قائم نہیں رکھتے اِس لئے کہ تُم اُس کے بھیجے ہُوئے کا یقین نہیں
۳۹ کرتے○تُم نوِشتوں میں ڈُھونڈتے ہو۔ اِس لئے کہ تُم گُمان کرتے ہو کہ اُنہی میں تُمہارے لئے ہمیشہ کی زِندگی ہَے۔ اَور یہ
۴۰ وہی ہیں جو میری گواہی دیتے ہَیں ○ پھِر بھی تُم زِندگی پانے
۴۱ کے لئے میرے پاس آنا پسند نہیں کرتے○مَیں آدمیوں سے

باب ۵:۳۷ تثنیہ شرع ۴:۲ +

باب ۵:۳۹ ”تُم نوِشتوں میں ڈُھونڈتے ہو“ مسیح یہُودیوں کو ملامت کرتا ہَے کیونکہ اُسے نہیں پہچانتے جس کا ذِکر نوِشتے کرتے ہَیں اور جس کے بغیر وہ زِندگی جو وہ نوِشتوں میں ڈُھونڈتے تھے اُنہیں نہ مِل سکتی تھی +

۴۲ عِزّت نہیں چاہتا۝ لیکن مَیں تُمہیں جانتا ہُوں کہ تُم میں خُدا کی
۴۳ مُحبّت نہیں۝ مَیں اپنے باپ کے نام سے آیا ہُوں اَور تُم مُجھے
قبُول نہیں کرتے۔ کوئی دُوسرا اپنے ہی نام سے آئے تو تُم اُسے
۴۴ قبُول کرلو گے ۝ تُم جو آپس میں ایک دُوسرے سے عِزّت
چاہتے ہواَور وہ عِزّت جو خُدائے واحد کی طرف سے ہوتی ہے
۴۵ نہیں ڈُھونڈتے۔ کیوں کر ایمان لا سکتے ہو؟ ۝ گُمان مت کرو
کہ مَیں باپ کے پاس تُمہاری شِکایت کرُوں گا۔ تُمہارا شِکایت
۴۶ کرنے والا مُوسیٰ ہی ہے جس پر تُمہارا بھروسا ہے ۝ کیونکہ اگر
تُم مُوسیٰ کا یقین کرتے تو میرا بھی یقین کرتے۔ اِس لئے کہ
۴۷ اُس نے میرے ہی حق میں لِکھا ہے۝ لیکن جب تُم اُس کے
نوِشتوں کا بھی یقین نہیں کرتے تو میری باتوں کا یقین کیوں کر
کرو گے؟ +

باب ۶

۱ **روٹیوں کا مُعجزہ** بعدازاں یسُوع جلیل کی یعنی طبریہ کی
۲ جِھیل کے پار گیا۝ اَور ایک بڑا ہجُوم اُس کے پیچھے ہو لیا۔ کیونکہ
اُنہوں نے وہ کرشمے دیکھے تھے جو اُس نے بیماروں پر دکھائے
۳ تھے ۝ پھر یسُوع پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اَور وہاں اپنے شاگردوں
۴ کے ساتھ بیٹھا۝ اَور یہُودیوں کی عیدِ فصح نزدیک تھی ۝
۵ پس جب یسُوع نے آنکھیں اُٹھا کر دیکھا کہ بڑا ہجُوم
میرے پاس آ رہا ہے۔ تو اُس نے فِلپُّس سے کہا۔ کہ ہم کہاں
۶ سے روٹی خریدیں کہ یہ کھائیں ۝ مگر اُس نے اُسے آزمانے کے
لئے کہا تھا۔ کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ مَیں کیا کرنے کو ہُوں ۝
۷ فِلپُّس نے اُسے جواب دِیا۔ کہ دو سَو دینار کی روٹیاں اُن کے
۸ لئے بس نہ ہوں گی کہ ہر ایک کو تھوڑی سی ملے۝ اُس کے شاگردوں
میں سے ایک یعنی شمعُون پطرس کے بھائی اندریاس نے اُس
۹ سے کہا کہ۝ یہاں ایک لڑکا ہے جس کے پاس جَو کی پانچ روٹیاں
اَور دو مچھلیاں ہیں۔ مگر یہ اِتنے لوگوں کے لئے کیا ہیں؟ ۝

باب۵: ۴۶ تکوین ۳:۱۵، ۱۸:۲۲، ۴۹:۱۰، تثنیہ شرع ۱۸:۱۵ +

تب یسُوع نے کہا۔ کہ لوگوں کو بٹھاؤ۔ اَور اُس جگہ بہُت گھاس ۱۰
تھی۔ چُنانچہ وہ بیٹھ گئے۔ تقریباً پانچ ہزار مرد۝ اَور یسُوع نے ۱۱
وہ روٹیاں لیں اَور شُکر کرکے اُنہیں جو بیٹھے تھے بانٹ دِیں اَور
اِسی طرح مچھلیوں میں سے بھی جس قدر کہ وہ چاہتے تھے ۝
اَور جب وہ سیر ہو چکے تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ کہ ۱۲
اُن ٹکڑوں کو جو بچ رہے ہیں جمع کرو۔ تا کہ کُچھ ضائع نہ ہو۝ سو ۱۳
اُنہوں نے جمع کیے اَور جَو کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو
اُن کھانے والوں سے بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں ۝
تب اُن لوگوں نے یہ کرشمہ جو یسُوع نے دِکھایا۔ دیکھ ۱۴
کر کہا کہ درحقیقت وہ نبی جو دُنیا میں آنے والا تھا یہی ہے ۝
پس یسُوع یہ جانتے ہُوئے کہ وہ چاہتے ہیں کہ آئیں اَور مُجھے ۱۵
زبردستی پکڑ کر بادشاہ بنائیں۔ پھر پہاڑ پر اکیلا چلا گیا۝
یسُوع کا پانی پر چلنا اَور جب شام ہُوئی تو اُس کے شاگرد ۱۶
جِھیل کے کِنارے گئے ۝ اَور کشتی پر چڑھ کر جِھیل کے پار ۱۷
کفرنحُوم کی طرف چلے جا رہے تھے۔ اُس وقت اندھیرا ہو گیا
تھا۔ اَور یسُوع اُن کے پاس ہنُوز نہیں آیا تھا۝ اَور تُند ہَوا کے ۱۸
سبب جِھیل میں موجیں اُٹھنے لگیں۝ پس جب وہ کھیتے کھیتے تقریباً ۱۹
پچیس تیس غلوَہ نِکل گئے تو اُنہوں نے یسُوع کو جِھیل پر چلتے
اَور کشتی کے نزدیک آتے دیکھا۔ اَور ڈر گئے ۝ مگر اُس نے اُن ۲۰
سے کہا کہ مَیں ہی ہُوں۔ ڈرو مت ۝ تب اُنہوں نے اُسے ۲۱
بخُوشی کشتی میں چڑھا لیا۔ اَور کشتی فوراً اُس جگہ جا پُہنچی جہاں وہ
جاتے تھے ۝
زندگی کی روٹی دُوسرے دِن اُس ہجُوم کو جو جِھیل کے پار رہ ۲۲
گیا تھا۔ یہ معلُوم ہُوا کہ اُس ایک چھوٹی کشتی کے سِوا وہاں کوئی
اَور نہ تھی۔ اَور کہ یسُوع اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی پر سوار
نہ ہُوا تھا۔ بلکہ اُس کے شاگرد اکیلے چلے گئے تھے۝ (لیکن اِتنے ۲۳
میں اَور چھوٹی کشتیاں طبریہ سے اُس جگہ کے نزدیک آئیں
جہاں اُنہوں نے خُداوند کے شُکر کرنے کے بعد وہ روٹی کھائی
تھی)۝ پس جب اُس ہجُوم نے دیکھا کہ وہاں نہ یسُوع اَور نہ ۲۴
اُس کے شاگرد ہیں۔ تو اُن چھوٹی کشتیوں پر سوار ہو کر یسُوع

۲۵ کی تلاش میں کفرنحُوم کو آئے ○ اَور اُنہوں نے اُسے جِھیل کے
پار پا کر اُس سے کہا۔ ربّی تُو یہاں کب آیا؟ ○
۲۶ یسُوع نے اُن کے جَواب میں کہا کہ مَیں تُم سے سچ
سچ کہتا ہُوں کہ تُم مُجھے اِس لئے نہیں ڈُھونڈتے کہ تُم نے کرشمے
۲۷ دیکھے۔ بلکہ اِس لئے کہ تُم روٹیاں کھا کر سیر ہُوئے ○ فانی خُوراک
ہی کے لئے نہیں بلکہ اُس خُوراک کے لئے مِحنت کرو جو ہمیشہ کی
زِندگی تک ٹھہرتی ہے جِسے اِبنِ اِنسان تُمہیں دے گا۔ کیونکہ اُسی
۲۸ پر باپ یعنی خُود خُدا نے مُہر کر دی ہَے ○ تب اُنہوں نے اُس
۲۹ سے کہا۔ کہ ہم کیا کریں تا کہ خُدا کے کام انجام دیں ○ یسُوع
نے جَواب میں اُن سے کہا۔ خُدا کا کام یہ ہَے کہ تُم اُس پر
۳۰ اِیمان لاؤ جِسے اُس نے بھیجا ہَے ○ تب اُنہوں نے اُس سے
کہا۔ پس تُو کونسا کرشمہ دِکھاتا ہَے تا کہ ہم دیکھ کر تُجھ پر اِیمان
۳۱ لائیں؟ تُو کیا کرتا ہَے؟ ○ ہمارے باپ دادا نے بِیابان میں
مَنّ کھایا چُنانچہ لِکھا ہَے کہ اُس نے اُنہیں کھانے کو آسمان سے
۳۲ روٹی دی ○ تب یسُوع نے اُن سے کہا۔ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا
ہُوں کہ مُوسیٰ نے تو وہ روٹی تُمہیں آسمان سے نہ دی۔ بلکہ میرا
۳۳ باپ تُمہیں آسمان سے حقیقی روٹی دیتا ہَے ○ کیونکہ خُدا کی روٹی
۳۴ وہ ہَے جو آسمان سے اُترتی اَور دُنیا کو زِندگی بخشتی ہَے ○ تب
اُنہوں نے اُس سے کہا۔ اَے خُداوند ہمیں ہمیشہ یہ روٹی دِیا
۳۵ کر ○ یسُوع نے اُن سے کہا۔ زِندگی کی روٹی مَیں ہُوں جو
میرے پاس آتا ہَے وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا اور جو مُجھ پر اِیمان لاتا
۳۶ ہَے وہ کبھی پِیاسا نہ ہوگا ○ لیکن مَیں نے تُم سے کہا ہَے کہ تُم نے
تو مُجھے دیکھ لِیا ہَے۔ اَور پِھر بھی اِیمان نہیں لاتے ہو ○
۳۷ سب کُچھ جو باپ مُجھے دیتا ہَے وہ میرے پاس آ جائے
گا اَور جو میرے پاس آتا ہَے۔ مَیں اُسے ہرگز نِکال نہ دُوں
۳۸ گا ○ کیونکہ مَیں آسمان پر سے اِس لئے نہیں اُترا کہ اپنی مرضی پر
۳۹ چلُوں۔ بلکہ اُس کی مرضی پر جس نے مُجھے بھیجا ہَے ○ اَور میرے
بھیجنے والے کی مرضی یہ ہَے کہ جو کُچھ اُس نے مُجھے دِیا ہَے مَیں اُس
میں سے کُچھ کھو نہ دُوں۔ بلکہ اُسے یومِ آخِر میں پِھر زِندہ کرُوں ○
۴۰ کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہَے کہ ہر ایک جو بیٹے کو دیکھتا
اَور اُس پر اِیمان لاتا ہَے ہمیشہ کی زِندگی پائے۔ اَور مَیں اُسے
یومِ آخِر میں پِھر زِندہ کرُوں گا ○
۴۱ پس یہُودی اُس پر کُڑکُڑانے لگے۔ کیونکہ اُس نے کہا
۴۲ تھا کہ جو روٹی آسمان سے اُتری وہ مَیں ہُوں ○ اَور اُنہوں نے
کہا۔ کیا یہ یُوسف کا بیٹا یسُوع نہیں؟ جس کے باپ اَور ماں
کو ہم جانتے ہَیں؟ پِھر یہ کیوں کر کہتا ہے کہ مَیں آسمان سے
۴۳ اُترا ہُوں؟ ○ یسُوع نے جَواب میں اُن سے کہا۔ کہ آپس میں
۴۴ مت کُڑکُڑاؤ ○ کوئی میرے پاس آ نہیں سکتا جب تک باپ
جس نے مُجھے بھیجا ہَے۔ اُسے کھینچ نہ لائے اَور مَیں اُسے
۴۵ یومِ آخِر میں پِھر زندہ کرُوں گا ○ صحائفِ اِنبیاء میں یہ لِکھا ہَے
کہ ''اَور وہ سب خُدا سے تعلیم پائیں گے۔'' جو کوئی باپ کی
۴۶ سُنتا اَور اُس سے تعلیم پاتا ہَے وہ میرے پاس آتا ہَے ○ (یُوں
نہیں کہ کِسی نے باپ کو دیکھا ہَے۔ مگر جو خُدا کی طرف سے
ہَے اُسی نے باپ کو دیکھا ہَے) ○
۴۷ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں جو اِیمان لاتا ہَے۔ وہ
ہمیشہ کی زِندگی رکھتا ہَے ○
یُوخرستِ اقدس
۴۸، ۴۹ زِندگی کی روٹی مَیں ہی ہُوں ○ تُمہارے
۵۰ باپ دادا نے بِیابان میں مَنّ کھایا اَور مَر گئے ○ یہ وہ روٹی ہَے
جو آسمان سے اُترتی ہَے۔ تا کہ جو اُس میں سے کھائے وہ نہ مَرے ○
۵۱، ۵۲ مَیں وہ زِندہ روٹی ہُوں جو آسمان سے اُتری ہَے ○ اگر کوئی اِس
روٹی میں سے کھائے تو ہمیشہ تک زِندہ رہے گا۔ اَور جو روٹی
جہان کی زِندگی کے لئے مَیں دُوں گا وہ میرا گوشت ہَے ○
۵۳ پس۔ یہُودی آپس مَیں یُوں کہہ کر تکرار کرنے لگے۔
کہ یہ اپنا گوشت ہمیں کیوں کر کھانے کو دے سکتا ہَے ○

باب۶: ۳۱ خرُوج۱۶: ۱۴، عدد ۱۱: ۷، مزمُور ۷۸: ۲۴،
حِکمت۱۶: ۲۰ + باب۶: ۳۵ یشوع بن سیراخ ۲۴: ۲۹ +

باب ۶: ۴۴ ''اُسے کھینچ نہ لائے'' یعنی خُدا کا فضل اِنسان کو مجبُور نہیں کرتا لیکن دِل کو ایسا روشن اَور مضبُوط کرتا ہَے کہ اِنسان اِس فضل کے سبب خُوشی سے خُدا کی مرضی بجا لاتا ہَے +

باب۶: ۴۵ اِشعیا ۵۴: ۱۳ + باب۶: ۴۹ خرُوج ۱۶: ۱۳+

۵۴ مگر یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ کہ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ اگر تُم اِبنِ اِنسان کا گوشت نہ کھاؤ اَور اُس کا خُون نہ پِیؤ تو تُم ۵۵ میں زِندگی نہیں ہوگی○ جو میرا گوشت کھاتا اَور میرا خُون پِیتا ہَے۔ وہ ہمیشہ کی زِندگی رکھتا ہَے۔ اَور مَیں اُسے یومِ آخر میں ۵۶ پھر زندہ کرُوں گا○ کیونکہ میرا گوشت حقیقی غذا اَور میرا خُون ۵۷ حقیقی شُرب ہَے○ جو میرا گوشت کھاتا اَور میرا خُون پِیتا ہَے۔ ۵۸ وہ مُجھ میں قائم رہتا ہَے اَور مَیں اُس میں○ جس طرح باپ نے جو زِندہ ہَے مُجھے بھیجا۔ اَور مَیں باپ سے زِندہ ہُوں۔ اُسی ۵۹ طرح وہ بھی جو مُجھے کھاتا ہَے مُجھ سے زِندہ رہے گا○ جو روٹی آسمان سے اُتری ہَے یہی ہَے۔ باپ دادا کی طرح نہیں کہ کھایا اَور مَر گئے۔ جو یہ روٹی کھائے گا وہ اَبد تک زِندہ رہے گا○

۶۰ **اِعتقاد اَور بے اِعتقادی** اُس نے کفرنحُوم میں تعلیم دیتے ۶۱ ہوئے عِبادت خانے میں یہ باتیں کہیں○ تب اُس کے شاگِردوں میں سے بہُت یہ سُن کر کہنے لگے کہ یہ کلام سخت ہَے ۶۲ اِسے کون سُن سکتا ہَے○ مگر یسُوعؔ نے جی میں یہ جانتے ہُوئے کہ میرے شاگِرد اِس بات پر کُڑکُڑاتے ہَیں۔ اُن سے کہا کیا ۶۳ یہ بات تُمہارے لئے ٹھوکر کا باعِث ہَے؟○ اگر تُم اِبنِ اِنسان کو ۶۴ اُوپر جاتے دیکھو گے جہاں وہ پہلے تھا تو پھر؟○ زِندہ کرنے والی تو رُوح ہَے۔ جَسد سے کُچھ فائدہ نہیں۔ جو باتیں مَیں نے ۶۵ تُم سے کہیں وہ رُوح ہَیں اَور زِندگی بھی ہَیں○ مگر تُم میں سے بعض ایسے ہَیں جو اِیمان نہیں لاتے۔ (کیونکہ یسُوعؔ شرُوع سے جانتا تھا کہ وہ جو اِیمان نہیں لاتے کون ہَیں اَور کون اُسے ۶۶ پکڑوائے گا)○ پھر اُس نے کہا کہ اِسی لئے مَیں نے تُم سے کہا ہَے کہ کوئی میرے پاس نہیں آسکتا۔ جب تک باپ کی ۶۷ طرف سے اُسے دِیا نہ گیا ہو○ اِس کے بعد اُس کے بہُت سے شاگِرد پھِر گئے۔ اَور آئندہ اُس کے ساتھ نہ رہے○

۶۸ تب یسُوعؔ نے اُن بارہ سے کہا۔ کہ کیا تُم بھی چلے جانا ۶۹ چاہتے ہو؟○ شمعُونؔ پطرسؔ نے اُسے جَواب دِیا۔ کہ اَے خُداوند ہم کِس کے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زِندگی کی باتیں تو تیرے ۷۰ ہی پاس ہَیں○ اَور ہم تو اِیمان لائے ہَیں اَور جان گئے ہَیں کہ ۷۱ خُدا کا قُدُّوس تُو ہی ہَے○ یسُوعؔ نے اُنہیں جَواب دِیا کہ کیا مَیں نے تُم بارہ کو نہیں چُنا؟ اَور تُم میں سے ایک شیطان ہَے○ ۷۲ اُس نے یہ شمعُونؔ اِسخریوطی کے بیٹے یہُوداہؔ کی بابت کہا تھا کیونکہ یہی جو اُن بارہ میں سے تھا۔ اُسے پکڑوانے کو تھا+

باب ۶:۵۴ ''گوشت نہ کھاؤ...خُون نہ پِیؤ'' مسیح حُکم دیتا ہَے کہ ہم اُس کا گوشت کھائیں اَور اُس کا خُون پِیئیں۔ اِیماندار لوگ یہ حُکم بجالاتے ہَیں۔ اگرچہ اقدس یُوخرست صِرف روٹی کی صُورت ہی میں لیتے ہَیں۔ کیونکہ مسیح کا خُون اُس کے بدن سے جُدا نہیں ہوسکتا۔ اِسی سبب سے مسیح اقدس پیالہ کا ذِکر نہیں کرتا مگر ہر ایک کو جو وہ اقدس روٹی کھائے گا ہمیشہ کی زِندگی کا وعدہ یہ کہہ کر کرتا ہَے کہ اگر کوئی اِس روٹی میں سے کھائے تو ہمیشہ تک جِیئے گا اور وہ روٹی جو مَیں دُوں گا میرا گوشت ہَے دُنیا کی زندگی کے لئے (۵۲) اِسی طرح وہ بھی جو مُجھے کھاتا ہَے مُجھ سے جیئے گا۔ (۵۸) وہ جو یہ روٹی کھاتا ہَے۔ ہمیشہ تک جیئے گا۔ (۵۹) +

باب ۶:۶۳ ''جہاں وہ پہلے تھا'' یعنی جب تُم مُجھے آسمان پر جاتے دیکھو گے تو کیا تُم پھِر اِیمان نہ لاؤ گے کہ مَیں خُدا کا بیٹا ہُوں اَور وہ روٹی جو میرا گوشت ہَے دے سکتا ہُوں+

باب ۷

۱ **یرُوشلیِم کا سفر** بعد اَزیں یسُوعؔ جلیِلؔ میں پھِرتا رہا کیونکہ یہُودیہؔ میں وہ پھِرنا نہیں چاہتا تھا۔ اِس لئے کہ یہُودی اُس ۲ کے قتل کے فِکر میں تھے○ اَور یہُودیوں کی عیدِ خیام نزدِیک ۳ آئی○ تب اُس کے بھائیوں نے اُس سے کہا۔ یہاں سے روانہ ہو اَور یہُودیہ میں جا۔ تاکہ تیرے شاگِرد بھی اُن کاموں کو ۴ دیکھیں جو تُو کرتا ہَے○ کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو مشہُور ہونا چاہے

باب ۶:۶۴ ''جَسد سے کُچھ فائدہ نہیں'' یہُودیوں نے خیال کِیا کہ مسیح نے اپنا جِسم گوشت کی طرح کھانے کو اُنہیں فرمایا! اِس طور مسیح کا مُردہ جِسم کھانا بے فائدہ ہوتا ہَے لیکن مسیح اِس اقدس بھید میں جو اُس نے اپنے آخری کھانے کے وقت مُقرّر کِیا اپنا زِندہ جِسم مع خُون اَور رُوح کے دیتا ہَے (متّی ۲۶:۲۶) مُردہ جِسم کا کُچھ فائدہ نہیں مگر مسیح کے جِسم کا نہایت بڑا فائدہ ہَے اِس لئے کہ مسیح جِسم لے کر دُنیا میں آیا اَور اپنے جِسم میں ہمیں بچایا ہَے۔ ''رُوح... اَور زندگی ہَیں'' اِس لئے مسیح اقدس بھید کے وسیلے عجیب طرح سے ہمیں اپنا رُوح اَور فضل اَور زِندگی بخشتا ہَے +

باب ۷:۲ احبار ۲۳:۳۴ +

اَور چھُپ کر کام کرے۔ اگر تُو یہ کام کرتا ہے تو اپنے آپ کو دُنیا
۵ پر ظاہر کر ۝ کیونکہ اُس کے بھائی بھی اُس پر ایمان نہیں لاتے
۶ تھے ۝ تب یسُوع نے اُن سے کہا۔ کہ میرا وقت ہنُوز نہیں آیا۔
۷ مگر تُمہارے لئے ہمیشہ وقت ہَے ۝ دُنیا تُم سے کینہ نہیں رکھ
سکتی مگر مُجھ سے کینہ رکھتی ہَے کیونکہ مَیں اُس پر گواہی دیتا
۸ ہُوں۔ کہ اُس کے کام بُرے ہَیں ۝ تُم اِس عید میں جاؤ۔ مگر
مَیں ابھی اِس عید میں نہیں جاتا کیونکہ میرا وقت ہنُوز پورا نہیں
۹ ہُوا ۝ یہ باتیں اُن سے کہہ کر وہ گلیل ہی میں رہا ۝
۱۰ لیکن جب اُس کے بھائی عید میں چلے گئے تو وہ بھی
۱۱ گیا۔ ظاہراً نہیں بلکہ خفیتاً ۝ پس یہُودی عید میں اُسے یہ کہہ کر
۱۲ ڈھونڈنے لگے۔ کہ وہ کہاں ہَے؟ ۝ اَور لوگ اُس کی بابت
آپس میں چُپکے چُپکے بہُت باتیں کرتے تھے۔ بعض کہتے تھے
کہ وہ نیک ہَے اَور بعض کہتے تھے نہیں بلکہ وہ لوگوں کو گُمراہ کرتا
۱۳ ہَے ۝ لیکن یہُودیوں کے ڈر سے اُس کی بابت کوئی ظاہراً بات
نہیں کرتا تھا ۝
۱۴ رسالتِ مسیح اَور جب عید کا آدھا وقت گُزر گیا تو یسُوع
۱۵ ہَیکل میں آ کر تعلیم دینے لگا ۝ تب یہُودیوں نے تعجُّب کر کے
کہا۔ کہ اِسے [نوِشتوں کا] عِلم بغیر پڑھے کہاں سے حاصل
۱۶ ہُوا ۝ پس یسُوع نے اُن کے جواب میں کہا کہ میری تعلیم میری
۱۷ نہیں بلکہ اُس کی ہَے جس نے مُجھے بھیجا ہَے ۝ اگر کوئی اُس کی
مرضی پر چلنا چاہے تو جان لے گا کہ یہ تعلیم خُدا کی طرف سے
۱۸ ہَے یا کہ مَیں اپنے آپ سے بولتا ہُوں ۝ جو اپنی طرف سے
بولتا ہَے وہ اپنی عِزّت چاہتا ہَے لیکن جو اپنے بھیجنے والے کی
عِزّت چاہتا ہَے وہ راست ہَے اَور اُس میں ناراستی نہیں ۝
۱۹ کیا مُوسیٰ نے تُمہیں شریعت نہیں دی؟ تو بھی تُم میں
۲۰ سے شریعت پر کوئی عمل نہیں کرتا ۝ تُم کیوں میرے قتل کے
فِکر میں ہو؟ لوگوں نے جواب دِیا کہ تُجھ میں تو بدرُوح ہَے
۲۱ کون تُجھے قتل کرنا چاہتا ہَے؟ ۝ یسُوع نے جواب میں اُن سے
کہا۔ مَیں نے ایک کام کیا۔ اَور تُم سب تعجُّب کرتے ہو ۝

باب ۷: ۱۹ خرُوج ۲۴: ۳ +

۲۲ دیکھو۔ مُوسیٰ نے تُمہیں ختنہ کا حُکم دِیا ہَے۔ (حالانکہ وہ مُوسیٰ کی
طرف سے نہیں۔ بلکہ مُقدّسین کی طرف سے چلا آتا ہَے) اَور تُم
سبت کو آدمی کا ختنہ کرتے ہو ۝ پس اگر سبت کو آدمی کا ختنہ کیا جاتا ۲۳
ہَے تاکہ مُوسیٰ کی شریعت کی توہین نہ ہو۔ تو کیا تُم اِس لئے مُجھ
سے خفا ہو کہ مَیں نے سبت کو ایک آدمی کو سراپا بحال کیا؟ ۝ ۲۴
ظاہر کے مُوافِق فیصلہ نہ کرو بلکہ اِنصاف سے فیصلہ کرو ۝
تب بعض یرُوشلیمی کہنے لگے۔ کیا یہ وُہی نہیں جس ۲۵
کے قتل کا فِکر ہو رہا ہَے؟ ۝ اَور دیکھو وہ تو علانیہ بولتا ہَے اَور وہ ۲۶
اِس سے کُچھ نہیں کہتے۔ کیا شاید سرداروں نے بھی سچ جان لیا
ہَے کہ اَلمسیح یہی ہَے؟ ۝ لیکن اُسے تو ہم جانتے ہَیں کہ کہاں کا ۲۷
ہَے مگر اَلمسیح جب آئے گا تو کوئی نہ جانے گا کہ کہاں کا ہَے ۝
تب یسُوع نے ہَیکل میں تعلیم دیتے ہوئے بُلند آواز سے کہا ۲۸
کہ تُم مُجھے جانتے ہو اَور یہ بھی جانتے ہو کہ مَیں کہاں کا ہُوں
اَور مَیں خُود سے نہیں آیا۔ مگر جس نے مُجھے بھیجا ہَے وہ برحق
ہَے۔ اُسے تُم نہیں جانتے ۝ مَیں اُسے جانتا ہُوں اِس لئے کہ ۲۹
مَیں اُس کی طرف سے ہُوں اَور اُسی نے مُجھے بھیجا ہَے ۝
اِس پر وہ اُسے گرفتار کرنے کی کوشش کرنے لگے۔ مگر ۳۰
کِسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالا۔ کیونکہ اُس کا وقت ہنُوز نہیں آیا تھا ۝
اَور ہجُوم میں سے بہُتیرے اُس پر اِیمان لائے۔ اَور ۳۱
وہ کہتے تھے کہ اَلمسیح جب آئے گا تو کیا اِن سے زیادہ کرشمے
دِکھائے گا جو اِس نے دِکھائے ہَیں؟ ۝ فریسیوں نے ہجُوم کو سُنا ۳۲
کہ وہ چُپکے چُپکے اُس کی بابت یہ بات کرتے ہَیں۔ اِس لئے
سردار کاہنوں اَور فریسیوں نے پیادے بھیجے جو اُسے گرفتار
کریں ۝ تب یسُوع نے کہا۔ اَور تھوڑی دیر تک مَیں تُمہارے ۳۳
پاس ہُوں۔ پھر اُس کے پاس جاتا ہُوں جس نے مُجھے بھیجا
ہَے ۝ تُم مُجھے ڈھونڈو گے اَور نہ پاؤ گے اَور جہاں مَیں ہُوں تُم ۳۴
نہیں آ سکتے ۝ تب یہُودیوں نے آپس میں کہا کہ یہ کہاں ۳۵
جائے گا کہ ہم اِسے نہ پائیں گے۔ کیا یہ اُن کے پاس جائے گا

باب ۷: ۲۲ اَحبار ۱۲: ۳، تکوین ۱۷: ۱۰ +
باب ۷: ۲۴ تثنیہ شرع ۱۶: ۱۴+

جو غیر قوموں میں پراگندہ ہیں اَور غیر قوموں کو تعلیم دے گا۝ ۳۶ یہ کیا بات ہَے جو اِس نے کہی ہَے؟ کہ تُم مُجھے ڈُھونڈو گے اَور نہ پاؤ گے اَور یہ کہ جہاں مَیں ہُوں تُم نہیں آ سکتے ۝

۳۷ پھر عید کے آخری دِن جو خاص دِن ہَے یسُوعؔ کھڑا ہُوا۔ اَور بُلند آواز سے کہا کہ اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آئے۔ ۳۸ اَور پیئے۝ جو مُجھ پر اِیمان لاتا ہَے۔ جیسے نوِشتہ کہتا ہَے۔ ''اُس ۳۹ کے بطن سے زِندہ پانی کی ندیاں جاری ہوں گی''۝ اُس نے یہ اُس رُوح کی بابت کہا جِسے وہ جو اُس پر اِیمان لائے پانے کو تھے۔ کیونکہ رُوح تب تک دِیا نہ گیا تھا اِس لئے کہ یسُوعؔ تب تک اپنے جلال کو نہ پُہنچا تھا ۝

۴۰ تب ہجُوم میں سے بعض نے اُس کی یہ باتیں سُن کر ۴۱ کہا۔ سچ مُچ یہی اَلنّبی ہَے ۝ اَوروں نے کہا یہ اَلمسیح ہَے مگر بعض ۴۲ نے کہا کیا اَلمسیح جلیل سے آئے گا؟ ۝ کیا نوِشتہ نہیں کہتا ہَے؟ کہ اَلمسیح داؤدؔ کی نسل سے اَور بیت لحم کے گاؤں سے آئے گا جہاں ۴۳ داؤدؔ رہتا تھا۝ چُنانچہ ہجُوم میں اُس کی بابت اِختلاف ہُوا۝ ۴۴ اَور اُن میں سے بعض اُسے پکڑنے کا اِرادہ کرتے تھے۔ مگر کِسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالا ۝

۴۵ تب پیادے سردار کاہنوں اَور فریسیوں کے پاس آئے ۴۶ جنہوں نے اُن سے کہا۔ تُم اُسے کیوں نہ لائے؟ ۝ پیادوں نے جَواب دِیا کہ کِسی اِنسان نے کبھی ایسا کام نہیں کِیا جیسا یہ ۴۷ شخص کرتا ہَے ۝ تب فریسیوں نے اُنہیں جَواب دِیا۔ کیا تُم بھی ۴۸ گُمراہ ہو گئے ہو؟ ۝ کیا سرداروں یا فریسیوں میں سے کوئی ۴۹ اُس پر اِیمان لایا ہَے؟ ۝ مگر یہ عوام جو شریعت نہیں جانتے لعنتی ۵۰ ہَیں ۝ لیکن نیقودیمُسؔ نے جو پہلے اُس کے پاس آیا تھا اَور ۵۱ اُنہی میں سے تھا۔ اُن سے کہا کہ ۝ کیا ہماری شریعت کِسی کو مُجرم ٹھہراتی ہَے پیشتر اِس سے کہ اُس کی سُن لے۔ اَور جان لے کہ وہ کیا کرتا ہَے؟۝ ۵۲ اُنہوں نے جَواب میں اُس سے کہا۔ کہ کیا تُو بھی جلیلی ہَے؟ تلاش کر اَور دیکھ کہ جلیل میں سے کوئی نبی مبعُوث نہیں ہوتا۝ ۵۳ پھر ہر ایک اپنے اپنے گھر چلا گیا +

باب ۸

زانیہ کی مُعافی

۱،۲ تب یسُوعؔ کوہِ زیتُون کو گیا۝ اَور صُبح سویرے پھر ہیکل میں آیا اَور سب لوگ اُس کے پاس آئے اَور وہ بیٹھ کر اُنہیں تعلیم دینے لگا۝ ۳ تب فقیہہ اَور فریسی ایک عورت کو لائے جو زِنا میں پکڑی گئی تھی اَور اُسے بیچ میں کھڑا کر کے ۝ ۴ اُس سے کہا۔ اَے اُستاد یہ عورت زِنا میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی ہَے۝ ۵ مُوسیٰ نے تو شریعت میں ہمیں حُکم دِیا ہَے کہ ایسیوں کو سنگسار کریں۔ پس تُو کیا کہتا ہَے؟۝ ۶ اُنہوں نے یہ اُسے آزمانے کے لئے کہا تھا تا کہ اُس پر اِلزام لگانے کی وجہ پائیں۔ مگر یسُوعؔ جُھک کر اُنگلی سے زمین پر لکھنے لگا۝ ۷ اَور جب وہ اُس سے سوال کرتے ہی رہے تو اُس نے سِیدھے ہو کر اُن سے کہا۔ کہ جو تُم میں بے گُناہ ہو وہی پہلے اُس کے پتھّر مارے ۝ ۸،۹ اَور پھر جُھک کر زمین پر لکھنے لگا۝ اَور وہ یہ سُن کر بزُرگوں سے لے کر ایک ایک کر کے چلے گئے۔ اَور یسُوعؔ اکیلا رہ گیا اَور عورت بیچ میں کھڑی رہی۝ ۱۰ تب یسُوعؔ نے سِیدھے ہو کر اُس سے کہا۔ بی بی وہ کہاں گئے ہَیں۔ کیا کِسی نے فتویٰ نہیں لگایا؟۝ ۱۱ اُس نے کہا کہ اَے خُداوند کِسی نے نہیں۔ اَور یسُوعؔ نے کہا۔ کہ مَیں بھی تُجھ پر فتویٰ نہیں لگاتا چلی جا۔ پھر گُناہ نہ کرنا۝

نُورِ عالم

۱۲ یسُوعؔ نے پھر اُن سے بات کر کے کہا۔ کہ دُنیا کا نُور مَیں ہُوں۔ جو میری پیروی کرے گا وہ تارِیکی میں نہیں چلے گا بلکہ زِندگی کا نُور پائے گا۝ ۱۳ پس فریسیوں نے اُس سے کہا کہ تُو اپنے بارے میں آپ ہی گواہی دیتا ہَے۔ تیری گواہی قابلِ اعتبار نہیں۝ ۱۴ یسُوعؔ نے جَواب میں اُن سے کہا کہ اگرچہ مَیں اپنے

باب۷:۳۷ اَحبار ۲۳:۳۶ +
باب۷:۳۸ اِشعیا ۴۴:۳، ۵۷:۱۱، یوئیل ۲:۲۸ +
باب۷:۴۲ میکاہ ۵:۱ +
باب۷:۵۱ تثنیہ شرع ۱۷:۸، ۱۹:۱۵ +

باب۸:۵ اَحبار ۲۰:۱۰ + باب۸:۷ تثنیہ شرع ۱۷:۷ +

بارے میں آپ ہی گواہی دیتا ہُوں تو بھی میری گواہی قابِلِ اِعتبار ہَے ۔ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ مَیں کہاں سے آیا ہُوں اَور کہاں جاتا ہُوں ۔ مگر تُم نہیں جانتے کہ مَیں کہاں سے آتا ہُوں یا کہاں جاتا ہُوں ۔ تُم جَسد کے مُطابِق فیصلہ کرتے ہو ۱۵ مَیں کِسی کا فیصلہ نہیں کرتا ۝ اَور اگر مَیں فیصلہ کرُوں بھی تو میرا فیصلہ دُرست ہَے کیونکہ مَیں اکیلا نہیں بلکہ مَیں ہُوں اَور باپ ۱۶ بھی ہَے جس نے مُجھے بھیجا ہَے ۝ تُمہاری شریعت میں یہ لِکھا ۱۷ ہَے کہ دو آدمیوں کی گواہی قابِلِ اِعتبار ہَے ۝ ایک تو مَیں خُود اپنے بارے میں گواہی دیتا ہُوں اَور ایک باپ جس نے مُجھے ۱۸ بھیجا ہَے ۔ میری گواہی دِیتا ہَے ۝ تب اُنہوں نے اُس سے کہا ۱۹ تیرا باپ کہاں ہَے ؟ یسُوع نے جَواب دِیا تُم نہ مُجھے جانتے ہو اَور نہ میرے باپ کو ۔ اگر تُم مُجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی ۲۰ جانتے ۝ اُس نے یہ باتیں ہَیکل میں تعلیم دیتے وقت بَیتُ المال میں کہیں اَور کِسی نے اُسے گِرفتار نہیں کِیا ۔ کیونکہ اُس کا وقت ہنُوز نہیں آیا تھا ۝

۲۱ **یسُوع پر اِیمان** اُس نے پِھر اُن سے کہا کہ مَیں جاتا ہُوں اَور تُم مُجھے ڈُھونڈو گے ۔ اَور اپنے گُناہ میں مَرو گے ۔ جہاں مَیں ۲۲ جاتا ہُوں تُم نہیں آسکتے ۝ تب یہُودیوں نے کہا کیا وہ خُودکُشی کرلے گا جو وہ کہتا ہَے کہ جہاں مَیں جاتا ہُوں تُم نہیں آسکتے ۝ ۲۳ اُس نے اُن سے کہا تُم نیچے کے ہو مَیں اُوپر کا ہُوں تُم اِس دُنیا ۲۴ کے ہو ۔ مَیں اِس دُنیا کا نہیں ہُوں ۝ اِس لئے مَیں نے تُم سے کہا ہَے کہ تُم اپنے گُناہوں میں مَرو گے ۔ کیونکہ اگر تُم اِیمان نہ ۲۵ لاؤ گے کہ مَیں وہی ہُوں تو تُم اپنے گُناہ میں مَرو گے ۝ تب اُنہوں نے اُس سے کہا ۔ تو تُو کون ہَے ؟ یسُوع نے اُن سے ۲۶ کہا ۔ مَیں تُم سے بات کرتا ہی کیوں ہُوں ؟ ۝ مُجھے تُمہاری نِسبت بہُت کُچھ کہنا اَور فیصلہ کرنا ہَے ۔ مگر جس نے مُجھے بھیجا ہَے سچّا ہَے اَور وہ باتیں جو مَیں نے اُس سے سُنی ہَیں مَیں دُنیا ۲۷ سے کہتا ہُوں ۝ وہ نہ سمجھے کہ یہ ہم سے باپ کی نِسبت کہہ رہا ۲۸ ہَے ۝ پس یسُوع نے کہا جب تُم اِبنِ اِنسان کو بُلند کرو گے ۔

تب تُم جانو گے کہ مَیں وہی ہُوں اَور مَیں آپ سے کُچھ نہیں کرتا ۔ مگر جیسا باپ نے مُجھے سِکھایا ویسے ہی یہ باتیں کہتا ہُوں ۝ اَور جس نے مُجھے بھیجا ہَے وہ میرے ساتھ ہَے اَور اُس ۲۹ نے مُجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ مَیں ہمیشہ وہی کام کرتا ہُوں ۔ جو اُسے پسند آتے ہَیں ۝

جب وہ یہ باتیں کہہ رہا تھا تو بہُتیرے اُس پر اِیمان ۳۰ لائے ۝ تب یسُوع نے اُن یہُودیوں سے جو اُس پر اِیمان ۳۱ لائے تھے کہا ۔ اگر تُم میری بات پر قائم رہو گے تو تُم درحقیقت میرے شاگِرد ہو گے ۝ اَور سچّائی کو جانو گے اَور سچّائی تُمہیں ۳۲ آزاد کردے گی ۝ اُسے یہ جَواب دِیا گیا کہ ہم تو اِبرہام کی نسل ۳۳ سے ہَیں اَور کبھی کِسی کے غُلام نہیں رہے تُو کیوں کر کہتا ہَے کہ تُم آزاد کِئے جاؤ گے ؟ ۝ یسُوع نے اُنہیں جَواب دِیا ۔ مَیں تُم سے ۳۴ سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی گُناہ کرتا ہَے وہ گُناہ کا غُلام ہَے ۝ اَور ۳۵ غُلام ہمیشہ تک گھر میں نہیں رہتا لیکن بیٹا ہمیشہ تک رہتا ہَے ۝ پس اگر بیٹا تُمہیں آزاد کرے گا تو تُم درحقیقت آزاد ہو گے ۝ ۳۶ مَیں جانتا ہُوں کہ تُم اِبرہام کی نسل سے ہو لیکن تُم ۳۷ میرے قتل کے فِکر میں ہو ۔ کیونکہ میرا کلام تُمہارے دِل میں جگہ نہیں پاتا ۝ مَیں نے جو کُچھ اپنے باپ کے ہاں دیکھا ہَے وہ ۳۸ کہتا ہُوں اَور تُم نے جو اپنے باپ سے سُنا ہَے وہ کرتے ہو ۝ اُنہوں نے جَواب میں اُس سے کہا ہمارا باپ تو اِبراہیم ہَے ۳۹ یسُوع نے اُن سے کہا ۔ اگر تُم اِبراہیم کے فرزند ہو تو اِبراہیم کے سے کام کرو ۝ مگر تُم مُجھ جیسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو ۔ جس ۴۰ نے تُمہیں وہی سچی بات بتائی جو خُدا سے سُنی ۔ اِبراہیم نے تو یُوں نہیں کِیا تھا ۝ تُم اپنے باپ کے کام کرتے ہو ۔ تب اُنہوں ۴۱ نے اُس سے کہا ۔ ہم حرام سے پیدا نہیں ہُوئے ۔ ہمارا باپ ایک ہَے یعنی خُدا ۝ یسُوع نے اُن سے کہا اگر خُدا تُمہارا باپ ۴۲ ہوتا تو تُم مُجھ سے مُحبّت رکھتے کیونکہ مَیں خُدا میں سے نِکلا اَور آیا ہُوں ۔ کیونکہ مَیں آپ سے نہیں آیا بلکہ اُسی نے مُجھے بھیجا ہَے ۝ تُم میری باتیں کیوں نہیں سمجھتے ؟ اِس لئے کہ تُم میرا کلام سُن ۴۳ نہیں سکتے ۝ تُم اپنے باپ شیطان سے ہو اَور چاہتے ہو کہ اپنے ۴۴

باب۸:۱۷ تثنیہ شرع ۶:۱۷، ۱۵:۱۹ +

باپ کی خواہشوں کے مُوافق کرو۔ وہ تو شرُوع سے خُونی تھا
اَور سچّائی پر قائم نہ رہا کیونکہ اُس میں سچّائی نہیں۔ جب وہ جُھوٹ
بولتا ہے تو اپنے ہی سے بولتا ہے کیونکہ وہ جُھوٹا بلکہ جُھوٹ کا
۴۵ باپ ہے○ مگر تُم اِسی لئے میرا یقین نہیں کرتے کہ مَیں سچ بولتا
۴۶ ہُوں○ تُم میں سے کون مُجھ پر گُناہ ثابت کرے گا؟ اگر مَیں تُم
۴۷ سے سچ کہتا ہُوں۔ تو تُم میری بات کیوں سچ نہیں جانتے؟○ جو
خُدا سے ہوتا ہے خُدا کی باتیں سُنتا ہے تُم اِس لئے نہیں سُنتے
کیونکہ خُدا سے نہیں ہو○
۴۸ یہُودیوں نے جَواب دے کر اُس سے کہا۔ کیا ہم
دُرست نہیں کہتے کہ تُو سامری ہے اَور تُجھ میں بدرُوح ہے؟○
۴۹ یسُوعؔ نے جَواب دِیا کہ مُجھ میں بدرُوح نہیں۔ مگر مَیں اپنے
باپ کی عِزّت کرتا ہُوں اَور تُم میری بے عِزّتی کرتے ہو○
۵۰ مَیں اپنی عِزّت نہیں چاہتا۔ ایک ہے جو چاہتا ہے اَور فیصلہ کرتا
۵۱ ہے○ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ اگر کوئی میرے کلام پر عمل
۵۲ کرے تو وہ اَبداً کبھی مَوت نہ دیکھے گا○ تب یہُودیوں نے اُس
سے کہا اَب ہم نے جان لِیا ہے کہ تُجھ میں بدرُوح ہے۔
اِبراہیمؔ اَور انبیاء مَر گئے اَور تُو کہتا ہے اگر کوئی میرے کلام پر عمل
۵۳ کرے تو اَبداً کبھی مَوت کا مزا نہ چکھے گا○ کیا تو ہمارے باپ
اِبراہیمؔ سے بڑا ہے؟ وہ مَر گیا اَور انبیاء بھی مَر گئے۔ تُو اپنے آپ
۵۴ کو کیا ٹھہراتا ہے؟○ یسُوعؔ نے جَواب دِیا کہ اگر مَیں اپنی بزُرگی
کرُوں تو میری بزُرگی کُچھ نہیں۔ مگر میری بزُرگی میرا باپ کرتا ہے۔
۵۵ جِسے تُم کہتے ہو کہ ہمارا خُدا ہے○ تُم نے اُسے نہیں پہچانا۔ لیکن
مَیں اُسے جانتا ہُوں۔ اَور اگر مَیں کہُوں کہ مَیں اُسے نہیں
جانتا تو مَیں تُمہاری طرح جُھوٹا ہُوں گا۔ ہاں مَیں اُسے جانتا
۵۶ ہُوں اَور اُس کے کلام پر عمل کرتا ہُوں○ تُمہارا باپ اِبراہیمؔ میرا
دِن دیکھنے کی تمنا میں نہایت شادمان تھا۔ چُنانچہ اُس نے دیکھا
۵۷ اَور نہایت خُوش ہُوا○ تب یہُودیوں نے اُس سے کہا تیری عُمر تو
ابھی پچاس برس کی بھی نہیں اَور کیا تُو نے اِبراہیمؔ کو دیکھا ہے○
[۵۸] یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں اِبراہیمؔ
کے وجُود سے پیشتر مَیں ہُوں○ تب اُنہوں نے پتّھر اُٹھائے ۵۹
کہ اُسے ماریں۔ مگر یسُوعؔ چُھپ کر ہیکل سے نِکل گیا +

باب ۸:۵۸ خرُوج ۳:۱۴ +

باب ۹

[شِفاء نابینا] اَور اُس نے گُزرتے ہُوئے ایک شخص کو دیکھا جو ۱
پیدائشی اندھا تھا○ اَور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پُوچھا۔ ۲
ربّی کِس نے گُناہ کیا تھا۔ اِس نے یا اِس کے ماں باپ نے کہ
یہ اندھا پیدا ہُوا؟○ یسُوعؔ نے جَواب دِیا نہ تو اِس نے گُناہ کیا تھا ۳
نہ اِس کے ماں باپ نے۔ لیکن یہ اِس لئے ہُوا کہ خُدا کے کام
اِس میں ظاہر ہوں○ واجِب ہے کہ مَیں جب تک دِن ہے اُس ۴
کے کام کرُوں جِس نے مُجھے بھیجا ہے وہ رات آنے والی ہے
جِس میں کوئی شخص کام نہیں کرسکتا○ جب تک مَیں دُنیا میں ۵
ہُوں دُنیا کا نُور ہُوں○ یہ کہہ کر اُس نے زمین پر تھوکا اَور تھوک ۶
سے مِٹّی گُوندھی اَور وہ مِٹّی اُس اندھے کی آنکھوں پر لگائی○
اَور اُس سے کہا۔ جا سِلوامؔ (مُترجم بھیجا ہُوا) کے تالاب میں ۷
دھو۔ پس وہ گیا اَور دھویا اَور بینا ہو کر لَوٹا○
پس۔ ہمسائے اَور جِن جِن لوگوں نے پہلے اُسے ۸
بھیک مانگتے دیکھا تھا کہنے لگے۔ کیا یہ وہ نہیں جو بیٹھا ہُوا بھیک
مانگا کرتا تھا○ بعض نے کہا کہ یہ وہی ہے۔ بعض نے کہا کہ ۹
نہیں بلکہ اُس کا کوئی ہم شکل ہے۔ اُس نے خُود کہا کہ مَیں وہی
ہُوں○ تب وہ اُس سے کہنے لگے کہ پھر تیری آنکھیں کیونکر ۱۰
کُھل گئیں؟○ اُس نے جَواب دِیا کہ اُس شخص نے جِس کا نام ۱۱
یسُوعؔ ہے مِٹّی گُوندھی اَور میری آنکھوں پر لگائی اَور مُجھ سے کہا
کہ سِلوامؔ کے تالاب میں جا اَور دھولے پس مَیں گیا اَور دھو لیا
اَور بینا ہو گیا○ اَور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ وہ کہاں ہے؟ ۱۲
اُس نے کہا کہ مَیں نہیں جانتا○
لوگ اُس شخص کو جو پہلے نابینا تھا فریسیوں کے پاس ۱۳
لے گئے○ (جِس روز یسُوعؔ نے مِٹّی لگا کر اُس کی آنکھیں کھولی ۱۴
تھیں وہ سبت تھا)○ پھر فریسیوں نے بھی اُس سے پُوچھا کہ کِس ۱۵